قولہ تعالیٰ ومن یؤت الحکمۃ فقد اوتی خیراً کثیرا

میزان الطب اردو

رسالہ دلائل البحران اردو — مع — رسالہ دلائل النبض اردو

رسالہ دلائل البول اردو

جس میں ہر مرض کا آسان علاج درج ہے

برائے فروخت

ملک دین محمد اینڈ سنز پبلشرز تاجران کتب

اشاعت منزل بل روڈ۔ کشمیری بازار۔ چوک انارکلی

لاہور

ملک محمد عارف پرنٹر پبلشر نے اپنے دین محمدی پریس لاہور میں چھپوا کر
کشمیری بازار سے شائع کی۔

(قیمت ۔۔۔ عہ)

فہرست مضامین کتاب میزان الطب اُردو

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حمد و ثنائے حکیم علی الاطلاق کہ کاشف عقد اللسان ہے اور درود طبیب النفوس و تریاق مسموم گزند عصیاں کو صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ اجمعین امابعد بندہ مسکین محمد حسن علی کہتا ہے۔ جب سے کہ ایک دوست میرے نے بہ نظر فائدہ عام اصرار کیا کہ جو میزان الطب واسطے مبتدیوں کے نسخہ جامع مسائل طب ہے۔ اور مولف اس کے نے کہ محمد اکبر عرف محمد ارزانی سرآمد روزگار و مشہور ہر دیار تھا۔ اس علم گرانبہا کو اپنے بیان سے ارزاں کر کے ثمرہ ثواب اخروی اور نتیجہ نام دنیوی پایا۔ اسی طرح اگر یہ نسخہ زبان فارسی کا زبان اردو میں ترجمہ ہوئے مترجم اسکا بھی پیرو نیک عمل کا ہوگا۔ اگرچہ میں ہیچمدان کج مج زبان اپنی بے بضاعتی سے قدم جرأت کا اس میدان بے نشان میں نہ رکھ سکتا تھا مگر توفیق الٰہی کو اپنا رہبر جانکر قدم بقدم بیشتر متاخرین کے رواں ہوا اور سرمایہ ارزاں کو اپنے بامید خریداری عالی فطرتوں بہانہ طلب کے جو کہ عالی حوصلگی سے متاع درویش کو بہائے بیش از بیش میں لیا کرتے ہیں۔ پیش لایا۔ ومنہ الامانہ وعلیہ التکلان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یہ نسخہ مختصر شامل ہے تین بیان پر بیان اوّل ذکر نشانوں غالب ہونے گرمی و سردی اور تری و خشکی کا بدن انسان پر نشان گرمی کا ہونا تشنگی و سوزش اور زردی اور سُرخی رنگ بدن کا اور سردی سے راحت پانا ہے۔ جسم انسان میں عارض ہونا گرمی غالب کا زیادتی خون یعنے لہو سے ہوتا ہے یا زیادتی صفرا یعنے تپ سے جو گرمی کہ زیادتی خون سے پیدا ہو نشان اس کا بوجھل ہونا سر کا اور انگڑائیوں کا لینا اور جمائی اور اونگھ کا آنا اور حواسوں میں سُستی کا ظاہر ہونا۔ اور منہ کا مزہ شیریں ہونا اور بدن اور زبان پر سُرخی کا نمودار ہونا اور خون کا مسوڑوں اور ناک سے رواں ہونا اور ہاتھ پاؤں کا ٹوٹنا اور گر پڑنا اور جو گرمی کہ زیادتی صفرا سے پیدا ہو نشان اسکا زرد ہونا رنگ بدن کا اور زبان اور آنکھ کا اور تلخ ہونا منہ کا اور خشک و درشت ہونا زبان کا یعنے کانٹے پڑنے زبان میں اور تشنگی کا۔ زور کرنا۔ اور نہ پچاؤ میں غذا کے فرق پڑنا۔ اور جی متلانا۔ اور رنگ کا بدن پر گہری ہونا

ہے۔سردی کا عارض وغالب ہونا بھی دو چیز کی زیادتی سے ہوتا ہے۔ اوّل زیادتی بلغم سے یعنے
کف کے دوم زیادتی سودا سے جو کہ سوختہ ہونے خلطوں سے پیدا ہو پس اگر سبب سردی کا زیادتی
بلغم ہو۔نشان اس کا سوزش وپیاس کا نہ ہونا۔اور سفید وسیاہ ہونا رنگ بدن کا اور پوست بدن
کا سرد ہونا اور ڈکار ترش کا آنا اور کھانے کے ہضم میں فرق پیدا ہونا اور نیند کا غالب ہونا اور
حواسوں کا سست ہونا اور تھوک کا منہ سے رواں ہونا اور سرد پانی ناک سے جاری ہونا ہے
اگر سبب سردی کا غلبہ سودا کا ہو نشان اس کا بدن کا دبلا اور کالا ہونا اور لہو کا غلیظ اور سیاہ ہونا
اور سوچ میں رہنا اور کوڑی جگہ کا اینٹھنا اور جھوٹی بھوک کا ہونا۔نشان غلبہ رطوبت یعنی تری بدن
انسان پر بدن کا نرم وڈھیلا ہونا اور پوست بدن کا نرم و بے رونق ہونا اور بات کا بھول جانا اور نیند
کا غلبہ کرنا اور ہونا ان نشانوں کا ہے جو برخلاف نشانوں غلبہ خشکی کے ہوں۔ اگر رطوبت ساتھ
حرارت یعنے گرمی کے ہو۔نشان اس کے مذکور ہوئے۔خواہ گرمی خالص ہو۔خواہ زیادتی خون سے
اگر ساتھ غلبہ سردی کے ہو اس کے نشان بھی بیان ہو چکے خواہ صرف سردی یا بلغم کے زور سے
نشان غالب ہونے خشکی بدن انسان پہ بدن کا سخت دلاغر ہونا اور بیرونق ہونا پس اگر خشکی زیادتی صفرا
سے ہو۔اس کے نشان بیان ہو چکے اور اگر زیادتی سودا سے ہو۔نشان اس کے بھی مذکور ہو چکے۔اب
معلوم کرنا چاہئے کہ چار چیز سے انسان قائم ہے جن کو اخلاط اربعہ کہتے ہیں۔بلغم وخون وصفرا
وسودا جبکہ ان چاروں سے کوئی زیادتی یا کم ہوتا ہے۔بدن انسان میں بیماری پیدا ہوتی ہے
خون کی طبیعت گرم وتر ہے۔صفرا کی طبیعت گرم وخشک ہے اور بلغم کا مزاج سرد وتر ہے اور
سودا کا مزاج سرد وخشک ہے۔باؤ اصل میں دھوآں ہے کہ خلطوں مذکور سے پیدا ہوتا ہے اور گرمی اس
میں نہیں ہوتی اگرچہ بلغم وسودا سے پیدا ہوتی ہے اور اس کو بدن کے قائم رکھنے میں کچھ دخل نہیں۔
برخلاف روحوں کے اگرچہ وہ بھی خلط سے دھوئیں کی مانند پیدا ہوتی ہیں۔مگر قیام بدن کا انپر ہے
اور بدن کی پرورش انپر ہے۔ بیان دوم ذکر دواؤں مفرد یعنے اکیلی اور مرکب یعنی کئی کئی
ملائی ہوئی کا اور غذاؤں مناسب حال کا جو کہ عند الحاجت بکار آتی ہیں۔اس بیان میں چار تفریق
ہیں تفریق اول ان دواؤں کے بیان میں جو ہر خلط کو کہ زیادہ اپنے قدر سے ہو جاوے پھر حالت
اصلی پر لاوے۔تفصیل ہر قسم کی دوا کی یہ ہے۔کہ خون کا بگڑ جانا چار صورت پر ہوتا ہے اول یہ کہ وہ
اپنے قدر سے زیادہ ہو جاوے دوم یہ کہ قوام اسکا رقیق یعنی پتلا ہو جاوے سوم یہ کہ قوام اسکا غلیظ
یعنے گاڑھا ہو جاوے چوتھی متعفن یعنی سڑ جاوے۔اب اصلاح ہر ایک بگاڑ کی بیان کی جاتی ہے

وہ دوائیں جو خون کے جوش کو تھام دیں۔ یہ ہیں۔ تخم کاسنی۔ تخم کاہو۔ کشنیز یعنی دھنیا۔ گلسرخ۔ آب لیموں۔ سکنجبین۔ شربت عناب۔ شربت صندل۔ شربت گذر یعنی گاجر کا شربت۔ اور سوائے ان کے جو کہ سرد ہوں۔ وہ دوائیں جو خون غلیظ کو درست کردیں۔ عرق آلو۔ سکنجبین۔ عناب۔ سونف شاہترہ کا پانی۔ جو چیز سودا کی خلط کو نکالے خون غلیظ کو درست کریگی۔ اور غلیظ ہونا خون کا اکثر ملنے سودا کے خون سے ہوتا ہے اور اتفاقاً بلغم کے ملنے سے بھی ہوتا ہے۔ اگر خون بلغم کے ملجانے سے غلیظ ہو گیا ہو وہاں لازم ہے کہ مسہل بلغم کا دے کر اس کے بعد کاٹنے خلط کے واسطے ترشیاں دیویں اور جب دیکھیں کہ مواد ملا ہوا خون میں پختہ ہو کر آسانی کے ساتھ لائق نکلجانے کے ہوا ہے۔ تب مدرات یعنی پیشاب لانیوالی چیزیں دیویں۔ جبکہ خون میں بلغم مل گیا ہو۔ تب خون کا رنگ سپیدی مائل ہو گا۔ اور جبکہ سودا خون میں مخلوط ہو گا رنگ خون کا سیاہی مائل ہو گا۔ تدبیر اس کی وہ دوائیں ہیں کہ خون رقیق کو درست کردیں۔ اگر پتلا ہونا خون کے قوام کا بسبب مل جانے بلغم کے ہو۔ مسہل بلغم کا دیں۔ ہلیلہ کابلی اسواسطے بہتر ہے یا واسطے خشک کرنے ان رطوبات کے جو خون میں آمیز ہوں۔ بالنگو اور ریحان اور پرسیاوشاں وغیرہ جن کا مزاج گرم وخشک ہو استعمال کریں۔ ایسی حالت میں بدن کی مالش اور ریاضت بھی فائدہ مند ہے۔ اگر سبب رقیق ہو جانے خون کا آمیزش صفرا کی ہو نشان اسکا یہ ہے۔ کہ خون کے اوپر زرد کف پیدا ہو گی۔ تدبیر اس کی یہ ہے کہ صفرا کا مسہل دیں۔ ہلیلہ زرد اسکے واسطے اچھا ہے۔ علاوہ اس کے جو چیز کہ سرد اور جوش خون میں مذکور ہوئی مفید ہے اور شربت عناب اور پانی مسور کا کاسنی جس کو جوش دے کر نکالا ہو فائدہ ہو گا۔ فائدہ عفونت سڑ جانے خلط کو کہتے ہیں جبکہ کوئی خلط سڑ جائے ساتھ ہی اس کے تپ ظاہر ہوتی ہے اور کوئی خلط بدوں غلبہ کرنے گرمی کے اس پر نہیں سڑتا ہے۔ یعنے گرمی سبب اس کے سڑنے کا ہے۔ اور اصلاح اس کی سرد وخشک چیز سے ہے چنانچہ جوش خون میں اسکا ذکر ہوا۔ جوش خون سے مراد یہ ہے۔ کہ خون گرم ہو جاوے نہ یہ کہ سڑے پس معلوم ہوا کہ سڑ جانے خلط کو گرمی کا لگنا ضرور ہے۔ اور گرم ہو جانے کو خلط کا سڑنا لازم نہیں۔ صفرا کا بگڑ جانا پانچ صورت رکھتا ہے۔ اول یہ کہ رطوبت رقیق یعنے پتلی اس میں ملجاوے دوم یہ کہ رطوبت غلیظ یعنے گاڑھی ملے۔ سوم سودا بگڑا ہوا اس میں ملجاوے۔ اول قسم کو مرہ صفرا اور اور دوم کو صفرائے محبہ۔ سوم کو صفرائے محترقہ کہتے ہیں۔ چہارم قسم یہ کہ مرہ صفرا اور صفرا محترقہ یعنے سوختہ باہم ملجاویں اسکا نام صفرائے کراثی ہے۔ پنجم یہ کہ صفرا مرہ اور صفرا سوختہ جو کہ بہت جلا ہوا ہو باہم ملجاویں اسکا نام صفرا زنگاری ہے فرق صفرا کراثی اور زنگاری میں اسقدر ہے۔ کہ پہلے میں گرمی کم اور دوسرے میں زائد

فی الحقیقت دونوں یکساں ہیں۔ وہ دوائیں کہ صفرا کو اس کے اصلی حال پر لاویں یہ ہیں جو وقت پر درکار ہو استعمال کریں۔ جہاں گرمی بہت دیکھیں۔ ٹھنڈائی دن میں چند بار دیں۔ بالشرط قوت بیمار ایک ٹہ زیادہ قدر ہیں دیں اور یہ مفردہ مصلح صفرا۔ اسبغول۔ بہدانہ۔ کاسنی۔ خرفہ۔ خیارین۔ کشنیز خشک۔ صندل تخم کاہو کافور موافق طریقہ استعمال کے ہر ایک کو دینا چاہئے۔ مثلاً اگر اسبغول دیں۔ اسکا لعاب لیں اگر تخم اس کی دیویں تو ثابت پھنکا دیں کہ کوٹنا اس کا اچھا نہیں ہے۔ بعضے مزاج میں تاثیر زہر کی رکھتا ہے ایسے ہی بہدانہ کا لعاب نکالیں اور جبکہ کھانسی ہو بہدانہ ترش بھی کا نہ لیں اور تخم خرفہ کاسنی کے پانی میں پیس کر شیرہ نکالیں اگر ہری اور سبز ہوں تو انکو کوٹ کر عرق نکالیں۔ ہری کاسنی کو بخوف جالا اور خاک کے ہرگز نہ دھودیں۔ کہ اس سے اس کے اثر میں فرق ہو جاویگا۔ اسکو اول کوٹ کر عرق نکالیں پھر دو تین جوشیں دیں تو وہ پھٹ جاوے اور پتلا پانی اس سے الگ ہو۔ اس پانی میں مصری ملا کر یا تنہا اسکو استعمال کریں یا کوئی ترشائی ملا دیں۔ یہ پانی تصفیہ خون کے لئے بےمثل ہے۔ تخم کاسنی و کاہو و خیارین کا حسب دستور شیرہ نکالنا چاہئے خرفہ کے تئیں زیادہ ہونا سوائے مہمانی طبیعت کے اور کچھ فائدہ نہیں رکھتا۔ کشنیز خشک کو پانی میں تر کر کے مصری سے شیریں بنا کر دینا چاہئے۔ اور صندل کو پانی میں گھسکر استعمال کرنا چاہئے یہ ترکیب مفید تسکین گرمی زائد کی ہے۔ سفید صندل اس باب میں سُرخ سے بہتر ہے۔ اور کافور بقدر دو رتی کے کیسے ہی گرمی کی شدت ہو دور کرتا ہے۔ مگر چونکہ وہ نہایت سرد ہے سوائے جوان مرد گرم مزاج کے اور بیمار کو دینا مناسب نہیں۔ میوہ جات سرد اور ترش مصلح سب صفرا کے ہیں۔ زنہار نوجوان اور عورتوں اور بچوں کو واسطے اصلاح جوش و تغیر صفرا کے بہت سرد دوا نہ دیں۔ اور ادویہ مرکبہ مشہورہ کہ واسطے اصلاح صفرا کے کارآمد ہیں۔ قرص طباشیر ملین۔ قرص طباشیر قابض۔ قرص کافور۔ شربت صندل۔ شربت آلو۔ شربت بنفشہ نیلوفر اور سوائے اس کے جو کہ سرد ہو سونگھنا انکا یا سرد دواؤں کا بھی اصلاح طبیعت صفرا کی کرتا ہے۔ اور مرہ صفرا کو تسکین دیتا ہے۔ اور صفرا کے جوش کو کھوتا ہے۔ بلغم کا بگڑنا پانچ صورت پر ہے۔ اول یہ کہ قدرے خون بلغم میں ملجاوے اور اس کا مزاج بدل ڈالے اس قسم کو شیریں کہتے ہیں۔ دوم یہ کہ صفرائے سوختہ بلغم سے ملجاوے۔ اور اس کا مزاج بدل ڈالے اس قسم کی بلغم کا اور صفرا کا مزاج یکساں ہے۔ سوم یہ کہ تھوڑی گرمی نے بلغم میں اثر کیا ہو اس کو ترش کر دیا ہو۔ اس قسم کا نام بلغم ترش ہے۔ چہارم یہ کہ قدرے سودا بلغم سے ملے اور اسکا مزہ کسیلا ہو۔ اسکا نام بلغم زمحث ہے پنجم یہ کہ پانی اور رطوبت بلغم پر غالب ہو جاوے اور اسکا مزہ پھیکا کر دے

اس کا نام بلغم لقہ ہے یہ قسم اور قسموں بلغم سے نہایت سرد ہے۔ اصلاح دینے والی دوائیں بلغم کی طبیعت کی یہ چیزیں ہیں اور یہ مفرد۔ بادیان۔ انیسوں۔ اصل السوس۔ کمون۔ دارچینی۔ قاقلہ۔ برنجاسف سنبل الطیب۔ موبزان دواؤں کا استعمال رائے طبیب پر موقوف ہے۔ مگر اصلاح بلغم میں جوشاندہ بہتر ہے جبکہ بلغم گندہ ہوجاوے۔ دوائی گرم اسوقت نہ دیں خصوصاً بلغم شور کی اصلاح کیواسطے کہ ایسے حال میں تخم کشوث مفید ہے۔ کہ وہ بلغم کو رگوں کے اندر باہر کو لاتا ہے جب دیکھیں کہ بلغم گندہ ہوگیا ہے تب بموجب حاجت کے وہ دوائیں جو کہ اصلاح صفرا میں مذکور ہوئیں۔ قدرے لیکر ان چیزوں سے جو بلغم کی اصلاح میں لکھی ہیں ملا کر دیویں۔ ادویہ مرکبہ معجون فلاسفہ معجون زنجبیل۔ تیز سیر جوارش جوارش جالینوس وغیرہ مثل ان کے یہ دوائیں اسوقت استعمال کریں جب کہ تپ نہ ہو اگر تپ ہو تو قرص گل۔ قرص غافث سکنجبین بزوری حار گلقند اور شربت بزوری دیں۔ سودا کا بگڑ جانا پانچ صورت پر ہے اول یہ کہ سودا طبعی یعنے وہ خلط سودا کہ برحال خود رہے مگر قدر میں زیادہ ہوجاوے دوم یہ کہ سودا خلط گرمی سے جلجاوے یعنی اسکی تری جاتی رہے سوم یہ کہ خون جلجاوے یعنی گرمی سے اس کی رطوبت اڑجاوے چہارم یہ کہ بلغم جل جاوے پنجم یہ کہ صفرا جل جاوے۔ یعنے جو خلط کہ شدت گرمی سے جل جاوے وہی سودا ایک مادہ ہے اور مراد جلجانے خلط سے یہ ہے کہ اس کے اجزائے رقیق و لطیف تحلیل ہوجاویں اور باقی پھوگ رہجاوے اور نہ یہ کہ جلکر راکھ ہوجاوے لہذا اگر کوئی خلط سردی کے مارے جم جاوے اسکو سودا نہ کہینگے۔ جیسے کہ بلغم حصی میں بلغم سردی کے مارے ہمرنگ قوام گچ کے ہوجاتا ہے اس کو سودا نہیں کہتے۔ وجہ تسمیہ اس بلغم کی بعض نے رنگ اور بعض نے قوام کو معتبر رکھا ہے۔ ادویہ مفردہ اصلاح کرنے والی سودا کی۔ گاؤزبان۔ تخم خربوزہ۔ بیخ مہک۔ تخم مرو انجیر۔ موبزا اور سوائے اس کے جو گرم تر ہوں اگر سودا خلط گرم سے پیدا ہوا ہو دوا سرد و تر دینا چاہئے جیسے کہ بہدانہ و خرفہ و خیارین وغیرہ نہیں تو دوا گرم تر یا تر کہ گرمی و سردی میں معتدل ہو۔ ادویہ مرکبہ سکنجبین۔ افتیموں۔ نوشدارو۔ معجون سقراط یاقوتی بوعلی۔ مفرح دلکشا۔ شربت گاؤزبان بالنگو اور مثل اس کے جو ہو۔ غرضیکہ ہر وقت رعایت مزاج کی ملحوظ رہے۔ اگر سودا گندہ ہوجاوے یہ مطبوخ دیں تخم کاسنی۔ تخم کشوث تین تین درم۔ بیخ مہک زرشک دو دو درم۔ گاؤزبان پنجدرم یہ دوائیں ساتھ گلقند یا سکنجبین کے دیویں۔ مگر پہلے اس سے کہ انکا استعمال کیا جاوے نضج و تنقیہ ضروری ہے۔ تاکہ اثر جلد ہو سوداوی مرضوں میں بہت تخموں کو چاہئے۔ چنانچہ بحث تپ میں اسکا ذکر آئیگا۔ فائدہ سوائے مذکورات سابق کے اور بھی طریقے واسطے استعمال دواؤں کے ہیں جن سے اخلاط فاسد اصلاح پاویں خواہ

کسی عضو خاص سے ان طریقوں میں حاجت دوا کے کھانے کی نہیں یہ طریقے تعداد میں ستائیس ۲۷ ہیں شموم۔ لخلخہ۔ نفوخ۔ سعوط۔ وجور۔ سنون۔ قطور۔ نطول۔ سکوب۔ انکباب۔ کماد۔ تدہین۔ تمریخ۔ کحل برود۔ ذرور۔ بخور۔ طلا۔ ضماد۔ حقنہ۔ فتیلہ۔ شافہ۔ حمول۔ فرزجہ۔ آبزن۔ پاشویہ۔ ہر ایک کے معنے لکھے جاتے ہیں شموم اس دوا تر یا خشک کو کہتے ہیں جو سونگھی جاوے۔ لخلخہ اس خوشبودار سے مراد ہے جو کہ شیشہ میں ڈالکر سونگھی جاوے۔ سعوط اس دوا کو کہتے ہیں جو کہ ناک میں ڈالی جائے۔ وجور اس دوا کو کہتے ہیں۔ جو حلق میں ٹپکائی جاوے۔ نفوخ وہ دوا ہے جو کہ حلق میں چوائی جاوے۔ سنون وہ دوا ہے جسکو پیسکر دانتوں میں ملیں قطور وہ دوا ہے کہ کان میں اور سوراخوں بدن میں ڈالی جاوے۔ نطول عبارت ہے اس سے کہ بہنے والی چیزیں نزدیک بدن سے بیوقت اوپر بدن کے ڈالیں۔ یہ لفظ آبزن اور انکباب پر بھی بولا جاتا ہے سکوب عبارت ہے اس سے کہ بہتی ہوئی دوا دور سے آہستہ آہستہ بدن پر ڈالیں۔ انکباب عبارت ہے اس سے کہ گرم پانی کی بھاپ بدن کو پہنچاویں اور بیمار کو چادر سے ڈھانپ دیں یہ تدبیر واسطے عرق لانے کے معمول ہے اور اسیطرح کان کو بھپارہ دیتے ہیں۔ کماد۔ عبارت اس سے ہے کہ کوئی چیز گرم کر کے اس سے بدن کو سینک دیں اور جبکہ وہ سرد ہو جاوے مکرر گرم کر کے سینکیں خواہ وہ چیز خشک ہو خواہ تر ہو۔ تمریخ عبارت اس سے ہے کہ کسی چیز تر کو بدن پر ملیں۔ تدہین یہ ہے کہ بدن پر کوئی تیل ملیں۔ حقنہ یہ ہے کہ کسی بہتی چیز کو مقعد کی راہ سے انتڑیوں میں بوسیلہ آلہ پہنچاویں تاکہ مثانہ میں یا رحم میں بوجب مرقوم داخل کریں۔ شیاف یہ ہے کہ دوا کو موافق بتی کے بنا کر مقعد یا رحم میں یا آلت کے سوراخ میں رکھیں۔ یا اس کو پانی میں گھسکر سلائی سے آنکھ میں لگائیں فتیلہ یہ ہے کہ کپڑے کو دوا سے آلودہ کر کے ایک بتی بنا دیں اور اس بتی کو سوراخ مقعد یا کان یا ناک یا رحم کے اندر رکھیں حمول یہ ہے کہ لتہ دوا میں تر کر کے سوراخ پس و پیش میں رکھیں۔ فرزجہ یہ ہے کہ لتہ دوا میں آلودہ کر کے عورت کے فرج میں رکھیں۔ کحل یہ ہے کہ کسی چیز کو بوسیلہ سلائی کے آنکھ میں لگائیں۔ برود دوائیں سرد ہیں جنکو باہم ملاکر آنکھ میں لگائیں۔ ذرور اں خشک دواؤں کا نام ہے جو کہ پیسکر آنکھ میں یا زخم میں چھڑک دیں۔ بخور نام اس دوا کا ہے جسکو جلا کر بو اسکی دماغ میں پہنچائی جائے یا کسی اور عضو کو اسکا دھواں دیں۔ ضماد اس دوا تر و تندار کو کہتے ہیں جس کو بدن پر لگا دیں۔ طلا عبارت ہے اس دوا سے جو رقیق و باریک ہو اور بدن پر لگائی جاوے۔ آبزن نام اس پانی کا ہے جسمیں دوائیں پکائی ہوں اور اس پانی کو برتن میں ڈال کر بیمار کو اس میں بٹھا دیں۔ پاشویہ عبارت ہے اس سے کہ فقط گرم پانی یا وہ پانی جس میں بھوسی اور گلخیرو گل بنفشہ۔ بابونہ۔ بیری کے پتے اور مانند اسکی ڈالکر پکاویں اور بیمار کے پاؤں اس میں رکھیں

اور زانو تک اس کے پانی رہے یہ تدبیر اکثر واسطے رفع درد سر و بخارات دماغی کے تپ کی ہر قسم میں بکار لاتے ہیں۔ مگر لازم ہے کہ وقت پاشویہ کے بیمار کو تکیہ لگاویں کہ اسکا سر پشت کیطرف جھک جائے اور چہرہ کے سامنے اس کے پردہ ڈالیں تاکہ بھاپ داؤں کی اسکے ناک میں نہ جانی پاوے بارہا آزمائش کی ہے کہ بھاپ سے دوا کے دماغ میں خلل اور خفقان پیدا ہوا ہے شموم گرم بیماریوں کو مفید ہے صندل سفید کو پیسکر اور سرکہ یا کشنیز یا گلاب میں ملاکر سونگھیں اور اگر لخلخہ بناکر سونگھیں بہتر ہو گا۔ اور جہاں بے خوابی ہو سرکہ نہ ملاویں اور اگر لشدت ہو کافور بھی اضافہ کریں اور کھیرے کھکڑی کے بیج اور میوہ جات سرد اور پھولوں سرد کا سونگھنا واسطے رفع شدت گرمی کے بہت مفید ہے۔ شموم کہ سرد بیماریوں کو مفید ہے مشک عنبر۔ دارچینی۔ جند بیدستر یعنے خایہ اودہ بلاؤ۔ لونگ زعفران۔ کلونجی۔ موافق حاجت کے کام میں لاویں سعوط کہ بیماریوں گرم و خشک دماغی کو مفید ہے۔ پانی کاہو کا۔ روغن بادام۔ روغن نیلوفر کے روغن کدو یا روغن بادام کا ڈالیں تو ہو سکتا ہے اور جہاں بیخوابی ہو۔ روغن خشخاش اور روغنوں سے بہتر ہے سعوط کہ مرضوں سرد تر دماغی کو مفید ہے۔ ایلوا۔ مرکی یعنے بول کندر۔ مازو۔ جند بیدستر زعفران لیکر ناز بو کے پانیمیں یا مرزنجوش کے پانی میں پیسکر کام میں لاویں اور وہ سکتہ والے کو ہوش لاتی ہے اور دماغ کے سدے کھولتی ہے نکچھکنی اور کٹکی کو کوٹ چھان کر تھوڑا تھوڑا سونگھنا بھی ایسا ہے۔ وجور مرگی کو مفید ہے صعتر جند بیدستر۔ زیرہ کرمانی سب کو برابر دودھ میں گھول کر ٹپکاویں وجور مرگی والے کو ہوش میں لاوے فستیت یعنی ہینگ و جند بیدستر کو سکنجبین سادہ میں گھول کر حلق میں بچہ کے ڈالیں۔ سنون کہ دانتوں کو مضبوط کرے۔ سورنجان۔ لونگ موتھ۔ مائیں۔ پوست ہلیلہ زرد۔ صندل سفید۔ گلسرخ سب کو برابر لیکر کام میں لاویں اگر گرمی مزاج میں ہو تو لونگ موقوف رکھیں قطور کان کے درد کو جو گرمی سے ہو فائدہ کرے۔ روغن گل چھ درم۔ روغن بادام سہ درم کو سرکہ انگوری دس درم میں نرم آنچ پر پکاویں تاکہ سڑکر اڑ جاوے اور روغن رہجاوے اسمیں سے قدرے کان میں ٹپکاویں اور جہاں درد لشدت ہو قدرے افیون ملاویں۔ قطور کہ آلت مرد کے زخموں اور سوزش بول کو مفید ہے۔ سفید کاشغری کندر۔ انزروت۔ صمغ عربی نشاستہ۔ دم الاخوین ان کو کوٹ چھان کر عورت کے دودھ میں گھولکر آلہ کے سوراخ میں ٹپکاویں۔ نطول جو کہ نیند لاوے اور سرسام کی گرمی کو مفید ہے بنفشہ تخم کاہو پانچ پانچ درم پوست خشخاش گلسرخ۔ گل نیلوفر۔ کدوئے تر۔ بابونہ۔ دس دس درم جو کی گری پچاس درم ان سب کو سیر پانی میں پکاکر بکار لاویں۔ نطول جو کہ سرسام سرد کو مفید ہے۔ اکلیل الملک تمام

مرزنجوش - برنجاسف - صعتر - ورق الغار - سبکو برابر لے کر پکاویں - اور سر پر تبرہ کریں اور چادر لپیٹ کر بھاپ دیں - فائدہ - مرضوں گرم دماغی میں تا بمقدار نطول نہ کریں نطول مائی کہ جو کسی عضو میں تحلیل کرے - بابونہ اکلیل الملک تخم کرفس - برگ کرفس رازیانہ - زیرہ - مرزنجوش - شب - صعتر - برابر لیکر پانی میں پکادیں اور کام میں لاویں اگر حمام میں جاکر نطول کریں خوب ہوئے اور اگر انہیں دواؤں کے انکباب کریں تو درد سر ریحی کو مفید ہے - کماد خشک ریح کو جس جگہ میں پھنسی ہو - تحلیل کرے باجرہ و نمک لتہ میں باندھکر آتش پر گرم کرکے درد کے مقام پر رکھیں اور سینک ریت یا گیہوں کی بھوسی یا گرم اینٹ کی بھی ایسا ہی فائدہ رکھے کماد تر کہ عضو کو نرم کرے اور درد کو آرام دے بنفشہ بابونہ تخم شبث - صاف پانی میں پکاکر بکری یا گائے کے پھکنے میں ڈالکر گرم گرم مقام درد پر رکھیں اور اگر مردہ کو اسی پانی میں ترکر کے سینکیں زیادہ اثر کرے اور تاریں وتمریخ وکحل و برود و ذرور و وجور جو کہ درکار ہو ہر مرض کے ذکر میں لکھے ہیں - بموجب اس کے بکار لاویں - بخور کہ ذہن و دماغ کو قوت دیوے - اور خفقان اور بیہوشی اور سستی کو جو دور کرے - عود غرقی قسط شیریں - صندل سپید برابر درم درم لے کر کافور مشک ہر ایک نصف درم کوٹ چھانکر سب کو گلاب میں خمیر کرکے اس کی گولیاں بنادیں اور سکھا رکھیں - جب حاجت ہو آتش پر جلاکر بخور کریں - بخور کہ عرق بدن پر لاوے اور اگر زیادہ استعمال کریں تب مرکب کو جو کہ صفرا اور بلغم کی زیادتی سے ہو یا صرف بلغم سے ہو - دور کرے مگر منضج کے بعد مفید ہے پوست بیخ بادیاں کو انگیٹھی میں جلادیں اور دھوواں اسکا بدن کو دیویں - اس سے عرق بہت آویگا اور طلا ضماد - حقنہ - فتیلہ - شافہ حمول و فرزجہ بھی جبکہ درکار ہو عمل میں لاویں مگر شرط یہ ہے کہ مزاج مریض کا اور طبیعت کا خیال رکھیں ہر ایک اشیاء مذکورہ سے ہر مرض کے ذکر میں بیان ہوگا - آبزن کہ بدن کی خشکی کو دفع کرے اور تپ دق کو مفید ہے - کدو خیار - خرفہ - کاہو - ترلوز - گل نیلوفر - گل بنفشہ - جو مقشر سبکو یا جو میسر آوے لیکر پانی میں پکاکر ایسے ظرف میں ڈالیں جسمیں بیمار کے گلے تک پانی پہنچ جاوے پھر بیمار کو اس پانی میں ایک ساعت بٹھا کر نکالیں اور روغن کدو و بنفشہ کی تدہین کریں - نسخہ جات آبزن کے مقاموں ذکر امراض میں بیان ہوں گے - پاشویہ مراد کے بٹھانے میں اپنے مقاموں سے بڑا اثر رکھتا ہے اسکا طریق مذکور ہوا - ہاتھوں کو بھی اسمیں رکھنا مفید لکھا ہے فائدہ باندھنا پنڈلیوں کا اور تلووں اور ہتھیلیوں کا مواد کے بٹھانے کو اسکی جگہ سے ہے اور قائمقام پاشویہ کے ہے بلکہ بعض حالتوں میں اس سے مفید ہے - جبکہ پنڈلیاں باندھیں شروع ران سے کریں اور جب کہ کھولیں تو پاؤں کی طرف سے کھولنا شروع کریں اور اسوقت پاؤں کو گرم پانی میں رکھدیں تاکہ جو مادہ سر سے اترآیا ہو پھر سر کو نہ چڑھ جائے

فصل فصد کے بیان میں

معلوم ہو کہ فصد سے سب عمدہ

کا خلط نکلتا ہے اور وجہ اسکی یہ ہے کہ خون میں سب خلط رلی ملی ہوئی ہیں یعنی رگوں میں کہ خون بھرا ہؤا ہوتا ہے اسمیں صفرا اور سودا اور بلغم بھی ملا ہوتا ہے ۔پس فصد کرنے سے جو رگوں میں ہوگا ضرور نکلیگا نہایت یہ ہے کہ خون زیادہ اور خلطوں سے ہوگا ۔برخلاف اور قسم کے تنقیہ کے کہ اسمیں یہ اثر نہیں ۔

فائدہ ۔فصد کو کئی بات کیلئے مفید لکھا ہے ایک جو مذکور ہوئی دوم یہ کہ فصد سے مواد کا نکالنا اختیار میں ہے ۔یعنی جب فصد کریں اور دریافت ہو کہ خون میں کچھ فساد نہیں ہے فوراً اس کو بند کر سکتے ہیں ۔بخلاف مسہل کے کہ اس کے پینے کے پیچھے کہ اگر وہ مواد نکلے کہ جسکا نکالنا منظور ہو ۔البتہ بند کرنا دستوں کا پہلے عمل کرنے دوا یعنے نامناسب اور باعث نقصان ہوگا ۔سوم یہ کہ اول منضج پینے کی کچھ حاجت نہیں برخلاف اور قسم کے کہ اسمیں پہلے منضج کا پلانا ضرور ہے ۔اب معلوم رہے کہ پہلے بارہ برس کی عمر سے فصد منع ہے اور اس کے بعد آخر تک روا ہے بشرطیکہ اور کوئی امر مانع نہ ہو برخلاف سینگی لگانے کے کہ وہ ساٹھ برس کی عمر کے بعد بالکل منع ہے فائدہ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ خون کی شدت ظاہر ہو اور فصد کیجاوے ۔مگر خون کم لیویں پس اس سے مواد حرکت میں آوے اور تپ پیدا ہو اسوقت فصد جلدی کریں اور گاہے ایسا ہو کہ مسہل پیویں اور عمل نہ کرے اور اس کی گرمی اور فساد دماغ پر جاوے اور بیہوشی اور بیقراری پیدا ہو تب فوراً فصد کریں ۔لیکن جب کسی نے زہر کھایا ہو یا کسی جانور زہریلا نے کاٹا ہو فصد منع ہے الا بچھو جرارہ کے کاٹنے میں فصد واجب ہے یہ ایک قسم کا بچھو ہے کہ چلنے میں زمین پر دم کو گھسیٹتا ہے اور جب وہ کسی کو ڈنگ مارتا ہے اس کی رگوں سے خون جاری ہوتا ہے اور مرض طاعون میں بھی فصد منع ہے لیکن تجربہ ایسا ہے کہ اگر خون کی شدت ہو اور زہر نے اعضاء رئیسہ میں اثر کیا ہو تو فصد مفید ہو اور اثر کرنا زہر کا دماغ اور دل کے خلل اور ضعف اور غشی کے ظاہر ہونے سے معلوم ہو جائیگا ۔**بیان اوقات فصد** کا بیان اس امر کا کہ کس شخص کو فصد مناسب ہے، بڑی بڑی کتابوں میں مفصل لکھا ہے جسکو دیکھنا ہو دیکھ لے جن لوگوں نے کہ فصد کرنا نامناسب لکھا ہے انکا قول بجا ہے ۔یہاں جسقدر کہ ضروری ہے لکھا جاتا ہے جسکو فصد کرنے سے غش آجاتا ہے اسکو پہلے فصد سے شربت لیموں یا انار ترش اور مثل انکی گلاب میں ملا کر دینا چاہئے ۔اور بعد فصد کے جبکہ تھوڑا خون نکل جاوے زخم نشتر کے انگوٹھے سے دبادیں ۔تا کہ خون تھم جاوے مقصد اس سے یہ ہے کہ آرام دیکر تھوڑی حرکت بیمار کو دے کر پھر دوسری بار خون لیویں ۔چنانچہ اسطرح پر تین بار جائز ہے اغلب ہے کہ یہ تدبیر غش کو مفید ہو اور بہتر تدبیر رفع غش کی قے کرانا ہے خواہ مرغ کا پر حلق میں ڈالا جاوے یا اور طور سے عمل میں لاوے ایسا ہی دواء المسک کو حلق میں ٹپکانا مفید ہے اور جسدن فصد کریں غذا غلیظ نہ دیں ۔اور حلق میں جو کہ معمول

ہو رہا ہے یعنے تنبول حریرہ فصد کرنے کے بعد پلایا جاتا ہے یہ خلاف دستور ہے علیٰ ہذ القیاس بعض نادان طبیب تبرید بعد فصد کے پلاتے ہیں ان کی غلطی ہے لیکن اگر مزاج بیمار میں گرمی کا زور ہو تو البتہ تبرید مضائقہ نہیں رکھتی تو وہ صفرا جو خون کے نکلنے سے جوش میں آیا ہو ٹھہر جاوے اور اگر مزاج مریض میں سردی ہو تب گرم دوا دینی چاہئے۔ تاکہ وہ قوت کی مدد کرے اور اگر کچھ ضرر نہ ہو کچھ نہ دیں اب وہ رگیں جنکا فصد کرنا معمول ہے لکھی جاتی ہیں۔ قیفال۔ اکحل۔ باسلیق۔ حبل الزراع۔ اسلیم۔ ابطی۔ صافن۔ عرق النساء۔ ماسبق سوائے ان کے اور چار رگ ہیں۔ قیفال کو سرارو کہتے ہیں۔ یہ رگ ہاتھ کے انگوٹھے کے برابر ہے فصد اسکا سر کی بیماریوں کو فائدہ رکھتا ہے۔ اکحل ہفت اندام نام رکھتی ہے۔ اور نہر البدن بھی کہتے ہیں۔ یہ رگ کلمہ کی انگلی سیدھ پر واقع ہے۔ فصد اس رگ کی سارے بدن کی بیماریوں کو مفید ہے۔ باسلیق وہ رگ ہے کہ ہاتھ کی وسطے انگلی کے برابر ہے فصد اسکی ان بیماریوں کے لئے مفید ہے جو گردن کے نیچے پیدا ہوں اور پاؤں کی بیماریوں کو بھی مفید ہے مگر اس رگ کے تلے ایک شریان ہے۔ یعنی رگ کودنے والی جسکا کودنا معلوم ہوتا ہے اسی واسطے فصد باسلیق میں کمال خبرداری چاہئے۔ کہ مبادا نشتر گہرا لگ کر شریان پر جا لگے حبل الزرع یہ رگ کسی ہاتھ میں باسلیق سے اور کسی میں ہفت اندام سے ملی ہوتی ہے کہتے ہیں اس کے فصد کا فائدہ ور سرارو کا برابر ہے اور تجربہ میں اس کا فائدہ باسلیق کے مثل ثابت کیا ہے۔ ابطی چھنگلیا کے برابر کو ہے اسکو اسلیم بھی کہتے ہیں یہ بیماریوں پیٹ کو اور نیچے کے بدن کو مفید ہے۔ اسلیم ابطی سے ملی ہوئی ہے گویا اس میں سے ایک شاخ ہے اور چھنگلیا اور چھوٹی انگلی ہاتھ کے بیچا بیچ میں کھولا کرتے ہیں اور بعد کھولنے کے ہاتھ کو پانی میں رکھتے ہیں۔ یہ فصد داہنے ہاتھ کا جگر کی بیماریوں اور بائیں ہاتھ کی دِل اور تلی کی بیماریوں کو مفید ہے۔ اور اگر دونوں طرف سے کیجاوے تو پھیپھڑہ کی بیماریوں کو مفید ہے اس رگ سے خون دِل اور جگر کا زیادہ نکلتا ہے۔ لہذا اس رگ سے زیادہ خون نہ لینا چاہئے۔ صافن یہ رگ ٹخنے کے آوے انگوٹھے پاؤں کے برابر واسطے جاری کرنے حیض عورتوں کے اور زخم خارش کان وخصیوں کے اور بواسیر رحم کے مفید ہے۔ عرق النساء یہ رگ گرہ دار ہے۔ کہ پاؤں کے بندھنے سے ظاہر ہوتی ہے اور اگر پنڈلی میں ملجاوے فبہا نہیں تو درمیان چھنگلیا اور چھوٹی انگلی پاؤں کے کھولا کرتے ہیں۔ یہ فصد واسطے عرق النساء کے مفید ہے اور فائدہ اسکا اور صافن کا قریب قریب ہے۔ چار رگ وہ چاروں رگ ہیں کہ دو اوپر کے ہونٹ میں اور دو نیچے میں ہیں۔ یہ چاروں منہ اور مسوڑوں کو مفید ہیں سوائے انکے اور رگیں زیر زبان کے اور اوپر سر ناک کے اور کان کے نیچے اور کنپٹی آنکھ کے گوشے میں ہیں۔ کمتر کھولی جاتی ہیں فائدہ جب نشتر شریان کو لگ جاوے اسکا نشان یہ ہے۔ کہ خون صاف کود کر نکلے اور دِل آناً فاناً میں سست ہو جاوے

جب ایسا درپیش ہو تو فوراً رگ پر انگلی رکھدیں۔ اور چپچی لگا کر اور گدی رکھکر مضبوط باندھیں اور بڑے تکیہ پر رکھیں اور حرکت نہ دیں اور دس روز تک ہاتھ بندھا رکھیں۔ گیارہویں دن نرمی سے کھول کر باندھیں اور اسی طور کیا کریں۔ تاکہ بالکل یقین ہو کہ زخم بند ہو گیا۔ اس عرصہ میں طبیعت کا لحاظ ضرور ہے کہ وہ اعتدال میں ہو چپچی کی دوائیں یہ ہیں۔ دم الاخوین۔ انزروت شب یمانی قلقطار۔ اقاقیہ گلنار صبر۔ کندر ایک درم۔ ایلوا۔ صمغ عربی دو درم سب کوٹ چھانکر سفیدی بیضہ میں ملا کر اور خرگوش کی پشم یا مکڑی کے جالا میں آلودہ کرکے مقام زخم میں سلائی کی نوک سے بھردیں۔ اور پھر اوپر پوست بدنکے رکھدیں اور دوسری طرف کے ہاتھ پاؤں کو بندھا رکھیں تو خون دوسری طرف کو ہٹ آوے

فصل بیان میں حجامت یعنی سینگی اور علق یعنے جونک کے لگانے میں۔ معلوم رہے۔ کہ سینگی اور جونک بچوں کے لئے بجائے فصد مفرد ہے۔ مگر بدون ضرورت نہ چاہئے۔ سابق میں مذکور ہوا کہ ساٹھ برس کی عمر کے بعد سینگی لگانا منع ہے ایسا ہی دو برس کی عمر سے کم میں منع ہے اور بہتر یہ ہے کہ چودہویں تاریخ مہینے کی نہ لگادیں بلکہ سولھویں سترہویں تاریخ کو لگادیں اور سینگی لگانے کا وقت پہر دن چڑھے کا ہے اور حمام سینگی لگا کر منع ہے الا جس شخص کا خون غلیظ ہو اسکو چاہئے۔ حمام سے نکل کر ایک ساعت ٹھہرے۔ پھر سینگی لگاوے اور جب کسی عضو میں مواد جمع ہو اول فصد کرکے سینگی لگادیں۔ حجامت سر کے پیچھے کی قائمقام سرارو کے ہے۔ اور مہروں گردن سے قائمقام ہفت اندام کے ہے۔ مگر بیماری نسیان پیدا کرتی ہے۔ اور درمیان شانوں کے قائم مقام باسلیق کے ہے لیکن معدہ کو نقصان کرتی ہے اور خفقان پیدا کرتی ہے بہتر ہے کہ چڑھا کر اوپر کو لگادیں اور پنڈلی پر قائم مقام ہے اور خالی سینگی بدن پچھنے کے لگانیواسطے کشید بخارات سر کے مفرد ہے اور جونک لگانا وہاں کام کرتا ہے۔ جہاں سینگی نہ لگ سکے اور اسکو چاہئے جو متحمل پچھنے کے درد کا ہو

فصل منضجات کے بیان میں۔ منضج عبارت ہے اس دوا سے جو خلط خام پکاوے مراد پکنے خلط سے یہاں یہ ہے کہ وہ نسبت سابق کے رقیق ہو جاوے یا غلیظ ہو جاوے مثلاً صفرا اور بلغم بقہ کا پکنا عبارت ہے اسکے گاڑھا ہو جانیسے صفرا بنسبت اور اخلاط کے رقیق تر ہے اور غلیظ ہونا اسکا جو کہ معلوم ہوتا ہے سبب اسکا آمیزش اور کثافت کی ہے چنانچہ خون میں یہ بات ظاہر ہو جاتی ہے سبب اسکا تری خارجی کا لگنا ہے۔ اس واسطے کہ معتدل گرمی سبب پتلا ہو جانیکے اور سردی بموجب گاڑھا ہو جانے کے ہے اگر کم ہو واضح ہو کہ خون کو حاجت منضج کی نہیں اسواسطے تپ دموی یعنے خونی تپ میں پہلے دن فصد روا ہے لیکن اگر خون بسبب آمیزش اور اخلاط کے بگڑ گیا ہو تو مناسب ہے کہ موافق غلبہ کے اس غلط کے منضج دیکر فصد کریں تاکہ اور اخلاط بھی ہمراہ خون کے بسہولیت نکل آویں اور کچھ

ضرر نہ ہو خصوصاً جبکہ خون میں آمیزش سودا ہے کہ وہاں پہلے فصد سے نضج لازم ہے **منضج صفرا** وہ دوائیں جو کہ واسطے پکانے صفراء کے مقرر ہیں۔ ہر ایک کو قدرے پانی میں پکاویں جب تین حصہ جل جاوے اور بقدر پینے بیمار کے رہجاوے پلائیں۔ اور اگر منظور ہو کہ دوا کی طاقت بالکل آوے اول دوا کو پانی میں بھگو دیں پھر پکاویں مگر اسقدر سوچنا ضرور ہے کہ دوا پکانے سے گرمی کرتی ہے جس بیمار کی مزاج میں گرمی ہو اس کو دوا پکا کر نہ دیں۔ بلکہ بھگو کر یا شیرہ نکال کر یا فقط سرد تخموں پر کفایت کریں۔ اور چونکہ صفرا کئی قسم کا ہے اس کے منضج میں موافق اسکی مزاج کے کمی زیادتی دواؤں کے وزن کا کردینا چاہئے اور اگر بیمار قوی اور جوان ہو اس کے موافق دوا کا وزن زیادہ کرنا رائے طبیب پر موقوف ہے **فائدہ** صفرا تین دن میں پختہ ہوجاتا ہے بشرطیکہ کوئی خلط اسمیں ملا نہ ہو اگر مل گیا ہو تو پختہ ہونا اسکا پانچ یا زیادہ دنوں میں بموجب طبیعت اس مادہ مخلوط کے ہوگا **منضج بلغم** مویز دانہ نکالے ہوئے پانچدانہ۔ بادیان نیمکوفتہ دو درم اگر رومی سونف عوض سونف کے ہو تو زیادہ تاثیر کرے۔ اصل السوس نیمکوفتہ تین درم شکاعی نیمکوفتہ دو درم پرسیاوشاں پانچدرم۔ انجیر زرد دس عدد۔ گلسرخ دو درم ان سب کو حسب دستور پکاویں اور گلقند شہدی ڈالکر پلادیں اگر سکنجبین بھی دو تولہ ملادیں۔ قوی زیادہ ہو لیکن بیمار کو کھانسی ہو تو سکنجبین نہ دینی چاہئے۔ اور اگر بلغم شور ہو یعنی اسمیں صفرا ملا ہوا ہو بعض انکو ذیل میں صفرا کے گنتے ہیں اس کے منضج میں وہ دوائیں درکار ہیں جو کہ صفرا کے منضج میں یا دوائیں منضج بلغم کی ملا کردیں اور یہ بات منضجات اخلاط مخلوط میں یاد رکھیں آب نخود بلغم اور صفرا کے پکانیکو بہت خوب ہے مگر تپ میں نہ دینا چاہئے۔ جبکہ تپ مدت کی ہو اور معلوم رہے کہ ہر خلط کی مصلحات اور منضجات اس خلط کی یہ ہیں **فائدہ** بلغم سے چند عرصہ میں نسبت عرصہ صفراء کے نضج پاتا ہے۔ یعنے نو دنمیں دوائے منضج سے پکتا ہے بشرطیکہ قسم غلیظ غیر رقیق سے ہو۔ ورنہ ممکن ہے کہ پانچدن یا زیادہ دن سے پختہ ہو وہ رائے طبیب پر بڑھانا یا گھٹانا دونوں کو منحصر ہے **منضج سودا** سپستان بیس دانہ عناب دس دانہ گاؤزبان دہ درم بادرنجبویہ دو درم اسطوخودوس دو درم اصل السوس تین درم پرسیاوشاں دو درم بادیان دو درم شاہترہ دو درم ان دواؤں کو قند یا ترنجبین یا گلقند سے شیریں کر کے دیں یہ دوا سودا خالص کی منضج ہے۔ اگر سودا کسی اور خلط کے سوختہ ہونیسے پیدا ہوا سی خلط کے منضج کو قدرے لیکر سودا کے منضج سے ملا کر دیں اور خوب یاد رکھیں کہ جو خلط جلتا ہے یعنے رقیق اجزا اس کے شدت گرمی کے خشک ہوجائیں اور بھوگ سا رہجاتا ہے وہی سودا غیر طبعی کہلاتا ہے اور سودائے دموی اور سودائے صفراوی اور سودائے بلغمی سے یہی مراد ہے اگر خود سودا جلجاوے اور سودا غیر طبعی ہے یہ ضرور ہے جسقدر اوزان دوا کے سابق میں مذکور ہوئے واسطے اشخاص جوان اور تنادرست کے ہیں اور اگر مریض بچہ ہو تو اسی نسبت دوا کا وزن کم کرلیں۔ حاصل کلام سودا یہ ہے جس خلط کے جلجانے

سے بنا ہو وقت دینے منضج سوداء کے رعایت بس خلط کی واجب ہے فائدہ خاص سودا پندرہ دن کے عرصہ میں پکتا ہے اور کبھی پہلے اس سے بھی پختہ ہو جاتا ہے۔ مراد پختہ ہو جانے خلط سے یہ ہے کہ وہ مادہ مندرجہ میں قابل نکلجانے کے دوائی مسہل کے زور سے ہو جاتا ہے۔ یعنے مسہل کی دوا کی اثر قبول کر لیتا ہے نہ کہ منضج کی دوا سے اس عرصہ میں جو کہ اس کے واسطے مقرر ہے لائق تحلیل ہو کر طبیعت کے زور سے نکلجاتا ہے اس حال کا ظہور مدت کی بیماریوں میں صاف دریافت ہوتا ہے۔ بیان سابق سے جانا گیا کہ دوائے منضج کا اثر مواد میں رفتہ رفتہ ظاہر ہوتا ہے اور مدت کم از کم واسطے نموداری اسکے مذکور ہوئی ہے اسی واسطے ایسی بیماریوں میں کہ بسبب انکا غلیظ مواد ہو کئی بار منضج کی دوا دیکر مسہل دیا جاتا ہے اور جبتک کہ نشان پختگی کے خلط کے بخوبی ظاہر نہیں ہوئے دوائی مسہل نہیں دیجاتی معلوم رہے کہ جو مدت کہ واسطے پختگی ہر خلط کے بیان ہوئی یہ اسوقت ہے کہ دوائے منضج استعمال کیجائے اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ بدون دینے منضج کے پختہ نہیں ہوتا۔ بلکہ خدا تعالیٰ نے خود انسان کی طبیعت کو وہ طاقت دی ہے کہ مواد فاسدہ کو اصلاح کر دیتی ہے لہذا دیکھا گیا۔ بارہا مرض بدون دوا کے جاتا رہا پس علاج فقط مددگار طبیعت کا ہے۔ فصل مسہل اور ملین کا بیان دوائے مسہل اسکو کہتے ہیں۔ جو کہ فاسد مواد کو رگوں اور اعضا سے کھینچکر لاوے اور ملین اسکا نام ہے کہ میدان معدہ اور انتڑی سے اور گرد و پیش انکے سے مواد نکال لاوے مسہل کے دینے میں پہلے دینا منضج کا ضروری ہے ملین میں کچھ ضرورت نہیں۔ اسواسطے اکثر ملین بھی ہوتا ہے لیکن اگر دوائی ملین کے دیتے ہیں بھی لحاظ دوائی منضج کا کریں تو بہتر ہے **ملین مبارک** کہ بہت بیماریوں اندرونی اور بیرونی کو مفید اور اکثر مزاجوں سے موافق ہے۔ حتی کہ حاملہ عورتوں کو دیا جاتا ہے اور بچوں اور ضعیفوں کو پلاتے ہیں سوائے اس کے پتوں اور ورموں کو پیٹ کے اندر اعضا کو مفید ہے اور بھی سب قسم کے مواد سے موافق ہے۔ مغز فلوس۔ خیار شنبر کا بقدر ضرورت لیکر گلاب یا گرم پانی میں ملا کر چھان لیں اور پلا دیں اور جہانتک شدت سے گرم مزاج ہو پانی کاسنی یا شیرہ اور تخموں کا اسمیں ملا کر دیں اگر واسطے رفع ورم اندرونی شکم کے دیں تو اس میں ملا دیں اور واسطے نفخ یعنے بادگولہ کے دیں سونف کا شیرہ اور گلقند اسمیں شامل کریں چونکہ خیار شنبر یعنے املتاس میں بو بڑی ہے اس کے رفع کو سونف اور گلاب بہت مفید ہے اور اگر منظور ہے کہ ملین مذکور زیادہ تر قوی ہو تو اس میں شیر خشت اصیل اور ترنجبین ملا دیں اور اگر عناب و سپستان و گل بنفشہ و مویز منقٰی و گاؤزبان اور مثل اسکے جوش کریں اور انکے پانی میں مغز فلوس خیار شنبر کو گھولکر دیں تو بہتر ہے سابق میں مذکور ہوا کہ جب بیمار کی مزاج میں گرمی غالب ہو ہر گز دوا جوش کر کے نہ دیں ایسا ہی جانا جاوے کہ جس شخص کی انتڑیاں ناتواں ہوں اور پیچش پر تیار ہوں اسکو املتاس بغیر ملانے روغن بادام کے نہ دیا جاوے تاکہ پیچش کا خوف جاتا رہے

مگر بچوں دودھ پینے والوں کو دیں۔ تو روغن بادام ملانیکی اسوقت ضرورت نہیں انکی انتڑیاں دودھ کی چکنائی سے خود ایسی ہوتی ہیں کہ املتاس انمیں چمٹ نہیں سکتا مغز فلوس یعنے املتاس کے قدر بڑے مرد کے حق میں جسکی طبیعت سخت ہو چار فلوس عالمگیری ہے یعنی چار درم ہے ہر درم تین ماشہ آٹھ ماشہ اس سے زیادہ مناسب نہیں ہے کہ نقصان کریگا علی الخصوص معتدل مزاج کو۔ **فائدہ** ۔ اب مسہل کا بیان ہوتا ہے واضح ہو کہ مسہل بوقت شدید ضرورت کے دیویں اس سے پہلے دینا دوائی منضج کا درکار نہیں مثلاً اگر قولنج میں دیویں نہ لحاظ رات کے وقت کا نہ ابر و مینہ یا سخت ہوا کا کیا جاویگا مسہل کی دوا خواہ پکا کر دیجاوے یا بھگو کر پانی گرم اس کے اوپر نہ دینا چاہئے۔ کہ تاثیر اسکی جاتی رہتی ہے لیکن دوائی مسہل پیٹ میں پیچ کرے تو تھوڑا سا پانی گرم مضائقہ نہیں رکھتا اور اگر دوائی مسہل از قسم حبوب یعنی گولیوں کے یا سفوف یعنی پھنکی کے ہو تو گرم پانی دیویں کہ وہ اسکے اثر میں مدد کریگا۔ اور جبتک کہ دوائی مسہل اپنا اثر نہ کر چکے پانی سرد نہ دینا چاہئے۔ اور اگر اثنائے عمل میں اسکی تشنگی زور کرے تازہ پانی گھونٹ گھونٹ کرکے دینا مضائقہ نہیں لیکن بیمار گرم مزاج کو جو کہ تشنگی پر صبر نہ کرے تو سرد پانی کا دینا کچھ مضائقہ نہیں رکھتا اسکو اجازت ہے چنانچہ شربت دینار وغیرہ دوائی مسہل جسمیں جمالگوٹہ ہو اور حب سفوف مسہل اور حبوب مسہل میں تربد اور نمک ہو۔ بعد دینے اس کے سرد پانی کا دینا مناسب ہے ایسی دوا کا اثر گرم پانی پینا کھو دیتا ہے جسکو دوا سے نفرت ہو اسکے دونوں بازو باندھ لیں اور ناک پکڑ کر دوائی پلا دیں اور غرغرہ پانی سے کرا دیں اور پودینہ بعد دوا پلانیکے چبانا اور سونگھنا اور پان کھانا واسطے غرض مذکور کے خوب ہے اسیطرح الائچی کا کھانا مگر جبکہ کوئی چیز مفید پڑے اور ڈر ہو کہ دوائی مسہل کو بیمار قے کریگا۔ تب اول فصد کروا اگر اسکو قے کرا دیں اور مسہل پلا دیں اور جبکہ بیمار مسہل کی دوائی لے اسکو سونا نہ چاہئے۔ بلکہ مقام محفوظ میں بیٹھے اور آبدست اس پانی سے کرے جسمیں کہ ریشہ خطمی کو جوش دیا ہو تو متعدد دوا کی تیزی اور ضرر سے محفوظ رہے۔ اور اگر دوا مسہل کی اپنا اثر نہ کرے اسیدن دوسرا مسہل نہ دیں بلکہ شیاف سے مدد کریں لیکن اگر دوا مسہل کی مزلق ہو یعنے خود بخود پھیل جانے والی ہو بعد آنو بخارا یا املی کے مثلاً آب اسکی مدد کیواسطے گلقند ترنجبین مضائقہ نہیں رکھتا اور مغز فلوس بھی دینا روا ہے۔ اسی طرح مصطگی کو کوٹ چھانکر ڈیڑھ درم کسیقدر شکر یا مصری سے ملا کر گرم پانی سے کمک دینے والا ہے اور اگر مسہل قوی ہو اسنے اپنا عمل نہ کیا ہو اور بیہوشی پیدا کی ہو تب قے کروانا لازم ہے اگر قے سے تخفیف ہو اور صورت نیک اور کوئی حرج نہ ہو فصد باسلیق اور ہفت اندام کریں۔ تو فوراً مفید ہے اگر دوائی مسہل نے عمل کیا ہو اور گرمی معدہ اور روده میں محسوس ہو۔ لعاب بہدانہ اور لعاب اسبغول دیویں اور شخص معتدل مزاج کو تخم ریحان شربت قند و گلاب کیساتھ دیویں اور اس کی ایک ساعت کے بعد ملائم غذا کھائیں واضح ہو کہ جو مسہل

اپنا عمل نہ کرے نقصان لاوے ایسا ہی فصد ہے کہ اگر ناقص ہو تو ضرر کرے تب واجب ہے کہ قوت بیمار کی ملاحظہ کر کے دوبارہ مسہل دیں تو وہ مادہ نکل آوے جس کے نکالنے کی ضرورت ہو اور اگر بیمار ناتواں ہو تھوڑی دوا کئی بار دیویں یا فاصلہ سے دو دو تین دن کے دیویں اور اگر دوائی مسہل اپنی قوت سے زیادہ عمل کرے اور دستوں کا بند کرنا مناسب ہو لیکن بشرطیکہ تپ نہ ہو چاول اور چھاچھ کھلاویں اور اگر تپ ہو تو ریحان بھونا ہوا ساتھ شیر خرفہ بھونی اور بارتنگ بھونی ہوئی کے دیں۔ اور وہ تدبیر کہ بحث اسہال میں ہوئی کریں:۔

مسہل صفرا یہ دوائیں ہیں۔ ہلیلہ زرد۔ تمر ہندی۔ ترنجبین و بنفشہ و افسنتین سقمونیا۔ لباب یعنی عشق پیچاں اجاص یعنے آلو۔ شاہترہ۔ صبر یعنے ایلوا سُرخ شیر خشت انمیں سے بعض قوی ہیں اور بعضے کم اثر جو لنی چاہیں تنہا تنہا یا باہم ملا کر بلحاظ حاجت و طاقت بیمار کے دیویں اور سقمونیا کو بغیر بھوننے کے استعمال نہ کریں۔

مسہل مرکب واسطے نکالنے صفرا کے پوست ہلیلہ زرد چھ درم آلو سیاہ پانچ دانہ سپستان بیس دانہ سنا مکی۔ شاہترہ تین تین درم عناب۔ بہدانہ۔ تخم کاسنی دو دو درم۔ تخم کشوث ڈیڑھ درم۔ شیر خشت یا ترنجبین دس دس درم کمی بیشی وزن ادویات موقوف رائے طبیب پر ہے۔ جبکہ اس دوا سے اچھی طرح دست نہ آویں اسمیں مغز فلوس ملاویں۔ خواہ پکا کر دیویں خواہ بھگو کر اور روغن بنفشہ ایکدرم مطبوخ میں ڈالدیں علی الخصوص کو مغز فلوس اسمیں ملانا ہو فائدہ کوئی ایسی دوا نہیں ہے کہ سوائے ایک خلط کے اور کسی خلط کو نکالے اور جو کہ خالص مسہل واسطے کسی خلط کے بنایا گیا ہے باین اعتبار ہے کہ وہ زیادہ اس خلط کو بہ نسبت اور خلط کے نکالتا ہے۔ فائدہ۔ تپ میں دو ہفتہ سے پہلے ہلیلہ کا دینا ناروا ہے کہ اس سے اسہال کبدی پیدا ہوتا ہے اگر ضرورت قوی اسکے استعمال کی ہو تو اصلاح اسکی کر کے دینا چاہئے۔ اور بہتر طریقہ اس کی اصلاح کا یہ ہے کہ اسکو روغن بادام میں چکنا کریں اور لعاب بہدانہ اور لعاب اسبغول کے ساتھ مانقوع ایسی دواؤں کے جو مواد کو پھیلا کر نکال لیں اور مقوی جگر ہوں۔ ملا کر دیں انشاءاللہ کچھ ضرر نہ کریگی

ادویہ مسہل بلغم۔ شحم حنظل۔ قنطوریون۔ ماہی زہرج۔ غاریقون۔ حب النیل۔ تربد۔ حرمل۔ خسکدانہ بسفائج۔ شونیز۔ شکاعی۔ مسہل مرکب بلغم۔ ایارج فیقرا۔ تربد سفید۔ حب النیل ایک ایک درم غاریقون انیسون ہر ایک ڈیڑھ ڈیڑھ درم۔ نمک ہندی شحم حنظل ڈیڑھ ڈیڑھ دانگ ان دوائیں کو کوٹیں اور سفوف کو پانی میں گوندھیں یہ ایک خوراک ہے واسطے جوان کے غاریقون کو کوٹنا نہ چاہئے۔ کہ اسمیں ایک چیز ناخن سنغتا کی مانند ہوتی ہے۔ اور وہ تاثیر زہر کی رکھتی ہے اگر وہ کوٹی جاوے نقصان کرے اسی واسطے غاریقون کو بال کی چھلنی پر ڈالتے ہیں۔ تاکہ چھین چھین اسکا نکل آوے اور سخت جسم چھلنی پر رہجاوے مسہل بلغم۔ اس مسہل کو تپوں میں بھی دیتے ہیں اور کھانسی پرانی کو بھی مفید ہے۔ عناب سپستان

بیس[۲۰] تیس[۳۰] دانے۔ زوفا خشک۔ نیلوفر۔ بنفشہ۔ پرسیاوشاں ہر ایک زیادہ نیمکوفتہ تین تین درم۔ مویز دانہ نکلے ہوئے پندرہ دانہ۔ انجیر خشک سات دانہ۔ اصل السوس پوست نکلے ہوئے نیمکوب چہار درم۔ تین رطل پانی میں پکاویں جبکہ ایک رطل رہے صاف کردیں۔ اور خیار شنبر اور ترنجبین وگلقند دس دس درم ملا کر ملیں اور دوبارہ چھانکر ایکدرم روغن بادام ڈالکر پیویں۔ سفوف جو بلغم کو نکالے تربد سفید کو روغن بادام میں چکنا کرکے کوٹیں زنجبیل پسی ہوئی ایک درم نمک سفید آدھ درم ملا کر سرد پانی کے ساتھ پھانک جاویں اگر نمک کے عوض شکر تری ہموزن سب دوا کے ملاویں۔ بہتر ہے ایساہی اگر مصطگی اضافہ کرے تو جائز ہے۔ مگر جسمیں کہ نمک ہو یا تربد ملا یا ہو گرم پانی کے ساتھ پھانکنا چاہئے ادویہ مسہلہ سوداکی۔ ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ سنائکی۔ بالنگو افتیموں۔ اسطوخودوس۔ حجر لاجورد۔ حجر ارمنی۔ اور مسہل مرکب سودا کے نکالنے کو ایارج فیقرا پانچدرم۔ افتیموں دس درم۔ لاجورد مغسول چھ درم سقمونیا مشوی بادرنجبویہ۔ شحم حنظل۔ خربق سیاہ دو دو درم سنبل الطیب انیسوں ایک ایک درم کوٹ چھان کر پانی میں کرفس کے گوندھ کر گولیاں بنا رکھیں۔ ڈھائی درم اسکی خوراک ہے مسہل مرکب واسطے مرضوں سوداوی کے ہلیلہ سیاہ دس درم بسفائج نیم کوفتہ پانچدرم افتیموں دس درم سنائکی اسطوخودوس سات سات درم گلسرخ چار درم گاؤزبان بادرنجبویہ تین تین درم۔ انیسوں۔ بادیان دو دو درم۔ خربق سیاہ دو دانگ تربد سیاہ ایکدرم زنجبیل آدھ درم ان سب دواؤں کو دستور کیموافق پکاویں اور غاریقون اور حجر ارمنی ملح نفطی دو دو دانگ کچل کر چھانیں اور ملائیں اور پلائیں۔ اگر زیادہ ترقوی چاہیں شحم حنظل صبر سقوطری اسمیں اضافہ کریں۔ فائدہ جس مطبوخ میں افتیمون ڈالنی چاہیں اور دوائیں پکنے والی ہوں اسکو پوٹلی میں باندھکر ڈالیں اور جلد تر اتار لیں اور ملکر دیویں۔ فائدہ حقنہ اور شیافہ بھی نکالنے کو مواد کے تاثیر رکھتے ہیں مگر ہمارے ملک میں حقنہ کا رواج بہت کم ہے۔ اور اگر حقنہ بموجب قاعدہ طبی کے نہ ہو ضرر کرے۔ لہٰذا اسکا بیان یہاں نہ کیا مگر شیافہ کہ قائم مقام حقنہ ہے مذکور ہوتا ہے واضح ہو کہ جب مسہل دیا جائے۔ وہ اپنا عمل نہ کرے اسکی مدد شیافہ سے کرنی چاہئے۔ اور قولنج میں پہلے شیافہ سے مواد نکال لیں پھر مسہل دیں۔ اور جبکہ قبض بشدت ہو اور اُس کے رفع کو مسہل یا ملین پیا جائے تب شیافہ کرنا نامناسب ہے لیکن بدوں ضرورت شیافہ درکار نہیں۔ کہ زیادہ استعمال اسکا بواسیر کرتا ہے اس مقام میں چند شیافہ مجربات سے لکھے جاتے ہیں۔ شیافہ مفید قولنج اور دست آور ہے۔ اور بتوں میں بکار لایا جاتا ہے۔ گل بنفشہ دو درم۔ گل خطمی تین درم سنائکی پانچدرم۔ نمک ہندی ایکدرم خیار شنبر کا گودا شکر سُرخ دس درم لیکر شیافہ بناویں۔ اور چاہئے کہ لمبائی شیافہ کی بقدر چھ انگل کے ہو تاکہ اثر اسکا انتڑی فوتوں تک پہنچے شیافہ کہ مسہل کے بعد جبکہ اس کے عمل میں دیر ہوئی ہو بکار لایا جاتا ہے اور گرم مزاج سے موافق

ہے۔ ترنجبین دو درم صابون عراقی خطمی۔ نمک طعام دو دو درم شکر سُرخ پانچدرم ان دواؤں کو کوٹ چھان کر شیافہ بناویں۔ شیافہ کہ عمل میں نہ بردست ہے ایک ٹکڑا صابون کا چھوہارے کی گٹھلی کے برابر تراشیں اور مقعد میں رکھدیں اور روغن سے چکنا ئیں بے اذیت ہوگا۔ شیافا جو لڑکوں اور بوڑھوں کو مفید ہے موم خالص دو درم نمک ہندی بورہ ارمنی ڈیڑھ ڈیڑھ درم ان دونوں کو موم میں ملا کر شیافہ بناویں اور روغن گل میں چکنا کر بکام لاویں اور اگر شیافہ نکل آجائے۔ دوبارہ رکھدیں فصل ادویہ قے آور کے بیان میں یہاں پہلے ذکر ان دواؤں کے کئے جاتے ہیں جو قے لاویں ذکر ان تدبیروں کا جو قے کرنیسے پہلے ضرور ہیں کیا جاتا ہے جبکہ قے کا ارادہ ہو پہلے ایک دن سے غذا نرم کھاویں اور اگر گرمی یا اور کوئی امر مانع نہو روغن خوشبو کی بدنپر مالش کریں اور جسدن قے کریں پہلے قے سے نرم اور گرماش کا یا کھچڑی چاول کی کھاویں اور بعد چند گھڑی کے قے لانیوالی دوا پیکر قے کریں اور جسکی مزاج میں طوبت ہووے اسکو اول کھلا غذا کی حاجت نہیں ہے بلکہ خالی پیٹ پر قے مناسب ہے اور جسکو قے بمشکل آتی ہو تین دن حمام میں جا کر مالش تیل کی بدنپر کرے۔ اور چکنا شوربا یا غذا گھی اور طرح طرح کے کھانے کھائے بعد اس کے حمام یا کسی گرم جگہ میں قے کرے اور وقت قے کے پٹی آنکھ پر باندھ لے اور سیدھا بیٹھے اور شکم و کمر کو دابے اور بعض کے نزدیک بہتر ہے کہ قے کھڑے ہو کر کی جاوے کہ وہ معدہ کی قے مواد کو برلاتی اور قے بھی آسان ہو جاتی ہے اور لازم ہے کہ قے کھڑے ہو کر کی جاوے کہ وہ معدہ کی قے مواد کو برلاتی اور قے بھی آسان ہو جاتی ہے اور لازم ہے کہ قے دوبارہ فاصلہ درمیان میں دیکر کیجاوے تاکہ بالکل معدہ صاف ہو جاوے۔ بعد از فراغت موسم گرمی میں گرم مزاج کو سرد پانی سے آنکھ اور چہرہ کا دھونا مناسب ہے اور گرم پانی میں بھی سکنجبین یا گلونجی ملا کر غرغرہ کریں۔ تاکہ حلق اس مواد سے کہ ہمراہ قے کے آیا ہو پاک ہوجاوے اور موسم سردی میں سرد مزاج کو مناسب ہے کہ آنکھ اور چہرہ کو گرم پانی سے بعد قے دہووے اور سکنجبین کا غرغرہ کریں اور فقط گرم پانی بھی غرغرہ کو کافی ہے اور بعد غرغرہ کے عود ایک مثقال مصطگی ایکدرم پیسکر شکر کیساتھ یا سیب کے پانی کیساتھ پیویں اور اگر بجائے مصطگی کے گلقند واطریفل صغیر ہو جائز ہے۔ اور جبکہ قے کی دوا پینے کے بعد معدہ میں سوزش محسوس ہو واسطے رفع سوزش کے شوربا مرغ کا خوب ہے اور اگر بسبب تیزی دوائی قے کے ہچکی پیدا ہو۔ پانی گرم گھونٹ گھونٹ پیویں اور چھینک لانے کی تدبیر کریں۔ اگر بعد قے کے سینہ اور پہلو میں درد نفخ پیدا ہو روغن گل روغن بابونہ اور اسکی مثل کی مالش کریں اور گرم پانی کی ٹکور دیں۔ بیان فائدوں اور نقصانوں قے کا اور بیان اسکا کہ کون قے کرنیکے لائق ہے۔ اور کون نہیں شرح قانوچہ میں ہم نے مفصل لکھا ہے یہاں اسیقدر پر کفایت کی ظاہر ہو کہ وہ شرط جو کہ نیچیں بیان ہو ئیں اس قے

اور امتلا ہو۔ یہاں تک قے کریں کہ معدہ میں کچھ نہ رہے اگر معاذ اللہ زہر کے کھا جانیسے قے آوے جتنے مواد کہ
نکل جاتے ہیں اس کے لئے بہتر ہوگا۔ لیکن مناسب چیزیں مثل دودھ و روغن وغیرہ کے کہ بحث سمیات میں مذکور ہے
پلیسکر چند بار قے کریں اب ہر خلط کی دوا قے آور لکھی جاتی ہے دوا صفرا کو قے کیساتھ سکنجبین قندی دس مثقال
دیں چالیس مثقال پانیمیں پالک کے یا جو کے یا جوش کئے ہوئے پانی میں یا خطمی خبازی کے پانیمیں گھولکر نیمگرم
پی کر بموجب دستور کے قے کریں دوا جو بلغم کو قے میں بر لاوے۔ تخم ترب دو درم تخم شبت ایکدرم بجدہ روئی کا
ایک درم سبکو کوٹ کر شہد میں ملاویں اور پلادیں اگر قے از خود آوے فہو المراد الاّ پانی گرم ملا کر مدد کریں۔
دوا کہ سودا کو قے میں نکالے۔ مولی کو خالی کر کے کتنگی اسمیں بھر دیں اور پھر اسکو سکنجبین میں ایک رات تر رکھیں
اور اسکو کھلادیں اور اوپر سے سکنجبین سادہ لوبیا کے پانیمیں گھول کر پلادیں دوا کہ صفرا اور بلغم کو قے میں
نکالے سکنجبین سادہ دس مثقال نمک دو مثقال آب ترب چالیس مثقال باہم ملا کر پیئیں۔ دوا کہ صفرا اور سودا
کو قے میں نکالے بیخ سوسن کو تراشکر ساتھ اس کے تخم شبت پانچ مثقال اور تخم خبازی و خطمی و کشک جو تین تین مثقال
سبکو ایک پیالہ پانی میں جوش دیں۔ جبکہ پانی لقدر نصف رہے اسمیں شربت افتیمون دس مثقال ڈالکر اور انگوری
سرکہ ملا کر نیم گرم پلادیں اور موافق دستور قے کرادیں اور جبتک کہ قے کی ضرورت شدید نہو۔ سیاہ کتنگی نہ
دینا چاہئے۔ کہ وہ سمیت رکھتی ہے اور خناق پیدا کرتی ہے علیٰ ہذ القیاس جسکو عادت قے کی نہ ہو بدوں ضرورت
اسکو قے نہ چاہئے فصل بیان مدرات یعنی بیان دواؤں کا کہ مواد کو از راہ پیشاب نکال دیں اس قسم
کی دوائیں واسطے نکالنے مواد کے رگوں کے اندر دیتے ہیں مگر جہاں کہ خلط بکثرت ہو۔ جبتک تنقیہ فصد
و مسہل سے نہ کرلیں مدرات استعمال نہ کریں۔ طبیبوں نے مقرر کیا ہے کہ اگر مواد جگر میں ہو سوچنا چاہئے کہ پشت
کیطرف جگر کے ہے۔ یا گہراؤ کیطرف ہو تو نکال دینا مدرات سے بہتر ہے۔ ورنہ مسہل دیا جاوے ظاہر ہے
کہ پیشاب کا جاری ہونا عرق کو بند کردیتا ہے۔ علیٰ ہذ القیاس دستوں کا جاری ہونا پیشاب کو روکدیتا ہے
کیونکہ مواد طرف مخالف کی رجوع کرتا ہے شک نہیں اسمیں کہ مدر دوا سے تپلا مواد نکلتا ہے۔ پس واجب ہے
کہ جبتک بیماری رطوبت کی نہو مدرات نہ دیں۔ لہذا استسقاء فالج و وجع مفاصل میں بڑی تدبیر استعمال مدرات
کا ہے اور پہلے پختہ ہونے مواد کے سے دوا مدر کا استعمال ناجائز ہے اب وہ دوائیں سرد و گرم و معتدل لکھی
جاتی ہیں کہ رطوبت کو پیشاب کے راہ سے نکالیں جو کہ حسب حاجت درکار ہو بروقت کام میں لادیں مدرات
سرد یہ ہیں۔ تخم کاسنی۔ تخم خیارین۔ سکنجبین ماء القراع۔ تخم خرفہ خشک۔ کاکنج اور جو مثل اس کی ہوں مدرات گرم
یہ ہیں۔ تخم کرفس انیسوں۔ بادیاں۔ برنجاسف زوفا خشک۔ کبابا۔ نانخواہ۔ سداب تخم گزر اور جو اس کی مثل
ہوں۔ مدرات معتدل یہ ہیں۔ انیسوں بادیان ایک ایک درم کوٹکر ایک پیالہ پانیمیں جوشدیں جب بمقدار پینے کے

رہجاوے صاف کرلیں۔ اور تخم خیارین و تخم خربزہ تین تین دُرم لیکر شیرہ اسکا جوشاندے کے پانیمیں نکالکر قند سے شیریں کریں۔ اور پلادیں یہ دوا پیشاب کی راہ سے مواد کو نکالتی ہے اور بند پیشاب کو جاری کرتی ہے اور اگر انیسوں و بادیان کو کوٹ چھان کر پھانکیں اور شیرہ تخم خیارین وغیرہ کا پئیں۔ پیشاب جاری کرے۔

دوا حیض بند کو جاری کرے سلیخہ۔ شونیز دو دو مثقال۔ جند بیدستر۔ ابہل دو دو درم سبکو کوٹ چھان کر دو چند شہد میں ملادیں۔ ہر صبح ایک سے دو مثقال تک گولی باندھکر نگل جاویں اور اس کے اوپر عرق دیا بانیوں پیویں حیض جاری ہو اور اگر کم آتا ہو تو فراغت سے آوے بشرطیکہ سبب بند ہونیکا اسکے خون کی کمی یا حرارت مزاج نہ ہو ورنہ یہ دوا مضر ہوگی۔ **جوشاندہ** کہ حیض بند کو جاری کرے اور منی مرد کو جوکہ اپنی جائے ہی پھسلکر کسی راہ میں بند ہو رہی ہو یا اپنے مقام پر سمٹ پر چمپٹ رہی ہو نکالدیوے۔ افسنتین درمنہ ترکی۔ سوسن۔ سداب۔ رازیانہ۔ تخم کرفس دو دو درم انجیر پانچ عدد گلقند دس مثقال۔ ان دواؤں کو حسب دستور جوشدیں اور گلقند ملاکر برابر تین روز دیں اور وقفہ دیکر اور تین روز دیں تاکہ ادرار کامل کرے اور مدرات حیض کو ایام حیض ہی استعمال کرنا چاہئے تاکہ پورا اثر کرے۔ **مقویات اعضاء مرکبہ** یعنی دل و دماغ و جگر و معدہ کو زور دینے والے۔ **مقویات دماغ** مروارید آملہ بہار بہ سیب۔ امرود۔ گلسرخ۔ گلاب۔ نارنج۔ بلاور۔ فندق۔ بالنگو۔ زنجبیل۔ سنبل الطیب۔ مشک عود۔ عنبر۔ مغز حیوانات کا گوشت مرغ و تیتر اور دودھ بھیڑی کا **مقویات و مفرحات دل کے**۔ امرود۔ انار شیریں۔ آملہ۔ انبلی۔ سیب۔ بہی۔ صندل۔ طباشیر۔ گل مختوم۔ ریباس۔ بسد۔ کہربا۔ کافور۔ گاؤزبان کشنیز خشک۔ گلسرخ۔ مروارید۔ نیلوفر۔ نارنج۔ ہلیلہ۔ یاقوت۔ ورق زر۔ ورق نقرہ۔ پوست اترج۔ اسطوخودوس ابریشم۔ بہمن سفید۔ بہمن سرخ۔ بسفائج۔ بالنگو۔ باورنج۔ جدوار۔ دارچینی۔ زرنباد۔ درونج۔ زعفران۔ سعد۔ سلیخہ۔ شقاقل عود عراقی۔ عنبر۔ فرنجمشک۔ فاوانیا۔ قاقلہ کبار۔ لاجورد۔ نعناع۔ **مقویات جگر**۔ زرشک۔ کاسنی۔ انار۔ دانہ۔ افسنتین اظفار الطیب۔ جوز بوا۔ حماما۔ حب بلسان۔ دارچینی۔ غافث۔ قرنفل۔ قرفہ۔ کشوث۔ مصطگی رومی۔ بادرین۔ معلوم ہو کہ ضعف جگر اکثر سردی انتڑی سے ہوتا ہے لہذا مقویات جگر کے اکثر گرم ہیں۔ **مقویات معدہ**۔ آملہ۔ انار دانہ سماق۔ مربہ ہلیلہ۔ سفرجل۔ طباشیر۔ گلسرخ۔ اذخر۔ پوست ترنج۔ بالنگو۔ جوزبوا۔ دارچینی۔ زرنباد۔ سعد۔ سلیخہ۔ ساذج ہندی۔ خرفہ۔ قرنفل۔ قاقلہ صغار۔ کندر۔ قردمانا۔ مصطگی۔ مشکطرامشیع۔ نعنع۔ واضح ہو کہ جو دوا مقوی معدہ کی ہے انتڑی کو بھی زور دیتی ہے اور جو دوا مسہل ہے معدہ کو کمزور کرتی ہے۔ الا سنا و ہلیلہ حکما کو اسمیں اختلاف ہے بعضے کہتے ہیں کہ سنا مقوی معدہ ہے

فصل بیان ان دواؤں کا جو بیمار کو حسب حاجت کے دینی چاہئے۔ سفیدباج ایک قسم کی غذا ہے کہ گرم مزاجوں کو دیا کرتے ہیں۔ طریقہ اس کے بنانیکا یہ ہے۔ کہ گوشت کو بمع مصالحہ اور کھٹائی کے پکادیں اور شوربا اسکا پیویں ماء الشعیر۔ یہ غذا خوب ہے اور اُسکو گرم مریضوں کو دیتے ہیں اثر دوا اور غذا کا رکھتی ہے طریقہ اس کے بنانیکا یہ ہے کہ جو سے

چار چند پانی ہو۔ باقی طریقہ ترکیب مشہور ہے۔ اگر پہلے پکانیسے بھون لیں قبض کرے اسکا نام خلط الشعیر مختص ہے
اور اگر ماء الشعیر میں عناب سپستان وغیرہ میٹھی چیزیں پکا دیں۔ اسکا نام ماء الشعیر مدبر ہے اگر قوت مطلوب ہو
تو ایک پارچہ گوشت اسمیں ڈالدیں سکنجبین اور ماء الشعیر کو ملا کر پینا منع ہے قریص یہ دوا قریب الاعتدال ہے
اور گوشت کو سرکہ اور ساگ و ترکاری اور مصالحوں کیساتھ پکایا جاتا ہے مصوص۔ یہ ایک قسم قریص کی ہے
جسکو بچہ کبوتر سے بناتے ہیں زیرباج شوربا ہے اس گوشت کا جسکو ساتھ میووں خشک و تر کے پکایا ہو اور زعفران سے
خوشبو کیا ہو۔ اور زیرہ یا کسی میٹھی چیز سے شیریں کیا ہو یہ غذا مریض امراض میں دیجاتی ہے مقالہ بیان بیماریوں
اور علاج میں یہ بیان شامل ہے چند باب پر اور ہر باب میں کئی فصلیں ہیں باب پہلا سر کی بیماریوں
کے بیانمیں اگر دردسر غلبہ خون سے ہو فصد سرارو کریں اگر قبض ہو نقوع حامض سے یا ملین میار کے دیویں
اور جو چیزیں خون کی اصلاح کی ہیں استعمال میں لاویں اگر صفرا کے غلبہ سے ہو منضجات صفرا کے اول پلا کر پھر اس کے
بعد مسہل دیں اور صندل سفید کو کشنیز سبز کے پانیمیں طلا کریں اور غلبہ بلغم سے ہو تو اس کی اصلاح کریں اور بابونہ
حسب حاجت لیکر جوش کریں اور شہد ڈالکر پیویں اور اگر روغن قسط سر پر ملیں اور منضج کے بعد مسہل بلغم کا دیویں
اور زرنبخ۔ بیدانجیر اور زنجبیل کو پانی میں گھسکر لگانا مفید ہے۔ اور غلبہ سودا سے ہو اصلاح و انضاج سودا کا کر
کے مسہل سودا دیں اور روغن بابونہ اور بادام کا استعمال کریں فائدہ باشو واس قسم کے سر درد میں بڑا اثر رکھتا
ہے جو کہ مواد سے ہو۔ دردسر میں سر کا دبانا بالفعل آرام دیتا ہے۔ مگر انجام کو مضر ہے چاہئے کہ اسکے عوض پاؤں کو
دبا دیں اور تلووں کو ملیں الا اگر سر کو ہاتھ سے پکڑیں مضائقہ نہیں بلکہ تنقیہ کے بعد دبانا بھی مضر نہیں فائدہ
جو سر درد کہ باہر گرمی یا خالص گرمی کے پہنچنے سے ہو یعنی کسی خلط کے غلبہ سے نہ ہو اسے دردسر ساذج کہتے ہیں
اسمیں حاجت تنقیہ نہیں فقط صلاح کافی ہے۔ یعنی اگر گرمی سے ہو تبرید پیویں اور سرد چیز کو سونگھیں اور سردی سے
ہو گرم چیزیں بکار لاویں اگر دردسر کے ساتھ تپ ہو علاج تپ کا کریں۔ ایسا ہی جبکہ کسی اور بیماری کے باعث
ہو اس مرض کی تدبیر کرنی چاہئے ایک قسم دردسر کی ہے جسکا نام شقیقہ ہے۔ اور آدھا سیسی بھی کہتے ہیں یہ درد
آدھے سر میں ہوتا ہے اور دیر سے جاتا ہے۔ اسکا علاج بموجب سر درد کے کرنا چاہئے اور یہ طلا اسمیں نفع
رکھتا ہے صمغ عربی ایکدرم۔ افیم ایک درم۔ زعفران تین رتی باریک پیس کر سفیدی انڈے مرغ کی یا گلاب میں ملا کر کاغذ پر
لگا دیں اور کنپٹی پر جما دیں اس بیماری کی خبر جلدی لیویں ورنہ بعد مدت کے بمشکل رفع ہو۔ فائدہ اگر سر درد میں مخدرات
لگانے ہوں یعنی ان چیزوں کو جو کہ بیحس کر دیں جیسے افیم وغیرہ لیپ سر پر کرتے ہیں اسمیں شک نہیں کہ یہ چیزیں آناً فاناً
آرام دیتی ہیں۔ مگر قاعدہ طب میں انکا لگانا انجام کو ہلاک کر دیتا ہے۔ اگر ایسا ہی ضرورت پڑے تو اسکی اصلاح کر کے
لگا دیں مثلاً افیون میں بابونہ ملا دیں جہاں کہ واسطے رفع دردسر کے گلاب پر ڈالیں ایسا ڈالیں کہ سر تر رہے ورنہ ضرر دیگا

اگر درد سر والے کو نکسیر جاری ہو۔ ہرگز بند نہ کریں کہ وہ اس کے حق میں مفید ہے الّا جبکہ درد سر بسبب خون کے ہو نکسیر
شدت سے جاری ہو اور ناطاقتی پیدا ہو تب بند کرنا روا ہے اور نکلنا پیپ کا یا کان سے سر کی بیماریوں میں علامت بہتری ہے
فصل سرسام کے بیان میں سرسام اس ورم کو کہتے ہیں جو کہ پردوں سر میں یا جسم دماغ میں پیدا ہو وہ ورم اگر غلبہ خون سے
ہو اسکا نشان یہ ہے کہ بیمار ہنسا کرے اگر صفرا کے زور سے ہو نشان اسکا یہ ہے کہ بیمار تر شرو اور بدخو ہو۔ اگر
غلبہ بلغم سے ہو نشان اسکا یہ ہے کہ بیمار خلق سے بھاگے سرسام سودائی کمتر ہوتا ہے جو نشان کہ واسطے غلبہ ہر ہیز
خلط کے مقرر ہیں ہر قسم کے سرسام میں وہی ہونگے۔ سرسام دموی جو خون کے غلبہ سے ہو قرانیطس کہتے ہیں اور صفراوی
قرانیطس خالص اور بلغمی کو لیثرغس کہتے ہیں۔ واضح ہو کہ دموی و صفراوی میں تپ سخت ہوتی ہے اور بلغمی و سوداوی
میں ہلکی اور بکنا بیہودہ اور بیہوش رہنا سب میں لازم ہے۔ علاج اسکا درد سر کی بحث سے ظاہر ہے۔ چونکہ اس
بیماری کو تپ لازم ہے اسکی رعایت ہر وقت ہر دم ملحوظ رہے اور قرانیطس میں پنڈلیوں پر سینگی کھینچی کی لگانی بہتر ہے
اگر خون کا باعث ہو خالی سینگی اتارنے سر سے مواد کو بہتر ہے اور استعمال لخلخہ کا زیادہ فائدہ رکھتا ہے۔ اور ملنا
اور باندھنا پاؤں کا واسطے اتارنے بخارات سر کے ہے سب دماغی مرضوں میں مفید ہے۔ علیٰ ہذالقیاس پاشویہ حاصل
کلام اس سرسام میں جو غلبہ خون سے ہو جلدی فصد کریں۔ اگر رات کا وقت ہو دن نکلنے کا انتظار نہ کریں۔
ایسا ہی سرسام صفراوی میں بھی فصد جائز ہے۔ کیونکہ صفرا خون سے اکثر ملا رہتا ہے۔ اور بعضوں نے بلغمی اور
سوداوی سرسام میں فصد روا رکھی ہے الّا اگر کوئی مانع قوی نہ ہو کہ بارہا تجربہ میں انکے مفید پڑا ہے مگر ان دونوں
قسموں میں خون کمتر لیویں۔ فائدہ بیہودہ بکنا اور بھکنا سرسام میں اکثر ہوتا ہے مگر کبھی بدوں ورم دماغ کے
بھی نوبت کبھو وقت تپ اور سوا اسکے شدت درد یا مرض میں خلل دماغی پیدا ہوتا ہے اور اسکو سرسام غیر حقیقی کہتے ہیں اور
جبکہ زور مرض یا تپ کا جاتا رہتا ہے تو بکنا اور بھکنا بھی رفع ہو جاتا ہے اس قسم کا سرسام مرض کی شدت کا تابع ہے
تدبیر اسکی مرض ہی کا علاج ہے۔ اور تقویت سر کی فصل جمود کا بیان۔ یہ ایک قسم کی بیماری ہے۔ کہ
دفعتاً آدمی بیٹھا یا لیٹا یا کھڑا یا جس حالت پر ہو اسی حالت پر رہجاتا ہے پس سبب اسکا یہ ہے کہ مادہ سودا کا
دماغ کے اخیر درجہ میں آکر دفعتاً بند ہو جاتا ہے۔ علاج اگر بیہوشی ہو تو شافہ دیں یا حقنہ نکالنے والا سودا کا بکار لادیں
اور روغن بادام میں سونٹھ یا جند بیدستر ملا کر ملیں اور جب افاقہ ہو منضج و مسہل سودا کے دیویں۔ اور کھانے پینے
گرم تر چیزیں رکھیں اور سر کو موم روغن سے چکنا دیں۔ اور اگر غلبہ خون کا ہو فصد بھی کریں۔ اور پنڈلیوں
پر سینگی لگاویں اور نشتر فصد کا گہرا دیں۔ مگر خون کمتر لیویں۔ اس بیماری کو شخوص و اخذہ اور مدبہ کو بھی
کہتے ہیں۔ فصل سکتہ کے بیان میں۔ یہ ایک قسم کی بیماری ہے کہ آدمی کی حس و حرکت باطل
کر دیتی ہے اور بیمار پشت پر پڑا رہتا ہے۔ اور مثال مردہ کی معلوم ہوتا ہے اور آنا جانا ظاہر نہیں ہوتا

سبب اسکا یہ ہے کہ سارے درجات دماغ کے بند ہوجاتے ہیں۔ علاج جو خون ہو بالضرور فصد سرارو کریں ورنہ حقنہ
یا شیافہ جو کہ بلغم کو نکالے بکار لاویں اور سر کے بال اوتار کر سینگیں اور نفوخ وسعوط استعمال کریں۔
اگر قے کسی طور سے ہو سکے بہت مفید ہے۔ اور ہاتھ پاؤں کا ملنا باندھنا بھی ایسا ہے اور کھوپری پر پچھنا لگانا
اور پارہ ملنا یا بلبش کہ کام میں لاویں۔ باریک پیس کر ملنا بہتر ہے۔ جب افاقہ ہو جاوے تو اصلاح مواد
کی اور منضج ومسہل بلغم کا دینا واجب ہے۔ اس بیماری میں جبکہ دم آتا جاتا معلوم نہ ہوا چھا ہونا ممکن ہے جسمیں
کہ دم آنا جانا ظاہر ہو۔ اسکا علاج بھی از بس مشکل ہے۔ فرق اس بیماری میں یہ ہے۔ کہ اس بیماری میں پرچھائیں
آنکھ کی پتلی میں دیکھی جاتی ہیں برخلاف مردہ کے واجب ہے، کہ اس بیماری والے کو تین دن رات دفن نہ کرے۔
کیونکہ گاہے بعد اس مدت کے ہوشیار ہو جاتا ہے اور فضل الہی سے گرہ دماغ کی کھلجاتی ہے لیکن اگر بدن
سڑ گیا ہو یا پھول گیا۔ یا نیلا ہو جاوے بس وہ مردہ ہے۔ اسکو علاج سے ایذا نہ دیں **فصل بیان سبات**
میں۔ یہ ایک قسم کی نیند ہے۔ بیخبری کی جو باہر عادت سے ہو اسکا سبب زور رطوبت کا دماغ پر ہے
خواہ صرف رطوبت ہو خواہ مادہ بلغم یا خون کا علاج اصلاح وتنقیہ بموجب سبب کے چاہیے اور سر کا اور خشکی
لانیوالی چیزوں کا سونگھنا اور کھلانا مفید ہے۔ اطریفل اس بیماری کے رفع کو مفید ہے۔ جہانتک سبب اسکا معدی
ہو نشان اسکا یہ ہے کہ پہلے بدہضمی ہوئی ہوگی۔ اور بھوک کیوقت تخفیف ہو جایا کرے تدبیر اسکی معدہ کا
پاک کرنا ہے اور اطریفل کشنیزی اس بیماری میں بڑا نفع رکھتی ہے۔ اور ایسا ہی کشنیز کوٹ چھانکر کھانے پر
پھانکنا مفید ہے **فصل سہر کے بیان میں**۔ سہر بیخوابی کو کہتے ہیں۔ سبب اسکا زور کرنا خشکی کا دماغ پر ہے
خواہ وہ خشکی صرف ہو یا مادہ کیساتھ وہ مادہ جس سے بیخوابی پیدا ہوتی ہے۔ سوداوی ہے اور صفرا و بلغم
شور سے بھی اکثر ہوتی ہے اسکا علاج یہ ہے کہ دماغ کے ترکرنمیں کوشش کریں اور غذا اور پانی اور
نطول اور سعوط اور مصلحات میں چیز تر کا استعمال رکھیں اور جو کہ مواد سے ہو اسکا مسہل دیں اور سرکہ کو ہرگز
نہ سونگھیں کہ زیادہ بیخوابی پیدا کرے یہ دوائیں نیند لاتی ہیں۔ سویا ہرا بیمار کے سرہانے رکھنا اور سر پر لپیٹنا اور
نازبو گلاب میں تر کر کے سونگھنا اور لخلخہ ہر دم پاس رکھنا اور افیون اور روغن بنفشہ کو ملا کر چوٹی پر ملنا
اور جب باعث بیخوابی کا تپ یا بخارات گرم ہو تو بہتر ہے سب سے پاشویہ اور ہاتھ پاؤں کا ملنا اور تیل کی
مالش سر پر کرنا اور دفع سبب میں کوشش کرنا۔ **فصل سبات سہری اور سہر سباتی کے بیان میں** یہ ایک قسم
کا مرض ہے جسمیں سہر سبات کے اسباب جمع ہو جاتے ہیں بعضے کہتے ہیں کہ دماغ میں صفرا اور بلغم کے زور سے
ورم ہو جاتا ہے۔ حاصل کلام اس بیماری کا نشان یہ ہے کہ گاہے نیند بیخبری کی اور سستی سے ہوتی ہے اور
گاہے حد سے زیادہ بیخوابی ہوتی ہے جو لوگ کہ ورم دماغ کو اسکا سبب مقرر کرتے ہیں۔ وہ بیہودہ بکتے

اور آنکھ کے پتھرانے کو جاگنے میں لازم اس بیماری کا کہتے ہیں۔ بہر حال اگر نیند جاگنے غالب ہو سبات سہری ہے
اگر جاگنا نیند سے غالب ہو سہر سباتی ہے۔ اور دونوں کا برابر ہونا ممکن ہوگا اگر ایسا ہی ہے تو کہنے والے کو
اختیار ہے کہ اس بیماری کے نام لینے میں لفظ سبات کو اول لے یا سہر کو۔ علاج جو کہ سہر سبات میں مذکور
ہوا بموجب جمع ہونے دونوں طرح کے مادے کے بکار لاویں۔ اور وقت غلبہ بلغم کے شمومات گرم و ہلکی
اور وقت غلبہ صفرا کے سرد استعمال کریں۔ ایسا ہی اور تدبیریں لاویں جبکہ ورم ہو۔ جو کہ سرسام بلغمی
وصفراوی میں مذکور ہوا بکار لاویں۔ حق یہ ہے کہ اس بیمار یکو ورم دماغ لازم نہیں۔ مگر ورم کے ساتھ
ہوسکتی ہے **فصل کابوس**۔ یہ ایک قسم کی بیماری ہے کہ آدمی نیند میں خواب دیکھتا ہے۔ کہ کوئی چیز اسپر
بھاری پڑی ہے۔ اور اسکو دبا رہی ہے۔ اور وہ گھبرا کر بڑبڑاتا ہے **علاج** اگر غلبہ خون کا ہو فصد سرارو کریں
اور پنڈلیوں پر سینگیاں لگا دیں۔ اور غذا کم کردیں۔ اور بلغم یا سودا سے ہو تنقیہ بلغم یا سودا کا کریں۔
اور اس مرض کی خبر جلدی لیں۔ ورنہ مرگی اس سے پیدا ہوتی ہے **فصل صرع کے بیان میں**
یہ ایک قسم کی بیماری ہے جسمیں آدمی بیہوش ہوکر گر پڑتا ہے اور ہاتھ پاؤں اس کے اینٹری کھینچے رہجاتے
ہیں اور وہ تڑپا کرتا ہے۔ سر کا بوجھل ہونا اور زبان کی رگوں کا سبز ہونا اس بیماری میں لازم ہے اور یہ
بیماری نوبت سے آتی ہے اگر اسکی نوبت جلدی جلدی ہو تو مہلک ہے۔ مگر بچوں کو بار بار جلدی آنا اسکا
مہلک نہیں ہے۔ اکثر ان کو ایکدن آٹھ آٹھ بار آتی ہے۔ اور جاتی رہتی ہے **علاج** وقت
نوبت کے جو تدبیر غشی کیواسطے بتائی ہے عمل میں لاویں اور گورگھرے کا بیمار کے منہ میں رکھیں۔
تو بیہوشی میں زبان کو نہ چاب ڈالے اور ہاتھ پاؤں اس کے جکڑ لیں کہ بیقراری نہ کرے اور بموجب غلبہ
مادہ کے تنقیہ کریں اور میوؤں اور گوشت اور مثل اس کی سے پرہیز کریں اور عود الصلیب کو گلے میں لٹکاویں
اور استعمال جوزبوا اور اخروٹ کا کریں **فائدہ** صرع جو بچوں کو عارض ہو اس کو ام الصبیان کہتے ہیں
تدبیر اسکی موافق مادہ کے واجب ہے زیادتی دوائے گرم کی بے تحقیق سبب نامناسب ہے اور دایہ کو اس کی پرہیز
واجب ہے اور اس کو مرد سے صحبت نہ چاہئے۔ کہ اس دودھ میں فساد پیدا ہوتا ہے۔ اور فساد دودھ
کو موجب پیدائش بیماری کے حق میں بچہ کے ہے اور اگر بچہ کو قبض ہو تو اسکا رفع ایسے حاملین شافہ سے کریں
فصل مالیخولیا کے بیان میں یہ مرض آدمی کو اچھے فکر سے باز رکھتا ہے۔ اور بالکل بیعقل کردیتا ہے
اس مرض کی ذیل حمق اور رعونت اور عشاق فساق کو گیاہ ہے **علاج** بموجب غلبہ خلط تنقیہ ضرور ہے اور مفرحات
دواؤں کو اور نوشدارو کھانا مفید ہے مگر بعد تنقیہ کے اصلاح ضروری ہے۔ اور غذا لطیف کا دینا اور تنقیہ بار
بار فاصلہ دیکر کرنا بہت فائدہ کرتا ہے۔ چاہئے کہ ایسے امراض میں بسبب دیر ظاہر ہونے فائدہ کے ملول نہ ہوں

اور بہت تاکید سبب کے تدبیر مناسب کرتے رہیں۔ کہ انجام اگر خدا چاہے شفا ہو عشق بہتر تدبیر وصل معشوق کا ہے اور اگر میسر نہ ہو تو بہر حیلہ و تدبیر خیال معشوق کا اس کے دل سے مٹا دیں اور معشوق سے جماع کرنا دفع عشق میں بڑی تاثیر رکھتا ہے۔ اگر معشوق میسر نہ ہو تو غیر سے بھی عشق کے دفع میں اثر رکھتا ہے

فصل جنون کے بیان میں جنون دیوانگی کو کہتے ہیں یہ بیماری چند قسم کی ہوتی ہے اگر ساتھ اسکے غصہ اور ستانا ہو اسکو مانیا کہتے ہیں۔ اور اگر ہنسی اور زاری اور ستانا باہم ہو ویں تو اسکو دار الفلب کہتے ہیں۔ اگر اس کے ساتھ ترش روئی اور خلق سے نفرت ہو تو اسکو قطرب کہتے ہیں جس قسم کا جنون ہو اسکا مرتبہ مالیخولیا سے بڑھ کر ہے۔ اور بعضے قسم اس کے مالیخولیا سے گنے جاتے ہیں مگر وہ در حقیقت مالیخولیا سے جدا ہے کیونکہ اسباب جنون میں جلنا خلط غیر طبعی کا شرط ہے اور مالیخولیا طبعی کے جل جانے سے پیدا ہوتا ہے۔ جو مالیخولیا میں بیان ہوا بکار لاویں اور ترتیب میں از بس کوشش کریں۔ اور اسکی صورت یہ ہے کہ عورتوں کا دودھ سر پر دوہیں اور ناک میں ڈالیں اور روغن بنفشہ و بادام سر پر ملیں اور حمام نطول کرنا شکم پر گرم پانی ہی مفید ہے اور بعد نضج کے معجون نجاح دیں

فصل سدر اور دوار کا بیان جب آدمی کھڑا ہو اور چلے اور اسکی آنکھوں کے تلے اندھیرا آوے اسکو سدر کہتے ہیں۔ اگر سر اسکا چکر کرے اُس کو دوار کہتے ہیں علاج بموجب غلبہ خلط کے تنقیہ کریں اگر مواد دماغ میں ہو گا۔ آفت دماغ میں پیدا ہو گی اگر معدہ میں ہو۔ جی کا متلانا اور آفات معدہ ظاہر ہونگے ایسا ہی جو کہ عضو جائے پیدائش مادہ ہو گا وہی آفت رسیدہ ہو گا۔ لہٰذا عضو مذکور کو مواد سے پاک کرنا ضرور ہو گا۔ اور اُس کی تقویت ساتھ تقویت دماغ کے لازم ہو گی۔ جو دوار کہ نقاہت سے ہو گا اسکے واسطے غذائیں لطیف و مفرحات مناسب کافی ہیں اور موتیوں کو پیسکر شربت لیموں اور صندل یا شربت انار میں اسکی مثل ملا کر دینا بہت مفید ہے۔ اگر پہنچنا سردی کا سر پر باعث دوار کا ہو سینک اور لیپ گرم کافی ہونگے۔ ایسا ہی جو غذا کہ مصالح گرم رکھتی ہے

فصل نسیان میں یعنے بھولجانے کی بیماری کے بیان میں یہ بیماری بیشتر غلبہ بلغم سے دماغ پر ہوتی ہے اور کبھی بسبب غلبہ سودا سے ہوتی ہے جو کہ گرمی سے خالص پیدا ہوا ہو۔ علاج بلغمی اور سوداوی میں منضج و بعد ہ دماغ حسب قوفایہ وغیرہ سے کریں اور معجون فلاسفہ و جمریا اور زنجبیل کے مربے اور کندر شکر سے ملا کر دینا مفید ہے۔ اور نیز پانی سے پرہیز واجب ہے۔ اور روغن کی مالش سوداوی میں درکار ہے۔ اور سوء مزاج گرم میں اصلاح فقط سرد و تر چیزوں کے استعمال سے کافی ہے

فصل فالج کے بیان میں یہ بیماری وہ ہے جسمیں آدھا بدن طول میں بحس و حرکت ہو جاتا ہے۔ سبب اسکا بیشتر غلبہ بلغم کا ہے۔ اگر گاہے غلبہ خون سے ظاہر ہو اسطور پر کہ وہ مقام پیدائش اعصاب سے جھاد ہوئے۔ علاج بلغمی میں چار روز تک دوا قوی نہ دیں اور غذا کو موقوف رکھیں اگر ہو سکے

تھوڑا شوربا۔ زیرہ۔ دارچینی سے خوشبو کرکے دیں اور بجائے پانی کے ماءالعسل دیں اور چوتھے دن منضج بلغم کا دیں اور نخود آب گوشت میں بچہ کبوتر کے دارچینی مرچ سیاہ ڈالکر دیں اور چودہ دن کے بعد جبکہ مواد پختہ ہوگیا ہو مسہل دیں۔ اور بعد مسہل کے اور تنقیہ کے روغن قسط اور اسکی مثل مالش کریں اور جوارش بلاوری اور تریاق کبیر اور مثرودیطوس بہت مفید ہے اور بعد تنقیہ کے مشک و کندش و فلفل و نوشادر کا نفوخ کریں اور جلد تر اثر کرتا ہے اور گرم پانی بدن پر ڈالیں کہ زیادہ مضرت پانی سے ہے اگر ساتھ فالج کے خون بھی غالب ہو فصد روا ہے اور جہانتک فالج گرمی کے ساتھ ہو گرم دوا نہ دینی چاہئے پہلے فکر دفع کا چاہئے کرنا اور اس کے بعد علاج فالج کا کریں اور جبکہ سبب ورم کرتے جانے پیدائش اعصاب کے ہو مادہ خون نکال کر علاج ورم کا کریں فائدہ جاتا رہنا حس و حرکت کا اگر کسی عضو میں بدوں صورت واقع ہونے اس کے کہ نصف طولانی میں اسکو استرخا کہتے ہیں۔ اور جو استرخا خالص نصف طولانی بدن میں واقع ہو اسکا نام فالج ہے **فصل حذر کا بیان** ۔ یہ عبارت ہے اس سے کہ حس کسی عضو کی باطل یا کم ہوجاوے **علاج** اگر غلبہ خون سے ہو فصد کریں اور غذا کم دیں اگر غلبہ بلغم ہو تو تنقیہ بلغم کا کریں اور اگر خشکی سے ہو علامت و علاج اس کا تشنج یابس میں ڈھونڈیں اور اگر بسبب یادتی ورم کے یا باندھنے عضو کے ہو تو اس کے دور کرنیکا فکر کریں **فصل لقوہ کے بیان میں** عبارت ہے منہ کے کج ہوجانیسے سبب اس بیماری کا یا استرخا ہے یا تشنج ہے یعنے ڈھیلا ہوجانا یا کشیدہ ہوجانا کسی طرف کا چہرہ ہے نشان استرخا کا سست ہونا اور قوت ذائقہ میں فرق کا ہوجانا اور نیچے کی پلک اور تالو کا لٹک جانا ہے نشان تشنج کا پیشانی کا کھچ جانا اور بھوک کھولتا ہے اور آنکھ منہ سفید کا کرے تو خوف لقوہ کا ہوگا علاج استرخا میں فالج کا علاج تشنجی میں تشنج کا علاج کریں اور جبتک چار دن یا سات دن نہ گذریں۔ کچھ علاج نہ کریں اور غذا موقوف رکھیں اور اگر ممکن ہو پانی بھی نہ دیں اور اندھیرے مکان میں رکھیں اور حلبی آئینہ پیش نظر رکھیں۔ تو زور کے ساتھ اس میں چہرہ کو دیکھا کرے اور جوز بویا منہ میں بیمار رکھے رہے اور ہمیشہ غرغرہ پوست بیخ کنیر کا جو کہ ماءالعسل میں جوشندیا ہوگیا کریں جسکو کہ غلبہ خون کا ہو فصد روا ہے اور تدبیر میں اس مرض کے مہلت نہ چاہئے کہ بعد تین مہینے کے کجی رفع نہیں ہوتی آئینہ چینی عبارت ہے اس آئینہ سے جو چاندی اور تانبے اور پیتل سے بنایا گیا ہو چونکہ اسمیں چہرہ بہ تکلف نظر کرتے رہنا اسمیں باعث درستی کجی ہوگا **فصل تشنج کا بیان** ۔ تشنج سمٹ جانے عضو کو کہتے ہیں اگر اسکا سبب غلبہ بلغم ہو نام اسکا تشنج رطب امتلائی ہے۔ نشان یہ ہے۔ اسکا کہ دفعتاً پیدا ہو اور بلغم کے نشان ظاہر ہوں اگر خشکی کے سبب پیدا ہو اسکو تشنج یابس کہتے ہیں۔ نشان اس کا یہ ہے کہ آہستہ آہستہ پیدا ہو اور پہلے اس کے پیدا ہونیسے استفراغ کی کثرت ہوئی ہو یعنی نکلنا کسی مواد کا

زیادہ حد سے واقع ہوا ہو یا تیز تپ ہوئی ہو یا جاگنا یا غم کا کھانا بشدت پڑا ہو سوائے اسکے بدن لاغر ہوگا علاج تشنج جسکا سبب سمٹنا بدن کا مواد سے ہو علاج اسکا اور فالج کا ایک ہے اور جو کہ تشنگی سے پیدا ہو اسمیں ترتیب ظاہر و باطن سے لازم ہے اندر باہر سے بدن کو تری پہنچاویں اور استعمال ایسی چیزوں کا کریں جو کہ معدلات میں بیان ہوئیں اور موم و روغن بنفشہ و روغن بادام ملا کر مالش کریں اور عورت کا دودھ ناک میں ڈالیں فائدہ وہ تشنج جو بچھو کے ڈنگ مارنے سے یا پٹھے پر زخم کے لگنے سے یا انتڑی میں کرم کے پڑنے سے پیدا ہو۔ تدبیر اس کے رفع زہر کی اور اصلاح زخم کی اور تکلیف کرم کی ہے اور رفع ایذا کی پٹھے آفت رسیدہ سے ہے اور جو تشنج کہ وقت نوبت مرگی کے پڑے وہ مرگی دفع ہوتے ہی جاتا رہتا ہے اور اگر نہ جاوے تو روغن گل یا اور کوئی روغن موافق حال شیر گرم ملیں اور بعض آدمیوں کو جمائی لینے میں منہ کھلا رہ جاتا ہے سبب اسکا یہ ہے کہ منہ کا کوزہ کھینچا رہجاتا ہے اسمیں روغن مالش کافی ہے۔ اور اگر وہ کفایت نہ کرے اور تشنج امتلائی کا علاج کرنا چاہئے۔ **فصل تمدد کے بیان میں**۔ تمدد عبارت اس سے ہو کہ کوئی عضو لمبا رہجائے اور سمٹنے سے نہ سمٹے سبب اسکا یہ ہے کہ پٹھا دو طرف کھینچ جاتا ہے۔

فصل کزاز کا بیان یہ بیماری عبارت ہے تشنج سے کہ حلقہ میں گردن کے پڑے اور ادھر ادھر ہرگز نہ پھر سکے۔ اسکا اور تشنج کا علاج یکساں ہے موافق سبب کے علاج کریں یہ تشنج دونوں قسموں تشنج سے زور آور ہے **فصل بیان رعشہ** میں رعشہ لرزہ بدن کو کہتے ہیں۔ اگر مادہ بلغم سے ہو۔ نشان بلغم کے ظاہر ہونگے علاج بلغم کا نکالنا ہے اور اگر کثرت جماع یا کثرت شراب نوشی سے پیدا ہو اسکا ترک لازم ہے اور رعشہ جماعی میں دودھ تازہ کا پینا اور بدن پر مالش روغن کی کرنا اور بیضہ مرغ کا نیم برشت کھانا مفید ہے **فصل اختلاج کا بیان**۔ اختلاج پھڑکنے عضو کو کہتے ہیں منہ اور چہرہ کا پھڑکنا دلیل پیدا ہونیکی ہے ایسا ہی پیٹ پھڑکنا ہمیشہ دلیل پیدا ہونے مرگی کی اور پہلو کا پھڑکنا دلیل پیدا ہونے ورم کی پردہ سینہ میں اور پھڑکنا سارے بدن کا جا بجا دلیل پیدا ہونے بیماری سکتہ کی اور پیٹ کی بٹ پھڑکنا نشان پیدا ہونے مالیخولیا کا ہے سب صورتوں میں علاج یہ ہے کہ نمک کو گرم کر کے اسکا سینک کریں اگر یہ تدبیر مفید نہ ہو بلغم کا تنقیہ کریں اور اگر خون حیض بند ہو یا خون کا نکلنا کسی عضو کے پھڑکنے کا باعث ہو تو فصد اسکا علاج ہے **فصل لوی فیلج کا بیان**۔ یہ عبارت ہے اس حال سے جسمیں اعضا بھاری ہوجائیں اور چہرہ اور آنکھ سرخ ہو اور جمائی اور انگڑائی بکثرت آویں اور آدمی اپنے جسم کو پیچ دیوے گویا کہ تپ کی آمد ہے حالانکہ تپ کچھ نہ ہو۔ پھر تھوڑی دیر کے بعد یہ حالت دور ہوجاوے۔ اور ممکن ہے۔ کہ وہی حالت بار بار عود کرے علاج اس صورت میں کہ وہ حال تا بمدت رہے اور بار بار عود کرے۔ تنقیہ خون اور صفرا کا کریں اور غذا کم دیں اور

گرم مزاج کو سرد پانی پینا۔ اور سرد پانی سے نہانا زیادہ مفید ہے اور تخم کشنیز کا سفوف بناکر یا اسکو بھگو کر
شکر کیساتھ پھانکنا اور پینا فائدہ رکھتا ہے **فصل حس کا بیان** یہ بیماری ہے جسمیں خارش دماغ بید
کے ہوتی ہے ترطیب تبرید دماغ کی کریں کیونکہ مادہ اس بیماری کا بخارات صفراوی ہے اگر اصلاح مذکور
کافی نہ ہو تو مسہل صفرا دیں اور جہاں خون کا غلبہ دیکھیں فصد کریں **فصل عصابہ کے بیانمیں**
عصابہ عبارت ہے اس درد سے جو بھوؤں میں پیدا ہوتا ہے اسکا سبب اگر گرمی فقط ہو نشان اسکا یہ
ہے کہ آفتاب طلوع کرتے ہی درد پیدا ہوگا اور جوں جوں کہ دن چڑھیگا۔ درد بھی زور کریگا اور دو پہر تک
ایسا ہی حال رہیگا اور دو پہر کے پیچھے کم ہو جائے اور رات کو کچھ نہ رہے۔ پھر صبح کو شروع ہو علاج کافور کو
روغن گل میں گھول کر ناک میں بیمار کے ٹپکا دیں اور باہر مساموں بدن کے کھولنے کی تدبیر کریں اگر باعث اس
بیماری کا بخارات کا چڑھنا سر پر ہو نشان اسکا یہ ہے کہ بیمار اوندھا پڑا رہے اور پوست پیشانی کا اسکی کھنچی
ہو علاج ناک کو اسکے کھجاویں تاکہ نکسیر جاری ہو اگر اس تدبیر سے نکسیر نہ آوے فصد سرارد کریں اور کافور
سنگھاویں اور ہاتھ پاؤں کو مالش کریں **فصل زکام و نزلہ کا بیان** واضح ہو کہ فضلہ دماغ کا جو ناک
کے راہ سے جاری ہو زکام ہے۔ اور اگر حلق کے راہ سے جاری ہو نزلہ ہے نشان گرمی کا پتلا ہونا اور جلد نکلنا
مواد کا ہے اور نشان سردی کا غلیظ ہونا اور سرد ہونا اسکا ہے علاج اصلاح مزاج کی کریں اور مادہ میں حسب مادہ
کے تنقیہ کریں۔ حاصل کلام زکام میں پہلے تنقیہ کامل کے وہ چیز استعمال نہ کریں جو مواد کے نکلنے کو روکے اور
قبض کو رفع کرتے رہیں اور سر کو ڈھانپے رکھیں ہوائے سرد و گرم اور بیخبر ہو کر سونے سے اور چت پڑے رہنے اور
ترشائیوں اور دودھ دہی گوشت سے اور سر کھجلانے سے اور حرکت سخت سے پرہیز واجب ہے اگر ساتھ زکام
کھانسی ہو اسکی رعایت بھی ضروری ہے **فصل ماشری اور باد شنام کا بیان** اس بیماری کا بحث
اورام میں آویگا۔ لیکن اگر چہرہ پر ہو تنقیہ سے جاتی رہیگی **باب دوسرا امراض العین** یعنی بیماریوں
آنکھ کے بیان میں واضح ہو کہ آنکھ مرکب ہے سات پردوں پر اور تین پانی اور ایک رگ سے جو درمیان آنکھ خالی
ہے اور روشنی لیجاوے وہی ہے جو صورت کسی چیز کی بواسطہ قوت بصر کے معلوم ہوتی ہے بیچا بیچ میں آنکھ پانی جلیدیہ
میں جو کہ مانند اولا کے سفید اور شفاف ہے نقش پاکر اس رگ جو فدا ہیں پہنچی ہے اور قوت باصرہ
جو کہ خدا نے اس رگ کو عطا فرمائی ہے۔ اس صورت کو دریافت کرلیتی ہے اور پردے پانی گرد پانیوں میں
بطور پناہ اس پانی کے اور اس رگ کے واقع ہیں۔ اب جان لو کہ وہ پردہ جو ہوا سے باہر لگا ہوا ہے اور چھوا جاتا
ہے اسکا نام ملتحمہ اور قرنیہ ہے یعنی وہ سپیدی اور سیاہی آنکھ کی ہے جو نمودار ہے اور سیاہی حد قرنیہ کی ہے
اور سپیدی حد ملتحمہ کی ان دونوں سے آپسمیں جوڑ کھایا ہے۔ ان دونوں کے پیچھے طبقہ عنبیہ ہے یہ پردہ

رنگین ہے اور رنگ تپلی کا اسی پردہ سے ہے نہیں تو قرنیہ بذاتہٖ سفید و شفاف ہے - اور اس پردہ کے درمیان میں ایک سوراخ واسطے روشنی کے نکلنے کے اور صورتوں کے جاننے کے ہے جلیدیہ پانی میں اسی پانی میں اترتا ہے اور اندھا کر دیتا ہے بعد پردہ عنبیہ کے رطوبت بیضیہ ہے یعنی پانی مثال مادے انڈے کے اور پیچھے اس کے پردہ عنکبوتیہ ہے - یہ پردہ مثال مکڑی کے جالے کے جالدار ہے - اور بعد اسکے پانی جلیدیہ ہے اور بعد اس کے پانی زجاجیہ ہے جو کہ مثال سیسے پگلے کے ہے اسکے بعد پردہ شبکیہ ہے جو کہ جالدار ہے اور اس کے بعد پردہ مشیمیہ ہے - اور پیچھے صلبیہ ہے - جو کہ آنکھ کے ڈھیلے سے لگا ہوا ہے اور ہر پردہ میں خاص خاص بیماریاں پیدا ہوتی ہیں یہاں انکا ذکر کیا جاتا ہے فصل پہلی رمد میں رمد نام ورم ملتحمہ کا ہے اگر وہ خون سے ہو نشان اسکا یہ ہے کہ آنکھ لال اور بھاری ہو جائے اور درد بھی کرے اور میل بھی ہوگا اور اگر صفرا ہو سوزش لبشدت ہو اور درد بھی بہت ہو تو بوجھل ہوگا - اور میل بھی ہوگا اور اگر بلغم سے ہو تو رنگ ورم کا سفید ہوگا - اور پیپ جاری ہوگی - اور آنسو بہینگے اور اگر سودا سے ہو ورم سخت ہوگا اور پیپ ظاہر نہ ہوگی اور میل بھی ہوگی لیکن پلک آپسمیں نہ ملیں گی - اور آنکھ بھاری ہوگی اور درد سر ہیگا علاج موافق مواد کے تنقیہ کریں اور پہلے مسہل سے دوا آنکھ میں ڈالیں مگر جہاں سبب خفیف ہوگا نا دوا کا بے تنقیہ ہے و چار دن روا ہے اور بہتر سب دواؤں سے رمد گرم میں سوت کو لڑکی کے دودھ میں گھولکر آنکھ میں ڈالنا ہے اور اسکی طلا کرنا گرد اگرد آنکھ کے مفید ہے اور جہاں کہ درد لبشدت ہو تھوڑی افیم بھی اسمیں ملا دیں - ایسا ہی چاکسو پیسکر آنکھ میں ڈالنا کہ یہ سب قسم رمد کو کھو دیتا ہے چاکسو کو بعد چند روز کے لگا دیں اور گوشت اور گرم چیز بخارات کے اٹھانیوالی سے پرہیز کریں اور چشخام یعنی چاکسو اصل لیں اور گدھے کی لید میں رکھ کر پکا دیں اس کے دو حصہ لیکر نبات یعنی مصری او رمامیراں چینی ایک ایک حصہ لیکر مانند غبار کے بنا دیں اور آنکھ میں ڈالیں یا انزروت کو گدھی کے دودھ میں پرورده کر کے بجائے مامیراں کے ڈالیں فائدہ - لڑکوں کی آنکھوں میں کہ رمد سخت ہوتا ہے - اسکو درد سنج کہتے ہیں واسطے دفع کرنے اسکے پیچھے کان اور گدی پر سینگیاں لگا دیں اور بہت مفید ہے **فصل طرفہ کا بیان** یہ ایک قسم کی بیماری ہے جسمیں خون کا نقطہ پردہ ملتحمہ پڑجاتا ہے - علاج اگر قطرہ خون کبوتر یا بطخ کے تنہا یا ساتھ گل ارمنی کے آنکھ میں ڈالیں اور کندر جلا کر اس کی دھونی آنکھ پہنچا دیں - فائدہ ہو اور اگر سبب قوی ہو - پہلے فصد کریں اور پھر سینگی لگا دیں اور مسہل دیں **فصل ظفرہ کے بیان میں** ظفرہ ناخنہ چشم کو کہتے ہیں - علاج نمک لاہوری کی سلائی بنا کر کئی بار آنکھوں میں پھرایا کریں اور اگر مواد بہت ہو فصد سرادکریں اور حب ایارج دیں اور بلغم کے پیدا کرنیوالی چیز سے پرہیز کریں اور اگر ناخنہ بھرا ہوا ہو دستکاری سے نیویں لیکن

اس باب میں ہوشیاری درکار ہے۔ ورنہ اور آفت کوئی پیدا ہو جاوے **فصل بیاض کے بیان میں۔** یعنے سفیدی جالہ کے سبب کسی جسم زائد کے قرینہ پر پڑ جاوے علاج کف دریا کو پانی میں گھسکر آنکھ میں لگا دیں چند روز میں دور ہو جائیگا اور اگر مواد کا زور بہت ہو تنقیہ دماغ کا واجب ہے اور سفید کو زبان سے چاٹنا مفید ہے **فصل بیان سبل میں** یہ ایک قسم کی بیماری ہے جسمیں آنکھ کی رگیں موٹی اور لال ہو جاتی ہیں اور آنکھ میں خارش ہوتی ہے اگر اس کے ساتھ آنسو جاری ہوں اور پلکوں میں بھرا ہے اسکو رطب کہتے ہیں اور اگر ایسا نہ ہو سبل خشک ہے علاج اس بیماری میں تنقیہ فصد سر اروہ بہتر ہے اور بعد اسکے ماتھے کی کسی اور رگ کی فصد کرنی واجب ہے۔ پس جہاں کہ سبل باریک پڑے وہاں شیاف دینار آنکھ میں لگا دیں۔ اور جہاں سبل غلیظ ہو وہاں شیاف احمر اور باسلیقون آنکھ میں لگاویں اور سبل خشک میں پہلے تنقیہ سے سرمہ دواؤں کا لگانا ضرور ہے اور بعد اس کے حمام کرنا واجب ہے اور جہانتک رمد و سبل ملکر عارض ہوں یعنے دونوں کے نشان موجود ہوں وہاں نہ دوا یہ گرم کا استعمال کریں نہ سرد کا بلکہ مواد کے نکل لینے اور کھینچنے پر کفایت کریں اور زردی بیضہ کی آنکھ کی پشت پر لگاویں۔ کہ دونوں بیماریوں کو بہتر ہو گا اگر اسپر بھی رفع نہ ہو تو ہاتھ سے اتاریں یا بموجب قاعدہ کحالوں کے اس کو کاٹ ڈالیں۔ **فصل نفخہ ملتحمہ۔** یعنے پھول جانا ملتحمہ کا فرق پھول جانے اور ورم میں یہ ہے۔ کہ مادہ ورم کا عضو کے کسی ایک جزو میں سرایت کرتا ہے اور مادہ پھولنے والے کا ہر مسام میں عضو کے بیٹھ جاتا ہے۔ اور بعضے اس بیماری کو ورم ملتحمہ کے اوپر قیاس کرتے ہیں حاصل کلام اگر پھول جانا ملتحمہ کا بسبب ریح کے ہو نشان اسکا یہ ہے کہ دفعتہً پیدا ہوا اور پہلے گوشہ چشم میں سوزش ہو جیسا کہ مکھی یا پشہ کے کاٹنے سے ظاہر ہوتی ہے اور اگر بسبب اسکا مواد بلغم ہو تو آہستہ آہستہ ظاہر ہو گا۔ اور درد بشدت نہ ہو گی اور انگلی سے دبنے کے بعد دیر تک نشان دباؤ کا اسپر رہیگا۔ بشرطیکہ مواد غلیظ ہو اور اگر رقیق ہو تو وہ نشان نہ رہے کا علاج بموجب مادہ کے تنقیہ کریں اور مدسر کی تدبیر جو کہ مذکور ہوئیں عمل میں لائیں اور ریح میں تین دن تک کچھ علاج نہ کریں کہ وہ پھٹ کر خود بخود جاتا رہتا ہے **فصل حکہ ملتحمہ کا بیان** یعنے خارش ملتحمہ کی اس بیماری میں اکثر پلک بھی زخمی یا لال ہو جاتی ہے علاج غذائے نمکین و تیز سے پرہیز کریں اور فصد اور مسہل سے مواد نکالیں۔ اور حبت کو پھول کر کے کٹورے میں گھسکر لگاویں اور منہ اور آنکھ کو گرم پانی سے دھویا کریں **فصل ثؤلۃ ملتحمہ کے بیان میں** یہ ایک قسم کی بیماری ہے جسمیں ایک قسم کا گوشت نرم آنکھ کی سفیدی پر ہوتا ہے اور اکثر کوئے میں عارض ہوتا ہے علاج اول تنقیہ کریں۔ پھر اس کو ہاتھ سے اٹھا لیں **فصل دقہ کے بیان میں۔** یہ ایک قسم کی بیماری ہے جسمیں پھنسیاں لال اور کالی آنکھ میں پیدا

ہوتی ہیں اور اکثر کوئے میں ظاہر ہوا کرتی ہیں علاج تنقیہ کریں بشرطیکہ مواد زیادہ ہو اور مدت ہوگئی ہو دو قہ سبک ہوگا ابتدا میں پٹی گلاب میں تر کر کے رکھنی مفید ہے **فصل دمعہ کے بیانمیں یعنی آنسو جاری ہونیکا بیان**۔ اگر یہ خلل گرمی سے ہو سرمہ لگاویں اور اگر سردی سے ہو باسلیقون آنکھ میں ڈالیں۔ اور اگر ناطاقتی عضلۂ آنکھ سے ہو تو ہلیلہ زرد سوختہ۔ نمک ہندی مازو کوٹ چھانکر آنکھ میں سلائی سے لگاویں اور جبکہ تھوڑی دیر آنسو جاری ہوکر تھم جائیں **علاج** اسکا تنقیہ کرنا اور بعد اسکے ان دواؤں کا آنکھ میں لگانا ہے جو کہ آنسو کو جاری کریں اور آنکھ میں خارش لاویں جیسے کہ باسلیقون ہے **فصل حرقۃ العین کا بیان**۔ یعنی سوزش آنکھ کی اگر سبب اسکا مواد گرم ہو تنقیہ کریں اور اگر مواد نہ ہوں تو توتیا کو غورہ میں پرورده کر کے سلائی سے آنکھ میں لگاویں اور کاسنی سبز کو کوٹکر اور روغن گل میں ملا کر لیپ کر دیں۔ مگر کافور کا ڈالنا بہت مفید ہے **فصل قذی کے بیانمیں** یہ عبارت ہے کسی چیز کے جا پڑنیسے آنکھ میں **علاج** ہرگز آنکھ کو نہ ملیں کہ مبادا اگر کوئی سخت چیز ہو اور آنکھ میں جا بیٹھے۔ بلکہ آنکھ کو گرم پانی سے دھوئیں۔ اور عورت کا دودھ آنکھ میں ڈالیں اور جو دکھلائی دیتا ہو اسکو روئی یا لتہ سے اٹھالیں اور اگر وہ چیز اندر کو ہو اور ہاتھ میں نہ آوے۔ تب نشاستہ کو وہین پیسکر آنکھ میں بھر دیں اور تھوڑی دیر وقفہ کریں تاکہ وہ چیز نشاستہ سے چمٹ جاوے اور آنکھ سے جدا ہو پھر اسے الگ روئی سے اٹھالیں اگر وہ چیز از قسم چھوٹے جانور کے ہو جو کہ اکثر پتلی پر عاشق ہو کر چمٹ جاتا ہے تب ملتانی مٹی یا گیری آنکھ میں باریک پیسکر ڈالیں اور ایک ساعت آنکھ کو باندھ دیں تاکہ جانور مٹی سے لپٹ جاوے اور آنکھ کو چھوڑ دے پھر اسکو روئی سے اٹھالیں یا اس نلی سے پھونک دیں جسکا سر پہلودار ہو اور پہلے پھونکنے سے آنکھ کو گرم پانی سے سینکدیں تاکہ حیوان اس سے جدا ہو پھر سلائی الگ کریں اور اگر شیشہ وغیرہ آنکھ میں جا پڑے اسوقت وہ آلہ جو اسواسطے معمول ہے کام میں لاویں۔ یا اور کسی حیلہ سے نکال لیں اور بعد اسکے دودھ عورت کا اور سپیدی بیضہ مرغ کی ملا کر آنکھ میں ڈالیں **فصل ضربہ چشم کا بیان یعنی آنکھ کی چوٹ لگنا**۔ اگر چوٹ آنکھ پر ورم اور سرخی پیدا کرے فصد ضرور ہے اور ملین لقوع فواکہ کا دینا مفید ہے اور گدی پر سینگی لگانا اچھا ہے۔ بعد تنقیہ کے سفیدی بیضہ روغن گل میں ملا کر آنکھ میں ڈالیں اگر بعد رفع ہونے درد کے نشان چوٹ رہجاوے کشنیز پودینہ اور سنگ فلفل جو کہ خریطۂ اہل میں ہوتا ہے اور ہڑتال باہم ملا کر لیپ کریں۔ اور اگر تلوار یا پتھر کا زخم پردۂ چشم میں پہنچا ہو اس کی تدبیر رفع اور چند مرتبہ فصد کرنا اور بعد اس کے زردی بیضہ مرغ کا آنکھ پر باندھنا اور زخم کا علاج کرنا ہے معلوم رہے کہ زخم سب پردوں میں آنکھ کے ہو سکتا ہے اور جو کہ ملتحمہ پر لگ کر سادون پر گذر گیا ہو مگر درد کم کرے پردہ ملتحمہ و عنبیہ آنکھ سے دیکھا جاتا ہے مگر وہ زخم

کہ اور پردونپر پہنچیگا۔ اسکا نشان سوائے ٹوٹنے ورو کے اور کسیطرح کا نہ ہوگا۔ اِلّا جبکہ پیپ پڑے علاج فصد
سرارو جلدی سے کریں اور ہر ہفتہ قطرے خون لیتے رہیں اور دست دینے والی دوائیں دیتے رہیں اگر درد بشدت
ہو عورتوں کا دودھ ٹپکا دیں اگر جلدی پختہ نہ ہو تو میتھی کا لعاب پکا دیں جب وہ پانی آدھا رہجاوے۔ اور
ہلاکر نکال لیں اور جسوقت زخم پختہ ہوکر بہنے لگے۔ دودھ و شہد ملاکر آنکھ میں ڈالیں تو پاک ہوجاوے اور اسکے بعد
شیاف کندر استعمال کریں اور اگر زخم کا اثر بھر لینے پر رہجاوے جو کہ واسطے رفع نشانوں اور دانوں اور زخم چیچک
کے مذکور رہے بکار لاویں۔ اسکے واسطے استخواں بوسیدہ بھی گلاب میں گھسکر لگانی فائدہ رکھتی ہے۔ فصل
کمنہ کا بیان واضح ہو کہ یہ طریقہ کئی جگہوں پر بولا جاتا ہے۔ اوّل جبکہ پلک بیچ سے پھولجاوے اور بیمار
بعد جاگنے کے ایسا معلوم کرے کہ اسکی آنکھوں میں دھول پڑی ہے دوم پیپ قرنیہ کے پیچھے بہم آوے سوم
جبکہ بسبب ضعف بصارت کے ملتحمہ پر سرخی ظاہر ہو اور چیزیں اس سبب سے دھندلی معلوم ہوں۔ علاج
وہ جو خالص پلک کا ہے بحث امراض میں اسکا علاج مذکور ہوگا۔ یہاں وہ جو مخصوص پردہ قرنیہ سے اسکی
تدبیر یہ ہے کہ مواد کو نضیج دیں اس کے واسطے لعاب میتھی کا اور السی کا ڈالنا اور حمام مقرر کرنا اور بعد اس
کے واسطے تنقیہ کے مارقشیشا فضی کو یعنے سونمکھی کو آنکھ میں کھینچنا مفید ہے۔ اگر وہ مفید نہ ہو اور دیکھنے
سے مانع نہ ہو دستکاری کریں اور نہیں تو کچھ تعرض نہ کریں کہ آفت اور نہ ظاہر ہو اور جو کہ ملتحمہ سے خالص ہے
رمد سوداوی کی تدبیرات سے رفع ہوجاویگی اور سوائے تدبیر مذکورہ کے میتھی اور اکلیل اور بابونہ کا بھڑتہ بناکر آنکھ
کو سینکنا مفید ہے فصل غشا کا بیان۔ غشا تو ندی کو کہتے ہیں۔ علاج شہد کو سونف کے پانی کے
ساتھ آنکھ میں کھینچیں اور فلفل دراز کو جگر میں بکری پہاڑی کے رکھکر آتش پر رکھدیں اور اس سے جو رطوبت
نکلے اسکو لیں اور آنکھ میں لگادیں بہت جلدی فائدہ کرے اور اگر مادہ کثرت سے ہو مسہل اور فصد
استعمال میں لاویں فصل جھر کا بیان یعنی دیوند علاج ہریسا اور کلہ پاچہ گائے کے گوشت کے اور
فطیری روٹی یعنی چپاتی کھلاویں اور عورت کا دودھ سر پر ملیں اور ناک میں ٹپکاویں اور سرد پانی میں
غوطہ لگا کر آنکھ کھولیں اور شربت عناب پیویں فصل بیان صلاح حدقہ و شقیقہ چشم کے
یہ ایک قسم کی بیماری ہے جسمیں آنکھ کی تہ پر پلک پیدا ہوتی ہے۔ اور درد ساتھ دباؤ کے ہو اور کبھی ساکن
ہوجائے اور اسمیں پلک جو کہ شقیقہ میں ہوا کرتی ہے۔ ظاہر ہو اور پھر وہ درد عود کرے اور رمد کا کچھ نشان
ہو علاج وہ جو واسطے شقیقہ کے مذکور رہوا وہی یہاں بکار لاویں اور شریان جو کنپٹی پر ہے اسکو کاٹ
ڈالیں کہ مبادا آفت اور پیدا ہو فصل جحوظ العین کا بیان یعنے آنکھ کا نکل آنا باہر کو سبب ورم کے
علاج مواد کا تنقیہ کریں اور بعد تنقیہ کے ہلیلہ آنکھ میں سلائی سے لگادیں اور غذا کرنی سب سے زیادہ مفید ہے

فصل تنوء القرنیہ یعنی ابھرنا پردہ قرنیہ کا **علاج** تنقیہ خلط غلیظ کا کریں او رذرور اصفر کو سلائی
سے لگاویں اور گرم پانی سے منہ دھوئیں اور اسکی بھاپ آنکھ کو دیں خاصہ اس بیماری کا یہ ہے کہ قرنیہ اُبھرا ہوا
سلائی تلے نہیں دیتا اور پلک سے آنسو نہیں آتا اور ٹپک ہوا کرتی ہے۔ برخلاف پھنسی کے کہ وہ قرنیہ میں
پڑتی ہے اور نرم ہوتی ہے اور درد کرتی ہے **فصل ثبور القرنیہ یعنی پھنسی کا ظاہر ہونا**
پردہ قرنیہ پر معلوم رہے کہ قرنیہ کے چار طبقے ہیں کبھی سب میں ثبور ہوتی ہے اور گاہے بعض میں حاصل
کلام کسی میں قرنیہ سفید دکھائی دیتا ہے کسی میں نہیں اور وجہ اس کی بڑی کتابوں میں مذکور **علاج** مسہل
وفصد کریں اور ابتدا میں رواد ع اور انتہا میں شیاف ابیض کندری اور الخطط میں شیاف احمر لیں
آنکھ میں کھینچیں **فصل مورسرج کا بیان** جبکہ پردہ قرنیہ پھٹکر عنبیہ اسکے تحت سے باہر آوے اسکو یہ نام
دیا جاتا ہے خواہ وہ بقدر سر چیونٹی کے ہو یا زیادہ اور اگر حجم مختلف ہو نام بھی مختلف ہو گا چنانچہ راس
النملی وراس الزبابی وعلبنی ونفاحی ومسماری وثولولی وفلکی کہتے ہیں یعنی چیونٹی کے سر سے زیادہ ہو اور مکھی
کے سر کے برابر ہو۔ دوم نام۔ اور انگور کے برابر ہو۔ سوم نام اور اگر برابر مسّہ کے ہو اسکو ثولولی کہتے ہیں **علاج**
اس سے کہ کنارے مقام شق کے پردہ قرنیہ کے موٹے ہو جاویں لوٹا دینے پر قرنیہ کے کوشش کریں اور
زیادتی پانی شق کی سے نگہبانی رکھیں تدبیر اسکی یہ ہے کہ شادنہ اور نشستہ اور اقلیمیائے نقرہ وصدف
سوختہ باریک پیسکر تھیلی میں رکھیں آنکھ میں ڈالیں اور اگر اکسیر بھی ڈالیں بہتر ہو گا اور اس کے اوپر گدی
گول موافق ڈھیلے آنکھ کے رکھدیں اور ایک ٹکڑا شیشہ کا یا برادہ شیشہ کا پوٹلی میں ڈالکر اوپر اس کے
باندھیں اور اگر سُرمہ سیاہ باریک پیسکر تھیلی میں رگڑ کے رکھیں خوب تر ہو اور مضبوط پٹی سے باندھیں جبکہ کنارہ
قرنیہ شق کھائے ہوئے کا پڑ جاوے علاج مفید نہ ہو گا۔ **فصل بیان حولیں** یعنی بھینگا ہونا یہ مرض
اگر پیدائشی ہو لا علاج ہے لیکن جو بعد پیدا ہونیکے عارضہ مرگی سے یا سلانے بچہ کے ایک کروٹ پر آواز
دہشتناک سے کہ بچہ چونک پڑے پیدا ہو۔ **علاج** اسکا یہ ہے کہ کوئی چیز اسطرف کو جسطرف آنکھ کا پھرانا
منظور لٹکا دیں کہ بچہ رات پھر اسطرف نظر کو جماوے اور صورت آنکھ کی درست ہو جاوے اور جو بڑے
آدمی کو ہو اگر سبب اُسکا تشنج عضلہ سفلہ کا ہو دریافت کریں کہ سبب اسکا خشکی ہے یا امتلاے مواد
ہے نشان یبسی کا یہ ہے۔ کہ پہلے تیز امراض ہوے ہوں اُسکا علاج ترطیب ہے یعنی تری پہنچانا تشنج یابس
میں معلوم ہے۔ اور گدھی یا عورت کا دودھ دوہنا نافع ہے نشان امتلائی کا پہلے مرگی کا ہونا۔
اور سوائے اسکے جو تشنج امتلائی میں لازم ہے۔ **علاج** اسکا تنقیہ ہے اگر استرخائی عضلوں مقلبہ سے
استرخائے عضلات کی علامت کا لحاظ کریں اسکا بیان امراض سر میں مذکور ہوا اور اگر زوال طبقات رطوبت سے

آنکھ پھڑ کا کرے علاج اسکا تنقیہ دماغ و معدہ کا ہے ایارجات دیا کریں **فصل بیان انتساع اور انتشار میں** واضح ہو کہ انتساع فراخ ہو جانا عصبہ جو فدار کا ہے یا سوراخ عنبیہ کا اور انتشار بجھ جانا روشنی کا ہے آنکھ کے اجزا میں اور یہ انتساع عصبہ کو لازم ہے اور انتساع ثقبہ عنبیہ میں نہیں اور اکثر کر کے اتساع عصبہ کا ساتھ انتساع ثقبہ کے ہوتا ہے کیونکہ ثقبہ محتوی عصبہ پر ہے بالضرورت فراخ ہو جانے سے عصبہ کے ثقبہ میں بھی فراخی عارض ہوتی ہے حاصل کلام انتساع عصبہ کا کم اچھا ہوتا ہے مگر ثقبہ کے انتساع کی تدبیر حسب سبب ہو سکتی ہے تحقیق اسکے سبب کی کر کے علاج کریں اور اگر چوٹ سے پیدا ہوا ہو مواد کا ازالہ کریں اور اگر خلط کے سبب سے پڑے تنقیہ کریں اور اگر زیادتی رطوبت بیضہ سے پڑے تنقیہ کرے یہ قسم اکثر بچوں کو عارض ہوتی ہے۔ یا ورم پردہ عنبیہ سے ہو تو تنقیہ کریں اگر خشکی عنبیہ سے پڑے نشان و علاج اسکا اور ضعف بصر بیسی کا برابر ہے **فصل بیان ضیق حدقہ میں** یعنی تنگ ہونا سوراخ عنبیہ کا اگر یہ بیماری پیدائشی ہے خوب ہے اس سے بینائی تیز ہوتی ہے اور اگر عارضی تو باعث ضعف بینائی کا ہوگا پس نظر کریں اگر اسکا سبب رطوبت عنبیہ کی کمی یا ثقبہ رطوبت کی یا کیموس بڑا کہ ثقبہ میں آجاوے نشانیاں رطوبت و یبوست کی اسباب گذرے ہوئے سے ظاہر ہو جاینگی اور نشان کمی رطوبت بیضہ کی یہ ہیں کہ آنکھ چھوٹی ہو جاتے۔ اور چیزوں کو برخلاف انکی صورت کے دیکھنا ہے اور علامت کیموس بد کی ثقبہ کا گم ہو جانا ہے یعنی پتلی نہ دکھائی دے جہانکہ عنبیہ کی خشکی یا کمی رطوبت بیضہ کے سبب سے پڑے لازم ہے کہ ترطیب میں کوشش کریں اور جہاں کہ عنبیہ کی اندر رطوبت کثیر ہو تنقیہ اسکا کریں اور جہانکہ کیموس بد کا سبب ہو تنقیہ اور رعایت ترطیب کی ضرور ہے تاکہ کیموس سخت قابل برآمد ہو جاوے

فصل خیالات میں یعنی آنکھ کے اندر صورتیں نظر آویں مثل پشہ و مکھی وغیرہ کے

واضح ہو کہ یہ تین قسم ہیں اول یہ ہے کہ پہلے موتیا بند کے آثار سے ظاہر ہوتی ہے دوم بخار معدہ کے یا اس فساد سے جو طبقات چشم میں پیدا ہو یا رطوبت میں سوم جس کی تیزی سے جو نزول الماء یعنی موتیا بند پہلے ہو ہمیشہ رہیں گے اور روز بروز ترقی کریگی اور اکثر کر کے ایک آنکھ میں ہوگی علاج اسکا ساتھ اور فوائد کے نزول الماء میں بیان آویگا اور وہ جو بسبب فساد معدہ کے ہو جاوے اور بھرے ہونے معدہ کے کم زیادہ ہوا کریگا اور جو کہ طبقات اور رطوبات چشم کے فساد سے ہو گا رنگین ہونے اجزا چشم سے پہلے عارض ہونے امراض چشم سے ظاہر ہو جاویگا علاج تنقیہ مواد کا اور تنقیہ چشم کا حسب سبب لازم ہے اور نشان تیزی جسکا سلامتی بینائی کی اور تیزی دماغ کی ہے یہ فی الحقیقت بیماری نہیں بلکہ تیزی بصارت ہے کہ بخارات کو اور چھوٹی چیزوں کو جو لوح میں رکھا کی دیتی ہیں لیکن چونکہ غیر عادتی چیزیں دیکھی جاتی ہیں آدمی کو تشویش ہوتی ہے لہذا واسطے کدورت کے ہرلیہ ورکلہ آپ کھارا

فصل بیان نزول الماء میں یعنی اترنا پانی کا آنکھ میں جسکو موتیا بند کہتے ہیں - یہ ایک قسم کی رطوبت ہے کہ تھوڑی یا یکبارگی سر سے اترتی ہے اور سوراخ عنبیہ میں ٹھہر رہتی ہے اور اگر وہ پانی غلیظ ہو اور سارے ثقبہ پر چھا جاوے بینائی بالکل جاتی رہتی ہے - اور اگر سب پر نہ چھاوے جسقدر کہ کھلا ہے اسیقدر بینائی رہے اور اگر پانی رقیق ہو اور اگرچہ تمام ثقبہ کو چھا جاوے لیکن بالکل بسبب جاتے رہنے بینائی کا نہ ہوگا اس قسم کو منتشر رقیق کہتے ہیں نشان اترنے پانی کا بالکل چھا جانیکے یہ ہے - کہ تپلی کی روشنی اور تصویر جاتی رہے اور سپید و سیاہ معلوم ہو مگر شروع میں اترنے پانی کے صورتیں بھنگا و مچھر و مکھی وغیرہ کی آنکھ کے سامنے موجود رہینگی - حالانکہ درحقیقت موجود نہ ہونگے اور یہ حال روز بروز ترقی پر ہوگا علاج شروع میں بے توقف کان کے پیچھے شریان پر داغ البساد دیں کہ رگ جلجاوے اور غلیظ چیزوں سے احتیاط رکھیں اور داغ دیکر تین دن تک حرام مغز اسپر ملیں اسکے بعد دھوئی تلی کے تیل میں روئی تر کر کے اسپر رکھیں اور بعد نزول کے جب ایک سال اسپر گذر جاوے اور پانی آنکھ ملنے سے ہٹ جاتا ہے اسوقت دستکاری کریں مگر پہلے فصد اور جلاب دیں کہ کچھ فائدہ ہو فائدہ جبکہ صورتیں دکھلائی دینے کے اور تین مہینے کا عرصہ گذر جاوے اور پانی اس عرصہ تک آنکھوں میں نہ اترے وہ خیالات نزول الماء کے نہیں ہیں واضح ہو کہ نیل کے تخم باریک سرمہ کر کے آنکھ میں ڈالیں ابتدائی نزول میں پانیکو آنکھ کیطرف آنے سے روکتا ہے اور ایسا ہی کان کے نیچے کی رگ کھولنی فائدہ رکھتی ہے لیکن وہ داغ بشرطیکہ کامل بیٹھے البتہ مفید ہے اور جب نزول الماء کا ہو جاوے نہ کوئی دوا نہ داغ مفید پڑے اور دستکاری کے جس سے پانی باہر نکلجاوے اسکا طریقہ مشہور ہے اکثر ایسا بھی تجربہ میں آیا ہے کہ نزول الماء کے گرفتار کو کوئی صدمہ سر پر پڑا اور اسکے پڑتے ہی آنکھیں روشن ہو گئیں اس مرض کی قسمیں بہت ہیں از انجملہ سیقی شامی حصبی آسمانجونی منتشر رقیق - زجاجی - اخضر بردی - اصفر - احمر - ذہبی - ازرق - ابیض اسود ان قسموں میں سے ایک بھی لائق دستکاری کے نہیں مگر بعد اصلاح کے اور وہ جو قابل اسکے ہے سفید و شفاف ہے - جو کہ آنکھ کی مالش سے بھٹ جاتا ہو - فصل سدہ عصبہ و جوفہ کے بیانمیں جو کہ بدوں نزول الماء کے ہو - نشان اسکا سالم ہونا تپلی کا ہے اور باوجود اسکے بینائی نہ ہونا اور نہ کچھ ورم ہونا ہے علاج دماغ کا تنقیہ کریں اور کوٹے کی رگ کی فصد کریں اور جونک کنپٹی پر لگاویں اور پاؤں کو مالش کریں اور سینگی آکثی پنڈلی پر لگادیں فصل بیانمیں زرقۃ العین کے یعنی نیلی ہونے تپلی کا جو اصلی ہو علاج سے نہ جاوے مگر جو لڑکپن میں یا جوانی میں پیدا ہو بموجب اسکے تدارک ہو سکتا ہے اگر سبب اسکا زیادتی رطوبت کی ہو بدن کا اور آنکھ کا تنقیہ کریں اگر خشکی ہو تو ترطیب کریں نشان اس زرقہ کا جو خشکی سے ہو جاتا رہنا بینائی کا ہے اور فرق اسمیں اور نزول الماء ازرق میں یہ ہے کہ اسکی پہلی صورتیں غیر واقعی نظر آوینگی اور اس میں بھی خشکی سے آنکھ دبلی ہو جاویگی اور دستکاری مفید نہ ہوگی -

فائدہ زرقت کہ بچہ کی آنکھ میں پیدا ہوتے وقت پڑ جاوے جوانی میں جاتی رہتی ہے اس قسم کو مرض العین بھی کہتے ہیں **فصل ضعف بصر کا بیان** اگر یہ بیماری بسبب غلبہ خون کے ہو فصد کریں اور خون کو صاف کریں اور توتیا کو غورہ میں پرورده کر کے آنکھ میں کھینچیں اور اگر کوئی اور سبب ہو اسکا تدارک کریں اور اگر کمی حرارت عزیزی سے ہو یعنی بڑھاپے سے اسکا علاج نہ ہو تو واسطے بچاؤ ہونیکے رطوبت تنقیہ کرتے رہیں اور سرمہ جواہر بکار لاویں **فصل بیان میں** جاتے رہنے بصارت کا بسبب ہمیشہ بیٹھے رہنے کے مکان تاریک میں اگر نور میلا ہو گیا ہو یا بعضہ رطوبت سیاہ ہو گئے ہوں تو باسلیقون کو کھینچیں اور دوا و غذا لطیف استعمال کریں اگر دفعتہً اندھیرے میں سے نکل آنا باعث ضعف بصر کا ہوا ہو تو برقع آسمانی نیلا رنگ کا آنکھوں پر لٹکا دیں اور سورج کی روشنی کو نہ دیکھیں اور غذا خوب لطیف دیں **فصل خفش کے بیان میں** یہ عبارت ہے دن کو کم دکھائی دینے سے اگر یہ بیماری پیدائشی ہو لا علاج ہے مگر واسطے سیاہ کرنے پلکوں کے اور زردی آنکھ کے روغن بنفشہ کا دھواں آنکھوں کو دیں کہ اس سے آنکھ کو زور پیدا ہوگا **فصل قمور کے بیان میں** یعنی برف اور سپید چیز پر نظر ہمیشہ کرنے سے ضعف بصر ہو جاوے علاج کالا کپڑا چہرہ پر لٹکاوے پوشاک اور فرش تمام کالا رکھیں اور دودھ کا آنکھوں میں دوہنا اور تلخ بادام کو کچلکر آنکھ پر باندھنا بڑا مفید ہے **فصل سبل العین کا بیان** یہ عبارت ہے آنکھ کے دبلا ہو نیسے اور ضعف بینائی اس مرض کو لازم ہے علاج ترطیب کریں اور اگر سدہ ہو تنقیہ اور نفیج بکار لاویں۔ **فصل لغض العین کے بیان میں** یعنی آفتاب کیطرف دیکھنا بُرا لگے اگر یہ بیماری روح باصرہ کی گرمی سے ہو علاج اسکا تبرید و ترطیب ہے اور اگر عارضہ چشم وغیرہ کے سبب پیدا ہوا اس کے سبب کے دفع میں کوشش کریں

فائدہ بیان طریقہ شناخت مزاج آنکھ کا واضح ہو کہ اصلی مزاج آنکھ کی گرم و تر ہے اگر ایسا نہ ہو تو اصلی مزاج نہیں نشان گرمی آنکھ کا حرکت جلد جلد کرنا دوروں گوں آنکھ کا ظاہر ہونا اور گرم اسکے جسم کی چھونے سے معلوم ہوتی ہے۔ نشان سردی کا آنکھ کے برخلاف نشان گرمی کے ہے۔ اور نشان تری آنکھ کا آنسو کا جاری ہونا ہے اور بڑا ہونا نشان خشکی آنکھ کا برخلاف نشان تری کے ہے آنکھ کالی سب قسم کی آنکھ سے زیادہ گرم و تر مزاج رکھتی ہے اسی واسطے نزول یعنی موتیا بند اور بیماریاں بخارات کی کالی آنکھ میں اکثر واقع ہوتی ہیں **باب امراض حفن** میں یعنی بیان بیماریاں پپوٹہ اور پلک کے **فصل بیان کمنہ پلک** کا نشان اس بیماری کا یہ ہے کہ جب آدمی نیند سے جاگے ایسا معلوم کرے کہ اس کی آنکھ میں ریت گھستی ہے اور بعد تھوڑی دیر کے یہ حالت جاتی رہتی ہے علاج پہلے تنقیہ علم کریں اور پھر واسطے تنقیہ پلک کے شیافات کا استعمال کریں شیاف احمر لیں۔ حمام اسکے واسطے مفید ہے اور حمام کریں **فصل استرخاء الجفن** میں یعنی پپوٹے کا ڈھیلہ ہو جانا علاج اول تنقیہ کریں اس کے بعد ابلوا قاقیا پر پلک اور پیشانی پر پیسکر لگاویں اور اگر بڑے تو پلک کا کاٹنا ضرور ہوگا اسکا طریقہ مشہور ہے اور علاوہ یہ تدبیر ہے کہ ناک کے اندر

کی رگ کی فصد کریں فصل تصاق الجفن کے بیانمیں یعنی پلکوں کا آپسمیں چمٹ جانا یہ بیماری درد
چشم کے بعد یا زخم چشم جوکہ سبل اور ناخنہ کے کاٹنے بعد پڑی ہوتی ہے علاج سلائی سے دونوں کو از ہم
جدا کریں اگر ڈھیلے سے چمٹ رہی ہوں - احتیاط سے اٹھاویں اور بعد کھولنے کے زیرہ اور نمک پیس چھانکر
اسکا پانی ڈالیں اور روئی روغن گل میں آلودہ کرکے درمیان پلکوں کے رکھدیں اور زردی بیضہ اور روغن گل
کو آنکھ کی پشت پر جماویں فصل شترہ کے بیانمیں یعنی پلک کا چھوٹا ہوجانا اس بیماری کے اسباب
وہ ہیں جوکہ برخلاف اسباب استرخاء الجفن کے ہیں اور علاوہ اسکے غدود کا آنکھ کی کاٹنا وغیرہ اسباب بھی ہو
جاتے ہیں علاج مادہ میں تنقیہ کریں اور تشنج خواہ یبسی ہو یا امتلائی اسکا تدارک کریں اور اگر دستکاری کا مقام
جانیں دستکاری کریں فصل شرناق کا بیان یہ ایک پانی گوشت ہے کہ پلک پر پیدا ہوتا ہے - اور اس سے پلک
موٹی ہوجاتی ہے - اور آنکھ میں پانی بھرا رہتا ہے علاج اول تنقیہ کریں اسکے بعد دوائیں جو آنسو لائیں آنکھ میں
ڈالیں اگر اس سے فائدہ نہ ہو اور ضرورت پڑے دستکاری کریں اور سب سے بہتر پرہیز ہے تا بحدیکہ جنازیر و سرطان
پرہیز سے رفع ہوجاتا ہے - فصل عقدہ کا بیان یعنی گانٹھ سخت کا جو پلک پر جاتی ہے علاج موم روغن کی مالش
کریں اور واسطے ہٹا دینے کے مرہم داخلیون لگادیں اور اگر قابل کاٹنے کے ہو کاٹیں اور اگر تنقیہ ضرور جانیں تنقیہ
کریں فصل بیان میں شعر منقلب و شعر زائد کے اگر بال پلک کے الٹے ہوکر آنکھ میں گھس جاویں اس بیماری کو شعر
منقلب کہتے ہیں اور جہانتک مقام پلک کے بال کا ہے اس سے بڑھکر اور جگہ اگیں اسکو شعر زائد کہتے ہیں علاج
اول تنقیہ کریں پھر بعد میں بڑھتے بال اکھاڑیں اور اس مقام کو نوشادر سے رگڑیں اور بیضہ مورچہ کا اور دودھ
انجیر کا اور خون پرانی چچڑی کتی کا یا اونٹنی کا لگادیں اور کف دریا اسبغول کے لعاب میں لگانا چاہئے پیدائشی
بال کو ٹھہرا دیتا ہے - اور اگر شعر منقلب کو شہد کیساتھ سیدھے بالوں سے چمٹا دیں اور آنکھ میں نہ جانے پاوے اور پھر انکو
اکھیڑ کر سوئی سے داغ دیں اس سے اور زیادہ علاج کوئی نہیں اور کاٹ ڈالنا اس مقام کا جہاں بال ہوں اور سی دینا
بھی معمول ہے فصل انتشار الاہداب میں یعنی پلکوں کا جھڑ جانا اگر یہ بیماری غذا کے فساد سے ہوئی ہو کہ اسنے
صفرا یا سودا پیدا کیا ہو تنقیہ اسے حال میں ضرور ہے اور اگر اس مقام کی طاقت جاذبہ غذا سے کم ہوگئی ہو نشان
اسکا یہ ہے اگر وہ بعد ذ یابطیس اور گرم کے پڑے تقویت اور ترطیب ضرور ہے اور باسلیقون اور روشنائی آنکھ
میں لگادیں کیا نہایت زور دینے والی ہیں اگر غلبہ رطوبت بلغمی سے ہو تنقیہ رطوبت کا کریں اور اگر کوئی سبب السباحس سے
غذا اس مقام پر نہ پہنچ سکے اس سبب کے رفع میں فکر نہ کریں فصل بیاض الاہداب میں یعنی پلکوں کا سفید ہونا علاج بلغم
کا تنقیہ کریں اور لالہ جنگی کی مٹی ملیں اور روشنائی سلائی سے آنکھوں میں لگادیں فصل جرب الاجفانمیں یعنی خارش
پلکوں کی علاج بموجب مواد کے تنقیہ کریں اور برود نفشجی کھینچیں فصل برودیت عبارت ہے ایک رطوبت غلیظ سی جو مانند اولے کے اکثر کرکے

پلک پر جم جاتی ہے علاج روغن داخلیون سے نرم اور تحلیل کر ڈالیں ورنہ کاٹ ڈالیں فصل صلابت جفن
و غلظت و سختی میں جب پلک موٹی اور سست ہو جاوے اور آنکھ بند کرنا دشوار ہو علاج اسکا نضج و تنقیہ
مواد ہے اور مقام کا نرم اور مادہ کو تحلیل کرنا ہے اس ترکیب کے واسطے انکباب مرخیہ بہتر ہے اس بیماری کا جاء العین
بھی نام ہے اور جہاں کہ سختی پلک کیساتھ خارش ہو اور کچھ مواد نہ ہو اسکا نام پوست العین ہے فصل سلاق میں
یعنی موٹا اور لال ہونا پلک کا علاج ابتدا میں میوہ کل النقوع کافی ہے اور سماق گلاب میں بھگو کر اسکا پانی ٹپکانا اور شب
خرفہ و برگ کاسنی کو روغن گل میں ملا کر لیپ کرنا فائدہ رکھتا ہے اور جبکہ موٹائی پر مدت گذر جاوے تنقیہ فصد و مسہل قوی سے
لازم ہے اور اسکے بعد شیاف احمر لین کا کھینچنا آنکھ میں ضروری ہے فصل قمل الاجفان میں یعنی پلکوں میں جوں کا پڑنا اگر
خورد ہو اسکو صیبان کہتے ہیں اگر بڑی ہو اسکو قمقام کہتے ہیں اور الگ الگ ہو اسکا نام قردہ ہے علاج اول تنقیہ
کریں بعد اسکے پلک کو پاک کریں اور اگر ہاتھ میں جوں آسکے پھٹکری اور نمک جوش کر کے اس سے دھو دیں اور سلائی بارہ
میں رکھکر آنکھ میں ڈالیں کہ بالخصوص جوں کے مارنے کو مفید ہے فصل سعیفہ کے بیان میں یہ عبارت ہے ایک قسم کے
ورم سے جو کنارہ پر پلک کے پیدا ہو اور اسکی صورت جو کی سی ہو علاج تنقیہ کریں اور ابتدا میں رادع اور اسکے بعد داخلیون
لگا دیں اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو اسکو اکھیڑ دیں اور زرد اصفر چھڑکیں فصل ثوثۃ الاجفان کے بیان میں یہ عبارت ہے ایک
زیادتی ہے جو ہمشکل کوٹ کے اکثر نیچے کی پلک کے اندر ہوتی ہے علاج بعد فصد و مسہل کے کاتگر زیرہ کرمانی
اور نمک چبا کر اسپر رکھیں فصل تحجر جفن میں یعنی پلک پتھر جیسی سخت ہو اور بیماری پردہ سے زیادہ غلیظ ہوتی ہو
علاج تنقیہ کریں اور موم روغن سے نرم کریں اگر وہ ایک دنبل کے موافق ہو گلہ کہ اسکو کہتے ہیں فصل قروح
الجفن کا بیان۔ علاج مسور پوست انار لیتہ سرکہ میں لیپ کریں اور جبکہ کھرنڈ کرنے لگے زردی بیضہ مرغ
و زعفران ملا کر لیپ کریں فصل تہیج الاجفان کا بیان یعنی پھولجانے پلک میں علاج اگر سبب اسکا
احشاء کا ضعیف ہونا ہو۔ چنانچہ سوء القنیہ وغیرہ میں ہوتا ہے تب تقویت احشاء کی کریں اور اگر کثرت
بلغم ہو اسکا تنقیہ کریں فصل توثول الاجفان میں تنقیہ سودا کا کریں اور کلونجی اور نمک کو پیسیں اور
سرکہ میں طلا کریں اگر رفع نہ ہو موچنے سے اٹھا کر ناخن گیرے سے کاٹ ڈالیں اگر لہو جاری ہو
جانے دیں اور اس کے بعد زخم پر پھٹکری چھڑک دیں کہ خون تھم جاوے۔ فصل شری پلک
میں یعنی پلک کا کھجانا اور ورم کرنا اس حد پر کہ کوئی جانے بھڑ کاٹ گئی ہے۔ علاج
فصد کر کے صفرا کا مسہل دیں اور شادنہ عدسی مغسول آنکھ میں لگا دیں فصل نملہ پلک میں یہ عبارت
ہے پھنسیوں سے جو جلتی ہوں اور پلک میں ورم پیدا کریں اور پھیل جاویں علاج تنقیہ سودا و صفراء
کا کریں اور حضض مکی و صبر طلا کریں فصل سعفہ پلک میں۔ یعنی پھنسی سے کھاؤ کے ساتھ

پلک میں سے جھڑے۔ اگر اسکا رنگ میلا ہو مسہل سوداوی اگر سفید ہو مسہل بلغم دیں اس کے بعد شیاف
احمر کھینچیں اگر مدت کا ہو پچھنے لگادیں یا کسی سے رگڑیں تاکہ خون نکلے اور روشنائی کھینچیں فصل
سعلہ کا بیان یہ عبارت ہے زیادتی جسم سے پوست گوشت سے جدا کہ پلک میں پیدا ہو۔
علاج بعد تنقیہ کے کاٹ ڈالیں فصل زرقت وخضرت جفن یعنی بعد زخم کے جو پلک نیلی ہو جاوے
اگر زخم باقی ہو فصد کریں اور مسہل دیں اور صندل اور مردہ سنگ گلاب میں طلا کریں ورنہ پھٹکری پانی
میں گھسکر لگادیں فصل غرب میں یعنی کوئے میں آنکھ کے ناسور پڑے۔ علاج اول مسہل
ہے اس کے بعد شیاف غرب لگادیں۔ اور اس کے ڈالتے وقت اول زخم روئی
سے پاک کریں اگر گوشت ناپاک ہو دور کریں کہ دوائی اثر کرے اگر فائدہ نہ ہو داغ معمولی
دیں اور اس کے بعد مرہم سفید کا واسطے بھراؤ کے لگادیں اور جب ناسور بند ہو اور پھول آوے
تخم کنوچہ عورت یا گدھی کے دودھ میں پکاکر زعفران قدرے ملاکر اس پر رکھدیں تو پھوٹ جاوے
فصل حکہ آماق واجفان یعنی خارش بے سوزش کے کہ کوئے اور پلک میں پڑے علاج
تنقیہ کرنا اور کاسنی کوٹ کر روغن گل میں ملاکر لیپ کریں اگر نفس عضو کا تنقیہ درکار ہو باسلیقون
وکحل عزیزی کھینچیں فصل غدہ میں یعنی زیادہ ہو جانے گوشت کوئے کا جو کہ ناک کے پاس ہے
علاج تنقیہ کریں اس کے بعد شیاف زنگار واسطے کاٹنے کے لگادیں اور پھر مرہم رکھیں اگر نہ جاتے تو
کاٹ ڈالیں اور ذرور اصفر چھڑک دیں تو باقی کو وہ کھاجاوے اور بعد اسکے واسطے رفع درد کے ابیض روغن
میں طلا کریں اور مرہم بھراؤ کی لگادیں باب امراض گوش میں واضح ہو کہ کان ایک عضو بزرگ
ہے کہ اس سے سننا متعلق ہے۔ جو کہ حواس میں افضل ہے۔ اس امر پر حکما کا اتفاق ہے کہ امراض
مادی میں کان دواپٹے تنقیہ کے ڈالیں فصل بیان وجع الاذن میں یعنی درد گوش کا بیان
علاج اگر درد بسبب ورم یا زخم کے ہو اسکا بیان علیحدہ آوے گا۔ اور اگر بسبب سوء مزاج کے
ہو تنقیہ مادی بس ضرور کریں اور سوء مزاج ساذج میں یعنی جو بے مادہ کے ہو خواہ گرم یا سرد ہو
تعدیل فقط کافی ہے۔ اور جو مادی ہو اسمیں تعدیل بعد تنقیہ کے مفید ہے اور اگر درد کان کا
سبب گھس جانے کیڑے یا پانی کے ہو اسکو نکال ڈالیں اور ایک پاؤں پر کھڑے ہوں اور
ہاتھ اس کان پر رکھیں جس میں پانی گھس گیا ہو اور سر کو اسی طرف کہ ایک پاؤں پر کھڑے ہوں
جھکادیں پانی وغیرہ اس حال سے جو کہ کان میں گھسا ہو نکل جاوے اگر ابر مردہ کی بتی بنا کر
کان میں رکھیں اور بیمار کو مدت تک اسطرح لٹادیں۔ سارا پانی وہ کھینچ کر چوس

جاوے اور اگر درد گوش بسبب کیڑے کان کے ہو بخار اور گدگدی کان میں معلوم ہوگی اور کبھی وہ کیڑا خود بخود نکل آویگا علاج شفتالو کے پتوں کو جوش کرکے یا اس کا تازہ پانی لے کر ٹپکاویں یا صبر و سرکہ ٹپکاویں کیڑے اس دوا سے مرجاویں گے۔ پھر صاف روئی کی بتی بناکر سریشں میں آلودہ کرکے کان میں رکھیں اور اس کپڑے کو جو اس پر چمٹ جاوے باہر نکالیں۔ اور جہاں کہ زخم باعث کرم ہو علاج زخم کا کریں فصل بیان ورم گوش میں علاج اول تنقیہ کریں اور بعد اس کے غور کریں کہ ورم اندر سوراخ کے ہے یا باہر اگر اندر ہو سماعت میں نقصان ہوگا اور درد شدت سے ہوگا اور تپ لازم ہوگی ایسی صورت میں نردکہ جو کہ مرکب دوا ہے کشنیز کے پانیمیں گھسکر باہر کان کے لیپ کریں اور اندر کان کے دودھ پستان سے دوہیں اگر اس تدبیر سے درد نہ تھمے لعاب حلبہ یا تخم کتان کان میں ٹپکاویں اور اگر پیپ لاوے اور پکجاوے اور ورم سوراخ کان سے باہر ہو نظر سے معلوم کریں۔ اور تپ لازم نہ ہو۔ اور درد شدت نہ کرے ایسی صورتمیں استعمال رداعات کا منع ہے اور جبکہ درد زور کرے تدبیر اس کی یہ ہے کہ گرم پانی میں کپڑا ترکرکے ٹکور دیں یا نمک گرم سے سینک دیں اور ٹکور کے بعد انگور کے پتے روغن زرد کہنہ میں پکاکر ورم پر باندھیں تاکہ ورم تحلیل ہوجاوے فائدہ جو تدبیر کیفیت خاص ورم گرم کی ہے لیکن جو ورم کہ سردی سے ہو خواہ باہر سوراخ کے ہو خواہ اندر سماعت میں فرق نہ لاوے اور نہ اسکو تپ لازم ہو نہ درد قوی مگر ایک بوجھ اور کھینچاؤ لازم ہوگا۔ ایسے حال میں روغن ترب ٹپکانا بعد تنقیہ کے مفید ہے فصل زخم کان کے بیان میں اسکا نشان یہ ہے کہ پہلے زخم سے ورم پیدا ہوا ہوگا۔ اور کیڑے نکلیں کے علاج شہد میں انزروت کو پیسکر اور ملاکر ایک بتی میں آلودہ کرکے کان میں رکھدیں تاکہ پاک کرکے اسکے بعد انزروت دوم الاخوین و کندر کو پیس کر چھڑکیں یا روغن گل ملا بتی میں آلودہ کرکے کان میں رکھدیں اور اگر درد بشدت ہو راکھ انگور و افیون اور اسمیں قدرے جند بیدستر اسکی اصلاح کیواسطے ملاکر کان میں چھڑکیں یا روغن خیری ملاکر ٹپکادیں فصل بیان طرش و وقر و صمم میں اگر سماعت میں کمی ہوجاوے اسکا نام طرش ہے۔ اور اگر بالکل جاتی رہے اس کا نام وقر ہے اور اگر بالکل سوراخ کان کا بند ہوجاوے اسکا نام صمم ہے اور گاہے ان الفاظ کا اطلاق ہر ایک پر کرتے ہیں علاج موافق سبب کے تنقیہ بتدریج کریں۔ بشرطیکہ حاجت اسکی ہو و الّا نہ اگر بحران کا دورہ واقع ہو اسمیں کچھ علاج کی حاجت نہیں اور اگر بڑھاپے سے ہو یا پیدائشی ہو علاج سے اچھا نہ ہوگا۔ بچہ شیرخوارہ کو جبکہ سماعت میں فرق ہو تو صعتر اور نمک چباویں اور ایک قطرہ کان میں ڈالیں

فصل جا پڑنے کنکری کا کان میں۔ یا سوائے اس کے اور کوئی چیز۔ علاج روغن گل کو کان میں چوا دیں اور چھینک کے لانے کی تدبیر کریں اور چھینکنے کے وقت منہ اور ناک بند کریں۔ تو زور اس کا کان کی طرف آجاوے اور جو چیز کان میں ہو یا باہر آجاوے اور اگر پانی گھس گیا ہو۔ تو سونف کی لکڑی ایک بالشت کی لے کر اسکے ایک طرف روئی تیل میں بھگو کر لپیٹ کریں اور روشن کریں اور دوسری طرف اس کے کان رکھدیں جو پانی کان میں ہوگا۔ روئی میں آجاوے گا اور طریقہ غیر اس مذکور کے درد گوش میں گذرا اور اگر کوئی جانور چھوٹا کان میں چلا گیا۔ اس کی تدبیر وہ ہے جو کیڑے کے نکالنے میں بیان ہوئی فصل طنین و دوی جو آواز کہ کان کے اندر سے آوے اگر وہ سخت باریک ہو اسکو طنین کہتے ہیں۔ اور اگر نرم و بڑی ہو دوی اسکا نام ہے سبب تحقیق کر کے اسکا ازالہ کریں اگر تیزی حس سے ہوگا پاٹے اور ہر لیسہ کھلائیں فصل انفجار الاذن یعنی کان سے خون کا نکلنا۔ اگر اسکا سبب امتلا ہو فصد کریں اور بہت خون لیں اور اگر بسبب سقط و ضربہ سخت کے ہو خون فصد سے کمتر لینا چاہئے جس طور کا ہو چاہئے کہ فصد کے بعد مازو سرکہ میں جوش کر کے ٹپکا دیں۔ تو خون بند ہو جاوے اور بحرانی میں جبتک غشی پر نوبت نہ پہنچے بند نہ کریں اور اگر سانپ کے ڈنگ سے اور ڈنگ سے جاری ہوا ہو۔ آخر کتاب میں اسکا ذکر آوے گا فصل انکسار الاذن یعنی ٹوٹ جانے کان میں علاج فصد کریں اور ملین پلائیں اور صبر معاث وافاقیا و رانیج دھنا کا لیپ کریں فصل انقلاع الاذن میں یعنی نکل جانے کان کے جڑ سے اول فصد کریں۔ پھر ملین اور پھر کان کو اسکی جائے پر جما کر گدی رکھکر پٹی سے مضبوط باندھیں اور اگر ورم باقی ہو بطخ کی چربی پکا کر پانی برگ خطمی اور پوست کدو میں ملا کر مالش کریں فصل قلاع الاذن یعنی کان کے شق ہو جانے میں یہ عارضہ بچوں کو اکثر واقع ہوتا ہے۔ علاج شانوں کے درمیان اور کانوں کے تلے سینگی لگاویں اور اس مقام کو عورت کے دودھ سے دھوویں اور مردہ سنگ و کمیلہ خوب پیسکر چھڑک دیں فصل حکۃ الاذن یعنی کان کی خارش کے بیان میں علاج افسنتین کو سرکہ میں جوش کریں اور اس میں روغن بادام تلخ کا ملا کر کان میں ڈالیں فصل ہرب الاذن میں یعنی کان کو آواز چیخ سے نفرت ہو علاج دماغ کی تقویت غذاؤں و شمومات دواؤں مقوی سے کریں **باب امراض الانف میں** یعنی بیماریوں ناک سے واضح ہو کہ ناک میں دو راہ ہیں ایک دماغ کو جاتی ہے دوسری حلق کو فصل خشم کے بیان میں یعنے قوت شامہ جاتی رہے۔ سبب اس کا نکلنا زیادتی گوشت کا راہ میں ناک

سے ہو اس کو بواسیر الانف کہتے ہیں اور اسکا ذکر علیحدہ آوے گا اگر سبب اسکا ورم یا سدہ خلط کا ہو پس جو کہ لوازم ہر خلط کے ہیں ظاہر ہونگے اور اگر سوء مزاج سادہ ہو نشان سوء مزاج گرم و سرد کا ظاہر ہے علاج موافق سبب کے تدارک کریں اور جو کہ بعد امراض تیز و گرم کے پیدا ہو۔ سبب تشنج اور خشکی کے اسکو علاج کمتر مفید ہوتا ہے **فصل** فساد شم کا بیان یعنے حس بو ناک میں فتور پڑے باوجودیکہ ناک میں بو آوے یہ تین قسم ہے ایک یہ کہ سب قسم کی بو ایک ہی طرح سونگھے دوم یہ کہ ایک چیز سے مختلف بوئیں سونگھی جاویں سوم یہ کہ بعض بوئیں سونگھی جائیں اور بعض نہ اور یہ صورت دو حال سے خالی نہیں یا یہ کہ خوشبو معلوم ہو اور بدبو نہ معلوم ہو اور یا بدبو معلوم ہو اور خوشبو نہ معلوم ہو **علاج** تنقیہ کریں اور اگر زخم ہو تو علاج اسکا کریں۔ اور جہاں کہ صرف خوشبو معلوم ہوتی ہو نہ بدبو۔ چاہئے کہ جند بیدستر کی ناس لیں اور جہاں کہ صرف بدبو معلوم ہوتی ہے نہ خوشبو وہاں لازم ہے کہ مشک کو ناک میں چڑھاویں مگر یہ جو مذکور ہوا علاج ابتدائی میں ہے۔ اور بعد مدت کے اول کی صورتمیں مشک کا استعمال کرنا اور صورت دوم میں جند بیدستر مفید ہوگا **فصل** بواسیر الانف میں یہ عبارت ہے اس سے . . . ناک میں گوشت زائد پیدا ہو۔ **علاج** فصد کریں اور جونک لگاویں اور مسہل دیں اور اسکے بعد اشنان حنائے و زنگار رومی کو لیکر کوٹ چھانکر مرہم بناکر ایک بتی سے آلودہ کرکے اس مقام پر لگاویں تاکہ گوشت زائد گل جاوے اور اگر اس تدبیر سے فائدہ نہ ہو قطع کر ڈالیں اور اسکے قطع کی صورت یہ ہے کہ لوہے تیز سے اڑا دیں یا بال کے دھاگے میں گرہ لگا کر اس کو ناک میں ڈالکر گھسے لگاویں کہ فزونی جاتی رہے اور اسکے بعد سفیدہ کا مرہم لگاویں **فصل** قروح الانف میں **علاج** زخم ناک کے اگر تر ہو فصد ہے اور مسہل اور بعد اس کے مردار سنگ کو روغن گل میں ملیں اور اگر خشک ہو موم و روغن کا ملنا کافی ہے **فصل** ناک کی پھنسیوں کے بیان میں **علاج** اول تنقیہ کریں اور جہانکہ سختی معلوم ہو موم روغن سے نرم کریں اور اگر اسپر بھی تحلیل نہ ہو تو پچھنے لگاویں اور مرہم تیزابی سے اڑا دیں۔ اسکے بعد مرہم سفیدہ سے اندمال کریں **فصل** رعاف کے بیانمیں یعنے نکسیر کا ذکر۔ **علاج** بازو اور ران انثیین اور کانوں اور چھاتیوں اور قدموں کو باندھیں اور گدی پر سینگی لگاویں ایسا ہی جگر پر سینگی لگانا مفید ہے۔ اور اگر خون داہنے نتھنے سے جاری ہو۔ تلی کے اوپر لگاویں اور اگر بائیں سے آوے جگر پر اور گدی کے اوپر اور تازہ گوبر کے پانی کو ناک میں ڈالنا اور مکڑی کا جالا سیاہی میں آلودہ کرکے غبار سے ملا کر ناک میں ڈالنا۔ اور سریش ملتانی مٹی کیساتھ سر پر چانا خون نکسیر کو مفید ہے اگر خون غالب ہو۔ فصد کریں۔ اور

اور حسب حال کے خون نکالیں۔ خواہ چند دفعہ خواہ ایک بار اور واسطے غلیظ کرنے خون کے شربت عناب
وغیرہ کو پلاویں اور عدس و برنج کھلاویں۔ لیموں کے ساتھ فائدہ ہو اگر نکسیر بعد تپ کے آوے
یا مرضوں دماغی میں پیدا ہوں تحقیق کریں کہ وہ بحرانی ہے یا نہ۔ اگر بحرانی ہے۔ زنہار بند نہ
کریں۔ جب امراض دماغی میں حاجت نکسیر لانے کی ہو۔ اس آلہ کو کہ خاص اس کام کو مقرر ہے
جڑ ناک کو خراشیں دیں۔ اور اگر کندس و مویزج و فربیوں کو کاٹ کر پتے میں گائے کے ملا کر بتی
میں آلودہ کر کے ناک میں رکھدیں۔ خون ناک سے جاری کرے۔ فصل بخر الانف یعنے بو بد ناک سے
آیا کرے اگر سبب اسکا پھنسی یا زخم کا ہو اسکی تدبیر سابق کے موافق کریں اور اگر خلط دماغی کے
سبب تعفن اسکا ہو تو فساد دماغ کا ہو گا۔ اور اگر بسبب متعفن ہو جانے کے خلط معدہ میں ہو جس سے
بخار ناک میں آوے اس صورت میں تباہی معدہ کی اسکے ساتھ ہو گی اسکی تدبیر تنقیہ معدہ و دماغ کا ہے
اور سکنجبین اور کف رائی سے غرغرہ کرنا اور خوشبودار چیز کا ناک میں ڈالنا فصل رض الانف یعنے
ناک کا کٹ جانا علاج اگر خوف ورم کا ہو جلدی فصد کریں اور ہر حال درستی ناک کریں مگر شرط یہ ہے کہ
وہ موجب دم روکنے کا نہ ہو اسکا طریق یہ ہے کہ نلی کو مرہم آلودہ کر کے ناک میں رکھیں تاکہ دم کو آنے جانے
میں خلل واقع نہ ہو اور جبکہ اس کی صورت درست ہو جاوے صبر و مغاث واقاقیا و مر باریک پیس کر بار
تنگ کے پانی میں ملا کر اور کاغذ میں لگا کر ناک میں چپکا دیں۔ فصل عطاس علیں یعنی چھینک
بکثرت آنا۔ علاج روغن گل خوشبو ناک میں ٹپکاویں اور میٹھا پانی نیم گرم سر پر ڈالیں اور نیم گرم روغن
کان میں چوا دیں اور ہاتھ پاؤں اور آنکھ اور کان اور تالو میں اور اگر لڑکے کو لاحق ہو تو گردہ بکری کا
بھون کر اس کا رس ناک میں ڈالیں۔ فائدہ اگر چھینک بموجب اعتدال کے ہو صحت کا نشان
ہے اور اگر زیادہ آوے نشان وآفت دماغ میں ہے فصل جفاف الانف یعنے ناک کا خشک رہنا
اگر گرمی سے ہو۔ سرویاں بکار لاویں۔ اور اگر خشکی سے ہو تر کرنیوالی چیزیں استعمال کریں اور دوہنا
دودھ کا چھاتی سے ناک میں بہت مفید ہے اور اگر سبب اسکا چمٹ جانا خلط لزج کا ہو تب اس
کے نرم کرنے کے واسطے استعمال روغن وغیرہ کا کریں۔ فصل حکۃ الانف کا
بیان یعنے ناک کھجانا۔ علاج اگر بسبب پہنچنے ہوائے سرد کے خارش ہوتی ہو۔
تعدیل دماغ کی کرتے رہیں اور اطریفل کھلاویں۔ اگر مقدمہ زکام و نزلہ کا یا
اختیار کا ہو پس مرض ہونے والی کی اصلاح کا فکر کریں سوا اسی واسطے کہ خارش
عارضی ہے۔ فائدہ۔ اگر کوئی سے خارج سے ناک میں پڑے اور پھنس جاوے

تب تیل کو ناک میں ٹپکاویں۔ تاکہ چھینک کی راہ وہ نکل پڑے اور اکثر کرکے حلق کی راہ نکل آتی ہے

باب درامراض لسان ودھان فصل ورم لسان یعنی سوجنا زبان کا علاج بموجب سبب
کے تنقیہ کریں اور اسکے بعد دموی اور صفراوی میں تین دن کے اندر ابتدائے ورم سے شیرہ کاہو اور کاسنی وخرفہ وعنب الثعلب ولعاب تخم کتان باہم ملاکر اور پکاکر غرغرہ کریں۔ اور جبکہ کمی معلوم ہو۔ بابونہ اکلیل الملک وبنفشہ واملتاس کا غرغرہ کریں اور بلغمی میں شہد کا غرغرہ کریں تنہا یا ایارج اسمیں ملاکر اور سوداوی میں انجیر میتھی وروغن بنفشہ واملتاس باہم ملاکر اور پکاکر غرغرہ کریں اور ہر وقت کشنیز تر اور کاسنی کو منہ میں رکھیں اور مبادا سرطان ہو جاوے اور بلغمی اور سوداوی میں کہ گرم دواؤنکا غرغرہ مفید ہے منحصر کسی وقت پر نہیں الّا گرم ورم میں اور اگر ورم زبان کا سبب پینا زہر کا ہو علاج زہر کا کریں **فصل ثقل اللسان** میں یعنے زبان کا بھاری ہونا اور الفاظ کا بخوبی ادا نہ ہو سکنا۔ اگر سبب قوی ہو اور کلام نہ ہوسکے **علاج** اول سبب کی جستجو کریں پھر اسکا تدارک کریں۔ اور جہانتک استرخا ہو دیکھیں کہ حواس میں اور دماغ میں فتور اور نقصان ہے اور اگر ہووے تو تنقیہ دماغ کا کریں اور اسکے بعد بوج اور جو کہ مثل اس کی ہے پیپکر زبان میں ملیں اور اگر نہ ہو۔ وہ جو فالج میں بیان ہو استعمال میں لاویں اور وہ جو پیچھے لوٹ جانیکے رینٹھنے یا تشنج استفراغی کے واقع ہو اسکا علاج نہیں اور جو کہ بعد سرسام کے ظاہر ہو اور دیر اسپر گذر جاوے اسمیں زبان پر نمک اندرانی اور نوشادر کا ملنا واسطے نکالنے پانی کے مفید ہے اسمیں استرخاء زبان میں تونبڑی لگانی مفید ہے،،

فصل عظم اللسان یعنے بڑی ہو جانے زبان کے۔ **علاج** اسکا گذرا اسکا نام اولاع اللسان بھی رکھتے ہیں۔ اگر ایسی بڑی ہو جاوے کہ منہ سے باہر نکل آوے علاج اسکا اگر یہ امر بسبب خون کے ہو فصد ہے اور اس کے بعد ترش چیزیں ملنا کہ لعاب خوب جاری ہو اور اگر بلغمی کا ہو۔ تنقیہ بلغم کا کرکے نمک وسرکہ ملیں **فصل استرخاء اللسان** میں۔ **علاج** اسکا ثقل اللسان میں گذرا۔

فصل شقاق اللسان میں یعنی پھٹ جانا زبان کا **علاج** اگر غلبہ خشکی سے ہو مرطبات دیں اور موم روغن اور روغن بنفشہ ملیں اور دماغ کی اصلاح کریں اور کھیرے کی کف جو اس کو کاٹ کر آپسمیں گھسکر نکالتے ہیں نہایت مفید ہے اور اگر اسکا سبب مادی بخارات ہوں معدہ میں فساد ضرور ہوگا سوائے اسکے نشان خشکی دماغ کے نہ ہونگے اس صورت میں معدہ کا تنقیہ ضرور ہے اور سپستان کو منہ میں رکھنا اور جو کہ بلسی میں مذکور ہو استعمال کرنا لازم ہے۔ **فصل جفاف اللسان** میں یعنے خشکی زبان میں۔ **علاج** اگر گرمی وخشکی سے ہو مرطبات دیویں

اور ملیں اور لعاب بہدانہ نیلوفر کے پانیمیں نکال کر اور شکر میں ملا کر منہ میں رکھنا بڑا فائدہ کرے اور خلط الزج سطح پر زبان کے آنکر جم جاوے چوب بید کی سکنجبین میں آلودہ کر کے زبان ملیں تاکہ رطوبت سے صاف ہو جاوے یہ قسم بیوست میں نہ گنی جاویگی اسواسطے کہ اس میں جرم زبان کا سالم رہتا ہے۔ اور خاصہ اسکا یہ ہے کہ تھوک میں چیپ بہت ہے ایسا ہی سرد چیزوں کی زیادتی کہ وہ موجب زیادتی غلظت کی ہے۔ **فصل حرکت اللسان** میں یعنے سوزش زبان **علاج** تبرید میں کوشش کریں اگر مادی ہو تو مسہل دیں اور کافور ریاحی ملنا بڑا مفید ہے اور سرد لعاب منہ میں رکھیں۔ اس کو جلد بدلتے رہیں **فصل حکۃ اللسان** میں یعنے خارش زبان میں۔ **علاج** تنقیہ کے بعد گرم پانی سے مضمضہ کریں اور اس کے بعد دودھ شکر میں ملا کر اور اسکے بعد سرکہ و روغن گل ملا کر اور ہلیلہ زرد کو چبا کر زبان پر ملنا استفراغ میں مادہ گرم زبان کے اثر تمام رکھتا ہے **فصل ضفدع اللسان** میں یعنے زیادتی سخت مانند غدود کے نیچے زبان کے پیدا ہو اور یہ اکثر بلغم لزج سے یا خون سے پیدا ہوتا ہے۔ جو کہ یہاں آکر گاڑھا ہو جاتا ہے **علاج** بعد تنقیہ کے نوشادر پھٹکڑی زنگار اور عسل سرکہ میں ملا کر ملیں اگر اس سے دور نہ ہو۔ دستکاری کریں اور کاٹنے میں خبرداری رکھیں تاکہ وہ شریان کہ زیر زبان ہے کٹ نہ جاوے **فائدہ** کبھی ایسا ہو کہ مادہ ضفدع کا پتھر بنجاوے اور جب اوپر کا پوست چیریں ایک پتھر کا سا ٹکڑا نکل آوے اور کبھی زیادتی نرم پیدا ہو اور اگر اس کو چھیدیں تو پانی اسمیں سے جاری ہو اور پھر جمع ہو۔ اسکی تدبیر یہ ہے کہ اسکو چھید کے پانی نکال ڈالیں اور چمڑا مقراض سے باحتیاط تمام اتاریں۔ کہ شریان پر ضرر نہ پہنچے **فصل فساد ذوق** کا یہ عبارت ہے اس سے کہ ایک مزہ غیر طبعی یا طبعی ہمیشہ آتا رہے۔ خواہ کوئی چیز کھا دیں یا نہ کھاویں۔ سبب اسکا غلبہ ایک خلط کا ہے کسی خلط سے اور نشان اسکے مزے سے معلوم ہو جائیگا **علاج** تنقیہ خلط غالب کا کریں۔ فصد و اسہال سے اور غرغرہ کریں سکنجبین سے **فصل بطلان ذوق** میں۔ یعنے کچھ مزہ زبان کو نہ آوے۔ اور کبھی حس بھی جاتی رہے اور گرمی اور سردی سے اثر پذیر نہ ہو۔ سبب اس بیماری کا نفوذ مادہ رطوبت کا جرم عصب میں ہے **علاج** بعد نضج کے تنقیہ دماغ ہے اور عاقرقرحا مویزج وخردل کو جوش کر کے غرغرہ کرنا البتہ طبکہ حرارت نہ ہو اگر حرارت ہو گلسرخ۔ سماق جوش کر کے اس میں سکنجبین بزوری ملا کر غرغرہ کریں **فصل بثور الفم** یعنے منہ میں پھنسیاں پیدا ہونا۔ **علاج** فصد کریں اور مسہل دیں۔ اور بیج سرکہ کے کشنیز کو اور عدس و برگ عنب الثعلب کو بوسد بکر مضمضہ کریں

فصل بیان قلاع میں یعنی منہ کا آنا یہ بیماری مواد اندرونی سے ظاہر ہوتی ہے علاج اوّل سبب کو اس کے دریافت کریں اور پھر بموجب اسکے تنقیہ کریں اور تنقیہ کے بعد جو کہ خون یا صفرا کی زیادتی سے ہو اسمیں ان چیزوں کا غرغرہ کریں جو کہ بثور الفم میں بتائی گئیں۔ اور طباشیر و گلنار و مازو اور کافور کو باریک پیسکر منہ کے اندر چھڑکیں اور جہاں کہ زخم نہایت بدبو ہو وہاں سرکہ و نمک کی کلی کریں تاکہ رطوبت جلد پر رفع ہوجائے اور اگر سرکہ کی تیزی کی تاب نہ ہو تو اس کے عوض زعفران ملاویں اور اگر زیادتی بلغم سے ہو مامیران و ہلیلہ و عاقرقرحا سرکہ میں جوش دیکر اس کی کلی کریں اور اگر زیادتی سودا سے ہو تو برگ حنا کو چباویں اور گودا نیلی گائے کا ملیں اور کبھی بہ نظر زور دینے مقام ماؤف کے مازو و کشنیز و پوست انار کو سرکہ میں جوش کر کے اسکی کلی کریں فائدہ شیر خشت کو مکو کے پانی میں گھول کر کلی کرنا واسطے رفع اس قلاع کے جو لڑکوں کو ہوتا ہے بہت مفید ہے ایسا ہی چھڑکنا گاؤزبان جلی ہوئی کا فصل اکلۃ الفم میں۔ یہ عبارت ہے ایک قلاع سے جو کہ جلد سارے منہ میں پھیلے علاج وہ جو تنقیہ اور رطوبت کا رفع کرنا قلاع میں مذکور ہوا یہاں بھی کرنا چاہئے۔ اور جبکہ زخم پھیلنے سے ٹھہر جاوے قلافیون یا سورنجان زخم پر لگاویں تاکہ خوب پاک ہوجاوے اور اگر استعمال سے ایسی دوا کے سوزش معلوم ہو لعابوں کی کلی کریں یا تازہ دودھ میں شکر ملاویں اور کلی کریں فصل بیان کثرت سیلان لعاب میں یعنی جاری ہونا پانی کا منہ سے جاگتے اور سوتے ہیں یہ عارضہ یا گرمی و تری معدہ سے ہوتا ہے یا سردی و تری سے وہ جو گرمی سے ہے خالی پیٹ میں زیادہ ہوگا اور وہ جو سردی سے ہو پیٹ بھرے پر زیادتی کریگا اور بھی ضعف ہضم اور ترشی منہ کی اور چیپدار تھوک کا ہونا اسپر گواہی دیگا علاج معدہ کا تنقیہ کریں مواد غالب سے اور گرم میں کاسنی ہری کو نمک کے ساتھ کوٹ کر چبائیں اور اسکا پانی نگلیں۔ اور سرد میں کندر و مصطگی چبائیں فصل بخرالفم کا بیان یعنے بدبو منہ کی علاج اگر سبب اسکا منہ کی جڑوں میں ہو۔ اسکا علاج کریں۔ اور اگر دماغ سے مواد آتا ہو یا معدہ سے تب تنقیہ دماغ و معدہ کا کریں اور حب المسک کو منہ میں رات دن رکھیں اور مسواک روزمرہ کیا کریں۔ اور روغن گل یا کنجد کی کلی صبح کیوقت بدبو منہ کی دور کرنے میں بڑی مفید ہے۔ فصل ورم الحنک میں یعنے ورم تالو کا۔ اس بیماری کا سبب یا زیادتی خون کی ہے یا بلغم کی وہ جو خون سے ہو سرخ اور ساتھ درد کے ہوگا اور جو بلغم سے ہوگا سفید و بیدرد ہوگا۔ علاج موافق مواد کے تنقیہ کریں اور غرغرہ جو قلاع میں مذکور ہو موافق

خلط کے بکار لاویں - باب بیان امراض شفت ہیں - یعنے ہونٹ کی بیماریوں کا حال
فصل بیاض الشفت یعنے سپید ہونے کے ہونٹوں کی یہ بیماری اور ہے اور کوڑھ اور ہے۔
علاج بلغم کا تنقیہ اور غذائیں غلیظ چھوڑ دیں اور روغن چنبیلی کا اور خیری کا ناک میں ڈالیں
فصل تشقق وتقشر وجفاف شفتہ یعنے پھٹ جانا ہونٹ کا۔ علاج جو کہ بیماریوں
منہ میں بیان کیا گیا ہے۔ اس کو عمل میں لاویں اور جہاں سے پھٹا ہو۔ اس مقام کو ہوا
سے بچاویں اور مازو اسفیداج ونشاستہ وکتیرا کوٹ چھان کر مرغی کی چربی میں ملا کر لیپ کردیں
اور جو لسی ذرا کہ ہونٹ پر رکھیں۔ اس کے اوپر پوست اندر کا انڈے کا چپکا دیں۔
فصل اختلاج الشفتہ میں یعنے ہونٹ کے پھڑکنے میں۔ علاج۔ اگر سبب اسکا خون کا رگوں
ہونٹ میں چلا آنا اور باٹے بن جانا اسکا ہو فصد سرار و کریں اور غذا کم کھاویں اور مساموں کو
کھولیں اور اگر باٹے غلیظ ہو۔ وہ جو اختلاج مطلق میں گذرا استعمال کریں اور جو کہ شرکت معدہ سے
ہو اسکے ساتھ جی متلانا اور ہچکی ہوگی۔ اور قے بھی نکل جاویگی اور جو کہ دماغ کی شراکت سے
ہو ابتداء لقوہ وصرع میں ہوگی اسکی تدبیر پرہیز ہے اور بند وبست نہ پیدا ہونے ان امراض کا
کرنا ہے جو کہ ابتدا ہونے والی ہوں فصل تقلص الشفتہ یعنے چھوٹا ہوجانا اور سکڑ جانا ہونٹ کا
علاج جو تشنج امتلا سے ہو اسمیں تنقیہ کریں اور گرم روغن ملیں اور جو کہ تشنج خشک سے ہو۔
لاعلاج ہے اور بچوں میں اگر پیدا ہو لڑکپن میں کھینچنے اور باندھنے سے ممکن ہے کہ درستی پاوے
فصل بواسیر الشفتہ میں زیادتی گوشت کا پیدا ہونا نیچے کے ہونٹ پر۔ علاج تنقیہ خون و مواد
کا کریں۔ اور مرہموں سے اصلاح کریں فصل ورم الشفت یعنے سوجنا ہونٹ کا علاج موافق
غلبہ خون کے تنقیہ کریں اور ضماد میں مناسب بکار لاویں اور رسونت کو مکو کے پانی میں ملا کر ملنا بڑا
نفع کرے علی الخصوص اسمیں جو گرمی ہو اگر ابتدا میں لگایا جاوے چند روز میں جاتا رہے فصل
بثور لب کا بیان یعنے پھنسی کا ہونٹ پر نکلنا اسکا علاج بھی تنقیہ ہے۔ فصل قروح لب
کا بیان۔ یعنے زخم لب کا علاج مرہموں کا استعمال کریں فصل آکلہ لب میں یعنے
ہونٹ میں خورہ لگنا۔ علاج جو مقدمہ آکلہ میں مذکور ہوا۔ یہاں بھی کام میں لاویں فائدہ جسوقت
کہ سوءمزاج اوپر لب کے پڑے علامات اسکی دریافت کرکے تدارک کریں باب امراض اسنان و
لثہ کے بیان میں یعنی وہ مرض کہ مسوڑوں میں پیدا ہوں۔ یا دانتوں میں عارض ہوں فصل
وجع الاسنان کے بیان میں یعنے دانتوں میں درد ہونا۔ اگر گرمی سے ہو سرد پانی سے

جاویگا اور اگر سردی سے ہو تو اکثر گرم پانی پہنچنے سے جاتا رہیگا۔ علاج۔ اگر سوء المزاج سادہ ہو گرمی میں سرکہ اور گلاب کی اور سردی میں بابڑنگ کو جوشدے کر اسکی کلی کریں اور اگر مادی ہو موافق غلبہ مادہ کے تنقیہ کریں اور اسکے بعد تعدیل چاہئے۔ اور وہ جو پیٹ بھرے پر زور کرے سبب اسکا معدہ کا فساد ہوگا۔ اسوقت معدہ کو پاک کریں۔ اور ہاضم دوائیں دیں اور کشنیز کھانے میں بہت ڈالیں ہر قسم میں قے منع ہے اور وہ جو ایک جائے سے دوسری جائے پر چھپاتا اور پھرتا ہو ریح سے ہوگا۔ اسمیں اول تنقیہ ضروری ہے اور بادیان انیسوں اور زیرہ کو جوش کر کے اسکی کلی کرنا مفید ہے اور اسکا سبب گرم ہو تو دانت میں پہلے چھید ہو جائیگا۔ اسوقت تخم گندنا اور تخم پیاز کو موم سے ملاکر آگ میں جلادیں اور اسکا دھواں نلی کی راہ سے دانت کو پہنچادیں۔

فائدہ عرق گوگرد کا دانتوں پر ڈالنا فوراً درد کو دانت کے تسلی دیتا ہے مگر چاہئے کہ سوائے درد والے دانت کے اور دانت پر نہ لگے اور اسمیں ضرر ہے اور کلہ کو سینکنا سردرد میں اور سلائی سونے کی یا لوہے کی سے داغ دینا فائدہ تمام رکھتا ہے۔ چاہئے کہ کئی بار اس کار کو عمل میں لاویں کہ پختہ ہو جاوے اور احتیاط کریں کہ داغ اور کسی دانت پر نہ پہنچے اور وہ درد جو کہ ہل جانے دانت سے ہو اگر تھوڑی جنبش ہو اسکی مضبوطی کر نمیں کوشش کریں اور اگر بہت ہوں تو دانتوں کو نکال ڈالیں اور اور نکالتے وقت لازم ہے کہ پہلے دانت کی جڑھ کو ڈھیلا کریں۔ ورنہ آنکھ کو نکالنے کے صدمہ سے ضرر ہوگا۔ دوا تسکین درد کی عاقرقرحا۔ افیون۔ قسار۔ کندر۔ یعنے جھڑن کندر باریک پیسکر عورتوں کے دودھ میں ملاکر دانت پر رکھیں۔ **فصل خرس کے بیان میں۔** یعنے دانت کا کندہ ہو جانا اگر سبب اسکا کھٹی یا کسیلی چیز کا کھانا ہوا ہو۔ علاج جسکا مزاج گرم ہو پتے اور شاخیں خرفہ کی یا تخم خرفہ کے چباویں۔ یا کباب گرم یا روٹی گرم منہ میں ڈالیں اور جو کہ گرم مزاج ہو مغز بادام تلخ مغز جوز ہندی کو چباویں اور وہ جو اندرونی سبب سے ہو نشان اسکا یہ ہے کہ کھٹی ڈکاریں آویں اور منہ کا مزہ ترش ہو اور منہ سے تھوک جاری رہے علاج اسکا تنقیہ بلغم یا سودا کا ہے اور جو درد نہ ہو کثرت ریزش مادہ کی منصور نہیں اور نکالنا مادہ بلغم کا معدہ کے منہ سے قے سے اور اسہال سے ہے **فصل ذہاب ماء الاسنان کا بیان۔** یہ عبارت ہے جاتے رہنے چمک دانتوں سے۔ اور مراد اس سے یہ ہے کہ دانت ہر طرح کے کھانے سے ایذا پاوے اور اچھی طرح کسی چیز کو چبا نہ سکے علاج۔ تنقیہ و تعدیل کریں اور بکری کی نلی دانتوں میں بھون کر رکھتی واسطے اس کے جسکا سبب سردی ہو اور روغن گل و کافور کی کلی کرنی جسمیں کہ سٹری سے ہو بڑی مفید ہے یہ بیماری ہر ایک قسم خرس کی ہے لہذا تدبیر خرس کی اور

اسکی یکساں ہے فصل تاکل وتلقلت وتشقق کا بیان یعنی دانت کا چھوٹا اور پرانا اور کھوکھلا ہو جانا۔ علاج اسکا تنقیہ دماغ کا کرنا اور رسوت اور عاقرقرحا کو دانت پر ملنا ہے اور اگر اسکا سبب اصلی رطوبت کا دانت پر سے جاتا رہنا ہو۔ حال اسکا یہ ہے۔ کہ دانت نیلا پڑ جائیگا۔ اور اسکا علاج نہیں ہے۔ مگر واسطے بچانے دانت کے ترطیب ضروری ہے فصل خضر کا بیان - یہ عبارت ہے۔ اس سے کہ دانت کی جڑھ میں کیڑا سا پیدا ہو اور چھیلنے سے نہ چھلے علاج تنقیہ اسکا مادہ کے موافق کریں جو کہ غالب ہو اور لوہے کے نہیرنے سے اسکو اتار لیں اور اسکے بعد نمک اور کف دریا اور شیح جلا کر لگا دیں تو رہا سہا صاف ہو جاوے اور پھر پیدا نہ ہو۔ فصل تغیر میں رنگ دانت کے۔ اگر دانت کا رنگ زرد ہو۔ علامت زیادتی صفرا کی اور اگر رنگت دانت کی سیاہ ہو۔ نشانی غلبہ سودا کی ہے اور اگر کچ کی رنگت ہو۔ نشانی غلبہ بلغم کی ہے۔ علاج جیسا کہ دیکھیں مادہ کا تنقیہ کریں۔ جبکہ زردی ہو مسور سرکہ کیساتھ ملیں۔ اور اگر سیاہی ہو بیخ کبر اور روغن گل اور سپیدی میں روغن مصطگی ملیں :۔ فصل تحرک الاسنان میں۔ یعنے دانتوں کا ہل جانا۔ علاج جو کہ بچوں اور ضعیفوں کو ہو مقتضا اس کے سن کا ہے اسکی تدبیر ضروری نہیں لیکن وہ جو اسباب خارجی سے پیدا ہوا اسکا تدارک بموجب سبب کے واجب ہے یہ بیماری اکثر کرکے رطوبت کے غلبہ سے یا خون کے جوش مارنے سے مسوڑوں کے فساد سے پیدا ہوتی ہے علاج فصد سرارو اور چار رگ کی کھولنی لازم ہے اور ٹھوڑی تلے سینگی لگانا اور مسوڑوں کے تلے جونک لگانا مفید تر ہے اور علاوہ اس کے منجن مقویات دواؤں کا استعمال کرنا اس تدبیر سے کچھ فائدہ نہ ہو لاچاری سے اگر اکھیڑنا دانت کا ضروری ہو تو اول اسکی جڑھ کو سست کریں۔ اور طریقہ سست کرنیکا یہ ہے کہ دانت کی جڑھ کو نشتر کرد یویں اور اسپر رگ انجیر سبز کو ٹکر اور کچے انجیر کے دودھ میں ملا کر ملیں۔ ایساہی دو تین روز کریں یقین ہے کہ دانت بلا تکلیف کے خود بخود اکھیڑ جاویگا فصل تزائد الاسنان میں یعنے موٹا اور لمبا ہو جانا دانت کا علاج۔ اگر خون کا غلبہ ہو فصد کریں اور جلاب دیں اس قسم میں درد ہوا کرتا ہے۔ اگر غلبہ بلغم سے ہو اسمیں درد نہ ہوگا۔ تب لازم ہے کہ بلغم کا مسہل کریں اور اگر فی الحقیقت زیادتی نہ ہو بلکہ دانت بموجب دستور ہو لیکن اور دانت باہم گھسکر چھوٹے پڑ جاویں اور یہ دانت لمبا دکھائی دیوے۔ تب اسکی تدبیر یہ ہے کہ لوہے کے ہتھیار سے اسکو کاٹ ڈالیں فصل حکۃ الاسنان میں یعنی دانتوں کا کھجلانا۔ ایسی حالت میں بیمار کو بغیر باہم ملا کر دانتوں کو پیسنے سے آرام نہیں پڑتا۔ علاج تنقیہ بدن اور دماغ کا کریں اور اشیائے ترش و تیز سے پرہیز کریں اور سرکہ جسمیں بیخ کماس

جوش کیا ہو۔ کلی کریں فصل ضریر الاسنان یعنی باہم گھسنا دانتوں کا خواب میں علاج اگر علامات امتلأ ہوں۔ تنقیہ دماغ کا کریں اور روغن قسط بلغم پر ملیں۔ نہیں تو صرف تعدیل کافی ہے۔ فائدہ لڑکوں کے دانت اس تدبیر سے باسانی نکل آتے ہیں کہ مسکہ اور گودی نلی گائے کی انکے گلہ پر ملیں اور کتیا کے دودھ کو مسوڑوں پر ملنا اس بات میں آزمایا گیا ہے ایسا ہی شہد کا ملنا بھی مفید ہے جو کہ مگر چبانے سے سخت چیز کے پرہیز چاہیئے کہ یہ موجب تحلیل ہو جانے اس مادہ کا ہے جو کہ پیدائش دانت کی ہے۔ ایسا ہی مکو کا پانی اور روغن گل باہم ملا کر ملنا مفید ہے فصل ورم لثہ کا بیان یعنے مسوڑوں کا پھول جانا علاج جیسا کہ مادہ دیکھیں اسکا تنقیہ کریں اور کلی دواؤں مفرد کا بکار لاویں فصل لثہ و میدکہ بیان یعنے خون کا مسوڑوں سے جاری ہونا۔ اگر اس کا سبب ضعیف ہو جانا قوت جاذبہ کا ہو جو کہ مسوڑوں میں ہوتی ہے تب مازو و مسوڑ طباشیر کو جلا کر مل ڈالیں اگر اسکا سبب غلبہ خون کا ہو فصد کریں اور سرد چیزوں کی کلی کریں۔ فصل قرحہ و ناسور لثہ میں۔ اگر مسوڑوں میں زخم ہو کر پیپ بھی ہو اسکو قرحہ کہتے ہیں اور جو اسپر چلہ گذر جاوے تب اسکو ناسور کہتے ہیں علاج۔ جو کہ قلاع الفم کے اندر مذکور ہوا استعمال کریں اور اگر ناسور ہو تو باریک سلائی سے داغ دیں فصل نقصان و استرخاء لثہ میں واضح ہو کہ دانتوں کی جڑ کے گوشت میں جبکہ کمی پیدا ہو یا سستی ظاہر ہو دانت اس سبب سے مل جاویگا۔ علاج گلسرخ جفت بلوط۔ گلنار۔ حب الآس پانچ پانچ درم۔ خرنوب نبطی سماق۔ عاقرقرحا۔ پانچ پانچ درم خوب پیسکر مسوڑوں پر رکھدیں فصل گوشت زائد کا بیان۔ جو کہ مسوڑھوں پر پیدا ہو یہ بیماری اکثر اخیر کی کچلیوں کے پاس پڑتی ہے اور پہلے ورم مسوڑوں پر ہو جاتا ہے علاج مرکی اور پھٹکڑی سبز خوب پیسکر زیادہ گوشت پر رکھدیں کہ وہ گرجاوے باب امراض حلق کا بیان اور لہات اور مری کا اور قصبہ ریہ کا یعنے ان بیماریوں کا بیان جو گلے میں یا کوٹے میں یا کھانیکی یا دم کے آنے جانے کی نلی میں پیدا ہو فصل ورم لہات میں یعنے کوٹے کا سوج جانا۔ علاج جونسا مادہ کہ غالب ہو اسکا تنقیہ کریں اور بعد اسکے اسمیں جو کہ غلبہ خون و صفرا سے ہو سرکہ و گلاب و شیرہ مکو اور جو لیسی ہو لیکر انکا غرغرہ کریں اور جو کہ غلبہ بلغم سے ہو اسمیں کلونجی و سکنجبین کا غرغرہ کریں اور جو کہ غلبہ سودا سے ہو اسکو مغز فلوس کو دودھ تازہ میں گھول کر غرغرہ کریں فصل استرخاء لہات میں یعنے کوٹے کا لٹک پڑنا اسکو لہات بھی کہتے ہیں۔ علاج اگر سبب اسکا زیادتی خون کی ہو فصد کریں اور سرکہ و گلاب کی کلی کا استعمال کریں اور گلسرخ صندل و گلنار و کافور کو کوٹے پر ملیں گر سبب اسکا

غلبہ بلغم کا ہو۔ تنقیہ بلغم کے بعد شہد سے غرغرہ کریں اور پھٹکڑی اور بارہ سنگھا اور نوشادر جلا کر ایک چمچہ پر رکھ کر کوے پر جما کر اوپر کو زور کریں اور مازو سرکہ میں پیسکر یا ملتانی مٹی گوندھ کر اور سرکہ میں یا اسبغول میں یا سفیدی بیضہ میں ملا کر تالو پر بچہ کے رکھنا واسطے لٹک جانے کوے کو مفید ہے اگر دوائے کو اپنے مقام پر نہ جاوے اور بالکل گلا بند ہونے لگے تب دستکاری باختیار تمام جائز ہے الا دلیری اس کی خواہ بدوا خواہ ہتھیار کے وسیلہ سے ہرگز نہ کریں کہ اس سے بعض مخارج حروف کے باطل ہو جاتے ہیں۔ فصل خناق میں یعنے ورم گلے کا اسقدر ہو جانا کہ جس سے دم کا آنا جانا کھانا پینا بند ہو جاوے۔ علاج جو غلبہ خون وصفرا سے ہو اسمیں سب سے پہلے فصد کریں۔ اور زیر زبان کی رگ کھولدیں۔ اور خون تھوڑا کئی بار لیویں۔ لیکن اگر امتلاء خون کی بکثرت ہو اور طاقت بیمار کی بحال ہو۔ مضائقہ نہیں کہ ایکبار خون موافق طلب کے نہ کم نہ زیادہ لیکن اس کے بعد اگر حاجت رہے تھوڑا لیویں اور فصد کے بعد تلیین کریں۔ بشرطیکہ قبض نہ ہو۔ اور جب تنقیہ ہو چکے۔ سماق اور سرد چیزوں کا غرغرہ کریں۔ اور اصلاح مزاج کے واسطے شربتیں تسکین گرمی کے دبنے والی پلا دیں۔ اور آش جو پر قناعت کراویں۔ اور اگر کھانسی نہ ہو۔ ترش چیزیں دے سکتے ہیں خواہ پلاتے ہیں۔ خواہ غرغرہ میں۔ اور اگر ورم باہر کیطرف ظاہر ہووے اسپر سینگی اور جونک لگانی مفید ہے۔ اس واسطے کہ مواد خاص گلے کا نکل آوے گا۔ اور وہ خناق جو غلبہ خون سے ہو۔ اس میں پنڈلی پر سینگی لگانا نفع رکھیگا۔ جبکہ تین دن مرض پر گذر جاویں۔ مغز فلوس کو گلٹے کے دودھ میں گھول کر غرغرہ کریں۔ جبکہ بیمار ناطاقت ہو۔ اور ایسے حال میں طبیب کے پاس آوے تو لازم ہے کہ جب تک ضرورت قوی نہ معلوم ہو فصد اس کی نہ کریں۔ اور جبکہ مواد خناق کا پختہ ہو جاوے اور آپ سے نہ پھوٹے۔ بورہ ارمنی اور ہینگ اور ابابیل کی بیٹ کو تازہ دودھ اور روغن گرم میں ملا کر غرغرہ کریں تاکہ پھوٹ جاوے اور پھوٹنے کے بعد شہد اور دودھ کو ملا کر غرغرہ کریں۔ تاکہ پیپ سے پاک ہو جاوے ایسے حال میں موبرہ گیہوں کے بھوسے کا روغن بادام وشکر ملا کر غذا کے عوض دیں فائدہ گلے کے ورم میں ٹھنڈی دوا گلے پر لگاویں۔ بلکہ تنقیہ کے بعد اور زفت اور نطرون ابالے پانی میں گھسکر گلے پر لگاویں اور مواد اندر سے باہر کو رجوع کرے اور نلی کھانے کی یا نلی دم کی بلغم طرف چلا جاوے اور اسی فائدہ کیواسطے سینگی ٹھوڑی تلے لگتے ہیں۔ اور جس کا سبب غلبہ بلغم ہو۔ اسمیں حقنہ چاہئے۔ با جلاب اور پانی مولی اور سکنجبین کا غرغرہ کریں۔ اور اگر نہایت زور کرے زیر زبان کی رگ کھولدیں اور گدی او بر اور ٹھوڑی تلے سینگی لگاویں اور جو سودا کے غلبہ

سے ہو اسمیں باسلیق کی فصد کریں۔ اور نشتر لگاویں اور جسقدر حاجت ہو خون لیویں۔ اور مثل بلغمی کے جلاب دیں۔ اور دودھ املتاس کا غرغرہ کریں۔ اور میتھی اور کرنب کے پتے کوٹ چھانکر روغن نرگس اور چربی بطخ کی اسمیں ملاکر گرد حلق کے لگاویں۔ اور ایک قسم خناق کی ہے۔ جسکو خناق کلبی کہتے ہیں۔ سب قسم سخت بلا ہے۔ اسمیں بیمار منہ اپنا مثل کتے کی کھولدیتا ہے۔ اور زبان باہر کو نکالتا ہے سبب اگر ورم عضلہ حلق کا ہو۔ موافق حاجت کے اسکی تدبیر واجب ہے اور تنقیہ لازم ہے ایک اور قسم ہے خناق کی جسکو ذُبحہ کہتے ہیں۔ یہ قسم سب اقسام سے سخت تر ہے اسمیں بیمار سے بات نہیں ہو سکتی اور نہ کچھ نکل سکتا ہے۔ اور جو کچھ پیتا ہے۔ ناک کی راہ سے نکل جاتا ہے۔ ایسے حال میں اگر سُرخی گلے کی جلد پر پیدا ہو۔ نشان بہتری کا ہے۔ تدبیر وہ ہے جو مذکور ہوئی۔ فائدہ جہانتک نگلنا مشکل ہو۔ گردن کے دوسرے مہرے پر سینگی لگا کر چوسیں۔ کہ اس سے نلی کھانیکی کشادہ ہوتی ہے اور کوئی چیز کا نگلنا میسر ہو سکتا ہے۔ اور جبکہ دم رکجاوے۔ تب حنجرہ میں سوراخ کریں بموجب قاعدہ کے جو بڑی کتابوں میں مندرج ہے فصل بثور محرق کا بیان کہ حلق و مری و قصبہ ریہ میں پیدا ہوں۔ علامت پھنسی کے ہونیکا غذا کی نلی میں شاہد ہونا نلی کی جائے ہیں ہے خصوصاً نگلتے وقت ایسے کھانیکے جسمیں ترشی یا تیزی ہو اور نشان حلق کی نلی یا دم کے پھنسی کا بات کرتے وقت زیادہ ہونا درد کا ہے۔ ایسا ہی ہوگا جبکہ کچھ چبایا ہوگا۔ اور دھواں اور غبار پہنچے۔ علاج۔ فصد کریں اور میووں کا پانی واسطے تلین کے پیویں۔ اور پانی سے پرہیز کریں۔ اور جن غذاؤں میں تیزی اور سختی ہو نہ کھاویں۔ اور جبکہ جانیں کہ پھنسی پختہ ہوگئی۔ نضج کی تدبیر کریں اور جب پھوٹ جاوے طلا لگاویں اور جو تدبیر کہ خناق میں گذری مثل غرغرہ کے یہاں بھی مفید ہے فصل تعلق علق میں یعنے جونک گلو میں چمٹ رہے۔ کہ معلوم رہے کہ اکثر قسم کے پانی میں جنمیں چھوٹی جونک ہوتی ہے۔ جبکہ آدمی ایسے پانی کو پیوے۔ جونک اسکے حلق یا نلی غذا میں یا نلی دم کے چمٹ رہتی ہے۔ اور کبھی تالو کی راہ ناک میں چڑھ کر چمٹ رہتی ہے۔ یا تالو میں چمٹ جاتی ہے حاصل کلام جو اندر کو ہو۔ نظر نہ آوے۔ نشان اسکا غم و بیقراری ہوتی ہے اور کبھی کبھی منہ سے خون رقیق کا جاری ہونا اور کچھ سبب نہ ہونا ہے۔ اور جو نلی دم کی میں ہو۔ اس کا نشان دمبدم کھانسی کا ہونا ہے اور جو کہ تالو کی راہ ناک میں آوے۔ دماغ کا بند رہنا اسکو لازم ہوگا علاج وہ جو نظر آجاوے اسکو موچنے سے اٹھا لیا جاوے۔ اور خبرداری کیجاوے کہ اس کا سر ٹوٹ کر رہ نہ جاوے۔ اسکی حکمت یہ ہے کہ موچنے سے تھوڑی دیر جونک کو دبائے رکھیں تو وہ اپنا منہ

عضو سے جدا کرے پھر اسکو نکال دیں۔ اور اگر نظر نہ آتی ہو۔ کالی مٹی کو ایک پوٹلی میں بھر کر منہ میں بھر دیں تو جونک بدن سے جدا ہو کر مٹی کو جو کہ اسکو پسند ہے۔ چمٹ جاوے پھر اسکو کھینچ لاویں اور اگر تالو میں چمٹے تو شیرہ کریلا اور کٹکی سرکہ میں ملا کر ناک میں جواویں اور اگر اتفاقاً جونک نکالتے وقت پیٹ میں جا پڑے۔ جلدی قے کرویں۔ ورنہ جلاب دیں فائدہ پانی پینے کے وقت احتیاط واجب ہے۔ بدوں دیکھے اور صاف کرنے کے نہ پیویں فصل ملع الابرت یعنی سوئی نگل جانے کا بیان۔ ظاہر ہے کہ دکھ اسکا بہت ہے علاج سنگ مقناطیس کو پانی میں پیسکر ایک پیالہ شراب انگوری سے ملا کر پلاویں اور ڈھائی گھنٹہ کے بعد مسہل دیں اور اس کے بعد اصلاح معدہ کیواسطے تدبیر لائق کریں۔ فصل تشبث شوک وغیرہ میں یعنے پھنس جانا۔ مچھلی کے کانٹے کا حلق میں پھنس جانا۔ روٹی یا کسی کھانیکی چیز کا۔ علاج۔ اگر نکلنا ہو سکے۔ نکالیں اور اگر کوئی پھنسنے والی چیز ہو۔ جیسا کہ آم کی گٹھلی تو درمیان دونوں شانوں کے مکی ماریں۔ تو وہ پیٹ میں اتر جاویگی اور اگر مچھلی کا کانٹا ہو یا ہڈی ہو تو بڑا نوالہ کھاویں۔ تاکہ نیچے کو اتر جاوے نہیں تو انجیر خشک کو دھاگہ مضبوط باندھ کر اور تھوڑا چبا کر نگل جاویں۔ اور دھاگے کا سرا ہاتھ میں رکھیں پھر یکبارگی اسکو کھینچیں۔ انجیر اپنے ساتھ نکال لاویگا۔ اگر خراش حلق میں پیدا ہو۔ بعد نکالنے کے لعابیں اور پرسے پلاویں فصل درانطباق المری یعنے بھچ جانا نلی غذا کا درمیان سے نشان اسکا یہ ہے کہ سب چیز مثل شوربا یا پانی کے ہرگز گلے سے نہ اترے اور موٹا نوالہ بخوبی اتر جاوے علاج بلغم کا تنقیہ کریں۔ اور انیسوں کندر وسنبل وبہمن سرخ وسفید کو جوش دیکر پلاویں فصل استرخا حنجرہ یعنی پنبہ آواز کا سست ہو جانا اسکا نشان یہ ہے کہ دم مشکل سے لیا جاوے یا بالکل بند ہو جاوے۔ علاج جو انطباق المری میں گذرا یہاں بھی عمل میں لاویں فصل حکاک المری میں۔ یعنے خارش کرنا نلی غذا کا۔ علاج۔ قے کراویں اور پرانے سرکہ کا غرغرہ کریں اور دودھ اور شکر کر گھونٹ گھونٹ کر پیویں فصل اختلاج وارتعاش قصبہ ریہ یعنی نلی دم کا پھڑکنا یا لرزہ کرے نشان اختلاج کا اس کے یہ ہے۔ کہ کلام کرنے میں گاہ گاہ رکاوٹ پیدا ہو۔ اور نشان ارتعاش کا یہ ہے کہ کلام کرنے میں ہمیشہ لرزش ہو اکثر بوڑھوں میں ایسا ہوتا ہے۔ علاج جو کہ رعشہ واختلاج عام میں بیان ہوا عمل میں لاویں۔ غرغرہ جات ایسی جائے پر اثر رکھتے ہیں فصل غریق میں یعنی ڈوبے آدمی کی تدبیر۔ جبکہ آدمی کو پانیمیں سے باہر لاویں اور وہ بے ہوش ہو مگر اسکا دم آتا جاتا ہو۔ اسکو الٹا لٹا کر اسکا پیٹ دباویں۔ تاکہ پانی نکلجاوے اور مرچ اور سونٹھ جو ثند یکر اسکے منہ میں ٹپکا دیں تاکہ

ہوش میں آوے اور بعد اسکے حریرہ ہبیں اور دودھ کا دیں۔ تاکہ شش کا مزاج درستی پر آوے۔ اور جوکہ عوام میں مشہور ہے۔ کہ غریق تین دن تک پانیمیں رہتا ہے۔ یہ محض غلط ہے۔ درحقیقت اگر اسکا دم آتا جاتا نہیں تو اسکے مرجانیکا حکم یقینی چاہئے۔ اور مردہ کو تدبیر کے عذاب سے معاف کرنا واجب ہے **فصل مخنوق بوھق** یعنے تدبیر حق میں اس شخص کے جسکو پھانسی کا پھندا لگے ہیں لگا یا ہو جبکہ اسکا دم آتا جاتا دیکھیں۔ فے الفور پھند کو کاٹ دیں۔ پھر دیکھیں کہ منہ میں اسکے کف ہے یا نہیں اگر نہ ہو رگ سرارو کی کھولدیں اور حقنہ کریں۔ اور پاؤں کے اس کے ملیں۔ جب اس کو ہوش آوے روغن بنفشہ اور گرم پانیسے غرغرہ کرا دیں۔ اور اگر کف منہ میں ہو۔ امید زندگی نہ ہووے **فصل عسر البلع** یعنے مشکل سے نگلنا کسی چیز کا اگر یہ عارضہ بسبب تنگی راہ کے ہو اسکا نام خناق وانطباق مری ہے۔ اور اسکا بیان مذکور ہو چکا ہے۔ لیکن جوکہ سوءمزاج مری سے ہو علاج اسکا اصلاح ہے۔ بموجب سبب کے دو ضمادوں کا رکھنا دونوں کندھوں کے درمیان میں اسواسطے کہ مری یعنے نلی غذا کی پشت سے ملی ہوئی ہے۔ اور نلی دم کی سینہ سے **فصل ورم المری میں علاج** ۔ جسب مادہ تنقیہ کریں۔ اور شربتوں مناسب سے اصلاح کریں **فصل قروح المری میں**۔ نشان زخم مری کا یہ ہے۔ کہ اسکے مقام پر درد قائم رہتا ہے اور تیز و ترش کھانا ایذا دیوے۔ اور لقمہ چرب کیسا ہی بڑا ہو۔ بخوبی نکل جاوے یہ صورت ابتدا میں ہوتی ہے اور ورم مری میں اسکے برعکس ہوگا۔ اسی علامت سے قرح وورم میں تمیز کیجاتی ہے۔ اور معلوم رہے کہ زخم اکثر بعد پھوٹ جانے ورم کے ہوا کرتا ہے۔ اور گاہے بدوں ورم کے بھی کسی مادہ تیز سے پڑ جاتا ہے علاج۔ موم سپید اور روغن گل پکا کر گھونٹ گھونٹ پلا یا جاوے۔ مگر تدبیر بعد اس کے چلہئے۔ کہ تین روز بعد شہد اور دودھ اور شکر پلا یا جاتا ہے۔ کہ زخم پاک ہو جاوے **فصل بحۃ الصوت میں** یعنے آواز کا بڑانا اور جاتا رہنا۔ علاج تحقیق اس کے سبب کی کریں کہ وہ نزلہ سے ہے یا سوءمزاج حنجرہ کی سے ہے اگر اول ہو شربت خشخاس کا دیں۔ اور پوست خشخاس کا غرغرہ کریں کہ وہ مواد کو روک دیوے۔ اور اگر سوءمزاج حنجرہ سے ہو بموجب ملاحظہ مزاج کے اصلاح کریں۔ **فائدہ**۔ کباب چینی چبانا آواز کو صاف کرتا ہے۔ ایسا ہی باقلا اور مویز اور چھوہارا اور انجیر اور چلغوزہ و مغز بادام اور نبشکر و شہد اور تخم السی ہے کہ ہر ایک انہیں سے کھانا اور آواز کو صاف کرنیوالا ہے **باب امراض سینہ وریہ کے بیان میں** یعنے بیان ان بیماریوں کا جوکہ سینہ اور پھیپھڑے میں پیدا ہوں **فصل ربومیں** یعنے تنگی دم کے آنے جانے میں اور اس

بیماری کو بہر بیں کہتے ہیں۔ بعضے ان الفاظ میں کچھ فرق نہیں بتاتے۔ یہ ایک قسم کی بیماری ہے مشکل سے جانیوالی اور دیر تک رہنے والی جتنی جلدی اس کے رفع میں کوشش کریں۔ خوب ہو گا۔ واضح ہو کہ اگر اسکا سبب بلغم کا ہوگا۔ نشان اسکا یہ ہے۔ کہ بلغم کھانسی سے نکلے گی اور سینہ میں خرخرہ رہیگا۔ علاج اول منضج دیویں۔ اور بعد اسکے مسہل دیویں اور پھر شربت زوفا کو گرم پانی میں ملاکر دو تولہ رات کو سوتے وقت دیویں۔ اور گاہ گاہ قے کراویں۔ اور غذا گوشت پرند جانوروں کا ساتھ گرم مصالحہ کے مقرر کیجاوے اور وقت زور کرنے بیماری کے تخم السی جو کوب کر کے شہد میں ملاکر چٹا دیں کہ فوراً تسکین ہو جائے اور گرم دوائیں نہ دیں کہ یہ سبب دیرگشتی بیماری کا ہو گا۔ اور سینہ کو روغن سے اور چربی گردہ بکری اور روغن السی سے جسمیں پگلا ہؤا موم ہو چرب رکھیں۔ اور اگر بیماری کا سبب وہ بخارات ہوں۔ جو دل سے اٹھے ہوں۔ نشان اسکا یہ ہے کہ نبض میں سرعت اور دم میں کھچاؤ اور پیاس کی شدت ہو گی۔ علاج فصد باسلیق بائیں ہاتھ کی کریں اور پینے کو لعابات دیں۔ اور جو سبب اس بیماری کا فقط گرمی ہو کہ پھیپھڑے کو لگے نشان اسکا یہ ہے کہ نبض جلدی چلے۔ اور تشنگی ہو۔ علاج سرد چیزوں کے استعمال سے خواہ پلاکر خواہ سینہ پر لگا کر اصلاح کریں۔ اور اگر سبب اس بیماری کا استرخاء اعضاؤں سینہ کا ہو نشان اسکا یہ ہے کہ نبض نرم ہوگی اور دم دوہرا آویگا۔ اور جبتک سینہ سیدھا نہ رکھا جائے دم نہ آئے علاج روغن نرگس کا طلیں اور فالج کا علاج کریں اور میتھی اور دارچینی کو شہد کیساتھ جوش کر کے گھونٹ گھونٹ پلادیں اور اگر سبب اس بیماری کا خشکی پھیپھڑے کی ہو۔ نشان اس کا پیاس کا ہونا اور تر چیزوں سے فائدہ پانا ہے علاج اسکا ترطیب ہے۔ اور اس آبزن میں بیٹھنا جسمیں مرطبات ہوں۔ اور بکری کا دودھ پینا اس قسم میں مفید ہے۔ اور اگر سبب اسکا علت سردی پھیپھڑے کی ہو اسکا نشان یہ ہے کہ سرد چیزوں سے ضرر پیدا ہو علاج اسکا گرم ہے۔ اور جو کہ سبب ہوا سے ہو کر پیچ راہوں دم کے آوے ہونا گرانی اور سرفہ بلغم کا علامت اسکی ہے۔ اور بادی چیزیں نقصان دیں علاج اگر پانی کا سبب ہو تو تنقیہ کریں۔ اور بعد اسکے اصلاح واسطے سویہ اور بابونہ کو سینہ اور پہلو پر لیپ کریں اور فلاسفہ کھلاویں۔ اگر یہ بیماری بسبب ورم کرنے کے پھیپھڑے یا پردوں جگر وغیرہ کے ہو تب یہ بیماری تابع اس بیماری کے ہوگی۔ جہاں ذکر انکا آوے گا۔ علاج بھی اسکا مذکور ہؤا۔ اور اگر سبب اس بیماری کا خناق ہو۔ اسکی تدبیر مذکور ہوئی اور اگر یہ بیماری امتلاء معدہ سے ہو۔ علاج اسکا تنقیہ معدہ کا اور کم کرنا غذا کا اور ہاضم دوائیں دینا ہے ایک قسم

اس مرض سے سب قسموں سے سخت تر ہے۔ اسمیں یہ ہوتا ہے کہ جبتک بیمار منہ کو سیدھا نہ کرے دم نہ لے سکے اور نہ کروٹ پر لیٹ ... سکے اسکو انتصاب النفس کہتے ہیں سبب اسکا مادہ غلیظ ہے ورم کے راہ دم میں ہو۔ یا عضلات سینہ کے سُست ہوجاویں۔ تدبیر ہر ایک کی بیان ہوئی فصل سعال ہیں۔ یعنے کھانسی کا بیان اگر سوء مزاج ربح اسکا سبب ہو۔ نشان اس کا اوپر مذکور ہوا اور اگر سبب اسکا گرمی جگر ہو واسطے تسکین گرمی کے سرد چیزیں دیں۔ اور نقوع ملیّن پلادیں اور اگر سبب اسکا گرنا مواد رقیق کا دماغ سے ہو اسکا نشان یہ ہے کہ منہ سے تھوک کم آوے اور رات کو بعد خواب کے زور کرے علاج اس کا روکنا نزلہ کا ہے۔ اس کیواسطے پوست خشخاش کا غرغرہ اور صمغ عربی کا منہ میں رکھنا مفید ہے۔ اور اگر کھانسی کا سبب مواد کی ریزش ریہ پر ہو دماغ سے اور مواد کہ چھاتی پر گرا ہو آنکر ریہ جم جاوے۔ نشان اسکا یہ ہے کہ مواد بڑے زور کی کھانسی سے چھاتی کے اندر سے اکھڑیگا۔ اور چھاتی پر بوجھ رہے گا۔ اور اول زکام ہو گا۔ علاج زوفا اصل السوس کو جوش کرکے پیویں اور رب السوس مرچ برابر لیکر گولیاں بناویں اور منہ میں رکھیں اور جو کہ رطوبت پھیپھڑے اور چھاتی سے پیدا ہو۔ نشان اسکا یہ ہے کہ کھانسی کے ساتھ بلغم بہت نکلیگا۔ اور پیپ دار ہو گا۔ اور چھاتی میں آواز خرخر کی ہوگی۔ یہ صورت اکثر ضعیفوں مرطوب مزاجوں کو ہوتی ہے اسکا علاج اور ریو بلغمی کا ایک ہے اور وہ کھانسی کہ اسکا سبب سختی ریہ کا ہو۔ جو کہ دھوئیں اور غبار کے کھانیسے یا جلانیسے پیدا ہوتی ہے اسکا علاج حریرہ چرب کا پینا اور ناف اور مقعد پر سکہ کا لگانا ہے۔ اور جو کھانسی کا تابع اور کسی مرض کے ہو اسکا علاج چاہئے اور اگر کھانسی بسبب پیدا ہونے ثبور کے ریہ میں ہوں۔ نشان یہ ہے کہ نبض جلد چلے گی اور پیشاب میں سوزش ہوگی۔ اور سرد چیزوں سے آرام ہوگا۔ علاج اسکا فصد کرانا اور سینہ پر سینگی لگانا ہے اور مسہل صفرا کا کرنا ہے۔ اور جو تدبیریں ثبور حلق کی بحث میں مذکور ہیں۔ بکار لادیں اور جسکا سبب معدہ کا امتلا ہو اسکا علاج معدہ کا تنقیہ کرنا اور غذا کا کم دینا ہے۔ اور اس کھانسی میں جسکا سبب سودا کا آجانا ریہ پر نشان یہ ہوگا کہ کھانسی ہو ہرگاہ کہ کھانسی سے سیاہ بلغم نکلیگا۔ اور سوا اسکے اور نشانیاں سودا کی پیدا ہونگی۔ علاج۔ حریرہ گیہوں کی بھوسی کا قند یا شہد سے شیریں کرکے دیویں اور منضج پلادیں اور بعد اسکے مسہل سودا کا دیں اور نخود آب و گوشت مرغ یا بکری کے گوشت کا شوربا پلادیں اور وہ کھانسی کہ بسبب جا پڑنے پانی وغیرہ کے گلے میں ہو۔ جبتک کہ وہ چیز ہاتھ نہ آوے کھانسی نہ ٹھیریگی اس کی تدبیر واجب نہیں۔ مگر کبھی ایسا ہو کہ جسم میں وہ جو جا پڑے بڑا بھاری ہو اور

نہ نکلے تب خوف مرجانیکا ہے ایسی صورت میں سینہ وحلق کا ملنا اور قے کروانا چاہئے۔شائد کہ یہ مفید پڑے اور وہ چیز جو کہ حنجرہ یا قصبہ میں جا اتری ہو نکل آوے فصل نفث الدم کا بیان۔یعنی منہ سے خون کا جاری ہونا یہ خون یا منہ کے اندر کے اجزا سے ہو یا دماغ سے یا اور اعضاؤں اندرونی سے آوے اور اگر اجزائے منہ کے سے ہو تھوک کیساتھ آویگا۔اور جو کہ دماغ سے ہو کھنگار کیساتھ نکلیگا اور اسکے نکلنے سے سر ہو گا اور وہ حنجرہ یا قصبہ ریہ سے ہو۔یعنی آواز کے ساتھ یا پھیپھڑے سے تھوڑا تھوڑا آویگا۔اور جو کچھ حنجرہ سے آوے چھپا نا ہو گا۔اور کھانسی اس کے ساتھ نہ ہو گی۔اور قصبہ ریہ سے آویگا اسکے اندر کف ہو گی اور کھانسی سے برآمد ہو گا اور درد سے ہو گا۔اور جو کچھ پھیپھڑے سے آویگا۔نشان اُسکا یہ ہے کہ خون لال ہو گا اور درد نہ ہو گا اور کھانسی کیساتھ نکلیگا اور وہ جو سینہ سے آویگا۔کف اور سمٹا ہوا ہو گا۔اور اُسکے ساتھ کھانسی ورسے ہو گی اور مقام زخم پر درد پیدا ہو گا۔اور چت لیٹنے میں سرفہ اور درد زور کرینگے اور جو کہ مری یا معدہ یا جگر نالی کے سے آتا ہو گا۔نشان اُسکا یہ ہے کہ عضو مذکور میں اعضائے مذکورسے آفت پہنچی ہو گی۔علاج جہانتک منہ کے اندر کے اجزا سے نکلتا ہو گا۔اسمیں قابض چیزوں کی کلی کریں جیساکہ آس وگلنار و مازوشب ہے اور جہانتک جونک کا چمٹنا سبب ہو۔اسکی تدبیر مذکور ہوئی اور جو کہ سر سے آوے اُس میں فصد سہارو کی اور سینگی گدی کی اور کلی جوشاندہ مذکور کی مفید ہوگی۔اور جو حنجرہ اور قصبہ ریہ سے آتا ہو کلی جوشاندہ مذکور کی اور قرص نفث الدم کا منہ میں رکھنا چاہئے مگر زخم قصبہ ریہ کا مشکل سے جاویگا۔الّا اگر وہ زخم پردہ اندرونی میں فقط ہو اور جہانتک پھیپھڑے سے آتا ہو تدبیر اُسکی یہ ہے کہ فصد صافن اور باسلیق کی کریں اور پنڈلی پر سینگی لگاویں۔اور ملین دوائیں دیں اور اس کے بعد موافق حاجت کے اصلاح کریں اور اگر حاجت پڑے تو قابض چیزیں سینہ پر رکھیں مگر شرط یہ ہے کہ ورم پھیپھڑے پر نہ ہو اور جہانتک سینہ سے آتا ہو فصد باسلیق کریں اور قرص نفث الدم تھوڑا تھوڑا پلاویں اور یہی سینہ پر طلا کریں اور معلوم ہے کہ زخم سینہ اور ریہ کا لا علاج ہے۔اور جو کہ مری اور معدہ سے آتا ہو اس کی تدبیر اس مقام پر جہاں انکا مذکور آویگا۔لکھی جاویگی فائدہ۔نافع ترین اقسام تمام نفث الدم میں شاونہ مغسول ہے بمقدار ایک مثقال زیج شیرہ برگ خرفہ بارتنگ کیساتھ دیں اور خرفہ کے پتے کھانے اور چبانے مفید ہیں۔اور بارہا انکی آزمایش ہوئی ہے اور جہاں کہ خون پھیپھڑے سے آتا ہو اگر کھانسی سخت اسکے ساتھ نہ غرغرہ سرکہ وگلاب کا کریں۔اور تھوڑا پیویں اور اگر کھانسی ہو شہد سفید میں ملا کر یا انجیر کی لکڑی جلا کر پانیمیں دیں۔اور اگر حاشا بھی

بلاویں تو بہتر ہووے فصل نفث المدہ یعنی پیپ کا منہ سے نکلنا اگر اس کا سبب پھوٹ ذات الریہ یا ذات الجنب کا ہو یا سبل یا وسیلہ معدہ کا ہو ہر ایک کا مذکور آویگا اور جو کہ حلق اور حنجرہ اور اندرونی منہ سے آتی ہو۔ خناق کے ہونے اور ورموں اعضاء سے معلوم ہوجاویگا لیکن جو سینہ سے آوے اسکا علاج خلط کی تلطیف سے ساتھ ان چیزوں کے جو کہ سعال بلغمی میں بیان ہوئیں کریں تو مواد ٹپک جاوے اور موم روغن اور بابونہ اور چربی مرغ کی باہم ملا کر ضماد کریں اور کوئی سرد چیز اور قابض بالکل نہ دیویں اور جوشاندہ تر زوفہ وانجیر اصل السوس کا بہت مفید ہے خصوصاً سب اورام جو کہ پردوں سینہ وشش کے ہیں پڑے پھوڑ ڈالیگا۔ فائدہ مواد جو سینہ میں ہو پہلے شش یعنے پھیپھڑے میں آویگا اور قصبہ مری کے راہ سے منہ میں آویگا۔ سوائے اس راہ کے اور کوئی راہ اصلی واسطے دفع ہونے مواد سینہ کے نہیں ہے۔ کہ پیپ پھیپھڑے میں آوے اور میدان سینے میں گر کے جمع ہو اسکو اختنقان المدہ کہتے ہیں اسکا مذکور علیحدہ ہوگا فصل ذات الریہ یعنے ورم پھیپھڑے میں جو ورم گرمی سے ہو۔ خواہ اسکا مادہ خون ہو خواہ صفرا خواہ بلغم شور نشان اسکا یہ ہے کہ تپ سخت ہو اور تنگی دم کی اور درد بوجھ سینہ کا اور سرخی چہرہ کی اور کانوں کی اور پیاس کی شدت موجود ہوگی اور ان عوارض میں زیادتی اور کمی بموجب مواد کے ہوگی علاج رگ میں باسلیق کھولیں اور اگر امتلا خون کی ہو پہلے فصد صافن ضروری ہے اور بعد اسکے مطبوخ ملین یا حقنہ نرم بکار لاویں اور اگر نزلہ سی ورم پڑا ہو سارو کھولنی واجب ہے۔ فائدہ ورم پردوں ریہ کو اور پردوں سینہ کو ابتداء میں فصد ضروری ہے یعنی جب تک ورم پر تین دن نہ گذریں۔ چاہئے کہ فصد مخالف طرف سے کریں۔ اور بعد اس کے اگر دیکھیں کہ مواد گر نیسے ٹھہر کر قائم ہو گیا ہے۔ فصد بھی طرف سے کریں جسطرف میں کہ ورم ہو اگر ورم دائیں طرف ہو تو دائیں ہاتھ کی فصد لیں اور اگر بائیں طرف ہو تو بائیں ہو ہو تو بائیں ہاتھ سے تا کہ مادہ خاص عضو ورم والے کا نکل آوے جاننا چاہئے کہ اگر پھیپھڑے میں ورم دائیں طرف ہو تو تپ کیوقت گال اسی طرف کا لال ہو جائیگا۔ اور بوجھ لازم ہوگا۔ اور جب دائیں طرف ہو کروٹ پر مریض لیٹے گا۔ منہ سے پانی بہت بہیگا۔ اور اگر ورم اسکے بائیں طرف میں ہوگا برخلاف مذکور کے ہوگا۔ جہانکہ وقت بیماری قائم ہو۔ وہاں لازم ہے کہ تینوں دن اول میں فصد لیں اور بعد فصد کے تلیقین کی سینگی واسطے کھینچنے مواد کے سینہ پر باہر کو لگادیں۔ بعد تنقیہ کے ابتداء میں رواد ع کا ضماد کریں اور اسکے محللات اور ضماد شوصہ کا فی الفور درد کو تسکین دیگا۔ اور خبردار رہیں کہ جس چیز میں کہ قبض ہو مثل آب کاسنی کے یا وہ چیز غلیظ ہو مثل شربت خشخاش کے ہرگز نہ دیویں۔

ایساہی پانی سرد سے پرہیز کریں۔ مگر اس قسم میں جسمیں رخسارے لال ہو جایا کرتے ہیں اور بالکل اس مرض میں خیال و کوشش رکھیں کہ سینہ رطوبات سے صاف ہو جائے اور اگر بلحاظ تپ کے حاجت تدبیر کی پڑے تب جو شربتیں کہ مناسب ہوویں اور پانی کھیرا اور تربوز اور کدو کا بھی دے سکتے ہیں۔ اسواسطے کہ انمیں جذب ہے۔ نہ قبض اور اسواسطے سکنجبین جو بہت ترش ہو۔ مفید ہے۔ اور جبکہ دم جلدی چلے تب لعاب اسبغول قند کے شربت کیساتھ ایک ایک گھونٹ پلاویں اور نیم گرم پانی سینہ اور پسلی پر ڈالیں تاکہ دم ٹھکانے ہو اور درد ٹھیر جاوے معلوم ہو کہ ورم جس عضو میں پڑے تین حال سے خالی نہ ہو گا۔ یا بخود تحلیل ہو اور مواد پختہ ہو کر تھوک کی راہ سے نکلے یا پیپ بنجاوے اور بہتا جاوے نشان تحلیل ہونے ورموں ان اعضاؤں کا یہ ہے کہ عوارض مذکور میں روز بروز تخفیف ظاہر ہو اور تھوک آسانی سے آوے اور نشان پیٹا جانیکا یہ کہ عوارض مذکور میں شدت پیدا ہو۔ علی الخصوص جس روز کہ مواد پختہ ہو لیکن بوجھ زیادہ ہو۔ اور جسدن کہ ورم پھوٹ جاویگا۔ تپ لرزہ سے آویگی اور نشان سختا جانے ورم کا یہ ہے کہ اکثر عوارض ہلکے ہو جاویں مگر ضیق النفس اور خشک کھانسی زور کرے گی اور بوجھ پیدا ہو گا اور یہ ورم اکثر سختا کر پھوٹ جاتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ اگر ورم پھوٹ جاوے اور پیپ جو نکلے بہتر ہو گا۔ ورنہ ان چیزوں سے مدد دیں جو کہ نفث الدم میں مذکور ہیں۔ اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ابھی ورم بخوبی پختہ نہ ہوا مگر کسی حرکت سخت سے جیساکہ عصبہ باقی ہے ورم پھوٹ جاوے اور اسمیں سے صرف خون یا مادہ نکلے۔ جب کہ ایسا اتفاق پڑے تب فوراً فصد کریں اور نفث الدم کے علاجمیں کوشش کریں اور جو کہ بسبب سردی کے اسکا سبب فقط بلغم سادہ یعنی غیر سودا ہو گا نشان اس ورم کا جو کہ بلغم سے ہو یہ ہے کہ لعاب بہت آویگا اور بوجھ اور دم کی تنگی زیادہ ہو گی۔ اور رخسارہ ڈھیلا پڑ جاویگا اور بھی علامات ورم گرم کی اس قسم میں نہ ہونگی تب ورم ہر قسم کی ورم میں ہو گی اور جو ورم گرم ہو گا۔ اسمیں شدت سے ہو گی اور ورم سرد میں کم اور سبب ورم کا غلبہ سودا کا ہو گا۔ اسمیں کھانسی خشک پیدا ہو گی اور تنگی دم کے بعد چند روز شدت کریگی۔ اور اگر پہلے ورم گرم ہو اور پھر سختا جاوے نشان اسکا یہ ہے۔ کہ اول اُس کے آثار پاویں گے علاج بلغمی میں ابتدا کے دنوں میں تلیین کریں اور ضماد روا کا لگاویں۔ بعد چند روز کے تپ کم ہو جاوے۔ اور تدبیر نضج و تنقیہ کی جو سرفہ بلغمی میں مقرر ہے کریں اور جس ورم کا سبب سودا کا ہو اسمیں تخم السی و خطمی کا روغن بادام کے ساتھ گھونٹ گھونٹ پیویں اور ایساہی لڑکی کا دودھ اور ملیّنات کا ضماد کریں اس قسم میں علاج

کمتر مفید ہے اور گاہے ایسا ہو کہ ورم ریہ میں پتھری پیدا ہو مثل پتھری مثانہ کے اور جب کہ پتھری اس میں ظاہر ہو کھانسی جاتی رہیگی اور کبھی اس ورم سے سل ہو جاتی ہے۔ **فصل سل کا بیان** یہ عبارت ہے پھیپھڑے کے زخم پڑ جانے سے اس کا نشان یہ ہے کہ ہلکی تپ رہا کرے اور پیپ کھانسی میں آیا کرے واضح ہو کہ پیپ کو طوبات خام سے مشابہت تمام ہے فرق پیپ اور رطوبت میں یوں ہے کہ پیپ پانی میں بیٹھ جاتی ہے اور آگ پر بو دیتی ہے اور رطوبت میں اس کے خلاف ہوتا ہے **علاج** اگرچہ بیماری لاعلاج ہے۔ لیکن اگر تدبیر بوجہ احسن عمل میں آوے تو ہو سکتا ہے کہ بیمار مدت تک زندہ رہے چنانچہ شیخ بوعلی سینا سے نقل ہے۔ کہ ایک عورت بیس برس تک اس بیماری میں زندہ رہی اور جالینوس سے نقل ہے کہ میں نے جس کو اوّل دن بیماری کے پیدا ہونے کے پایا اور علاج کیا اچھا ہو گیا خلاصہ یہ ہے۔ کہ سبب حال میں واجب ہے کہ ہوتے ہی اس بیماری کے فصد باسلیق کریں اگر فصد سے کوئی امر مانع ہو سینگی لگاویں اور اس بیماری کے ساتھ نزلہ ہو۔ تب فصد سرارد کریں اور واسطے کھانے کے ماء الشعیر اور کیکڑے کو پکا کر دیں اور جو کہ تپ دق کو مفید ہے۔ یہاں بھی فائدہ کرے گی۔ اور بموجب تجربہ بوعلی کے گلقند کو کھانا ہر روز روٹی کے ساتھ بشرطیکہ تازہ بنا ہوا ہو اس مرض کو نہایت فائدہ رکھتا ہے۔ **فصل اورام پردوں اور جداروں** اور بندشوں اور عضلوں منہ اور اعضاء متصل ان کے واضح ہو کہ ان اعضاؤں کا باعتبار مقام مختلف کے نام رکھا ہے چنانچہ اگر ورم اس چادر پر پڑے جو کہ پسلیوں پیش کے اندر بچھے ہے یا اس پردہ میں پڑے جو کہ درمیان آلات غذا یعنی معدہ و جگر وغیرہ کے اور آلات تنفس کے یعنے پھیپھڑے وغیرہ کے پڑا ہوا ہے اس کو ذات الجنب خالص کہتے ہیں اور وہ ورم کہ سب چادروں بچھے ہوئے پر ہووے اس کا نام خانقہ ہے اگر ورم عضلوں میں ہو کہ درمیان پسلیوں کے بھرے ہوئے ہیں اس کو ذات الجنب غیر خالص و غیر صحیح کہتے ہیں۔ اور ذات الجنب مغالطہ بھی بولتے ہیں اور وہ ورم کہ چادروں پر بچھی ہوئی ہو اور پسلیوں میں ہو اس کا نام بھی اسامی مذکورہ سے لیا جاتا ہے اور ورم کہ پچھاڑی کی پسلیوں کے اندر کو پڑے اس کا نام شوصہ ہے۔ اور بعضے شوصہ صحیحہ ذات الجنب صحیح کو کہتے ہیں اور اگر ورم اس پردہ میں ہو جو کہ درمیان معدہ کے اور جگر کے ہوا ہے اس کا نام ویا فرغما ہے اور بعضے اس پردے کو دیافرغما کہتے ہیں جو کہ بیچا بیچ معدہ و جگر کے پڑا ہوا ہے اور اگر ورم اس چادر میں ہو کہ جو سینہ میں ملی ہوئی ہے اس کا نام ذات الصدر ہے اور اگر اس چادر میں ہے کہ سینہ میں متصل پشت سے ہے اس کا نام ذات العرض

ہے واضح ہو کہ برابر سے سینہ کے استخوانوں کے جہانکہ خنجری استخوان ہے۔ ایک پردہ نکل کر دو
حصہ ہوا ہے ایک حصہ اس کا سینہ کی طرف کو آیا ہے اور دوسرا پشت پر کی سمت کو گیا ہوا
ہے اور ہانس کی ہڈیوں کی جائے ملاپ پر پہنچا وے اور وہاں دونوں آپس میں مل گئے ہیں۔ یہ تشریح
واسطے فرق کے درمیان ذات الصدر و ذات العرض کی بیان ہوئی فائدہ شیخ بو علی ذات الجنب
اور سوصہ اور برسام میں فرق نہیں کرتا ہے اور سب کو مترادف کہتا ہے خلاصہ یہ ہے کہ اکثر نشانیاں
اور تدبیریں ان ورموں کی مثل تدبیروں ورموں ریہ کے ہیں۔ اور جہاں جہاں کہ ورم ہوگا وہاں وہاں
درد ہوگا پس ضماد ذات الصدر سینہ کے اوپر لگا دیں اور ذات العرض میں شانوں کے درمیان
اور فرق ان ورموں اور ورم ریہ میں یہ ہے کہ اس میں موجی ہوتی ہے۔ اور دم کی تنگی
بشدت ہوتی ہے اور برسام میں عقل جاتی رہتی ہے اس واسطے بعض نے سرسام اس کو
بنایا ہے۔ فائدہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ورم جگر میں بسبب کھنچ جانے معالیق کے یعنی ان
چادروں کے جن میں جگر لٹکا ہوا ہے ورم میں تنگی ظاہر ہوا اور درد پہلو اس کے ساتھ ہو اندیشہ پڑے
کہ ذات الجنب ہے پس فرق کی وجہ سے اس میں اور ورم جگر میں یہ ہے کہ ورم جگر میں رنگ زرد ہوتا ہے
اور کھانسی لازم نہیں ہوتی اور جگر کی طرف کو بوجھا اور درد ہوتا ہے۔ اکثر کرکے بول غلیظ ہوتا ہے
فائدہ جبکہ مواد ان ورموں کا پختہ ہو جاوے تب تھوک کے قوام رنگ میں پختگی ظاہر ہوگی تب
کوشش ضروری ہے۔ اور مواد تھوک وسیلہ سے نکل جاوے۔ مبادا کہ پیپ بنجائے اس غرض
کیواسطے پانی گرم اور جوش کیا ہوا پانی میں شکر اور سکہ اور شہد ملا کر پیویں اور پلا دیں اور
واسطے نکلنے تھوک کے بیمار کو اس کروٹ پر سلانا مفید ہے جس میں مرض پیدا ہو۔ فائدہ
ذات الجنب دو قسم ہے حقیقی و غیر حقیقی۔ حقیقی وہ ہے۔ جس میں کہ ورم ہو اور غیر حقیقی وہ ہے جس میں
کہ ریاح غلیظ پسلیوں کے گرد و پیش چادروں میں رک جاوے اور درد لاوے اور چونکہ اس کا بند ہونا
چادروں میں ایسا ہوتا ہے۔ کہ اس کو حرکت نہیں ہوتی شبہ پڑتا ہے کہ حقیقی ہو۔ فرق ان دونوں میں یہ
ہے کہ ریہ والی میں سب کی ہوگی اور تپ نہ ہوگی اور لگانا محللات کا کافی ہوگا اور گاہے حاجت فصد
و مسہل کی بھی پڑتی ہے اور فصد اسلیم کی مقابل برابر کے ہاتھ سے فی الفور نفع رساں ہے

فصل اختناق المدہ یعنی سینہ میں پیپ بند ہو جانا یہ اس طرح ہوتا ہے کہ ریہ وغیرہ میں ورم
پیدا ہوا اور وہ پھوٹ جاوے۔ اور پیپ سینہ کے اندر سے باہر کو جمع ہو جاوے اور چونکہ وہ پیپ کثیف
ہوتی ہے نہ ریہ میں جاتی ہے اور نہ پیشاب اور براز کے راہ سے نکلتی ہے نشان اس کا یہ ہے۔ کہ جس

عضو سے پیپ ہوگی اسی میں اول ورم ظاہر ہوگا اور اس کے بعد معدہ کی طرف پیپ آوے گی اور اگر آثار استحالہ کے ظاہر ہوں اس میں تپ دق لازم ہوگی علاج انجیر و زوفا و سپستان و اصل السوس و برسیاؤشاں مویز منقی کو جوش کر کے روغن بادام و طباشیر ڈال کر دیں۔ تاکہ وہ پتلا ہو کر پیشاب سے نکل جاوے اور وہ چیز جو کہ گردہ و مثانہ میں ہووے استعمال کریں۔ اور اگر پیپ براز میں ظاہر ہو تو دوائیں دیں۔ اور اگر پیشاب و براز میں دو طرفہ نکلے کبھی مدارت دیں۔ اور کبھی ملینات مگر ایسا کمتر ہوتا ہے۔ **فصل جمود الصدر**۔ یعنی بند ہو جانا چھاتی کا یعنی سینہ کا اور سخت ہو جانا اس کو برد الصدر بھی کہتے ہیں۔ یہ بیماری لگ جانے سردیوں خارج کی سے اور اندر کی سے ظاہر ہوتی ہے نشان اس کا یہ ہے کہ پہلے سینہ پر سردی پہنچی ہوگی اور سینہ میں دم بخوبی نہ آوے جاوے گا **علاج**۔ روغن گرم و چند ملا کر ملیں۔ اور اگر دواؤں کو پکا کر ان سے سینک اور لیپ کریں اور ہینگ کو شراب میں ملا کر جرعہ جرعہ پلاویں اور حریرے مناسب اور ماء العسل غذا کے عوض دیں فائدہ اکثر یہ مرض افیون پینے اور شیشہ پگھلے ہوئے کا دھواں لینے سے پیدا ہوتا ہے اور اس کی تدبیر استعمال سے برخلاف کی ہے۔ اور جو کھانسی گرم ہوا ن کو دے کر ان سے سینکنا اور جو کہ افیون کے کھانے سے پیدا ہو اس میں روغن بادام کا چھاتی پر ملنا بہت فائدہ کرے ایسا ہی روغن قسط کا اس میں جو دھوئیں شیشہ کے سے ہو۔ بہت مفید ہے خلاصہ یہ ہے کہ انسان کو ضروری ہے کہ شیشہ سوختہ کے دھوئیں سے آپ کو بچاوے **باب امراض قلب** میں یعنی دل کی بیماریوں میں **فصل سوء مزاج قلب کا بیان** اگر وہ سادہ ہے اصلاح فقط کافی ہوگی اور اگر ساتھ مواد کے ہے تنقیہ بھی ضرور ہوگا اور جہاں تک فصد کی ضرورت پڑے اور کوئی امر مانع نہ ہو درمیان دو شانوں کے سینگی لگادیں اور خواہ اصلاح ہو خواہ تنقیہ رعایت زیاتی اور کمی اور تنہا ایک سبب ہونے اور چند اسباب ہونے کے اور قبض طبیعت اور نرم ہونے طبیعت کے لحاظ میں رکھیں اور ہر حال میں تدبیر تقویت دل کی سے غافل نہ ہو۔ اور جہاں تک تپ ساتھ ہو اس کی رعایت بھی مد نظر رکھیں اور علاج میں مہلت نہ کریں۔ کہ دیر کے بعد جانا اس کا مشکل تر ہوگا۔ مشکل **خفقان یعنی دل کی بیقراری**۔ یہ جب زور کرتا ہے غشی لاتا ہے جاننا چاہیئے۔ کہ یہ مرض دو طرح سے ہوتا ہے یا یہ کہ سبب اس کا دل میں ہو یا یہ کہ اور عضو میں ہو مثل معدہ و دماغ و جگر و امعاء و رحم و ریہ اور حجابوں اور سارے بدن کی اور شرکت سے ان کے دل بھی آفت میں آجاوے نیش جانور زہریلا سے بڑی اسی قبیل سے شمار کیا جاوے **علاج** اس میں جو کہ شرکت سے اور اعضاؤں کے ہو اصلاح عضو آفت رسیدہ کی اور تقویت دل کی کریں اور جو کہ غیر شراکت کے یعنی وہ کہ جس کا

سبب دل میں ہو اس میں تعدیل و تنقیہ بموجب جنس مادہ کے برعایت قواعد کے کریں اور جس کا سبب زیادتی تیزی حس دل کی ہو اس میں حس کو سُست کریں اور جو کہ کثرت استفراغات عادتی اور غیر عادتی سے ہو اس میں دوائیں اور غذائیں مقویات دل کی دیں۔ **فائدہ** جس کو خفقان گرمی سے ہو۔ اس کو لازم ہے کہ شہر گرم نہ رہے ورنہ اس کی عمر کوتاہ ہو۔ اور اکثر فوائد اور نشانیاں خاص مزاجوں کی بحث غشی میں بیان ہوگی۔ خفقان میں سنگ یشب کی تختی فم معدہ پر لٹکانی از بس مفید ہے **فصل غشی یعنی بیہوشی میں**۔ جبکہ خفقان کے سبب غالب ہوں غشی پیدا کرتے ہیں اور جب کہ غشی بہت رہے ہلاک کرے غشی میں تین قسم میں ایک یہ کہ روح تحلیل ہو جائے۔ اور دوسری یہ کہ روح گھٹ جاوے۔ تیسری یہ کہ روح کمتر پیدا ہو۔ جیسے کہ ضعف پیدا کرتا ہے۔ اور تحلیل روح کے کئی اسباب ہیں ایک ان میں سے استفراغ کثیر ہے اور وجہ تحلیل ہونے کی استفراغ ہے۔ یعنی برآمد ہونا مواد کا بدن سے بکثرت خوشی ہے یا مزا پاتا یا درد ہے اور گھٹ جانا روح کا اسباب ہے امتلاء کا زیادہ ہونا خصوصاً زیادتی شراب یا غم شدید ہے یا خوف ناگہانی سے اور کمی پیدائش صفت دل کے ہیں اور روح کمتر پیدا ہو یا غذائیں بری ملیں جس سے زیادہ روح پیدا ہو۔ **فائدہ** جو مادہ دل پر آتا ہے۔ یا اس کی رگوں میں سماتا ہے۔ یا درمیان اس غلاف کے جو دل کے اوپر پڑا ہے غشی میں سبب کے خلاف کرنا اور روح اور طبیعت کی مدد کرنا خواہ سونگھانے خواہ حلق میں چوانے سے پس اگر گرمی ہو۔ سرچیزیں زبردست مثل صندل وغیرہ کے دیں اور اگر سردی سے ہو مثل مشک وغیرہ کے سونگھا دیں یا حلق میں ڈالیں یا چھاتی پر لیپ کریں گرم مزاج کو گلاب اور پانی سینہ پر چھڑکنا واسطے ہوشیار کرنے کے اثر رکھتا ہے۔ لیکن اگر سبب غشی کا بہت جاری ہونا دستوں کا یا خون کا کہ جس کے سبب بدن سرد پڑ گیا ہو گلاب اور پانی چھڑکنا ایسے حال میں نہ چاہیئے بلکہ کباب مرغ کا اور گرم روٹی کا سونگھنا اور وجور اور ماء اللحم و قدرے شراب چوانا اور روغن فم معدہ پر ملنا کافی ہے اور جو کہ بسبب کثرت عرق کے آنے سے ہو اس میں پانی سرد سے یا گلاب سے ہاتھ پاؤں کا ملنا بہتر ہوگا۔ مگر اس میں شرط یہ ہے کہ سبب اس کا کھا جانا مسامات سے ہو گرمی سے جس طرح کا کہ ہو واسطے بند ہونے مسامات کے برد مورد کا عرق بدن پر ملیں۔ ایسا ہی ملنا وغیرہ قابضات کا اور جس غشی کا سبب شدت درد

ہو اسہیں فلونیا کھلاویں اگر قولنج ہو اور جہاں کہ غشی کا سبب جی کا متلانا یا ہچکی کا آنا ہو وہاں قے کرا دیں۔ اور جان لیں کہ قے اکثر قسموں میں مفید ہے۔ لیکن وہ جو کثرت عرق سے پیدا ہو اس میں قے مضر ہے۔ اور جو کہ بچھو یا گائے جانور زہردار سے ہو۔ اس میں فادزہر دیویں۔ اور جس کا سبب اختناق رحم ہو۔ عطر اس میں ہرگز نہ سونگھاویں اس کا ذکر امراض رحم میں مذکور ہوگا کہ بدبودار چیزیں سونگھنا اور خوشبویاں رحم پر لگانا ایسی غشی کے اندر مفید ہیں۔ لیکن حالت ہوشیاری میں تدبیر موجب سبب کے کرنی چاہیئے۔ مثلاً سوءِ مزاج میں تعدیل اور امتلاء میں تنقیہ اور استفراغ میں بند کرنا اس کا اور جو کہ سبب آفت کسی اور عضو کے ہو اس میں آفت زدہ کا پاک کرنا نشان لازم غشی کے اور زرد ہونا رنگ کا اور سرد ہونا ہاتھ پاؤں کا اور سست چلنا نبض کا ہے اور اگر غشی قوی ہو اس وقت آنکھیں بھی بند ہوں مگر صاحب غشی کا آواز کر پکارنے والی کے دریافت کرتا ہے برخلاف صاحب سکتہ کے فرق دونوں میں ظاہر ہے جو علامات غشی کو لازم ہیں وہ سکتہ میں نہیں ہوتیں ایسا ہی سبات ان علامات سے خالی ہوتی ہے۔ اور غشی کی تیزی سے دل کی حس پڑے وہ تھوڑے سبب سے پیدا ہوتی ہے اور عوارض اس کے کم ہوتے ہیں اور جلدی جاتے رہتے ہیں۔ ان دواؤں کا بیان جو معتدل ہیں اور دل سے خاص ہیں۔ یاقوت اور فیروزہ اور سونا اور چاندی اور گاؤزبان ہے اور جو کہ گرم اور خواص دل سے ہیں جدوار اور درونج اور مشک وعنبر و زرنباد و ابریشم و زعفران اور بہمنین اور لونگ اور عود خام و بادرنجبویہ و تخم بادرنجبویہ و شاہ سفرم و تخم اس کے و قاقلہ و کبابہ اور پوست ترنج و ساذج ہندی و راسن ہیں اور جو کہ سرد مخصوص دل سے ہیں موتی و کہربا و لیند و کافور و صندل و طباشیر و گل مختوم و سیب و کشنیز ہے اور مرکبات وہ جو دل سے خاص ہیں مفرحات یا قوتیہ ہیں۔ اور دواء المسک ہے اور واسطے رطوبت و یبوست قلب کے انہیں دواؤں کو گرم و سرد مناسب سمجھ کر دیں۔ اور جانیں کہ اگرچہ دل میں حرارت قوی ہو۔ تدبیر زائد ہرگز نہ کریں اسی سبب سے حکمائے متقدمین نے استعمال کافور کا بے ملائے زعفران کے امراض قلب میں ناجائز رکھا ہے۔ یا ملانا زعفران کا فور سے اس واسطے ہو کہ وہ اس کا اثر جلدی دل کو پہنچاوے۔ کیونکہ دواسرد کا اثر زعفران کے ساتھ ملانے سے دل پر جلدی پہنچتا ہے طبیعت گرمی کو زعفران کے روح کی تقویت میں خرچ کرتے ہیں اور سردی کو دوا کی اصلاح میں جسم دل کی طرف کرتے ہیں **فصل ورم** اذفی القلب میں یعنی دل کے دونوں کان کا سوجنا ظاہر ہووے کہ دل کے سر پہ دو ابھری ہوئی

چیزیں ہیں کہ ہوا ان میں سے دل میں آتی ہے ان کو دو کان دل کے کہتے ہیں۔ جب بیماری آدمی پر طول کھینچتی ہے اور روح تحلیل ہوجاتی ہے۔ تب جو غذا کہ دل کو پہنچتی ہے۔ دل کو نہیں لگتی اور ورم پیدا کرتی ہے اور وہ ورم سردی سے ہوتا ہے کیونکہ اگر دل میں یا غلاف اس کے یا کانوں میں گرم ورم پیدا ہو فی الفور انسان مرجائیگا۔ اور اگر ورم سرد ذات دل میں ہو وہ بھی مار ڈالتا ہے مگر جو کہ اس کے غلاف یا کانوں میں ہو علاج پذیر ہے۔ بشرطیکہ جلد خبر لی جاوے۔ ورنہ لاغری ایسی ایسی پیدا ہوتی ہے کہ اس کا انجام ہلاکت ہے نشان اس ورم کا بوجھ ہونا ہے سینہ میں نزدیک کوڑی کے اکثر اوقات میں غشی کی مانند حالت پیدا ہونا اور دل کا نہ کھلنا اور آنکھوں کا بھر بھرانا اور چہرہ زرد رہنا علاج بابونہ اکلیل الملک پرسیاؤشاں کو جوش دیکر سینہ اور کوڑی کے مقام پر گرادیں اور محلل دواؤں کا وہاں لیپ کریں خلاصہ یہ ہے کہ دل کی تقویت میں کوشش کریں اور معلوم رہے کہ وہ ورم سرد جو کہ غلاف میں پڑے نسبت اس ورم کے جو کان میں دل کے پڑے کم شدت رکھتا ہے۔ اس میں غشی ہلکی ہوتی ہے۔ **فصل علت دخانیہ میں**۔ یہ ایک بیماری ہے جس میں انسان کو یہ معلوم ہوتا ہے کہ مقام دل سے ایک دھواں نکلتا ہے اور اوپر کو چلا جاتا ہے جب یہ صورت دیر تک رہتی ہے غشی پیدا ہوتی ہے۔ اور خیال برے کرنے لگتا ہے۔ علاج تنقیہ سودا کریں اور ترطیب پر نظر رکھیں۔ **فصل ضغطۃ القلب یعنی دل کا نچوڑا جانا** جس وقت ایسا حال ہو غشی پیدا ہوا ور منہ سے کف جاری ہو پھر تھوڑی دیر بعد افاقت ہو جاتی ہے علاج اصلاح جگر کی کریں اور مسہل سودا کا پلاویں اور دل اور دماغ کو ادویہ مفرحہ سے تقویت دیں اس امر میں تریاق کبیر بڑی مفید ہے۔ **فصل تقشر القلب** یہ عبارت ہے اس سے کہ مریض کو معلوم ہووے کہ دل اس کا اچھلتا ہے اور اس کے درد کی شدت سے بیہوش ہوجاوے اور پھر تھوڑی دیر تک بعد افاقہ پیدا ہو اور بیہوشی کے مارے چہرہ پر چین پڑے اور جسم میں عرق ہو علاج سبب کو اس کے تحقیق کریں کہ مادہ دماغ سے گرتا ہے یا کسی اور مقام بدن سے اور بعد اس کے موافق مادہ کے تدبیر اس کی کریں اور غذا کی اصلاح میں کوشش کریں کہ صفراوی میں صفرا کا تنقیہ لازم ہے اور جو کہ نزلہ کے سبب سے ہو اس میں بعد تنقیہ کے شربت خشخاش مفید ہے **فصل قدرت القلب** میں یہ ایک حالت ہے جس میں بیمار جانتا ہے کہ میرا دل باہر نکلا جاتا ہے یہ بیماری یا سبب امتلائے خون کے ہوتی ہے یا زیادتی صفرا سے اور رنگ بدل جانا چہرہ کا موجب رنگ اس مادہ کے جو کہ سبب اس کا ہوا ہو بیماری کے حال میں ضرور ہوگا

علاج داہنے ہاتھ سے فصد باسلیق کھولیں اور مسہل صفرا کا دیں اور عرق بید مشک و صندل و گلاب روزمرہ پلایا کریں اور غذا کی اصلاح کریں اور مفرحات دیں **فصل جذب القلب** یہ بیماری ہے جس میں معلوم ہوتا ہے۔ بیمار کو کہ اس کا دل نیچے کو بیٹھا جاتا ہے۔ سبب اس کا آنا جانا خلط کا ہے پردوں اور چادروں جگر کی ہیں جیساکہ جگر آو نختہ سے کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ساتھ اس حالت کے درد اور بیہوشی ظاہر ہو **علاج** موافق غلبۂ خلط کے تنقیہ کریں اور جیساکہ رنگت چہرہ بیمار کی وقت عارض ہونے ایسی حالت کے پاویں اس سے قیاس خلط غالب وموجب کا کریں۔ یعنی اگر چہرہ کا رنگ اس وقت سُرخ ہو تو مادہ موجب اس بیماری کا خون ہوگا اور اگر زرد ہو تو صفراء ہوگا۔ **فصل احتواء الرطوبت علی القلب** یہ عبارت ہے اس سے کہ بیمار کو ایسا معلوم ہو کہ اس کا دل پانی میں ڈوبا جاتا ہے اور پھڑک رہا ہے متقدمین نے اس بیماری کو خفقان کے ذیل میں گنا ہے اس سبب سے کہ اس کا مادہ رطوبت ہے جو اس چادر میں بند ہوتا ہے کہ دل پر گشش رکھتی ہے۔ **علاج** ایارجات کھلاویں اور گلِ سُرخ وسنبل اور بادرنجبویہ کا سینہ پر ضماد کریں اور ریاضت کراویں۔ اور بہتر تدبیروں کا واسطے دور کرنے رطوبات دل کے غصہ دلانا ہے۔ **فائدہ** گاہے ایسا ہو کہ رطوبت مذکور حرارت زائد اور حد اعتدال سے خشک ہو کر چیپ دار ہو اور دل سے چمٹ جاوے نشان اس کا یہ ہے کہ دل رُکا رہے اور دم مختلف آوے اور قوت ساقط ہو۔ اور غصہ حد سے زیادہ پیدا ہو اسکی تدبیر استعمال کرنا ملیّنات کا ہے اور موم روغن کا ہے اسیطرح سے کہ سینہ پر ملیں تاکہ خشکی رفع ہو اور اس کے بعد استفراغ مادہ کریں اور بہرحال میں تقویت قلب کو مدنظر رکھیں اور خبردار رہیں کہ دل سب اعضاء سے بڑا ہے اس کے علاج میں مہلت روا نہ رکھیں **باب امراض ثدی** میں یعنی بیماری ہائے چھاتی کے بیان میں واضح ہو کہ خدا تعالےٰ نے چھاتی کو ایک خاصیّت دی ہے کہ جب خون اس کے اندر آجاتا ہے دودھ ہوجاتا ہے اور ایسا ہی خصیوں میں آکر منی بنجاتا ہے۔

فصل قلة اللبن میں یعنی دودھ کا کم ہوجانا اس کے تین سبب ہیں اوّل یہ کہ خون کم ہو جاوے نشان اس کا یہ ہے کہ استفراغ مادہ خون کا بکثرت ہوا ہوگا یا مرض نے اشتداد کیا ہوگا اور کبھی کم ہونا دودھ کا زیادتی خون سے ہوتا ہے اور صورت یہ ہے کہ جب چھاتی میں عورت کے خون بکثرت آوے چھاتی میں وہ قوت ہضم جو اس کو دودھ بناتی ہے خون کے بکثرت آجانے سے رہ جاتی ہے۔ سوم کمی دودھ کا سبب فساد خون سے ہوتا ہے خواہ مزاج سادہ سے خواہ مادہ سے نشانیاں اس کی ہونا سوءِ مزاج ہے۔ **علاج** جہاں کمی خون کے باعث کمی دودھ کا ہو چاہیئے کہ دودھ اور زردی بیضۂ مُرغ

اور گوشت وغیرہ بموجب مقتضائے مزاج حال کے دیں اور جہاں کہ زیادتی خون کی اس کا سبب
ہو فصد اور حجامت کریں اور جہاں فساد مزاج ہو اصلاح کریں واضح ہو کہ رقت اور زردی اور
تیزی دودھ کی صفرا کے غلبہ سے ہوتی ہے۔ اور سفید اور پتلا یا پانی سا ہونا اور سپید ہونا
اس کی قوام کا اور مزہ میں ترش ہونا غلبہ بلغم کی نشانی ہے اور اگر دودھ غلیظ اور میلا اور سپیدی مائل
مقدار میں تھوڑا ہو سودا کے غلبہ سے ہوگا اور جہاں کہ بلغم و صفرا آمیختہ ہوں وہاں دودھ کہاں سے ہوگا
فائدہ۔ دوا منی کے زیادہ کرنے والی ہے۔ دودھ کے زیادہ کرنیوالی بھی وہی ہوگی اور دودھ
حیوانات کا پینا اس جگہ کہ جہاں سبب قلت کا یبوست اور نحافت ہو مجرب ہے **فصل کثرت
لبن میں یعنی دودھ کی زیادتی کا بیان**۔ سبب زیادتی کے مخالف ہیں سبب کمی کے علاج
تدبیر خشک کرنے دودھ کی مدرات حیض پلانے سے کریں اور لاکھ اور مرسنگ روغن گل سے
ملا کر چھاتی پر لگادیں۔ ایسا ہی زیرہ و مسور سرکہ میں پکا کر لگانا اور اسپغول کے چھلکے کا ضماد کرنا اور
وقت غلبہ برودت کے برگ سداب و تخم سداب کا ضماد مفید ہے **فصل اورام ثمد و پستان
میں** علاج اگر سبب اس کا گرم مواد ہو سرکہ گرم پانی میں ملا کر پھکنی میں بھر کر نکور دیں اور مکو کا لیپ
کریں اور تین دن بعد وہ دوا جو تجبن اللبن میں ہوگی۔ عمل میں لاویں۔ اور اگر اس کا سبب
مادہ سرد ہو کرفس کو گھوٹکر لیپ کریں یا بابونہ پانی سونف کے میں ملا کر لگاویں۔ اور تدبیر
اورام کی علاج سے نکالیں **فصل تجبن اللبن فی الثدی** یعنی دودھ کا جم جانا چھاتی میں واضح
ہو کہ جب دودھ چھاتی کے اندر جم جاتا ہے ورم چھاتی پر لاتا ہے۔ اور سبب اس کا یا گرمی
زیادہ ہوتی ہے جس سے دودھ گاڑھا ہو جاتا ہے یا سردی زائد ہوتی ہے کہ دودھ کو جمادیتی ہے
اور وہ مدت تک چھاتی سے نہ نکلے اور وہاں جم رہتا ہے علاج بموجب سبب کے علاج کریں
اور جہاں کہ نہ نکلنا دودھ کا مدت تک سبب بڑا ہو خواہ بچہ نے چوسا ہو اس میں گرم پانی سے
چھاتی کو دھویں اور سینک کریں تاکہ سب دودھ نکل جاوے اور اگر بند ہونے دودھ سے
چھاتی پک جاوے اس میں چھاتی کے اوپر ورم بدرنگ پیدا ہوگی اور مزہ دودھ کا خراب ہوگا
اس کی تدبیر یہ ہے کہ ورم پکاویں اس کے واسطے السی بابونہ اور میتھی کے تخم سے کر چقندر کے پانی میں
پیس کر چھاتی پر دن میں تین بار لگاویں۔ اور اگر پختہ ہو کر ورم چھوٹ کر پھوٹ جاوے خوب ہے نہیں
تو نشتر دیں فائدہ گاہے ایسا نہ ہو کہ نشتر گہرا نہ پڑے اور پیپ کی جا نہ پہنچے اوپر کا خون خالص اور
جاہل لوگ جانیں کہ ابھی ورم پختہ نہیں ہوا ایسے حال میں جراح کو چاہیئے کہ زخم گہرا

لگاوے تاکہ پیپ باہر آوے پھر زخم کا علاج وہ جو زخم زبان وغیرہ میں مذکور ہے۔ کریں کہ سیلان ریشوں نازک کا یہاں وہاں ایک سا ہے اور اگر گٹھلی چھاتی میں پیدا ہو۔ موم روغن باندھیں **فصل رض الثدی** یعنی چھاتی کا پس جانا ماش کو سرد پانی میں پیس کر لیپ کریں اور اگر ورم پیدا ہو اس کا علاج کریں **فصل واسطے نہ بڑھنے چھاتیوں کے** شب یعنی پھٹکڑی کو روغن زیت میں شیشہ کے ہاون میں پیسیں اور لگاویں اور جو کہ خصیوں کے بڑے ہو جانے کا علاج ہے یہاں بھی مفید ہے۔ **باب امراض معدہ کے بیان میں فصل سوء مزاج** معدہ کا جو کہ گرمی سے ہو یا سردی سے اور جو کہ سادہ ہو یا مادی ہو نشانیاں اس کی ظاہر ہیں۔ جو سوء مزاج گرم ہو یا سادہ ہو اس کو لازم ہوگا کہ اگر غذا لطیف اور کم مقدار میں کھائی جاوے گی فاسد ہو جائیگی اور اگر غلیظ اور مقدار میں زیادہ کھاویں فاسد نہ ہوگی۔ بلکہ ایسے معدہ میں خوب ہضم ہوگی۔ واضح ہو کہ تشنگی بلغم شور سے جو کہ معدہ میں ہو زیادہ ہوتی ہے۔ اس کا خواص یہ ہے کہ گرم پانی سے تسکین ہو جاوے اور سرد پانی سے زیادہ بھڑکے اور جو کہ صفرا معدہ سے ہو اس کے برخلاف ہوگی یعنی سرد پانی سے بجھ جاویگی ایسی ہی ہے وہ جو صرف حرارت سے ہو علاج جو صرف گرمی سے ہو اس میں تعدیل معدہ کی کافی ہے اور جو کہ مواد سے ہو اس میں تنقیہ حسب مادہ کے واجب ہے اور معلوم رہے کہ قے واسطے نکالنے مواد کے از بس مفید ہے اور اگر کسی عضو سے معدہ میں مواد گرتا ہو اس عضو کا تنقیہ ضروری ہے اکثر کر کے معدہ پر مواد دماغ و جگر و سپرز یعنی تلی سے گرتا ہے اگر دماغ سے گرتا ہو تو نزلہ اس پر گواہی دیگا اور اگر جگر اس پر گرتا ہو سوء مزاج جگر و سپرز کا ظاہر ہوگا اگر مواد دماغ سے آتا ہو اس میں فصد سرارو کریں اور جو کہ جگر سے آوے اس میں باسلیق یا اسیلم دائیں ہاتھ کی سے کھولیں اور جو کہ سپرز سے آوے اس میں بائیں ہاتھ سے فائدہ اکثر ایسا ہو کہ معدہ بالکل مواد سے پاک اور زور آور ہو مگر بھوک کے وقت جو کمزور ہو جاوے اور قبول مواد کر کے یعنی خالی پیٹ میں کھانے کی ہو اور جو فضلہ کہ بچ رہا ہو اس کو ہضم کرے۔ اور اس سے مواد پیدا ہو یہ حالت اکثر کر کے ان لوگوں کو عارض ہوتی ہے۔ کہ وقت نہ ملنے غذا کے بے قرار ہو جاویں اور غشی کے قریب ہو جاویں۔ علاج اس کا یہ ہے کہ ہر صبح کو ترش لقمہ کھاویں اور پیٹ کو خالی نہ چھوڑیں اور جہانک سوء مزاج معدہ کا ہو اور مواد پردہ دل میں معدہ کے گھس رہا ہو وہاں ایارج فیقرا شربت افسنتین کے ساتھ دینا از بس مفید ہے ایسا ہی ہلیلہ زرد کا استعمال ہے کہ مواد کو جگہ پر سے اکھیڑتا ہے **فصل وجع المعدہ** یعنی درد معدہ کا سبب سوء مزاج معدہ

کاہو اس کا بیان ہو چکا ہے کہ اگر ورم یا رحم معدہ سے ہو آگے بیان ہوگا اگر زیادتی ریح سے ہو ڈکار کثرت سے آویں گے اور ہچکی اور قراقر شکم میں پیدا ہوا ور جبکہ غذا معدہ میں جا ٹھہرے گی درد بائیں طرف کو ظاہر ہوگا علاج سینک معدہ پر کریں اور جوز بوا گلاب میں جوش کر کے پلاویں اور پودینہ چبانے کا حکم دیں کہ ڈکار کھل کر ہووے اور اگر ریح غلیظ ہو کہ ڈکار مفید نہ پڑے تب مسہل بلغم دیں اور سب حال میں ہضم نیک ہونے کے واسطے کوشش لازم ہے۔ اور سینگی اگ کی جس کو تونبڑی کہتے ہیں لگانی مقام کوڑی پر ازبس مفید ہے۔ فائدہ۔ سکنجبین گلاب یا پانی میں ملا کر اکثر معدہ میں اثر کامل رکھتی ہے خواہ کسی سبب سے ہو واضح ہو کہ ایسا ہوتا ہے کہ مادہ درد کا معدے کی بلغم رقیق یا شور ہوا ور کچھ دوا سرد دی جاوے اور وہ دوا تحلیل سے بلغم کے مانع آوے اور کچھ درد میں تسکین معلوم ہوا ور گمان کیا جاوے کہ مادہ گرم ہے اور علیٰ ہذا القیاس اگر مادہ گرم سبب درد ہوا ور کوئی دوا گرم دی جائے اور وہ انجرہ کو تحلیل کرے اور ریاح کو پراگندہ کرے اور گمان کیا جاوے کہ مادہ سرد ہے پس یہ دونوں صورتیں باعث غلطی کے ہوں اور انجام میں سرفہ کا سبب ہو۔ لہذا واجب ہے کہ اور نقصان بھی ملحوظ رکھیں اور ایسے چھوٹے فائدہ پر قریب نہ کھاویں۔ اور اگر درد کا سبب زیادہ کھانا ہو یا کھانے کی تیزی ہو اس کا علاج قے سے نکال ڈالنا ہے اور جہانکہ زیادہ کھا نیسے ہوا ہو۔ کئی دن تک اس میں غذا دینے میں کمی کریں اور جہاں کہ غذا کی تیزی اور بھرائی کا سبب ہو اس میں وہ غذا دیں جس کی کیفیت نیک ہو اور اگر سبب درد معدے کا ضعف معدہ کا سبب ہو نشان اس کا یہ ہے کہ درد پیٹ بھرے پر پیدا ہوا ور جب تک کہ قے یا دست نہ آوے درد بدستور رہے علاج مقویات معدہ کی دیں اس واسطے نوشدارو مفید ہے۔ اور اگر ضعف معدہ کا سبب جمع ہونے مواد کے ہو معدے کو پاک کریں اور قرص انیسون اور قرص کرکب اس کو نفع مند ہے اور اگر سبب درد معدہ کا زیادتی معدے کی ہو نشان اس یہ ہے کہ کمتر سبب سے درد پیدا ہو جایا کرے مثلاً غذا کے بخارات سے یا غذا کے کھانیسے یا مواد کی تلی میں سے معدہ کے گرنے سے یا پانی سرد کے پینے سے حالانکہ معدہ میں کسی طرح کا فتور نہ پڑا ہوگا۔ علاج۔ ایسے حال میں معدہ کی غلیظ کریں شربت پوست خشخاش کا پلانا اور کلہ پایا کھلانا مفید ہے اور ایک قسم درد معدہ کی ہے کہ خالی پیٹ اور نہار پر پیدا ہوا ور جب غذا کھائی جاوے ٹھہر جاوے یہ تین طور پر ہوگا ایک یہ کہ غلیظ ریح زود کرے اور پیٹ خالی ہو سبب اس کا یہ ہے کہ بھوک کی گرمی سے رطوبت تحلیل ہو کر ریاح بنجاوے دوم یہ کہ خالی پیٹ میں صفرا جگر سے معدہ پر گرے سوم یہ کہ سودا تلی سے کوڑی

پر گرے اور زیادہ حد معمولی سے ہو یا ساتھ تیزی کے ہو جو کہ ریح سے ہو گا نشان یہ ہے کہ ڈکار کے
آنے سے درد ہلکا ہو جاویگا اور نشان اقسام کے نہ ہوں گے اور جو صفرا یا سودا سے ہوگا اس کا
بیان گذرا اگر صفراوی ہیں سوزش کوڑی کے اوپر معلوم ہو گی علاج ریحی میں تنقیہ کریں اور تقویت معدہ
کی ضروری سمجھیں اور سوداوی میں تعدیل تنقیہ اور فصد اسیلم دائیں ہاتھ سے کریں اور سوداوی میں
اگر مادہ کی کثرت ہو تنقیہ کریں۔ اور فصد اسیلم بائیں ہاتھ سے کھولیں اور اگر تیزی حبس معدہ
کے سبب ہو تخدیر غلیظ روح کی کریں۔ **فصل ضعف الہضم و تخمہ کا بیان** ان تینوں بیماریوں کا
سبب ایک ہے۔ لیکن اگر سبب کم ہے ضعف ہضم پیدا ہو گا اور اگر گو بہت قوی ہے تخمہ بدہضمی ظاہر
ہو گی اور اگر درمیان میں ہے سوء ہضم پیدا کرے گا یعنی ہضم کے مابین فساد ہو گا نشان ضعف کا یہ ہے
کہ غذا معدہ میں دیر تک رہے کہ بعد دیر کے کہ ہضم پا کر اتر جاوے اور نشان سوء مزاج کا یہ ہے کہ غذا بخوبی
ہضم نہ ہو اور رستے یا دست کی راہ سے نکل جاوے۔ علاج۔ جیسا کہ سبب دیکھیں اس کے بموجب تدارک
کریں فائدہ جبکہ غذا پیٹ میں بارہ گھنٹہ حد سے کم نہ رہے یا بائیس گھنٹہ سے زیادہ رہے تندرستی
نہیں معلوم ہو کہ سکنجبین سفرجلی میں سونٹھ پیس کر پلاویں اور سب قسم کی بیماریوں معدہ میں جو گرمی سے نہ
ہوں دیویں۔ مفید پڑے گی اور اگر سکنجبین ایک سیر ہو تو اس میں سونٹھ ایک اوقیہ چاہیئے۔

فصل بیان ہیضہ میں یہ بیماری وہ ہے جس میں مواد فاسد اور کچا بدن سے معدہ میں آوے
اور معدہ سے دستوں اور قے کی راہ سے نکلے اور نکلنے میں اس کے شدت ہو اور کبھی قے نہ ہووے
صرف دستوں کی راہ سے نکلے مگر جی متلانا ساتھ ہو اگرچہ یہ مرض بہت تیز اور خطرناک ہے۔ لیکن
زیادتی اسہال اور ضعف اور نبض کا بند ہو جانا اور ہاتھ پاؤں کے کشیدہ ہو جانے سے خوف کرنا
چاہیئے اگر تدبیر معقول ہو تو یہ عوارض جلد دفع ہو جاویں گے علی الخصوص اگر بیمار بچہ ہو حاصل یہ کہ علاج
کرنیوالا دلیر ہو اور شدت سے عوارض کے خوف نہ کرے علاج جس سبب سے ہو اس امر کی کوشش
کریں کہ بالکل مواد دست اور قے کی راہ سے نکل جاویں۔ ہرگز مواد کو نکلنے سے بند نہ کریں بلکہ
اگر جانیں کہ ساتھ رکاوٹ کے آتا ہے تو نکلنے میں قے اور مسہل دوائیں دے کر روانگی کریں اور جبکہ
ضعف سے خوف ہو بند کرنا مضائقہ نہیں۔ اس واسطے پوست لیموں کا منہ میں رکھنا بڑا اثر رکھتا ہے
اور جہاں تک تشنگی و گرمی زیادہ ہو تریاق فاروق اور گرم دوا ہرگز نہ دیویں اور یہ چیزیں سب حال میں
دینی جائز ہیں از آں جملہ کہ بیمار کو حرکت نہ دیں۔ اور غذا کی قسم نہ کھلاویں الا اگر بڑی ضرورت پڑے
ناچاری ہے اور جس طرح ہو سکے فکر سلانے بیمار کی کریں کہ اس بیماری میں بہتر ہونے اور نہ کھانے

اور نہ حرکت کرنے سے کوئی علاج بہتر نہیں اور جب کہ نیند آوے اور مواد نکلنے سے رہ جاوے واسطے قوت کے غذا بہت لطیف اور کم دیویں فائدہ کا عوام غلطی میں پڑے ہوئے ہیں کہ صبح کے وقت آخر شب کو تپ آتی ہے اس سے خوفناک ہوتے ہیں اور بے تحاشہ تریاق فاروق اور رونگ وغیرہ گرم دوائیں دیتے ہیں یہ بیمار ان کے استعمال سے گرفتار تپ کا ہو جاتا ہے۔ واضح ہو کہ ایک قسم کی ہے جس کو زنگاری کہتے ہیں۔ یعنی اس میں نیلا پانی تپ سے آتا ہے اور اس سے آدمی مر جاتا ہے اور غشی اور ضعف اس کے ساتھ لازم ہوتی ہے خواہ وہ رات کو واقع ہو خواہ دن میں اگر متلانے میں پانی سرد پلایا جاوے البتہ سمیت میں اس کی کمی ہو جاتی ہے خلاصہ یہ کہ وہ تپ جو آخر شب میں ہو اگر اس کے ساتھ غشی وغیرہ عوارض پیدا ہوں تب تریاق فاروقی دینی مناسب ہے اور جو نہ ہوں کچھ نہ دیں اور طبیعت پر چھوڑیں اور پہر تک کھانا نہ دیویں۔ اور جہاں کہ غشی پیدا ہوئی ہو دھوئی تلی کے تیل میں جوزبویہ ملیں کر نیم گرم سارے بدن پر ملنا نہایت مفید ہے۔ **فصل نقصان و بطلان شہوت طعام کا بیان** یعنی بھوک کم ہو جانا یا بالکل بھوک جاتی رہنا سبب ان دونوں بیماریوں کا ایک ہی ہے اگر سبب ضعف ہے موجب کم ہونے بھوک کا ہوگا۔ اور اگر قوی ہوگا بالکل بھوک کھو دیگا۔ اسباب بھوک کے کم ہو جانے یا جاتے رہنے کے بہت ہیں اوّل سوء مزاج سے کہ معدہ یعنی مقام کوڑی میں پیدا ہو خواہ گرمی سے خواہ سردی سے۔ دوسری جمع ہونا اخلاط کا معدہ میں تیسری سارے بدن میں خلط کی افزائش اور یہ باعث نہ لینے اعضاء کا غذا کو جگر و معدہ سے ہو چوتھی کثافت مسام اور سختی جلد بدن کی کہ تحلیل ہونے نہ دیوے مواد بدن کو پانچویں ضعف ہو جانا جگر کا یا سدہ پڑ جانا ہے درمیان جگر اور ماساریقا کے چھٹے اس راہ میں کہ درمیان کوڑی اور تلی کے ہے سدہ پڑ جاوے یعنے ڈاٹ مواد کی لگ جاوے ساتویں یہ کہ فم معدہ یعنے کوڑی کی حس جاتی رہے نشانیاں سادہ اور مادی وغیرہ کی ظاہر ہیں۔ لیکن وہ جو بسبب نہ گرنے مواد کے معدہ پر ہو اور سبب اس کا بند ہونا اس راہ کا ہو جس سے سودا معدہ سے تلی پر آتا ہے یا جس جگہ کہ سبب حس کا جاتا رہنا فم معدے کے سبب کسی آفت دماغی کے ہو دونوں حال میں معدہ کے افعال صحیح و سلامت ہوں گے اور ان دونوں صورتوں میں آپس میں فرق رہے کہ وہ جو بسبب نہ گرنے سوداء کے معدہ پر ہو ترشی کے کھانے سے فوراً بھوک پیدا ہوگی اور جو کہ بسبب جاتے رہنے حس معدہ کی سے ہو اس میں ترشی کھانے سے کچھ اثر بھوک کا ظاہر نہ ہوگا فائدہ جب کہ اعضاء بدن کے غذا کے محتاج

ہیں وہ غذا رگوں سے مانگتے ہیں اور چوستے ہیں ایسا ہی رگیں جگر کو اور ماساریقا کو اور ماساریقا معدے کو اور بسبب اس کے فم معدہ کا تیز حس یعنی بڑی دریافت والا بھی مانگنے غذا سے خبردار ہوجاتا اس میں سودا تلی سے معدہ کے سر پر گرتا ہے۔ اور اس کو اپنی ترشی اور کسیلاپن سے خبردار کرتا ہے اور اجزاء معدے کے اس کے سبب سے سمٹ جاتے ہیں اس حالت کا نام بھوک لگنا ہے جب کسی امر میں امور مذکور سے فرق پڑتا ہے قصور بھوک میں ظاہر ہوتا ہے۔ علاج ساذج یعنی سوء مزاج سادہ میں تعدیل اور مادی میں تنقیہ اور جہاں سبب بند ہوجانا مساموں بدن کا ہو وہاں واسطے کھولنے مساموں کے تمام کریں اور جو کہ ضعف جگر سے ہو اس میں جگر کی تقویت کریں اور جو کہ بسبب بند ہوجانے اس راہ کے ہو جو کہ معدے اور تلی میں واسطے آنے دوا کے مقرر ہے۔ تنقیہ سپرز یعنی تلی کا کریں اور تدبیر کھولنے تلی کی سختی اور بڑی ہوجانے کی کریں۔ اور جہاں کہ جاتا رہنا حس فم معدہ کا سبب ہو اس میں دماغ کی تقویت کریں کیونکہ ایک ایک پٹھا دماغ سے فم معدہ پر آتا ہے۔ فائدہ کبھی ایسا ہو کہ خون کی کمی اور ترک عادت و غم و فکر و باعث فتور پڑنیکے کمی اشتہا ہو علاج استعمال کرنا ہر تدبیر مناسب ہر ایک سبب کا چاہیئے۔ اور اگر گرم ردوہ سبب جاتے رہنے اشتہا کے ہوں ان کا علاج کریں ایسا ہی ہر صورت میں دفع سبب کا لازم جانیں سکنجبین سفرجلی اور شربت لیموں پودینہ بھوک پیدا کرنیوالے ہیں **فصل فساد شہوت میں**۔ یہ ایک بیماری ہے جس میں انسان نہ کھانے والی چیزوں کے کھانے کی خواہش کرے مثلاً مٹی وغیرہ کی چنانچہ اکثر عورتوں حاملہ کو یہ مرض پیدا ہوتا ہے یعنی ایک عورت کو دیکھا ہے کہ روئی اور کاغذ کھانیکی عادت کرتی تھی سبب اس کا یہ ہے کہ معدہ میں اخلاط فاسد جمع ہوتے ہیں علاج تنقیہ معدہ کا ہے اور عورتوں حاملہ کو ان کی طبیعت پر چھوڑ دیں۔ کہ ان کی یہ بیماری تین مہینے گذرنے سے حمل پر بالکل جاتی رہیگی اور فساد شہوت جس میں مٹی کھانے کی خواہش ہو اس میں چبانا ہڈیوں بھونی ہوئی تیترا اور روئی اور بچہ مرغ کا اور اجوائن اور زیرہ کا چبانا اور اس کا پانی نگلنا **فصل شہوت کلبی میں** یہ وہ بیماری ہے کہ آدمی ہر چند کھاوے مگر سیر نہ ہو سبب اس کا سوء مزاج سرد کثیف کرنے والا بلا افراط کے ہے جو کہ فم معدہ پر واقع ہو۔ نشان اس کا کمی تشنگی اور زیادتی نفخ کی ہے علاج فم معدہ کو گرم کرنا ہے اجوائن کے چبانے سے ایسا ہی ہے ملنا سنبل الطیب اور جوزبوا کا فم معدہ پر پس اگر مادہ بلغم کا سبب ہو پہلے تنقیہ ضروری ہے اور

اگر سودا فم معدے پر تلی سے بکثرت گرے اور سبب اس بیماری کا ہووے اس صورت میں فم معدے پر جلن خالی پیٹ میں ہوگی اور جب تک کہ غذا آوے جاویگی وہ جلن بدستور رہے گی علاج اس کا تنقیہ سودا کا ہے اور باسلیق اسیلم کی فصد دائیں ہاتھ سے کرنی اور آونیتری تلی پر لگانی ہے اور اگر سبب اس کا گرمی معدہ کی یا سارے جسم کی ہو جو کسی سبب سے پیدا ہوتی ہو نشان اس کا یہ ہے کہ اوّل وہ سبب ظاہر ہوگا علاج اس کا دور کرنا اس سبب کا ہے اور اگر یہ بیماری بلغم کے گرنے سے معدہ پر دماغ کی طرف سے ہو کہ وہاں آگ زش ہو جاوے تب پہلے پیدا ہونے اس بیماری سے ڈکار ترش اور نزلہ پیدا ہوگا علاج اس کا نزلہ کا روکنا ہے اور اگر انتڑی میں کرم پیدا ہوں اور وہ اس غذا کو جو انسان کھاوے کھا جایا کریں۔ اور بدن کو غذا نہ ملے اور اس سبب سے شہوت کلبی پیدا ہو۔ اس کا نشان وعلاج بحث کرم میں مذکور ہے ؛

فصل جوع البقر میں یونانی زبان میں اس بیماری کا نام بولیموس ہے یہ ایک بیماری ہے جس میں بھوک نہ لگے تا بحدیکہ ایک نوالہ کھانے کو دل نہ چاہے اور ساتھ اسہال کے اعضاء غذا کو مانگتے ہوں نشان اس کا یہ ہے۔ کہ اعضاء لاغر ہو جاویں اور قوت بدن میں نہ رہے۔ اور کچھ سبب ومرض معلوم نہ ہو اگر یہ مدت تک رہے غشی پیدا کرے علاج غشی کے حال میں علاج غشی کا کریں اور بعد بموجب سبب کے دوا دیں اور جبکہ قوت بیمار میں نہ ہو۔ ہرگز تنقیہ دلیری نہ کریں۔ خلاصہ یہ ہے کہ تعدیل وتقویت معدہ کے سبب تدابیر سے عمدہ تر جانیں فصل جوع الغشی یہ عبارت ہے اس سے کہ انسان کو بھوک کی سہار نہ ہو اس بھوک کے وقت غذا نہ ملے تو بیہوش ہو جاوے علاج ایسے حال میں غذا موجود ہے اور غذا بیمار کی وہ روٹی جو کہ کھٹ میٹھی یا انار اور سیب کے پانی میں تر کی ہوئی ہو دیویں کہ اس سے تقویت معدہ کی ہو فصل عطش مفرط میں یعنی غلبہ پیاس کا یہ دو قسم پر ہے۔ صادق وکاذب صادق یعنی سچّی پیاس وہ ہے کہ طبیعت واسطے بجھانے گرمی اور عوض رطوبت کے پانی کی خواہش کرے نشان اس کا فم پر ظاہر ہونا گرمی اور خشکی کا ہے اور سرد پانی سے تسکین پیاس میں نہ ہونا جھوٹی پیاس وہ ہے کہ بلغم شور یا بلغم حصّی یا سوائے احتراقی معدہ میں جمع ہو اور طبیعت اس کے ہونے کے واسطے وہاں سے پانی مانگے نشان اس کا یہ ہے کہ سرد پانی سے پیاس میں تسکین نہ ہو اور جیسا کہ مادہ جمع ہوا ہو اس کا مزا منہ میں رہا کرے اور ایک خاصہ جھوٹی پیاس کا یہ ہے کہ اگر پیاس پر صبر کریں اور پانی نہ پیویں پیاس ویسی ہو جائیگی علاج جہاں کہ گرمی پیاس کا سبب ہو اوّل تحقیق

کریں کہ وہ گرمی معدہ میں ہے یا جگر میں یا سینے میں یا شش میں یا دل میں بعد اس کے جس قسم کی گرمی معلوم ہو اس کی تدبیر کریں اور واضح ہو کہ گرمی شش اور سینہ دل کو ہو تو دوا کا سونگھنا اور سرد چیزوں کا سونگھنا بہت مفید ہے اور گرمی جگر اور معدہ کو پانی چنانچہ یہی سبب فرق کرنے کا اس باب میں کہ سکنجبین گرمی اعضائے دم میں ہے یا اعضائے غذا میں اور جہانکہ نشان مواد سرد کے ظاہر ہوں اس میں علاج یہ ہے کہ اس کو گرم پانی میں گھولکر پلاویں اور قے کرادیں مگر جہانکہ بلغم شور سبب گرمی کا ہو وہاں سوائے پانی سونف کے اور کوئی چیز گرم کا دینا روا نہیں اور جہانکہ خشکی کا باعث ہوئی وہاں ترطیب کریں اس واسطے روغن بادام بہتر ہے۔ اور وہ جو تپ سے ہو یا جگر سے پیدا ہو وہاں علاج تپ و ورم کا چاہیئے۔ فائدہ۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ خون بہت نکلنے سے پیاس زور کرے سبب اس کا زور کرنا صفرا کا ہے بلکہ مچھلی کے کھانے سے پیاس ظاہر ہو کہ چیپ اس کا معدے کو چمٹ رہتا ہے اول صورت میں تدبیر گرمی کی اور دوسری میں تدبیر بلغم کی دفع کی بکار اکثر برف کے کھانے سے پیاس زور کرتی ہے شربت لیموں اس کو مفید ہے یا گرم پانی تھوڑا تھوڑا پینا علیٰ ہذا القیاس بہت ایسی چیزیں ہیں کہ جن کے کھانے سے پیاس پیدا ہو تدبیر اس کی یہ ہے۔ کہ ملاحظہ مزاج کا کرے تسکین کریں۔ **فصل** ورم معدہ اور وہ جس مواد سے کہ ہو درد اور تپ کے ساتھ ہوگا اگر گرم مواد میں درد اور تپ نے زور کی ہوگی اور سرد میں کمتر اور نشانیاں ہر ایک قسم کی ظاہر ہوں گی **علاج** گرم مواد میں فصد کریں اور قے و مسہل قوی سے بچیں اور اگر طبیعت میں قبض ہو مغز فلوس و انبلی پلاویں اور تین روز کے بعد آٹا جو کا اور گلخیرہ کو گلاب میں پیس کر لیپ کریں اور جہانکہ مادہ سرد ہو اول اس کی منضج دیں اور انگور کے درخت کی لکڑی کی راکھ اور سعد و اذخر یعنی سونٹھ اور شورہ سرکہ میں ملا کر لیپ کریں اور اگر دست لانے کی حاجت پڑے مغز فلوس کا جوشاندہ زوفا میں ملا کر پلاویں اور جو کہ مواد سوداوی سے ہو اس میں سختی ورم کی ہوگی اور اگر گرمی خالی ہو تو ارنڈی کا تیل اور مغز فلوس ملا کر دیں تین دن کے استعمال میں سختی رفع ہو جاوے۔ **فصل دبیلۃ المعدہ میں** یہ عبارت اس ورم معدہ میں سے ہے جس کا مادہ تحلیل ہو کر جمع ہو جاوے اور اس میں پیپ پڑے پس اگر ورم گرم ہو اس کا نام خراج ہے اس ورم کے پک جانے کا نشان وہ ہے جو کہ ذات الجنب میں بتایا گیا ہے علاج جب کہ مادہ جمع ہونے پر ہو میتھی اور تخم کنوچہ اور بادام تلخ کو کوٹیں اور ارنڈی تلخ کو پیس اور ارنڈی کے تیل میں ملا کر لیپ کریں کہ وہ پک کر پھوٹ جاوے

اور جو اس تدبیر سے نہ پھوٹے تو گرم پانی بیمار کو پلا کر گرم کو دبا دیں تاکہ پھوٹ جاوے۔ اور پھوٹنے کے بعد شہد اور شیر اور شکر میں ملا کر پلا دیں کہ وہ معدے کو پاک کرے اور بعد پاک ہونے کے کندر دم الاخوین و انار کی کلی و کہربا و گل ارمنی کو کوٹ کر کھلا دیں کہ مفید پڑیگی **فصل قروح وبثور معدہ** میں یعنی زخم اور پھنسی جو معدے میں ہو نشان اس کا درد اور سوزش کا ظاہر ہونا ہے وقت کھانے ترش و تیز چیزوں کے اور اس میں فرق کرنا کہ زخم اور پھنسی معدے کے منہ پر ہے یا اس کے گہراؤ میں مقام درد سے ظاہر ہے۔ علاج فصد کرادیں اور بعد فصد کے ابتدا میں وہ جو ورم میں گذرا کام میں لاویں اور گائے کالی کی چھاچھ قدرے گلسرخ اور جو کے بیج اور طباشیر ملا کر لینی فائدہ کریگی اور جب پھنسی پھوٹ جاویگی ان جلا دینے والی چیزوں کو استعمال کریں کہ ورم میں مذکور ہوئیں اور بعد اس کے فکر بھرانے زخم کا چاہیئے مگر ہر حال میں تنقیہ سے غفلت نہ کریں کبھی وہ دوائیں جو زخم کو پاک کریں اور گاہے وہ دوائیں دیں جو بھر لاویں اور خیار شنبر کاسنی کے شیرہ کے ساتھ دینا بھی مفید ہے **فصل نفخہ معدہ** میں۔ یعنی پیٹ پھولنا سبب اس کا سوء مزاج سرد سادہ ہوتا ہے یا کھانے کا بگاڑ جمع ہونا خلطوں کا معدہ میں نشان و علاج اس کا ضعف ہضم میں مذکور ہوا جزبوا گلاب میں جوش کرکے پلانا اس بیماری کو مفید ہے۔ **فصل جشاوتشاؤب وتمطی** میں یعنی ڈکار ترش اور جمائی اور انگڑائی کا آنا۔ سبب ان تینوں کا کثرت بخارات کی اور پیدایش ریح کی معدے میں اور بدن میں ہے علاج اس کا تنقیہ ہے اور لیک کرنا ہضم کا اور سونف کا باریک پیس کر گلقند میں ملا کر کھلانا یا مصطگی شہد میں ملا کر دینا اثر کامل رکھتا ہے۔ **فصل قے وتہوع وغثیان وتقلب نفس** میں قے سے یہ عبارت ہے کہ کچھ معدہ سے منہ کے راہ سے نکلے اور تہوع وبکائی سے اور غثیان جی متلانے سے عبارت ہے پس گر یہ ہمیشہ رہے اس کا نام تقلب نفس ہے اور غثیان کو غشی بھی کہتے ہیں۔ علاج جس خلط کا غلبہ دیں اس کا تنقیہ کریں اور سکنجبین کو گرم پانی میں ملا کر پلانا اور قے کروانا بشرطیکہ کوئی مانع نہ ہو خوب ہے اور اگر مواد کسی اور عضو سے معدہ پر گرتا ہے اصلاح اور تنقیہ اس عضو کا ضروری ہے اور جو قے کہ ہیجان کے طور پر آوے۔ ہرگز اس کو بند نہ کریں جو دوائیں کہ صفراوی قے کو دور کریں یہ ہیں آملہ کہربا طباشیر جو کے ستو تنہا دیں یا ملا کر دوا کہ بلغمی قے کو دور کرے اور معدے کو طاقت دے عود لونگ مصطگی پودینہ خشک ایک ایک درم کوٹ چھان کر گلقند دس درم میں ملا کر دیویں ضماد کہ سوداوی قے کو مفید ہے۔ لاون۔ اکلیل الملک اشنہ برگ مورو نزشراب خالص میں ملا کر معدہ و سپرز پر لگاویں

اور قرص ایلاوس سے زیادہ مفید قے بلغمی و سوداوی کو کوئی نہیں فائدہ سینگی بدون پچھنے کے ناف کے پاس اور شانوں کے درمیان لگانی اور ہاتھ پاؤں کو ملنا اور نیند کا لانا دفع کرنے میں قے کے بڑا مفید ہے۔ فائدہ جبکہ سبب قے کا فساد غذا ہو فاسد غذا کو بالکل نکالنا چاہیے باقی اور دوا پلا کر مسہل دیکر اور اگر قے کا سبب ضعف معدہ ہو۔ تقویت معدہ کی لازم ہے اور اگر پیدائش گرم کی ہو گرم کے نکالنے کی تدبیر کریں۔ **فصل قے الدم میں یعنی خون کا آنا قے میں** یہ دو طرح سے ہوتا ہے ایک تو یہ کہ کوئی رگ مری کی یعنی غذا اتارنے کی نلی کی یا معدہ کی ٹوٹ جاوے یا پھٹ جاوے یا اس کا منہ کھل جاوے اور نشان اس کا ہونا آفت کا مری یا معدے میں اور دونوں شانوں کے درمیان خاص نشان زخمی ہونے مری کا ہے۔ علاج۔ باسلیق اور بموجب حاجت کے خون لیویں اور جہانتک خون بکثرت جو ایک سیر تک نکالنا جائز ہے۔ اور ہاتھ پاؤں کا باندھنا اور پنڈلی پر سینگی لگانا مفید ہے اور مویز منقہ دانہ کھانا بند کر دیتا ہے اس خون کو جو کہ منہ سے آتا ہو دوم یہ کہ جگر یا سپرز پر کچھ آفت پہنچے اور وہاں سے خون معدے پر گرے اور راہ قے سے نکلے۔ نشان اس قسم کا یہ ہے کہ آفت جگر یا سپرز پر پیدا ہو۔ اس کا علاج بھی فصد ہے اور عضو آفت رسیدہ کی اصلاح کرنی اور اس قسم میں خون تھوڑا تھوڑا فرق دیکر لینا چاہیے لیکن اگر زور مواد کا بہت دیکھیں تو ایک بار بہت لے سکتے ہیں اگر سبب قے الدم کا زخم معدہ کا ہو اس کی تدبیر سابق مذکور ہوئی۔ فائدہ۔ جبکہ سینہ پر ضرب پہنچے اور اس سبب سے قے الدم آوے اول فصد کریں اس کے بعد مغاث و اقاقیہ و گل ارمنی و ایلوا بول مورد کے پانی میں ملا کر مقام ضرب پر باندھیں **فصل جمود الدم و اللبن میں یعنے جم جانا خون یا دودھ کا معدہ میں** جانو خون جبکہ کسی اور عضو سے معدے پر گرے اور وہاں سے وضع نہ ہو اور گرمی معدہ کے سبب وہاں جم رہے اور ایسا ہی اگر دودھ پیا جاوے اور سردی سے معدہ کی یا کسی اور چیز کے استعمال کے بعد پئے دودھ کہ جم جاوے۔ مثلاً پنیر مایہ دودھ پینے کے بعد کھایا جاوے۔ نشان دونوں کا یہ ہے کہ غشی اور سرد عرق ظاہر ہوگا اور کبھی ساتھ اس کے لرزہ بھی ہوگا۔ علاج سویہ اور پودینہ جوش کریں اور اس میں سکنجبین ملاویں اور گرم گرم پلاویں۔ اور پنیر مایہ سب حیوانات کا علی الخصوص خرگوش کا پگھلانے خون اور دودھ جمے ہوئے کے واسطے مفید ہے۔ چنانچہ خاصیت اس کی یہ ہے کہ خون یا دودھ پتلے کو بستہ کر دیتا ہے ایسا ہی جو کہ بستہ ہو پگھلا دیتا ہے فائدہ اکثر کر کے بچوں دودھ پینے والوں کے معدے میں دودھ جم جاتا ہے اور اس کا سبب دائی کی برائی یا ضعف معدہ ہوتا ہے۔ علاج

اس کا بعد بچھلانے کے یہ ہے کہ اس دائی سے بچّہ کو الگ کریں عوض اس کے اونٹنی یا گائے یا بکری کا دودھ دیا کریں۔ اور جس جانور کا دودھ دیں اس کو سداب یا قیصوم کھلا دیں اور اگر دائی کا علیحدہ کرنا ناممکن ہو اس کی غذا کی اصلاح کریں اور گاہے قدرے تریاق فاروق اس کو دیں اور بچہ کو کھلا دیں اور پیٹ بھرے پر دودھ نہ دیں اور بچہ کا پیٹ لپیٹا رکھیں اور پودینہ خشک بقدر پانچ درم گے کھانا فوراً دودھ جمے ہوئے کو کھلا دیتا ہے **فصل فواق میں یعنی ہچکی کا بیان** اگر اس کا سبب کھا جانا ہو تو کھانے کے بعد ظاہر ہوگی۔ تب علاج اس کا یہ ہے۔ کہ غذا کو فوراً نکال ڈالیں اور تنقیہ کی دوائیں دیں۔ اور کبھی ایسا ہو کہ الائچی اور پودینہ سے تھم رہے اور گاہے خود بخود تھم جاوے اور اگر سبب اس کا ریح ہو تو وہ بعد کھانے ریح اٹھانیوالی چیزوں کے اندر بدہضمی کے پیدا ہوگی۔ یہ قسم بچوں کو بہت عارض ہوتی ہے علاج وہ اشیاء جو ریح کے واسطے مفید ہوں استعمال کریں اور اگر اس کا سبب کوئی خلط تیز کا غلبہ یا دوائی تیز کا کھانا ہوا ہو علاج اس کا یہ ہے کہ پہلے سکنجبین اور گرم پانی پلا کر قے کرا دیں اور بعد اس کے اصلاح کے واسطے لعاب اور شیرہ جات سرد و تر دیویں اس قسم میں گرم پانی روغن بادام ملا کر گھونٹ گھونٹ پینا اور مسکہ کھانے میں ڈال کر بہت فائدہ رکھتا ہے۔ اور اگر سبب اس کا بلغم ہو کہ معدہ کی سطح پر چمپٹ رہا ہو نشان اس کا یہ ہے کہ منہ سے پانی جاری رہے اور ہضم فاسد ہوا اور ڈکار ترش آوے علاج اس کا تنقیہ ہے مسہل ایارج دیگر اور اگر اس کا سبب سوء مزاج سادہ ہو نشان اس کا ظاہر ہوگا علاج اس کا گرم پانی گرم دوا کا استعمال ہے خواہ پینے میں خواہ لگانے میں خواہ کھانیں اور اس قسم میں ریحی اور بلغمی میں بہتر تدبیر دم کا رکنا ہے۔ اور چلانا اور غصّہ ہونا اور حرکت شدید کہ جس سے روح کو حرکت پیدا ہوا اور اگر اس کا سبب ورم جگر یا معدے کی ہووے۔ نشان و علاج اس کا سبب ورم جگر و معدہ میں دیکھیں۔ **فائدہ** چھینک کا لانا اکثر حال میں مفید ہے ایسا ہی پانی پودینہ کا یا ترش انار کا پینا اور ریشہ کو گلے میں لٹکانا اور ڈرانا اور مصطگی اور دارچینی کو جوش کر کے پلانا مفید ہے۔ **فصل انقلاب معدہ میں** یہ عبارت اس سے ہے کہ جو آدمی کھاوے ہضم ہو کر قے کی راہ نکل جاوے اور سبب اس کا خراش اس رودہ کا ہے جو کہ معدہ سے متصل ہے صورت اس کی یوں ہے کہ جب آخر ہضم کے وقت غذا طرف انتڑی کے نہ جانے دے یہ ناچاری قے کی راہ سے نکل آوے اس کا علاج اور ہیج کا یکساں ہے **فصل قلق معدہ میں** یہ عبارت ہے اس سے کہ معدہ میں بیقراری ظاہر ہوا اور آدمی کو ایک ایسی حالت پیدا ہو۔ جیسے کہ گرم راکھ پر لوٹ رہا ہے۔ اس کا نام کرب المعدہ بھی ہے علاج موجب خلط کے تنقیہ کریں

اور موافق سبب کے اصلاح ضروری ہے **فصل اختلاج المعدہ** کا پھڑکنا علاج بموجب خلط کے تنقیہ کریں اور سبب اس حال کا گرم ہو اسکو نکالیں۔ **فصل وجع الفواد** میں یہ ایک درد شدید ہے کہ معدہ کے سر پر پیدا ہوتا ہے کہ سرد ہونا ہاتھ پاؤں کا اور غش آنا اس کو لازم ہے۔ علاج وہ جو درد معدہ میں مذکور ہوا عمل میں لاویں۔ **فصل حرقۃ المعدہ** میں سبب سوزش معدہ کا اگر روٹی فطیرہ کا یا کچے میووں کا کھانا یا بند ہونا رطوبات خام کا معدہ میں ہو نشان اس کا یہ ہے۔ کہ پہلے چیزیں غلیظ اور رطوبت دار کھائی ہونگی اور بھوک میں سوزش کم ہوگی اور اگر سودا کے گرنے کے باعث ہوگی جبکہ وہ تلی سے معدہ پر گرے گا بھوک زور کرے گی اور چکنائی کے کھانے سے ٹھہر جاوے گی۔ اور وہ جو غذائے غلیظ کے استعمال سے پیدا ہو اس کا علاج قے ہے اور سبک غذا دینا اور معدہ کی تقویت کرنا اور سوداوی میں فصد اسلیم یا باسلیق بائیں ہاتھ کی کرنا اس کے بعد مربائے ہلیلہ اور سکنجبین دینا۔ **فصل استرخاء المعدہ** میں یہ بیماری دو صورت پر ہوتی ہے اول یہ کہ ڈھیلا پن معدے میں ہو اس کا نشان ہضم میں فساد پیدا ہونا اور سینہ کا اونچا ہو جانا دوم یہ کہ وہ چیزیں جن کے وسیلے سے معدہ اور اعضاء سے بندھا ہوا ہے ڈھیلے پڑ جاویں نشان اس کا یہ ہے کہ معدہ اس طرف کو جھک آویگا جو کہ خلاف اس طرف کے ہوگی جس طرف کو وہ چیزیں ڈھیلی ہوئی ہوں گی کیونکہ معدہ بہ مثال خیمہ کے چاروں طرف سے بندھا ہوا ہے اور اس کی بندش ایسی چیزوں سے ہے کہ مثل رسی کی ہیں ایک اس میں سے ہانس میں بندھی دوسری پشت میں تیسری دائیں کو۔ چوتھی بائیں کو جس جانب کو معدہ جھک پڑے گا اس جانب کو بوجھ معلوم ہوگا۔ علاج جو کہ استرخاء اور فالج کا ہے بکار لاویں اور لطیف غذا دیویں اور خوشبو اور قابض استعمال کریں۔ اور جو کہ بحث تحلیل تشنج معدے میں مذکور ہے عمل میں لاویں۔ **فصل تحلیل نسج معدہ** میں یعنی ڈھیلا ہونا بناوٹ معدے کا یہ بڑا استرخاء ہے کہ سارے اجزائے معدہ میں پڑتا ہے اور امراض معدہ میں سب مرضوں سے یہ مرض بدتر ہے نشان اس کا ہضم نہ ہونا ہے اور کیسی ہی غذا لطیف اور خوب کھائی جاوے نہ پچے اور طبیعت میں قبض بافراط ہو اور کچھ ورم کا نشان نہ موجود ہو اور نہ کوئی سوء مزاج کی علامت ہو علاج جوارش عود دیں اور روغن مصطگی معدہ پر ملیں اور گوشت لوے تیتر کا کھانے کو دیں اور سنگدانہ مرغ خانگی کا سوکھا کر اور کوٹ کر چھان کر آدھ مثقال ساتھ اطریفل یا شربت حب آلآس کے ملا کر کھاویں ایسا ہی سنگ یشب مسحوق دیں **فصل تشنج معدہ** میں یعنی کھنچ جانا معدے کا یہ بیماری اگر خاص پر ہے ہضم جاتا رہتے اور اگر

رباطوں میں پڑے جن سے معدہ بندھا ہو۔ پس اگر پشت کی رباط میں ہوگا۔ نشان اس کا یہ ہے۔ کہ غذا کھاتے ہی انتڑی میں اتر جاویگی۔ اور بیمار داہنی بائیں طرف رک جاوے گا اور پیٹ بندھا نہ کرسکیگا۔ علاج جو کہ تشنج مطلق میں مذکور ہوا بکار لادیں۔ لیکن اوّل نشانِ امتلائی اور استفراغی کے دریافت کرلیں۔ فصل جساء المعدہ میں یعنی سخت ہوجانا معدے کا یہ اکثر غم معدے میں پڑتا ہے اور ہاتھ لگا نیسے معلوم ہوجاتا ہے اور کبھی ایسا بڑھ جاتا ہے کہ آنکھ سے دکھائی دے اس سختی کو فساد معدے کا لازم ہے علاج اگر گرمی کے نشان پاویں رگ باسلیق یا اسیلم کا فصد کریں اور موم اور روغن بنفشہ کو پکا کر ملیں اور گوشت کھانا موقوف رکھیں اور اگر سردی کے نشان پاویں بابونہ وسنبل واذخر وہیقی وگوگل اور بادام تلخ اور مرغی کی چربی باہم ملا کر لیپ کریں اور جو چیز کہ اخلاط غلیظ کو تحلیل کرے اس کا استعمال کریں خواہ پلانے میں خواہ حقنہ میں فائدہ کبھی ایسا ہو کہ تلی کی سختی سے بھی معدہ میں سختی پیدا ہو۔ تب اس کا علاج ہے فصل جساوت عضلات معدہ کا یعنی سخت ہوجانا ان پٹھوں کا جو معدے کے اوپر ہیں یہ سختی لمبی ہوتی ہے اور ایک طرف سے باریک اور دوسری طرف سے موٹی مثل دم چوہے کی اور چونکہ معدہ اس طرح کی سختی سے سالم ہوتا ہے اس کے افعال میں فرق نہیں پڑتا علاج اس کا بموجب گرمی اور سردی کے وہ ہے جو مذکور ہوا۔ فصل ذرب وخلفہ میں ان دونوں لفظوں کے ایک معنی ہیں بعضے کہتے ہیں کہ بیماری عبارت ہے فساد ہضم سے جسکے ساتھ پیٹ چلے اگر اس کا سبب سوء مزاج سادہ ہو یا مادی نشان وعلاج اس کا بموجب اسکے سبب کے ہے اور جو کہ ثبور اور زخم سے ہو اس کا ذکر بھی سابق میں ہوچکا ہے ایسے حال میں سفوف زرق الامعا ثبوری اور سفوف حب الرمان نفع رکھتا ہے اور جو کہ بسبب نزلہ و دماغ کے ہو اس کا نشان یہ ہے کہ سونے بعد اٹھتی ہے پے درپے دست آیا کرتے ہیں اور پھر مدت تک بند رہیں علاج بموجب سبب کے موافق نزلہ کے ہے فائدہ اس بیماری میں دستوں کو بند کرنا نہ چاہیئے اور مدد تنقیہ اور قوت دماغ کی محفوظ رکھیں اور بدتدبیری سے غذا کے بڑے علاج اس کا اصلاح کرنا غذا کا اور تنگ کرنا ہضم کا ہے اور جو کہ رگوں کے اندر خلطوں کے بھر جانیسے ہو نشان اس کا یہ ہے کہ بیمار موٹا تازہ ہو اور دست میں فضلہ بہت نکلے علاج اس کا فصد ہے اور ریاضت اور مالش بدن کی اور حمام میں جا کر پسینہ بدن پر لانا اور روزوں کا رکھنا ہے اور جو کہ ضعف جگر سے ہو اس کا نشان بدن کا گھل جانا ہے روز بروز اور فضلہ کا سفید یا سبز نکلنا علاج اس کا تقویت جگر اور معدے کی ہے خواہ پینے دوا سے خواہ لیپ سے اور جوارش مصطگی

اس مرض کے واسطے بہتر سب دوا سے ہے۔ فائدہ اگر قلیوس بالکل معدہ سے جگر کو نہ جاوے۔ فضلہ سپید نکلے گا۔ اور اگر ماساریقا رگوں میں جاکر پھر آوے۔ تو فضلہ سبز نکلیگا۔ اور ایک قسم ضرب کی ہے جسکو دوالبطن کہتے ہیں۔ یا اسہال دوری وہ عبارت اس سے ہے۔ کہ دست نوبت باندھ کر آویں۔ اسکا سبب یہ ہے۔ کہ جب مادہ کسی اور عضو سے آتا ہے۔ تب دستوں کی نوبت آتی ہے۔ نشان ہر خلط موجب کا فضلہ کے رنگ سے دریافت ہوگا۔ اور نشان مواد کے آنے کا جس عضو سے کہ وہ آئے گا یہ ہے کہ اس عضو میں درد ظاہر ہوگا اور بعد دستوں کے تخفیف درد میں پیدا ہوگی۔ ایک اور قسم ہے۔ ذرب کی سبب اس کا بند ہوجانا رگوں ماساریقا کا ہے۔ اور سدہ جگر کا ظاہر ہوتا ہے۔ علاج اس کا بیان ہوگا اور ایک قسم اس کی وہ ہے جس کا سبب صاف ہوجانا خملوں معدہ کا ہے اور یہ بات ظاہر ہے کہ جب گھنڈالی معدہ کی صاف ہو نگی غذا ان میں نہ ٹھیر یگی اور اسباب کا سبب یا لگجانا خوردہ کا ہے انکو یا ورم گرم معدہ کا یا کھانا زہر کا۔ علاج بعد دور کرنے سبب کے سماق اور طباشیر و سپاری وصندل و پوست انار و رسوت کو پانی میں یا انگور کے پانی میں پیس کر معدہ پہ لیپ کریں اور ستو اور سیب اور بہی اور روغن بادام غذا رکھیں اور لواتیتر کھلادیں اور غذا کے بعد دیر تک داہنی کروٹ پر لٹا رکھیں اور نقل ہے کہ حریرہ دودھ اور میدے کا کھلانا بالخاصیت اس بیماری کو فائدہ رکھتا ہے اور جو کہ بہت استعمال کرنے دواؤں مسہل سے ہو اس کا علاج بند کرنا اسہال کا ہے۔ مناسب تدبیر سے ایسی قسم میں چھاچھ سرد کی ہوئی فائدہ کامل رکھتی ہے فائدہ تصغیر میں یعنی معدے کا چھوٹا ہونا اگر یہ بیماری پیدائشی ہو اور زیادتی غذا کی تکلیف ہو۔ لہذا ویں ابتدا ئی تدبیر اس کی یہ ہے کہ وہ غذا مقرر کی جاوے۔ جو قدر میں کمتر ہو اور بدن کو زیادہ لگے۔ اور اگر سبب تشنج بادام کے ہو اس کو دور کریں۔ باب امراض کبد میں یعنی جگر کی بیماریوں کا بیان فصل سوء مزاج جگر کا نشان سوء مزاج جگر کا سادہ ہو خواہ مادی لازم ہوتے آفت سے جگر میں اور ساتھ اس کے اور نشانوں کے ہو نیسے جو خاص ہر قسم کے ہیں ظاہر ہوگا علاج اس کا سبب کا دور کرنا ہے واضح ہو کہ سب قسم کی سوء مزاج جگر میں کاسنی سب دواؤں سے مفید ہے ایسا ہی جبکہ اسکا اس اس میں ملا کر دیا جاوے۔ تو وہ ہر قسم سوء مزاج مادی میں جگر کے نفع رساں ہے مگر شرط اس میں یہ ہے کہ تعیین منظور ہو اس مقام میں ہر قسم دوا کی خاص جگر کی ہی لکھی جاتی ہے اسکو موجب سبب بکار لاویں۔ اور رعایت رفع قبض کی رکھیں۔ دوائیں سرد یہ ہیں کاسنی کا پانی اور انار کا اور سکنجبین اور پانی زرشک کا اور چھاچھ اور اسبغول کا لعاب وغیرہ خواہ ان دواؤں کو تنہا تنہا دیں یا ملا کر اگر طبیعت ملائم ہو

قرص طباشیر قابض رب بہی یا سیب میں ملا کر یا شربت حماض کے ساتھ مفید ہے اور اگر طبیعت میں قبض ہو۔ جوشاندہ ہلیلہ وخیار شنبر دیں۔ اور جہاں غلیظ خون کا سبب ہو بشرطیکہ کوئی مانع نہ ہو فصد کریں اور صفراوی میں زیادہ تبرید ملحوظ رکھیں اور اگر اصلاح کی ضرورت ہو فصد بھی روا ہے اور سرد دواؤں کا جگر پر رکھنا گرمی کو بجھا دینے والا ہے لیکن مادی میں پہلے تنقیہ سے نہ چاہیے کہ سدہ نہ ہو جائے۔ دوائیں گرم۔ بادیان تخم کرفس گلقند عسلی وانانا سیاہ۔ اور واسطے تنقیہ بلغم کے ماء الاصول وحب صبر مفید ہے اور زوفا ایک مثقال جوش کرکے ترنجبین ملا کر دیں مقوی جگر ہے اور ایسا ہی فلاسفہ اطریفل کشنیزی ہے اور تنقیہ میں ایسی زیادتی نہ کریں جو لاغری پیدا ہو اور اگر سوء مزاج جگر کا ساتھ اسہال کے ہو خرفہ وتخم ریحان وصمغ عربی گلاب میں تر کرکے دیویں اور واسطے تنقیہ سودا کے بعد ترطیب کامل کے مطبوخ افتیمون یا حب افتیمون لگا دیں ماء الجبن کے ساتھ اور قیروطی مرکب کا جگر پر لیپ کرنا اس کی خشکی کے دفعیہ میں حکم اکسیر کا رکھتا ہے اور ترطیب چاہیئے کہ حد سے زیادہ نہ کریں تاکہ استسقا نہ پیدا ہو جاوے اور سب قسم میں وہ غذا کہ حال کے مناسب ہو اختیار کریں۔ اور اگر مرکب ہو علاج بھی مرکب کریں **فصل ضعف کبد** میں جس سبب سے پڑے نشان اس کا اکثر حال میں یہ ہے کہ بول براز مثل دھوون گوشت کے ہو اور بدن لاغر اور اشتہا کمتر بلکہ بالکل نہ ہو اور داہنی طرف کو اوپر کی پسلی سے نیچے کی پسلی تک درد رہے اور یہ درد جبکہ غذا جگر میں اترے زور کرے اور بیمار کا رنگ اکثر سپیدی اور سبزی مائل ہو اور گاہے زرد ہو فائدہ ہر عضو میں چار قوتیں ہوتی ہیں جاذبہ۔ ماسکہ۔ ہاضمہ۔ دافع جگر کے خون سے قوت میں چاروں قوتوں سے ضعف ہو گا اس کا نشان پایا جاویگا چنانچہ سپیدی اور نرمی براز کی اور قدریں زیادتی اس کی اور لاغری نشان ضعف جاذبہ کے ہیں اور ڈھیلا ہونا بدن کا اور پھولا ہونا چہرے کا اور ہر دن گوشت کے رنگ کا فضلہ براز کا نکلنا اور بول سپید ہونا نشان ضعف ہاضمہ جگر کا ہے اور جو کہ ضعف ہاضمہ میں مذکور ہوا اور علاوہ اس کے غذا کا جگر میں کم ٹھیرنا نسبت حال صحت کے نشان ضعف قوت ماسکہ جگر کا ہے یعنی جبکہ وہ قوت ضعیف ہو جاتی ہے غذا کو جگر میں نہیں رکھ سکتی اور قوت ہاضمہ اپنا کام نہیں کر سکتی پس جو بات کہ اس کو لازم ہو گی اس میں بھی پیدا ہو گی اور کم رنگین پیدا ہونا بول وبراز کا اور کم قدر آنا ان کا اور ڈھیلا ہونا بدن کا اور قبض کا رہنا یا ضعف قوت دافع سے ہو گا اور جبکہ ضعف بعضے فعلوں میں ایک قوت کے ہو یا اکثر فعلوں میں یا کہ ضعف ایک قوت میں ہو یا زیادہ میں ایک سے پہچان اس کی ہر ایک نشان مذکور سے واضح ہو جاویگا۔

واضح ہو کہ جب ضعف قوتوں میں واقع ہوتا ہے وہ قوت کہ جس سے خون پانی سے الگ ہو کر رگوں میں جاتا ہے وہ بھی ضعیف ہو جاتی ہے اور اس سبب سے بول سُرخ آتا ہے وہ ضعف جگر کہ سوءِ مزاج جگر سے ہو اس کی تدبیر مذکور ہوئی اور وہ جو سدہ یا ورم یا شق پڑ نیسے یا اور سبب سے پیدا ہو اور جو کہ شرکت اور عضو کے سے ہو تدبیر عضو آفت رسیدہ کی کریں اور ساتھ اسکے جگر کی تقویت کرتے رہیں خلاصہ یہ ہے کہ دوا اور غذا استعمال کریں خالی خوشبوئی سے نہ ہو کہ ضعف جگر کے زور کرنے میں تقویت روح کو بڑا دخل ہے اور فصد اسلیم ضعف کے رفع میں مفید ہے فصل سدہ جگر میں۔ یہ عبارت ہے اس سے کہ جگر کے گوشت کے اندر یا رگوں میں اس کے خلط غلیظ بند ہو رہے نشان اس کا خون کا کم پیدا ہونا ہے اور رنگ چہرہ کا زرد ہونا اور دست کا رنگ مثال گوشت کے دھوون کے ہونا اور بوجھ جگر پر ہوتا ہے اگر سدے جگر کی اوپر والی سطح پر ہوں۔ بوجھ زیادہ معلوم ہوگا اور پیشاب رقیق اور کمتر آوے گا۔ اور اگر سدہ اس کے اندر والی سطح پر ہوگا۔ فضلہ براز کا زیادہ اور پتلا آوے گا فرق سدہ جگر اور ورم میں یہ ہے کہ ورم بے تپ نہ ہوگا۔ اور سدہ میں بوجھ زیادہ ہوگا۔ اور ورم میں درد بہت ہوگا علاج اگر سدہ اوپر والی سطح میں ہو مدرات دیویں بموجب مزاج کے اور اگر اندرونی سطح میں ہو مسہل پلاویں بلحاظ طبیعت کے اور سدہ جگر میں بسبب کھانے قبض چیزوں کے پڑا ہو شیر دشکر وحریرہ وشوربا مرغ فربہ کا اور آب انار اس کو فائدہ کرتا ہے اور اگر سبب سدے کا تنگی رگوں جگر کا ہو نشان اس کا یہ ہے کہ صغیر سن سے اس کے عوارض ظاہر ہوں گے علاج اس کا پرہیز کرنا ہے۔ غلیظ اور ثقیل چیزوں سے اور ہمیشہ استعمال کرنا ہے مدرات کا فصل سدہ ماساریقا میں نشان اس کا یہ ہے کہ معدہ میں اور شکم میں اور مقام جگر پر کھینچاؤ اور بوجھ معلوم ہو اور جگر صحیح وسالم ہو ایسا ہی معدہ میں بھی کچھ خلل نہ ہو مگر فضلہ براز کا کچلہ نکلے اور بدن دبلا ہو علاج وہ ہے جو سدہ جگر میں مذکور ہوا۔ فصل نفخۃ الکبد میں یعنی پھول جانے جگر کا بیان نشان اس کا یہ ہے کہ داہنی پسلی کے نیچے درد اور کھچاوٹ پیدا ہوا اور بوجھ کچھ نہ ہو ورنہ تپ ہو اور وہ غذا کے ہضم ہونے کے بعد نفخ زیادہ ہو علاج کمونی کھلاویں اور شربت دینار دیں اور سوائے اس کے حمام نہار پر کرنا اور تکور نمک اور باجرہ اور راکھ سے کرنا اور بموجب ضرورت کے مسہل دینا اور ریح کے دفع کرنے والی چیزیں فائدہ کرینگی فصل وجع الکبد میں یعنی درد جگر کا بیان سبب اس کا سوءِ مزاج یا نفخہ ہو اس کا ذکر ہو چکا ہے یا کھانے سے ورم یا شق یا پتھری یا ریت سے پیدا اس کا مذکور ہوگا فصل ساتویں شرفہ میں یہ عبارت اس سے ہے کہ نہار پر یا ریاضت کے بعد یا محنت کے پیچھے

یا حمام سے باہر نکل کر فوراً سرد پانی آدمی پی جاوے۔ اور وہ پانی جوں کا توں جگر پر جالگے اور درد دلاوے علاج اس کا یہ ہے کہ کپڑا گرم پانی سے تر کرکے جگر پر رکھیں اور سنبل و مصطگی کا لیپ کریں۔ اور مقام جگر کو پانی سے دہاریں۔ خدا کے حکم سے جاتا رہے۔ اگر تدبیر میں طبیب سے غلطی پڑے۔ ہو سکتا ہے۔ کہ اس سے استسقا یا ورم جگر کا پیدا ہو۔ فصل ورم الکبد میں یعنی جگر کا ورم اگر سبب اس کا خون یا صفرا ہو۔ نشان اس کا تپ اور پیاس ہے۔ اور بوجھ اور درد اور سوزش جگر پر اور سوائے اس کے اور نشانوں غلیظ خون صفرا کا موجود ہونا ہے۔ اور نشان پیدا ہونے ورم کا جگر کی سطح اندرونی یا بیرونی میں فصل سدہ جگر میں مذکور ہو چکا ہے۔ اور علاوہ اس کے جو ورم کہ سطح اندرونی جگر میں ہوگا اس کو قے اور غشی اور ہاتھ پاؤں کا سرد ہونا لازم ہوگا اور کھانسی شدید و تنگی دم کی اور بند ہونا پیشاب کا اور سانس کا نیچے کو کھینچنا اور ورم بصورت ہلال ہونا نشان اس ورم کے ہیں جو کہ سطح بیرونی جگر پر پیدا ہو علاج جو کہ غلبہ خون سے ہو اس میں فصد باسلیق کئی بار اور لیں اور فصد کے بعد کاسنی اور پانی انار ترش اور شیریں کا سکنجبین میں ملا کر دیں پس اگر مواد اندر کی سطح میں ہو مدرات نہ دیں اور تلیین کیواسطے ہیروں کا پانی اچھا ہے اگر زیادہ تلیین کی حاجت پڑے مغز فلوس کاسنی کے پانی میں خوب چیز ہے اور اگر ورم جگر کے اوپر کیطرف ہو مدرات دیویں مگر قبض کے رفع کا بھی خیال رکھیں ایسے حال میں وہ جو ملین خفیف ہو رفع کرنے قبض کو کافی ہوگا مثل لعاب بہدانہ یا اسپغول یا ماء الشعیر کے اور جو ورم جگر کہ غلبہ خون سے ہو اس میں خواہ زمانہ ابتدا ہو یا بعد اس کے لیپ کریں چاہیئے کہ رواد ع اور محللات دونوں ہوں اور ابتدا ایام میں رواد ع زیادہ پلاویں اور زمانہ انتہا میں محللات زیادہ کریں اور زمانہ تزآید میں دونوں برابر ہوں اور ورم صفراوی میں بھی یہی علاج کریں مگر فصد نہ کریں اور ابتدا میں صرف رواد ع کا لیپ کریں تو مضائقہ نہیں مثل جو کے آٹے کی کہ گلاب اور سرکہ میں پیس کر ضماد کریں اور جہاں کہ محللات کی طرف حاجت پڑے ان میں کافور بھی داخل کریں اور اگر بلغم سبب ورم کا ہو اس کا نشان زیادہ ہونا بوجھ کا اور نہ ہونا تپ کا ہے مگر جب یہ ہے کہ شور بلغم نہ ہو اور علاوہ اس کے رنگ چہرہ بلغمی میں سفید ہوتا ہے اور زبان اور براز کی رنگت میں سفیدی مائل ہوتی ہے اور درد کم ہوتی ہے علاج وہ جو اوپر کی طرف جگر میں ہو اور اس میں مدرات کا استعمال ضرور ہے اور جو کہ اندرونی طرف میں ہو اس میں مسہل دیں اور بعد اس کے اصلاح کریں اور اگر سودا کے غلبہ سے مقام جگر پر سختی ظاہر ہو علاج منضج سودا کی دیں اور قیروطی کا لیپ کریں اور جب سختی نرم ہوجاوے مسہل سودا کا اور مدرات دیں اور اگر مناسب وقت جانیں فصد کریں کہ جلد نفع دے گی اور اونٹنی کا دودھ ایک پیالہ بھر قند سے شیریں کرکے پلانا اس قسم کو

مفید ہے بشرطیکہ گرمی نہ ہو فائدہ اگر جگر پر چوٹ لگی ہو اور اس سے ورم پیدا ہوا ہو فصد اس کا علاج ہے اور لعاب اسبغول اور گل ارمنی اس کے واسطے مجرب ہے اور چنا چھلا ہوا اور ریوندچینی تین درم اور بوسیائی دو درم کوٹ چھان کر روغن بنفشہ میں یا جو روغن کہ معتبر ہو ملا کر لیپ کریں **فصل ورم عضلات شکم** میں یعنی پیٹ کے پٹھوں کا ورم کرنا یہ ورم ایک طرف سے موٹا اور ایک طرف سے باریک ہوتا ہے خواہ طول میں خواہ عرض میں اور فرق اس میں اور ورم جگر میں یہ ہے کہ ورم جگر ہلالی ہوتا ہے۔ اور ایسا یہ نہیں ہوتا علاج فصد کریں اور مسہل دیں اور ابتدا میں صرف رواد عات کا لیپ کریں اور خوف سخت اور پتھر ہو جانے مواد کا نہ کریں کیونکہ مرض عضو ریشی میں نہیں آتا کہ استعمال فقط رواد عات کا یا محللات کا منع ہو اور جب بعد استعمال اشیاء مذکورہ کے پختہ ہو جاوے نشتر سے چھیڑیں اور اس بات کا انتظار نہ کریں کہ خود بخود پھوٹ جاویگا یا مفجرات لگائی جاویں کیونکہ دیر میں ممکن ہے کہ صفاق پردہ جگر کو فاسد کر دیوے یا کہ اس طرف کو پھوٹ نکلے **فصل بثور سطح کبد کا بیان یعنی جگر پر پھنسی کا** پیدا ہونا نشان اس کا یہ ہے کہ سوءمزاج گرم کے نشان ظاہر ہونگے اور سوزش ان کے ساتھ جگر پر اس مقام کے جہاں کہ جگر ہے ہوگی کبھی کبھی رونگٹے بھی کھڑے ہوں گے اور لرزہ بھی ظاہر ہوگا علاج اس کا یہ ہے کہ سوءمزاج گرم مادی میں مذکور ہوا **فصل خفقۃ الکبد** میں یہ عبارت اس سے ہے کہ جگر پھڑکا کرے اور ایسا معلوم ہو کہ اس کو کوئی پکڑ کر ہلاتا ہے اور جلدی سے ہو کر یہ حالت جاتی رہے اور اسکا سبب سدہ جگر کا ہے علاج اس کا سدہ کھولنا ہے اور فصد اسلیم دائیں ہاتھ کی کرنا **فصل حصاۃ الکبد** میں نشان پیدائش پتھری کا جگر کے اندر یہ ہے کہ بعد ہضم غذا کے قے آوے اور چبھنا اور درد جگر میں محسوس ہو اور کبھی ورم یا سختی بھی جگر پر ہاتھ لگانے یا نظر سے معلوم ہو علاج فصد باسلیق دائیں ہاتھ کی کھولیں اور خون کا امتحان کریں کہ تہ میں اس کے ریت دکھائی دیگی۔ بشرطیکہ نشتر گہرا لگایا گیا ہے علاج اس کا حصاۃ الکلیہ میں مذکور ہے **فصل تصغر الکبد** میں یعنی جگر کا چھوٹا ہونا نشان اس کا وہ ہے کہ صغر معدہ میں مذکور ہوا اور علاج اس کا بھی مثل اس کے علاج کے ہے مگر یہاں لحاظ تنقیہ جگر کا ضرور ہے ملینات سے خواہ مدرات سے **فصل قیام کبدی** میں یعنی اسہال جگر کا یہ چھ قسم کا ہے اول قیحی سبب اس کا پھوٹ جانا دنبل کا ہے جو کہ جگر پر ہو علاج اس کا مذکور ہوا دوم غسالی یعنی گوشت کے دھون کے رنگ سبب اس کا ضعف جگر ہے ان اسہال کے دفع کو بوعلی نے مویز کا کھانا مجرب لکھا ہے سوم دموی یعنی خون کا اس کا نام یونانی زبان میں ذوسنطاریا کبدی ہے اس کا اگر امتلائے خون ہو۔ فقط یعنی اس کے ساتھ زخم نہ ہو تو نشان اس کا یہ ہے کہ ایک دفعہ خون بہت نکلے اور پھر بعد دیر کے ایسا ہی نکلے

اور نشانیاں امتلا کی پیدا ہوں اور اگر زخم اس کے ساتھ ہو یا جگر پر چوٹ لگی ہو تب خون بلا توقف قطرہ قطرہ چلا آویگا۔ جبکہ معدہ و امعاء خالی ہوں گے اور نشان سبب زخم کے پیدا ہوں گے علاج جو کہ امتلا کے سبب سے ہو اس کو بند نہ کریں اِلّا جبکہ ضعف بدرجہ کمال ہو جاوے اور ابتدا میں فصد بھی کریں اور امالہ میں کوشش کریں یعنی مادہ کو اس طرف سے اور طرف کو رجوع کریں۔ اس کی تدبیر یہ ہے کہ ہاتھ پاؤں کو باندھیں اور خون کمتر لیویں اور فاصلہ دیکر کئی بار لیویں اور اگر قبض کی طرف حاجت پڑے قرص کہربا تخم خرفہ آب بارتنگ دیویں اور غذا کم کریں اور اگر امتلا اور زخم کے سبب سے ہو تدبیر اس کی بھی یہی ہے اور جو کہ امتلا نہ ہو اس میں سبب کا ازالہ کریں اور قرص نفث الدم جس میں زراوند اصافی ملائی ہوئی ہو واسطے قبض اور زخم کے بھرنے کے بہت فائدہ کرے گا چہارم قسم اسہال صفراوی ہے اس کا نشان ہونا گرمی کا جگر پر ہے علاج اس کا سوء مزاج جگر میں مذکور ہے مگر پہلے تنقیہ و تعدیل سے ہرگز بند نہ کریں۔ پنجم صدیدی ہے سبب اس کا خون کا یا اور خلط کا جگر میں جل جانا ہے علامت اور علاج اس کا وہ ہے جو کہ صفراوی میں بیان ہوا اور نکلنا زرد پانی کا دستوں میں اس واسطے صندل اور گلاب کو جگر پر لگاویں اور دائیں ہاتھ سے فصد اسیلم کی لیں ششم خاکستری یعنی دست میں کیچڑ سا نکلے سبب اس کا پھوٹنا دنبل جگر کا ہے یا سدہ جگر کا کھل جانا ہے یا جل جانا خلط جگر کا ہے۔ علاج موجب سبب کے تدبیر چاہیئے فائدہ اسہال کبدی میں اور اسہال معدی میں فرق یہ ہے کہ ہر قسم میں علیحدہ نشان ہوں گے جو خاص اس عضو کے ہیں اور باوجود ان کے معلوم رہے کہ جو اسہال کبدی ہے بدبودار ہوگا اور اکثر نوبت کرے اور خالی پیٹ میں کمی کریگا اور بے درد کے ہوگا اور لاغری اور ضعف دن بدن ترقی کریگی اور اگر اسہال معدی ہوگا یہ باتیں نہ ہوں گی مگر جبکہ اسہال کبدی دیر تک رہے اس سے اسہال معدی پیدا ہو جاتا ہے اس وقت نشان زخم رودہ کے ساتھ نشان اسہال جگر کے مل جاتے ہیں ایسے حال میں دونوں کی رعایت واجب ہے فصل سوء القنیہ میں یعنی فساد مزاج جگر کا یہ بیماری جس کو استسقا ہونے کو ہوتا ہے پیدا ہوتی ہے اس کا نشان یہ ہے کہ بھربھراہٹ چہرہ پر اور اعضا پر پیدا ہو اور نشانیاں ضعف جگر کی ظاہر ہوں علاج اس کا وہ ہے کہ استسقاء کی بحث میں مذکور ہوگا لیکن چونکہ یہ مرض قوی نہیں ہے چاہیئے کہ سرد دوائیں جو کہ غیر مقوی ہوں بکار لاویں بہتر تدبیروں کا اس مرض میں سفر کرنا ہے اور پیادہ چلنا اگر یہ مرض دیر تک رہے استسقا پیدا ہو اونٹنی کا دودھ ایک دانگ سکنجبین ملا کر دینا مفید ہے اور انار کا عرق فائدہ رکھتا ہے اور پانی سرد سے پرہیز کرنا چاہیئے بلکہ پانی کے عوض عرق کاسنی و سونف کا دینا ضروری

ہے اور جہانتک یہ مرض خون حیض یا بواسیر کے خون کے رکنے سے پیدا ہوا ہے کہ اس کے جاری کرنے کی تدبیر کریں اس کے واسطے مدرات کا پلانا اور لیپوں کا کرنا فائدہ رکھتا ہے اور اس پر بھی اگر جاری نہ ہو فصد کریں مگر کم لیویں اور اول فصد سے مسہل پلاویں **فصل استسقاء یعنے جالندھر کا بیان** یہ بیماری تین قسم کی ہے اول لحمی۔ دوم زقی۔ سوم طبلی۔ لحمی وہ ہے کہ سارے بدن پر بھرابہٹ ہلکی رہے اس بیماری کا سودا گوشت نہیں ہوتا ہے اور جو کہ پیٹ بڑا ہو خواہ ہاتھ پر سوجن چڑھے یا نہ چڑھی ہے پس اگر اس کا سبب پانی کا آجانا پردوں شکم میں ہو اس کو زقی کہتے ہیں اور وجہ تسمیہ اس کی یہ ہے کہ زق مشک کو عربی میں کہتے ہیں اور قسم میں پیٹ مثال مشک پر آب کے ہو جاتا ہے اور اگر مادہ اس کا ریح اس کو طبلی کہتے ہیں اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ اس قسم میں پیٹ پر ہاتھ مارنے سے آواز طبلہ کی سی آتی ہے علاج اول سبب دور کرنے کا فکر کریں اور اس کے بعد اصلاح جگر اور گرم کرنے میں کوشش کریں اور جبکہ گرمی ہو تسکین ایسی چیزوں سے کہ جن کا ذکر گرمی جگر میں ہوا ہے کریں پھر استسقاء کے دور کرنے کی تدبیر کریں یعنی مسہلات اور مدرات اور مفرحات بکار لاویں اور ریت میں بدن کا گاڑنا اور لیپ مجففات کا کرنا اور بہت گرم دوا کے استعمال سے بچنا واجب جانیں ایسا ہی سرد پانی نہ پینا چاہیے اور اگر ضرورت ہو چھوٹی بدھنی سے جس کی ٹونٹی تنگ ہو قطرہ قطرہ حلق میں ٹپکاویں اور پہلے پانی کو پکالیں اور اس میں سرکہ ملاویں اور اگر پانی کے بدلے عرق کاسنی ہو تو بہتر ہے اور وہ بھی کمتر ہو تو اچھا ہے خلاصہ یہ ہے کہ غذا کے وزن سے پانی تین حصے زیادہ نہ ہو اور غذا حال صحت کی نسبت چھٹا حصہ ہو۔ اور انار کا کھانا سب دواؤں سے مفید تر ہے اور گوشت مرغ یا بکرے کا چنے یا سماق کے ساتھ پکا کر شوربا دیں اور اگر ممکن ہو غلہ کی قسم ہرگز نہ کھلاویں مگر عند الضرورت چاول کا دینا مضائقہ نہیں رکھتا اور جس روٹی میں سونف پڑی ہو کباب یا شوربا گوشت کے ساتھ دیں اور اگر بیمار قوی ہو اور روٹی کھاتا رہا ہو اس کو خشک روٹی بہتر ہوگی اور سب سے بہتر مفید چیز اونٹنی عربی کا دودھ ہے کہ وہ غذا اور پانی کے عوض دیا جاوے اس کی ترکیب دینے کی یہ ہے کہ پہلے دن چالیس درم کے وزن کے بموجب دیں پھر ہر روز دس دس درم بڑھاتے جاویں جہاں تک کہ طبیعت کو سہارا ہو مگر بعد پینے اس دودھ کے احتیاط کریں کہ معدہ میں وہ جسم نہ جاوے اس کے واسطے پودینہ اور سکنجبین دیا کریں اور قسم لحمی میں بھی مسہل حب ریوند کا دیا جاتا ہے اور اگر گرمی کے ساتھ ہو تو مطبوخ ہلیلہ کا اور شربت ورد مکرر دینا چاہیے اور قسم زقی میں کلکلانج جاری دیویں بشرطیکہ گرمی نہ ہو اور ہو تو بارد دیویں اور ہلیلہ زرد بھی اس قسم کو مفید

ہے اور قسم طبلی میں بموجب مزاج کے مسہلات مذکور دیویں اور سب قسم میں بعد تنقیہ کے واسطے تقویت جگر کے قرص انبر باریس اور اس کی مثل دیویں اور ادرار کیواسطے قرص ماذریون دینا چاہئیے اور چاہیئے کہ دوا مدر ہر روز بدلتے رہیں مگر ایک چیز پر طبیعت خوگرفتہ نہ ہو جائے اور جو دوا دیجاوے چاہیئے کہ باریک پیسی جاوے کہ جلد اندر گھس جاوے اور طریقہ تعریق یعنی پسینہ لانیکا یہ ہے کہ بورہ ارمنی کو بابونہ کے روغن میں ملا کر بدن پر مالش کریں۔ اور نمک اور چربی گائے کی ملا کر ملیں۔ اگر پسینہ کا لانا زیادہ مطلوب ہو خشک حمام میں بیٹھیں۔ اور جو پسینہ آتا جاوے۔ پونچھتے جاویں۔ اور اگر تنور میں بیمار کو بٹھاویں بہتر ہوگا۔ اور طریقہ دخان کا یہ ہے یعنی گاڑنا بدن کو ریت میں۔ کہ بیمار کو لمبا لٹاویں۔ اور گرم ریت میں چھپاویں۔ اور جب کہ ریت سرد ہو جاوے۔ اور گرم ریت ڈالیں۔ اس تدبیر سے فوراً ورم میں تخفیف ظاہر ہوتی ہے۔ اور اگر سوجن کسی ایک عضو میں ہو۔ تو اسی عضو کو گاڑیں۔ ایسا ہی آفتاب میں بیٹھنا اور چشموں گرم اور پانی سمندر سے بدن کو دھونا مفید ہے۔ اگر نمک کو پانی میں گھول کر کئی دن آفتاب میں رکھیں۔ وہ مثل سمندر کے ہو جاویگا۔ اور وہ لیپ جو بدن کی رطوبت کو چوسے۔ یہ ہے۔ آرد خلبہ یعنی میتھی کا آٹا جنگلی کبوتر بیٹھ۔ علک البطم۔ چربی کہنہ ان سب کو ملا کر لیپ کریں۔ قسم لحمی میں اسکا لیپ سارے بدن پر اور طبلی میں ہاتھوں یا پاؤں پر اور زقی میں فقط پیٹ پر کریں اور طبلی میں تنقیہ کے بعد ریاح کے تحلیل کرنے کی تدبیر کریں۔ اور سداب خشک داسپند اور سونف اور پانی میں سداب کا شیافہ بنا کر بکار لاویں۔ زقی قسم میں بعض نے چیر دیا ہے۔ اور زرد پانی نکلا ہے مگر اس میں خطرہ زیادہ ہے۔ طریقہ پانی پکانیکا سرکہ کیساتھ یہ ہے۔ کہ خالص پانی سو حصہ اور سرکہ ایک حصہ ملا کر جوش دیں۔ کہ وہ سوم حصہ رہجائے۔ اور اس کو سرد کریں۔ اور پلاویں۔ اور اس سے تشنگی کی تسکین ہوگی۔ اور واضح ہو۔ کہ سرکہ واسطے تشنگی صاحب استسقا کے اور کھولنے شدہ جگر کے مفید ہے۔ خصوصاً جو کہ گرمی سے ہو اور زرشک بھی اسواسطے مفید تر ہے۔ لیکن اگر کھانسی ہو تو زرشک نہ دیویں ایسا ہی عارضہ ساتھ استسقا کے جمع ہو جائے۔ اور اسکی رعایت کا لحاظ رکھیں۔ اور قسم زقی میں پیٹ پر یہ لیپ کریں۔ بورہ ارمنی بیخ سوسن۔ فرو مانا مویز تین تین درم۔ تخم کرنب سات درم بکری کی مینگنی پچاس درم گوبر گائے کا ساتھ درم۔ سکو کوٹ کر سونف یا کاسنی کے پانی میں ملا کر پیٹ پر لگا دیں۔ فائدہ استسقا جب پرانا ہو جاتا ہے۔ پیٹ پر سختی زیادہ ہو جاتی ہے۔ تو اس وقت سوائے بڑا ہونے پیٹ کے کچھ اندیشہ نہیں رہتا۔ تب اس کو عربی میں جبن کہتے ہیں۔ علاج ضماد ان چیزوں کا مفید ہے۔ جو سختی کو نرم کریں۔ اور جب سختی نرم ہو جاوے۔ بابونہ۔ اکلیل الملک مرزنجوش صعتر و تخم

سداب وجند بیدستر وجھاؤ کی راکھ اور بورہ ارمنی کوٹ چھانکر سداب کے پانی میں یا اونٹ کے پیشاب میں ملاکر پیٹ پر لیپ کریں۔ تو سختی کو گھلا ڈالے۔ اور جب کہ استسقا میں دوا مفید نہ پڑے داغ دیں اسکی یہ صورت ہے۔ کہ ایک داغ کو بجائے کوڑی کے دیویں۔ اور دوسرا جگر پر اور تیسرا تلی پر اور چھوتھا معدے پر نیچے کو اور پانچواں ناف پر اسمیں اگر مرض قوی ہو۔ توسب داغ برابر دیں۔ نہیں تو ہم ختم کر۔ باب

یرقان وامراض طحال میں اور پتے کی بیماریوں کا ذکر بھی یرقان کے شمول میں ہوگا

فصل یرقان میں۔ یہ ایک بیماری ہے جسمیں رنگ بدن کا خاصکر آنکھوں کا زرد ہو جاتا ہے۔ یا کالا۔ اول کا نام یرقان اصفر ہے۔ اور دوسرے کا اسود۔ یرقان اصفر اکثر پتہ کی شرکت سے پیدا ہوتا ہے اور یرقان اسود تلی کی آفت سے ہر ایک کا علیحدہ مذکور ہوگا۔ یرقان اصفر کئی قسم کا ہوتا ہے۔ ایک وہ کہ بحران کے طور پر ظاہر ہو۔ نشان اس کا یہ ہے۔ کہ صفراوی تپ کے اندر پیدا ہو۔ اور جس روز کہ ظاہر ہو بحران کا دن ہو علاج ایسے حال میں زردی کا ظاہر ہونا طبیعت کی کمک کو چاہتا ہے بشرطیکہ طبیعت کمزور ہو ورنہ طبیعت کے اوپر چھوڑنا چاہیے واسطے مدد طبیعت کے ایسے وقت میں گرم پانی میں بیمار کو بٹھائیں کہ جلد پر مواد آجاوے اور شربت سکنجبین کا یا فقط شیرہ کاسنی ملاکر دیں اور اگر اس کے بعد زردی خود بخود جاتی رہے فبہا ورنہ وہ چیز کہ جلد کو جلا دیوے بکار لاویں دوئم وہ قسم ہے کہ سوء مزاج گرم سے پیدا ہو نشان اس کا اور سوء مزاج جگر کا ایک ہے یہ ایک قسم اکثر تپ خونی کیساتھ ہوتی ہے سوم یہ کہ سوء مزاج پتے سے پیدا ہو نشان اس کا یہ ہے کہ اچانک پیدا ہوا اور پہلے پیشاب سفید ہو اور پھر زرد ہو جاوے اور اس کے بعد غلیظ ہو جاوے اور ساتھ اس کے سوء مزاج گرم اور سدہ جگر نہ ہو اور بھوکھ برقرار ہو علاج سکنجبین شیرہ کاسنی کے ساتھ پلاویں اور تدبیر کہ گرمی جگر کو مفید ہے کریں چہارم قسم وہ ہے کہ پتہ کے ورم کرنے سے پیدا ہو نشان اس کا تپ کا لازم ہونا ہے اور زبان پر کانٹے پڑنا اور ابکائی اور قے کا ہونا علاج اس کا اور ورم جگر کا برابر ہے پنجم قسم وہ ہے کہ گرمی تمام بدن کے سبب سے ہو نشان گرمی کے موجود ہونا ہے اور قبض کا رہنا اور خارش بدن میں ہو اور پھنسیاں ہونا اور سب نشان گرمی کے موجود ہونا ہے علاج اگر سادہ ہو تبرید دیں اگر مادی ہو تنقیہ کریں اور اصلاح عام کافی ہے اور روغن تر کرنیوالے مالش میں لاویں اور آبزن مرطب میں بٹھاویں ششم وہ قسم ہے کہ مسامات بدن کے بند ہونے سے پیدا ہو اس کا علاج حمام میں نہانا بنفشہ اور خطمی اور گیہوں کی بھوسی جوش کرکے پینا ہفتم وہ ہے کہ ورم جگر کے سبب پیدا ہو اس کا ذکر ہو چکا ہے ہشتم وہ ہے کہ سدہ جگر سے ہووے وہ بھی بیان ہو چکا۔ نہم یہ کہ زہریلے جانور کے کاٹنے یا زہر کے کھانے سے پیدا

ہو. علاج اس کا دفع کرنا زہر کے اثر کا ہے اور وہ خون کی تدبیر سے کہ مناسب ہو کریں۔ اور اس واسطے کا فورا اور سرد چیزیں زہر گرم میں اور تریاق فاروقی زہر سرد میں دینے چاہئیں دہم یہ ہے کہ پتہ ضعیف ہوجاوے۔ اور صفرا کو جگر سے نہ کھینچے اور اس وجہ سے یرقان پیدا ہو. نشان اس کا جی متلانا اور صفراوی قے کا ہونا اور قبض طبیعت کا اور فضلہ براز کا بیرنگ یا کم رنگ ہونا ہے علاج اس کا اور ضعف جگر کا ایک ہے یازدہم یہ ہے کہ اس راہ میں جگر اور پتہ کے درمیان ہی سدہ پڑ جاوے نشان اس کا اور اس قسم کا جو ضعف پتہ کے سے ہو ایک ہے اور اس قسم میں براز سفید ہوگا۔ علاج اس کا بھی سدہ جگر کا کھولنا ہے۔ دوازدہم پیدا ہونا سدہ کا ہے اس راہ میں کہ درمیان پتہ اور رودوں کے ہے اس کا نشان یہ ہے۔ کہ براز ایک بارگی سفید ہوجاوے اور طبیعت میں قبض ہووے علاج اس کا بھی سدہ کا کھولنا ہے اس قسم میں حقنہ بہت مفید ہے اور دو قسموں سدّہ کی میں اللناس اور روغن بادام تلخ ملا کر کھلانا مفید ہے تیرھویں قسم میں کہ دونوں راہوں مذکورہ میں گوشت زائد پیدا ہو یا مسہ نکلے نشان وہ ہے جو کہ سدہ والی قسم میں گذرا اس کا علاج کچھ نہیں چودھویں قسم یہ ہے کہ قولنج بلغمی ہووے اور اس کے بعد یرقان پیدا ہو اور اس کا سبب یہ ہو کہ بلغم چیپ دار اس رگ کے دہانہ پر آکر جم جائے جس سے کہ صفرا گرتا ہے اس کا علاج قولنج کا کھولنا ہے فائدہ اگر اس بیماری کا سبب رفع ہوجائے اور آنکھ میں زردی رہجاوے اس کے رفع کے واسطے پرانا سرکہ سونگھیں اور سرکہ و گلاب ملا کر آنکھ میں ٹپکاویں اور افسنتین کے مطبوخ کا غرغرہ کریں۔ بیان یرقان سیاہ کا اور اس کو یرقان سندسی بھی کہتے ہیں یہ بھی چند قسم ہوتا ہے اوّل یہ ہے طبیعت کے دفع کرنیسے مواد کو بحران کے طور پر ہوا اور یہ بیماری تلی کے بحران کا نشان ہے اس کے بعد تلی کی مرض کو خفت معلوم ہوتی ہے علاج اس کا طبیعت کی مدد کرنا ہے بشرطیکہ وہ محتاج مدد کی اور اس کی صورت وہی ہے جو کہ صفرا کی قسم میں گندی اور روغن بابونہ اور سوئے کا تیل ملنا اس قسم کو مفید ہے دوسری قسم یہ ہے کہ اس راہ میں کہ درمیان جگر اور تلی کے ہے گرہ پڑجاوے نشان اس کا یہ ہے کہ آہستہ آہستہ بھوک کا کم ہونا اور جگر میں بوجھ پایا اور رفتہ رفتہ یرقان کا بڑھنا۔ علاج کھولنا سدے کا ہے۔ مفتحات سے اور مسہل دینا اور فصد باسلیق یا اسیلم بائیں ہاتھ سے کرنا تیسری قسم وہ ہے کہ سدہ پڑے اس راہ میں جو درمیان فم معدہ اور طحال کے ہے نشان اس کا یکبارگی بھوکھ کا بند ہونا اور تلی میں بوجھ پایا جانا علاج اس کا بدستور قسم سابق کے ہے چوتھی وہ قسم ہے جو کہ جل جانے خون سے پیدا ہو اور خون کے جل جانے کا سبب حرارت زائد جگر کی ہو۔ اس قسم کا نشان و علاج سوء مزاج جگر سے

معلوم کریں پانچویں قسم وہ ہے کہ تلی کے ضعف سے پیدا ہو خواہ ضعف جاذبہ میں ہو خواہ ماسکہ میں لیکن نشان ضعف جاذبہ تلی کا اشتہا کا جاتا رہنا ہے اور آنکھ کی سپیدی کا میلا ہونا اور نشان ضعف ماسکہ کا نکلنا مواد کا ہے۔ قے اور اسہال میں اور بنہ ہونا نشانوں زیادتی سودا کا بدن میں علاج اس کا ضعف طحال میں مذکور چاہئیے چھٹی قسم وہ ہے کہ ورم تلی سے پیدا ہو ساتویں قسم وہ ہے کہ وہ سوءمزاج سرد جگر سے ہو جو کہ بافراط پیدا ہووے علاج اس کا بحث جگر سے معلوم کریں فائدہ جبکہ یرقان زردہ سیاہ باہم جمع ہو جاویں تب لازم ہے کہ دونوں ہاتھ سے فصد کریں تین روز درمیان میں دیکر پھر اس طرح مطبوخ سے کہ سودا و صفراء کو نکالے طبیعت کو لازم کریں اور پھر جونسا مادہ غالب معلوم ہو اور رعایت اصلاح میں بہت ملحوظ رکھیں اور اصلاح جگر اور تلی اور کلیجہ کی کریں فصل سوءمزاج طحال میں یعنی تلی کی مزاج کا بگڑ جانا اگر وہ گرمی سے ہو نشان اس کا جلنا تلی کا اور پیشاب براز کا رنگ لال مائل بہ سیاہی اور نشانیاں گرمی کی ظاہر ہونا اور اگر سردی سے ہو تلی کی جگہ قراقر ہوگا اور نشانیاں سردی کی ظاہر ہونگی اور بھوک جاتی رہے گی اور اگر خشکی سے ہوگا نشان اس کا یہ ہے کہ تلی پر سختی پیدا ہوگی اور خون میں غلاظت اور بدن میں لاغری ظاہر ہوگی اور اگر رطوبت سے ہوگا تلی کی جا بوجھ ہوگا اور رنگ بدن شیشہ سا ہوگا علاج وہ جو سادہ ہو اس میں تعدیل فقط کافی ہے اور جو کہ مادہ پہلے اس میں تنقیہ اور تعدیل ضرور ہے اور یہ دونوں بحث جگر میں مذکور ہیں لیکن اس مقام میں جو دوا لگانی ہوگی وہ تلی پر لگاویں اور فصد باسلیق داہنے ہاتھ کی کریں اور سوءمزاج گرم کو یہ دوائیں مفید ہیں آب برگ بید و سکنجبین مغز فلوس و قرص کافور حب میں اسقولوفندریون ہو اور سوءمزاج سرد میں اجمود کا پانی سکنجبین ملاکر نہار منہ پینا مفید ہے ایسے ہی پانی مولی کا اور تریاق راجہ اور گلقند و پوست بیخ کبر سکنجبین بزوری کے ساتھ اور سوءمزاج خشک میں شربت بنفشہ ماءالجبن وغیرہ جو کہ تری پیدا کرنے والا ہو خواہ پلانے خواہ لگانے میں نفع رکھے گا اور اگر سوءمزاج تلی کا مواد سے ہو فصد و مسہل سودا سب سے اول چاہئیے اور اگر مادی رطب ہو گلسرخ و بیخ کبر و ریوند و سنبل و لاکھ دھوئی ہوئی و زرشک کو پیکر قرص بناویں اور استعمال کریں اور لیپ ان چیزوں کا جو خشکی کریں لگاویں اور تلیین کے لئے حب ایارج دیں اور اگر وہ مادہ مرکب ہو۔ علاج میں ترکیب کا لحاظ رکھیں اور پوست بیخ کبر اور افتیموں دونوں برابر کوٹ چھانکر شہد میں ملاکر دیں اور اگر وہ مادہ مرکب ہو علاج میں ترکیب کا لحاظ کریں پوست بیخ کبر اور افتیموں دونوں برابر کوٹ چھان کر شہد میں ملاکر دو درم دینا واسطے کرنے تلی کے مواد سرد

تر سے معمولی ہے فصل ورم طحال میں اگر ورم گرم ہو اس کے ساتھ تپ لازم ہوگا۔ اگر سبب اس کا خون ہو تپ چوتھے دن زور کرے گی اور اگر صفرا ہو ایک روز درمیان میں دیگر تپ زور کریگی۔ اور نشان خاص غلبہ خون یا صفرا کے موجود ہوں گے اور اگر سبب ورم غلبہ بلغم ہوگا۔ اسکا نام تبیح الطحال ہے اور اگر سودا ہو اس کو جسادۃ الطحال کہتے ہیں نشان یبوست اور رطوبت کے سوء مزاج الطحال میں بیان ہو چکے ہیں۔ علاج جس خلط کے سبب سے ورم ہوا ہو۔ اس کا تنقیہ اور تعدیل کریں اور ورم گرم میں جو کا آٹا آب عنب الثعلب و برگ جھاؤ میں پیس کر تلی پر لیپ کریں اور بلغمی میں انگور کی لکڑی کی راکھ روغن گل میں ملا کر مینگنیاں بکری کی جلا کر سرکہ میں لیپ کریں اور سوداوی میں اشق کو سرکہ میں پکا کر یا سداب و پودینہ میں سرکہ کو ملا کر بھوسی کو سرکہ میں جوش دے کر تلی پر طلا کریں اور کہتے ہیں باسن جھاؤ کی لکڑی کا بناویں اور کھانا پانی اس میں کھایا کریں ایک چلہ میں تلی کو گلا دیوے اور اگر پرسیاؤشیاں وزوفا خشک اور تخم فرنجمشک یعنی سنبھالو کوبرابر کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر دو درم دیویں تلی گھٹا وے۔ ایسا ہی انجیر اور کبر کا اچار جو کہ سرکہ میں ڈالا ہو صبح کو کھانا اور ایک تولہ پینا بڑا نفع کرتا ہے اور اسلیم بائیں ہاتھ سے یعنی بعد نرم ہونے کے سختی کے مرہموں سے بہت مفید ہے تقیح الطحال میں واضح ہو کہ ورم تلی کا اکثر کر کے گھل جاتا ہے یا سخت ہو جاتا ہے اور بہت کم ہوتا ہے۔ پک کر پھوٹے۔ نشان پڑجانے کا تلی میں درد ہونا ہے جھاؤ کے ساتھ اور پیشاب میں اجنبی چیزوں کا نکلنا اور اس کا بدبودار ہونا ہے اور کبھی ایسا ہو کہ تلی کا ورم پھوٹ کر معدے پر ہے اور قے اور دست کی راہ نکلے علاج اس کا وہ ہے جو دبیلۃ الکبد میں بیان ہو مدرات کے دینے میں رعایت مزاج واجب ہے اگر بعد جاری ہونے پیپ کے بھی تلی پر سختی باقی ہو وم سوداوی کی اس وقت لیپ بکار لاویں اور ہر حال میں خالفضات سے پرہیز کریں۔ اور جب ورم سخت ہو کر پرانا پڑجاوے اور وہ مفید نہ ہو داغ دیں اس کا طریق یہ ہے کہ پیٹ کے چمڑے کو تلی پر سے الگ اٹھا کر اس آلہ لوہے کے سے جس کے سر پر دو شاخ ہوں داغ دیویں اور اسی طرح کی ادہر ادہر دو داغ اور لگا دیں تاکہ تین بار میں چھ داغ ہو جاویں اگر ایسا ہو کہ چھ شاخ رکھتا ہو تو اس کو گرم کر کے ایک بار داغ دینا بہتر ہے ؛

فصل ضعف طحال میں واضح ہو کہ اگر ضعف تلی کی قوت جاذبہ میں ہوگی بھوک بالکل جاتی رہیگی اور سوداوی بیماریاں ظاہر ہوں گی اور اگر ضعف اس کی قوت ماسکہ میں ہوگا قے اور دست سوداوی جاری ہوں گے اور اگر ضعف اس کے ہاضمہ میں ہوگا بھوک زور کی ہوگی یا دست سوداوی جاری ہونگے

اور اگر ضعف رفع نہیں ہوگا۔ تلی بڑی ہوجاویگی۔ اور بھوک جاتی رہیگی علاج واسطے تقویت کے اگاس بیل اور بالچھڑ اور جھاؤ اور فرو مانا اور اذخر کی کلی کریں۔ اور گلسرخ و گوگل کو زوم کو تکر جھاؤ کے پتوں کے پانی میں یا سداب کے پانی میں ملاکر سرکہ اضافہ کرکے تلی پر لیپ کریں۔ اور تلی کو ملیں۔ اور سینگی بھی اس پر لگاویں۔ **فصل حجارۃ الطحال** میں یعنی پتھری کا پڑنا تلی میں نشان اس کا یہ ہے کہ ریت پیشاب میں آوے۔ اور تلی میں ظاہر ہو۔ اور سب اعضاء درست ہوں۔ علاج انجیر سرکہ میں کھلاویں اور اس کا لیپ کریں اور مدرات اور وہ چیزیں جو پتھری کو پراگندہ کرنیوالی اور گردہ اور مثانہ کی پتھری کے توڑنیکو دیجاتی ہیں۔ استعمال کریں۔ **باب امراض امعاء** میں یعنی انتڑیوں کی بیماریاں **فصل زلق الامعاء** میں یہ عبارت اس سے ہے کہ کھانا انتڑی میں نہ ٹھہرے سبب اس کا اکثر پھنسی ہو کہ وہ انتڑی کے اندر کی سطح پر ہو نشان اس کا یہ ہے کہ جلن اور گدگداہٹ پیٹ میں پیدا ہو اور درد گاہے زیر ناف اور گاہے پسلیوں میں ظاہر ہو اور کھانا نہ پچا ہوا نکلے علاج اس کا سوائے حقنہ کے اسہال صفرا کا اور سفوف زلق الامعاء کھلانا اور سرد چیزوں کو ناف کے تلے لگانا بہت فائدہ کرتا ہے۔ اور رطوبت سبب اس کا ہو۔ یعنی اس سے امعاء کی سطح چکنی ہوجاوے تب کھانا غیر منہضم نکلے گا۔ اور سائلہ رطوبت کے علاج اس کا سفوف یابس کھلاویں اور روغن گل شکم پر ملیں اور اگر خلط صفراوی ہو نشان اس کے ظاہر ہوں۔ علاج اس کا تنقیہ ہے اور ہلیلہ زرد اس کے واسطے بہت مفید ہے اگر بلغم و صفرا سے ہو دونوں کے نشان پیدا ہونگے۔ یعنی فضلہ کے رنگ قسم کے خلط کے پایا جاویگا۔ اور قبل ہونے بیماری کے میوہ جات کھانے ہونگے۔ علاج اس کا تنقیہ صفرا کا ہے۔ اور یہ سفوف بہت مفید ہے۔ ہلیلہ دو درم حب الارشاد یعنی ہالیوں حب الآس سماق کزنا در ہر ایک سے ڈیڑھ مثقال سوائے حب الرشاد کے یعنی ہالوں میں سب چیزوں کو کوٹیں اور شربنی دو درم ملاکر پھانک جاویں۔ اور اگر امعاء میں بسبب فالج کے ضعف پیدا ہو یا استرخا ظاہر ہو۔ اس کا علاج فالج سے لیویں۔ اور اگر کوئی مسہل قوی پیدا ہوا اور اس کے باعث زلق الامعاء پیدا ہو چار تخم کو روغن گل میں چکنا کرکے دیں۔ اور اگر ہالیوں کو جوش کریں تا جدیکہ وہ لستہ ہو جاوے اور اس کو کھلاویں۔ جلد فائدہ کرے **فصل خروج المدہ** میں امعاء یعنی انتڑیوں کی پیپ کا نکلنا سبب اس کا پڑجانا زخم کا انتڑیوں میں ہے یا چھلجانا ان کا۔ پھوٹنا اس ورم کا جو ان میں ہو اس کا نشان یہ ہے۔ کہ پہلے چھلجانا انتڑی یا ورم کا ظاہر ہوگا۔ علاج اس کا شروع میں حقنہ سے جلا دینے والا اور پھر وہ حقنہ کہ زخم بھرلاوے۔ حقنہ مجلی یہ ہے۔ پوست انار سماق اشق چاول بنم کوب کرکے پانی میں جوش کریں۔ اور قدرے چونا آب نارسیدہ ملاکر حقنہ کریں۔ اور مدمل یعنی زخم بھرنے والا

صمغ عربی گل ارمنی دم الاخوین ریشہ برگہ کا پانی کاغذ سوختہ باریک پیس کر شیر بارتنگ اور رسوت میں ملا کر حقنہ کریں فائدہ جہانتک بسبب چیپ نکلنے کا چھلجانا انتڑی کا ہو اور ابھی باقی ہو۔ پہلے اس کی تدبیر کریں اور پھر زخم کے بھرنے کی طرف متوجہ ہوں۔ **فصل زحیر میں** یعنی جس کا بیان اس بیماری کا نام علۃ الدخانیہ بھی ہے۔ اور وہ رطوبت جو ساتھ پیچ کے نکلے۔ خواہ کسی خلط یا خون سے ملی ہو خواہ نہ ملی ہو۔ ثقل خشک درمیان انتڑیوں کے بند ہو گیا ہو اور طبیعت اس کا دفع کرنا چاہے۔ اور وہ خود بخود پڑا جاوے۔ اور اس کے زور سے رطوبت انتڑیوں کی نکلے اس کا نام ذحیر کاذب ہے۔ نشان اس کا یہ ہے کہ اسبغول وغیرہ جو بیمار کو پلاویں۔ تو وہ پیٹ سے نہ نکلے۔ علاج اس کا تلیین ہے۔ اور حقنہ اور کبھی فقط گرم پانی پینا مفید ہے۔ اور اگر قابض چیز نہ دینی چاہیے۔ کہ وہ مار ڈالتی ہے۔ اسی جہت سے کہتے ہیں۔ کہ زحیر میں پہلے تحقیق سبب سے بند کرنے کی دوا نہ دیں۔ کہ بہت مدت بیماری کی گذر گئی ہو۔ اور اسکا سبب بلغم یا صفرا یا سودا ہو۔ علامت اسکی اور علاج اسکا پیچش سے معلوم کریں۔ اور واضح ہو کہ زحیر کا علاج میں حقنہ اور شافہ نسبت پینے دوائے بہت نفع کرتا ہے۔ اور اگر سبب زحیر کے ورم گرم تلی کی انتڑیوں کا ہو۔ اس کا نشان معلوم ہونا۔ بوجھ کا انتڑی میں ہے۔ اور کبھی اس کے ساتھ تپ اور پیشاب کا مشکل سے آنا پیدا ہونا۔ علاج فصد کریں۔ اور کمر کے تلے سینگی لگا دیں۔ اور غذا کم دیں اور وہ چیزیں کہ تسلی بخش ہوں دیں۔ اور جب کہ مواد گرنے سے ٹھیر رہے۔ خطمی میتھی و بنفشہ و بابونہ اور برگ کرنب کو جوش کر کے اسکا نطول پیٹ اور مقعد پر کریں۔ اور جہانتک دست آویں یہ مفید زیادہ ہوگا۔ اور اگر زحیر کا سبب پہنچنا بہت سردی کا مقعد کو ہو پہلے اس کے ہونے سے سردی پہنچی ہو گی۔ علاج اس کا گرم پانی سے ٹکور کرنا اس مقام پر ہے۔ اور روغن قسط کو گرم کر کے وہاں ملنا اور گرم اینٹ پر بیٹھنا اور ہارون دو درم بھون کر ناشتہ نہار پر کھانا مفید ہے۔ اور اگر سبب زحیر کا مقعد یا انتڑی پر پہنچنا ایذا سبب سواری کے یا بیٹھنے کے کسی چیز سخت پر ہو۔ وہاں موم روغن کا فقط ملنا کافی ہے۔ اور زردی بیضہ کا خالص روغن میں لت کر کے اس قسم میں اور سب اقسام میں نفع ہوگا۔ فائدہ گاہے ایسا ہوتا ہے کہ خالی پیٹ میں کھٹی چیز آدمی کھا جاوے۔ اور اس سے زحیر پیدا ہو علاج اس کا پینا مصری کے شربت کا اور مرغ کا انڈا نیمبرشت کر کے صمغ عربی اور گل ارمنی کے ساتھ کھانا ہے **فصل مغص میں** یعنی انتڑی کا درد کرنا۔ یہ قولنج اور پیچ اور زحیر میں ضرور ہوتا ہے اور اگر ان کے ساتھ نہ ہو اس کا سبب دیکھ کر دوا کریں۔ بحث قولنج و کرم امعا میں اس کا ذکر آویگا۔ اور اگر بعد پینے دوائی مسہل کے انتڑی میں درد ظاہر ہو گرم پانی گھونٹ گھونٹ پینا اور روغن گل کی مالش کافی ہے **فصل قراقر اور**

نفخ امعاء کا بیان یعنی انتڑیوں کا پھولنا اور بولنا سبب اس کا غذا بادی کا کھانا اور حدت زیادہ کھانا بوڑھی اور غلیظ بضعیں کے گوشت کا کھانا ہو اس کا علاج غذا کا بدل ڈالنا ہے اور گلقند اور نگلنا اس کو مفید ہے اور اگر سبب نفخ و قراقر امعاء سردی انتڑی کی ہے نشان اس کا پیدا ہونا قراقر کا ہوگا باوجودیکہ غذا اچھی اور موجب قاعدہ کے کھائی ہوگی علاج غذا کا کم کرنا ہے اور معجون کمونی کا دینا ہے اور اگر نفخ و قراقر ساتھ دستوں کے ہو معجون جوزی مفید ہے فصل اسہال دموی یعنی خون کا دست آنا انتڑی سے یہ دو طور سے ہوگا ایک یہ کہ انتڑی چھلجاوے نام اس کا سحج ہے دوم یہ کہ رگیں انتڑی کی خون سے بہ جاویں اور اس کے زور سے منہ رگ کا کھلجاوے اس فصل کو دو قسم سے بیان کیا جاتا ہے قسم اول سحج ہے سبب اس کا اگر صفرا ہے اس کا نشان یہ ہوگا کہ دست صفراوی آویں گے اور اس کے بعد صفرا اور اخلاط ملکر آوے گا اور اس کے بعد خون چھلکے چھیدار کے کھرنڈ نکلیں گے علاج ابتدا میں انگور کا اور انار ترش کا پانی اور وہ چیز کہ ترش و قابض ہو دیں اور اگر مواد بکثرت ہوں تنقیہ کریں اور جب سبب کی تدبیر ہو کل چیز لعاب والی اور مغز والی دیویں شیرہ خرفہ گل ارمنی کے ساتھ خوب ہے ایسا ہی سفوف مقلیا سا اور جبکہ بند کرنا دست کا جلدی منظور ہو تخموں کو بھون لیں اور فقط تخم بارتنگ مفید ہے کہ مواد کو دفع کرتا ہے اور سحج و اسہال کو بھی فائدہ کرتا ہے اور جہانکہ درد بہت ہو چار تخم و بارتنگ کو گرم پانی میں لت کرکے اس کا لعاب نکالیں اور پلائیں اور اگر تخمہ ہو اسہال بلغمی اول پیدا ہوگا اور اکثر کرکے نزلہ کے بعد ظاہر ہوگی علاج اول سبب کو دور کریں اس کا طور یہ ہے کہ بلغم کو نکالیں اور دماغ کے آنیسے روکیں پھر مغریات دیں اور بلیلہ سیاہ کو روغن میں بھون کر اور کوٹ چھان کر بقدر تین ماشہ کے برابر قند اس میں ملا کر کھلاویں نفع کرے گا اگر سبب سحج کا سودا ہو نشان اس کا ہمیشہ پیچش کا رہنا ہے اور بیقراری اور سودا نکلتا ہے خون چھلکوں کے ساتھ ثقل میں علاج اول سبب کو رفع کریں اور پھر تلی کی تقویت کریں اور تخم ملیں اور سفوف بلیتن دیں اور اگر سبب سحج کا ثقل غلیظ و خشک ہو کہ نکلنے میں انتڑی چھیل دے اول پیدا ہونے سحج سے قبض ظاہر ہوگا اور کچھ چیز قابض و خشک کھاتے ہیں آئی ہوگی اور ثفل خشک باہر آوے گا۔ علاج وہ چیزیں جو نہ کریں اور پیٹ کو نرم کریں مثل بہیدانہ بنفشہ اور روغن بادام وغیرہ کے جبکہ انتڑی میں ثقل کچھ نہ رہے اور سحج باقی رہے تب قابض چیزیں مناسب حال کی دیں لیکن خبردار ہیں کہ پہلے پاک ہونے انتڑیوں کے ہرگز قابض چیزیں نہ دیں اور اگر سبب سحج کا کھانا کسی زہر کا ہو تو مثل ہڑتال یا نوشادر یا کچھ رو غیرہ کے علاج اس کا قے ہے اور تازہ دودھ اور حریرہ پلانا ہے اگر سبب

سحج کا پینا دو اسہل کا ہو علاج اس کا یہ ہے کہ تسکین دینے والی سرد چیزیں پلاویں اور چھاچھ بہت مفید ہے قسم دوسری وہ اسہال ہے جس کا سبب چھلجانا رگ انتڑی کا ہو نشان اس کا یہ ہے کہ خون دستوں کے ساتھ آوے اور اس کے ساتھ نشان سحج کے بعد ہا سیر اور اسہال جگر کے نہ ہوں یہ قسم اکثر کرکے بیدرد ہوتی ہے بخلاف سحج کے کہ اس کو درد لازم ہے علاج اگر خون بہت آوے اور قوت بدن ہو فصد باسلیق کریں اور پھر خون بند کرنے کا قرص کھاویں اور اس کے واسطے گل ارمنی سے شربت حب الآس یا شربت انجبار کے ساتھ بہت مفید ہے اور پوست انار و مازو و گل ارمنی کوٹ چھانکر گولیاں بناویں اور دو درم کھاویں۔ اور پیٹ پر سینگی لگانا اور چار گھنٹہ تک دینا دست کے بند کرنیکو خاص علاج ہے فائدہ نامقعد ور مخدرات نہ دیں اور اگر شافہ میں عند الضرورت ڈالیں مضائقہ نہیں اور گلاب مفید ہے۔ اور اگر سبب اس کا ضعف امعاء ہو۔ نشان اس کا قراقر کا پیدا ہوتا ہے باوجود استعمال غذا نیک و درکم قدر کے علاج اس کا کم کرنا غذا کا ہے اور غلا سفہ اور کمونی کھلانا اور اگر دست آتے ہوں زجوارش خوزی نفع کریگی فصل قولنج میں یہ عبارت درد کرنے انتڑی کے ہے اس کے ساتھ قبض بالکل ہوتا ہے یا کہ فضلہ بدشواری نکلتا ہے۔ اگر اس کا سبب بلغم ہے۔ نشان اس کا یہ ہے کہ کھانسی ہوگی اور پیٹ گنگ ہوگا اور بیمار کو رغبت ترش اور شور چیز کی طرف بہت ہوگی۔ علاج پہلے طبیعت کو شافہ حقنہ سے کھولیں اور اس کے بعد نظر تنقیہ کامل کے مسہل دیں اور وہ دوا کہ دست آور ہو معدے کو قوت دیتی ہے اور جو مثلاً نادور کرے سفر جلی مسہل ہے اور شہر یاراں فائدہ آبزن اور کماد اور ضماد قبل از رفع قبض کے نہ استعمال کریں اور بعد اس کے ایک رات دن غذا نہ دیں اور غذا سے بہتر اس کے واسطے نخود آب کا شوربا ہے جس میں گوشت مرغ پرانے کا پڑا ہو اور گوشت کبک اور گنجشک اور بکری کا بھی جائز ہے مگر گرم مصالحہ ڈالنا ضروری ہے اور پانی گرم واجب ہے بلکہ پانی کے عوض سونف کا عرق اور شہد بہتر ہے اور اگر مواد غلیظ ہو درد ایسا ہو جیسا کہ سوئی کے چبھانے سے ہوتا ہے نشان اس کا یہ ہے کہ پہلے پیدا ہونے درد سے میوہ جات اور غذا سے بادی کھائی ہوگی اور پیٹ بولیگا اور درد ایک جگہ سے دوسری جگہ پھیلے گا علاج اس کا بھی وہ ہے جو کہ مذکور ہوا اس جگہ سینکنا اور تر بڑ دینا پیٹ کو پہلے رفع قبض سے کچھ ضرور نہیں رکھتا روغن سویا کا پیٹ پر ملنا اور کمونی اور وہ دوا جو نفع معدے کو مفید ہے دینا مفید ہوگا اگر ایک روٹی آرد کی بنا کر ایک طرف سے توے پر لگاویں اور کچی طرف سے اس کو پیٹ پر اندھیں بہت فائدہ کرے ایسا ہی اگر پیٹ پر سینگی لگاویں اور ایک قسم قولنج کی ہے پاتے ہیں کہ اس کا سبب سودا کا گرنا ہوتا ہے پیٹ پر چنانچہ بعض اشخاص مراقی کو ہوتا ہے نشان اس کا یہ ہے

کہ اچانک ہوجاوے۔ اور پیٹ پھولے اور کھٹے کھٹے ڈکار آویں۔ اور درد شدت ہو علاج اس کا تنقیہ سودا ہے۔ اور فصد اسلیم اس میں بہت مفید ہے۔ اور مالش تیل کی نفع کرے۔ اگر ورم امعا موجب غلبہ مادہ کے ہو تنقیہ کریں۔ اور جو کہ ورم معدہ میں مذکور ہوا مفید ہے سابق میں بیان ہو چکا ہے کہ قولنج میں جب تک قبض دفع نہ ہو۔ دوا مسہل کی نہ دیویں۔ اور ورم بلغمی انتڑی میں کم ہوتا ہے۔ اور اگر ہوتا ہے تو ڈھیلا ہوتا ہے۔ اور ورم سوداوی میں حقنہ ان دواؤں کا جو بائی کو کھودے اور ساتھ اُن کے مرغ کی چربی اور روغن ملا ہوا مفید ہوگا۔ اور اگر سبب قولنج کا انتڑی کا بچھنا ہو اس کا نشان یہ ہے کہ درد سے پہلے کوئی سخت حرکت کرنا اچھلنا بیجا ہوا ہوگا۔ اور اگر کشتی سے پیدا ہو۔ اور حرکت سے زور کرنا اس کا علاج ٹھکانے سے لانا انتڑی کا پیٹ کے پاس سے یا بیمار کو چت لٹا کر ہاتھ پاؤں اس کے اٹھا کر ہلانا واسطے بیجا ہونے ناف کے عوام میں جاری ہے مفید ہوگا۔ اور اگر بیجا ہونا انتڑی کا سبب اتر جانا نیچے کا ہو پھر اس کو اس کی جائے پہ لاکر تدبیر فتق کی کریں۔ اور اگر سبب قولنج ثقل کا انتڑی میں بند ہوجانا ہو۔ علاج اس کا ثقل کا نکالنا ہے۔ ان چیزوں پلانے والی سے جو کہ زحیر میں مذکور ہیں۔ اور اگر کچھ سبب باقی رہ جاوے۔ اور پھر عارضہ کا ظہور متوقع ہو۔ سبب کے رفع میں کوشش کریں۔ اور اگر سبب قولنج کا اجتماع صفرا کا انتڑی کے اندر ہو وہاں صرف تنقیہ کافی ہوگا۔ اور ایسا کم ہوتا ہے۔ اور جہانکہ قولنج کسی اور عضو کی شرکت سے پیدا ہو مثلاً گردہ یا مثانہ یا جگر یا ہم یا سپرز وغیرہ ورم کریں۔ اور اس کے ورم سے درد انتڑی پیدا ہو تب علاج اس آفت رسیدہ عضو کا کریں۔ یہ ایک قسم قولنج کی ہے۔ اور اس کو ایلاؤس کہتے ہیں۔ یہ قسم سب اقسام قولنج سے بدتر ہے اس کو قے اور ابکائی لازم ہے۔ اور اگر زور پکڑے۔ تو براز قے میں نکلے۔ علاج اس کا وہ ہے۔ جو مذکور ہوا جب سبب کے تدارک کریں۔ اور اس بیماری کے شروع میں فصد مفید ہے۔ علی الخصوص جبکہ خوف ورم امعا ہو۔ وہ دوائیں کہ ہر قسم قولنج کو فائدہ کریں۔ یہ ہیں ہدہد کا گوشت اور گنیچوا خشک اور بچھو بھونا ہوا اور بارہ سنگا کے سینگ جلائے ہوئے ان دونوں سے زحیر اور درد سخت ایک دم میں فرد ہوتا ہے فصل حصر میں یہ عبارت ہے۔ طبیعت کے قبض سے جس میں درد نہ ہو۔ علاج اس کا قولنج کے علاج سے قریب ہے اس واسطے شربت بنفشہ روغن بادام سے ملا کر دینا مفید ہے۔ باب امراض مقعد میں یعنی بیماریوں نشستگاہ میں اس میں چند فصل ہیں۔ فصل بواسیر کا بیان یہ عبارت ہے ایک زیادتی گوشت سے کہ بجائے پائخانہ کے پیدا ہو اگر اس سے خون یا زرد پانی جاری ہو اس کو بواسیر دموی کہتے ہیں یعنی خونی بواسیر۔ اور اگر نہ جاری ہو اس کو عمیا کہتے ہیں۔ وجہ تسمیہ اس کی یہ ہے۔ کہ عمیا معنی اندھی کے

ہے اور چونکہ اس قسم میں مسہ ظاہر نہیں ہوتا۔ لہذا بواسیر کی تشخیص نہیں ہو سکتی گو یا مسہ بواسیر کی آنکھ ہے اور نام بواسیر کے بہت ہیں۔ سبب اس کا یہ ہے کہ جیسی شکل اس زیادتی کی ہوتی ہے ویسا ہی نام اس کا ہوتا ہے مثلاً اگر مسہ دور تک جڑ رکھتا ہو اس کو نخلی کہیں گے۔ گویا کھجور کے پیڑ کی ہم شکل ہے اور اگر انگور سا گول ہوگا اس کو عنبی کہیں گے علیٰ ہذا القیاس تینی اور تولولی اور تمری اور توتی کہینگے اس کو جو ہمشکل انجیر یا ہمشکل پردے مسے کے یا کھجور کے پھل یا کہ شہتوت کے ہوگا۔ سبب اس مرض کا فساد خون ہے یعنی خون غلیظ اس کا پیدا کرنے والا ہے۔ اور گاہے صفرا کے ٹلنے سے پیدا ہوتی ہے ایسی قسم میں سوزش اور درد اور چپک بہت ہوگا اور خرفی میں بھاری ہونا بدن کا اور درد زیادہ ہونا اور چپک کم اور اس میں خون غلیظ یعنی سودا ملا ہوگا۔ علاج فصد کریں اور بقدر حاجت کے خون نکالیں اگر فصد میں کوئی سبب مانع ہو درمیان دونوں سرین کے سینگی لگاویں اور علاج رفع قبض کا کریں اور خون کی اصلاح میں کوشش کریں۔ اگر خون بکثرت آوے فرض کہ پائیں مگر جب تک کہ خون کی رنگت کالی ہو اور طاقت موجود ہو ہرگز بند نہ کرنا چاہیئے۔ کہ اس کا نکلنا اکثر بیماریوں سے بچاتا ہے اگر بواسیر کا مسہ بھرا ہو اور درد کرتا ہو اور خون اس سے آتا ہو خطمی اور سویہ کی ٹکور کریں اور روغن ششتالو اور چربی کوہان شتر کی اور گردا گائے کی پنڈلی کا ملا کر ملیں پھر پیاز کا پانی اور پتہ گائے کا یعنی اشنان کی لکڑی اور عرطنیا ملا کر لتہ سے آلودہ کر کے مقعد میں رکھیں اور اگر فقط پیاز گرم کر کے وہاں رکھیں منہ اس کا کھول دے اور اکثر ہو کہ سینک اور مالش تیل کی کافی ہو جاوے۔ اور ادویہ منفعہ مذکور کی حاجت نہ پڑے۔ فائدہ سپیدہ مرہم واسطے تسکین درد کے خالص علاج ہے ایسا ہی بیضہ مرغ کی زردی اور روغن گل ملا کر لیپ کرنا اور بواسیر درد کے ساتھ نہ ہو اور منظور ہو کہ اس کو کاٹ ڈالیں یا سکھا دیں تو ہو سکتا ہے۔ مگر کاٹنے میں خطرہ ہے اگر کاٹیں تو ایک مسہ رہنے دیں کہ بے آسیب ہو اور گوگل اور مرانداراندرانی کا گودا اور سانپ کی کینچلی اور بینگن کی ٹنڈی جلا کر دھونی لینا بواسیر کے مسہ کو خشک کرتا ہے خواہ تنہا تنہا دیں خواہ ملا ملا کر فصل بواسیر ریحی میں یعنی مادی بواسیر یہ عبارت اس سے ہے کہ انتڑی میں غلیظ ریح پیدا ہو اور درد لاوے۔ اور وہ ریح کبھی تلی کی طرف اتر آوے اور کبھی پشت کی طرف اور گاہے ہاتھ پاؤں کی طرف جاوے اور کبھی اس کے ساتھ خون کے دست آویں۔ اور پیٹ کا بولنا اس میں ضرور ہوگا۔ علاج۔ اس کا سود انقیہ ہے اور دوائیاں ریح کی توڑنے والی دینا اور پوست بیخ کبر ایک درم صعتر فارسی آدھا درم پیس کر دینا فائدہ رکھتا ہے۔ اور ملنا بدن کا اور حمام کرنا اور گھوڑے پر سوار ہونا محنت

کرنا اس میں مفید ہے۔ اور اکثر کرکے باسلیق فائدہ دیتی ہے۔ **فصل ناسور مقعد میں** وہ یہ ہے کہ مقعد کے سر پر مستقیم انتڑی سے متصل زخم گہرا پڑ جاوے اور ہمیشہ اس سے پیپ جاری ہو یہ بیماری سخت ہے علاج پہلے زخم کو نچوڑیں تاکہ پیپ نکل آوے۔ پھر شیاف غرب کو پیس کر صبح و شام دو دو بوند ٹپکایا کریں۔ اور صورت اس کی یہ ہے کہ بیمار کو چت لٹا کر سرین کے نیچے تکیہ رکھ کر دوا لگاویں۔ اور جب تک دوا نہ سوکھے اسی طرح پر پڑا رکھیں اور اگر ناسور میں بتی جا سکتی ہو ایک بتی دواؤں شیاف غرب سے آلودہ کریں اور اس کو گوند کے پانی میں چڑھا کر رکھدیں اور اگر سوئی کو روئی سے لپیٹ کر بجائے بتی کے رکھیں اس سے بہتر ہوگا۔ اور اگر ناسور آر پار ہو گیا ہو اور فضلہ اسی راہ سے نکلا کرے اس وقت لاعلاج ہے **فصل ورم مقعد میں**۔ درد کیسا بھی ہو اور سوزش رکھتا ہو۔ علاج فصد سے یا حجامت کمر کی اور سپیدی بیضۂ مرغ کی روغن گل میں ملا کر ہاون دستہ قلعی کے یا سیسہ کے میں گھس کر مقام ورم پر لگانا۔ اور اگر درد سخت ہو تھوڑی افیون بڑھاویں اور واضح ہو کہ قے نفع رکھتی ہے اور عمدہ تدبیر تعدیل ہے ساتھ پلانے شربتوں اور کھلانے غذاؤں مناسب کے اور جبکہ مواد ورم کا اکٹھا ہو جاوے اس کو چیر دیں۔ اور انتظار پک جانے کا کریں۔ کیونکہ دیر کرنے میں احتمال ہے کہ مواد اندر کو چلا جاوے اور ناسور پیدا کرے اور اگر ورم سرد یا بلغم سے ہو نشان اس کا یہ ہے ورم نرم ہوگا۔ اور نشان گرمی کے مد نظر ہونگے علاج اس کا قے ہے اور مرہم محلل لگانا اور اگر پختہ ہو جاوے۔ چیر دینا اور سخت ہو نرم کرنیوالی دوائیں اور تحلیل کرنے والی لگانا۔ مثل چربی بطخ وغیرہ کے مفید ہے **فصل شقاق مقعد میں** یعنی پھٹ جانا مقام نشستگاہ کا علاج اس کا وہ ہے جو شقاق لب میں مذکور ہوا ہے اور پرہیز کرنا بہت سرد پانی اور ترش پانی سے لازم ہے ایسا ہی شکم کا قبض رفع کرنا اس کے واسطے شربت بنفشہ روغن بادام میں ہر صبح ملا کر دینا چاہئے۔ اور غذائیں نرم کھلانا مفید ہے۔ **فصل استرخاء** شرح اس کو استرخاء المقعد بھی کہتے ہیں۔ نشان اس کا یہ ہے کہ براز بے ارادہ باہر نکلے۔ پس اگر سبب اس کا برودت اور رطوبت باطنی یا خارجی سے ہو اس کے ثبوت پر ہونا اثبات مذکور کا گواہی دیگا۔ اور نرم ہونا مقعد کا ظاہر ہوگا علاج اس کا تنقیۂ مادۂ مرض کا ہے اور بعد اس کے اصلاح اس کی ان چیزوں سے کہ فالج میں بیان ہوئیں کرنا اور اگر سبب اس کا ورم مقعد ہو۔ وہ بیان ہو چکا ہے۔ اور اگر سبب اس کا چوٹ ہو کہ اس سے پٹھا روکنے والا کھل گیا ہو یا کہ بواسیر کاٹنے سے پیدا ہو۔ نشان اس کا اچانک ہی ہو جاتا ہے اور اسباب مذکور کا پہلے واقع ہو۔ اس قسم کا لاعلاج بتایا گیا ہے **فصل خروج المقعد**۔ اگر یہ بیماری سے ہو نہ بسبب ورم کی

کریں۔ اور اگر اس کے باہر نکلنے اور اندر جانے میں درد بہت ہو۔ تو بنفشہ اور خطمی کو جوش کریں اور بیمار کو اس کے اندر بٹھاویں۔ اور مقعد کو روغن موم سے چکنا کر کے اندر کر دیں اور اگر ورم مقعد کا سبب خروج کا نہ ہو بلکہ اس عضو کو ڈھیلا ہو جاتا ہو جس سے وہ تھمتا ہوتا ہے۔ پس نکل آنا مقعد کا اور اندر جانا اس کا سہل ہو گا تدبیر اس کی یہ ہے کہ روغن گل خام کو مقعد پر ملیں۔ اور سپیدہ اور انار کلی اور مازو اور پھٹکڑی اور شیرہ پوست انار کا باریک مثل غبار کے پیس کر چھڑکیں اور گدی کپڑے کی مقعد پر رکھیں اور اس کے اوپر پٹی باندھیں **فصل حکۃ المقعد** یعنی خارش کا بیان اگر سبب اس کا پیدائش کرم کی پیٹ میں ہو تو یہ چار طور پر ہو گا۔ ایک یہ کہ کرم لمبے ہوں ان کو حیات کہتے ہیں اور دوم یہ کہ وہ کرم چوڑے مثل تخم کدو کے ہوں ان کو حب القرع کہتے ہیں۔ سوم یہ کہ گول ہوں۔ چہارم یہ کہ چھوٹے چھوٹے ہوں نشان کرم کے ہونے کا یہ ہے کہ دن میں لب بیمار کے خشک رہا کریں اور رات کو تر ہوں اور پانی منہ سے بہے مگر سوزش نہ ہونا کوڑی پر بھوک کے وقت اور چڑھنا کسی چیز کا۔ اور حرکت کرنا حیات میں ہوتا ہے۔ اس واسطے کہ مقام پیدائش ان کا رودے اوپر کے ہیں۔ اور زیادتی اشتہا کا ہونا اور نکلنا کرموں کا براز میں حب القرع کا خاصہ ہے یہ قسم سوم کا یہ دونوں قسم کی پیدائش روده اعور و قولوں میں ہوتی ہے اور قسم چہارم کا خاصہ خارش اور دغدغہ ہونا مقام نشستگاہ میں ہے۔ محل پیدائش کا اس قسم کی مستقیم انتڑی ہے یہ قسم اکثر بچوں میں پیدا ہوتی ہے۔ علاج یہ ہے کہ کرموں کو ماریں۔ اور نکالیں اور ترکیب اس کی یہ ہے کہ دودھ تازہ قند ملا کر پے در پے پلاویں۔ اور تین روز کے بعد یہ دوا دودھ میں ملا کر دیں بائے بڑنگ چھ درم اور کبیلہ پانچ پانچ درم ترمس اور کٹھ تلخ سات درم ہندی نمک ایک درم کوٹ چھان کر تین درم دیں اور پیتے وقت ناک بند کر لیں اور اگر مزاج گرم ہو ہرگز دوا نہ دینی چاہیے۔ پس ایسے حال میں یہ دوا مفید ہے پوست درخت انار ترش کی اور بیخ اس کی جوش کر کے پلاویں اس سے کرم مر کر نکل جاویں گے اور اگر دوا کے پینے سے نفرت کرے حقنہ و شافہ بکار لاویں اور اگر وہ بھی نہ ہو سکے سماق و اقاقیہ اور گل مختوم کو شراب میں ملا کر پیٹ پر لگاویں۔ یا بادام تلخ و کبر و ترمس و کرنب سرکہ میں پیس کر لیپ کریں اور بہتر تدبیر واسطے نکالنے کرم کے یہ ہے کہ مہندی اور موم کو ملا کر شافہ بناویں اور اس کو مقعد میں رکھیں اور بعد ایک لحظہ کے بجر کے مقعد کے روبرو رکھیں۔ اور مقعد کے کناروں کو کھولیں۔ اور جو کہ کرم نکلتے جاویں ان کو نکالیں اور روغن زیتون خام نکالنے میں سب قسم کی کرم کے فائدہ رکھتا ہے خواہ کھلاویں۔ خواہ مقعد پر لگاویں۔ اور اگر سبب خارش مقعد کا غلبہ کسی خلط کا ہو علاج اس کا تنقیہ خلط کا ہے اور سینگی کا لگانا ٹھنڈی پر سب قسم میں مفید ہے اور مالش سرکہ و

روغن گل کی خصوص اس قسم کو فائدہ رکھے۔ باب امراض کلیہ کا یعنے بیماریوں گردہ کا بیان
فصل سوء مزاج گردہ میں۔ نشان اس کا پایا جانا کسی آفت کا گردوں کی جگہ پر اور نشان سردی
اور گرمی کے اور سادہ اور مادی کے موافق ان نشانوں کے ہیں۔ جو کہ سوء مزاج جگر میں مذکور
ہیں۔ ایسا ہی علاج کا حال ہے مگر سوء مزاج گرمی گردہ پر کافور ملنا بہت مفید ہے۔ مگر اس کا
استعمال افراط سے نہ چاہیئے۔ کہ قوت باہ کو کھودیتا ہے اور پتھری پیدا کرتا ہے فصل ہزال الکلیہ
یعنے گردہ کا لاغر ہوجانا سبب اس کا یا سوء مزاج گردہ ہے یا افراط جماع سے یا پیشاب کا حد سے زیادہ
روان ہونا یا دستوں کا افراط سے جاری ہونا ہے اور نشان لاغر ہونے گردہ کا سفید ہونا پیشاب
کا ہے اور گردہ کا درد کرنا اور بدن کا ناطاقت اور باہ یعنی شہوت کا کم ہوجانا ہلکا ہلکا درد پشت میں
اور سر کے پیچھے ہوتا ہے۔ علاج۔ جس سبب سے ہو اس کے رفع کی تدبیر کریں۔ اور پھر گردہ کو فربہ
کرنے والی چیزوں کا استعمال کریں۔ ان کا ذکر آوے گا۔ اور علاوہ ان کے دواء الترنجبین اور دوائیں شہوت
پیدا کرنے والی اس بیماری کو فائدہ رکھتی ہیں۔ فصل ضعف الکلیہ۔ یعنے گردہ کا ناطاقت ہونا نشان
اس کا کمر میں درد کا رہتا ہے۔ خصوصاً پیٹ میں اور سیدھا ہونے کے وقت اور کروٹ کے وقت
اور سستی باہ کی اور کمی خواہش بول کی اور رنگین پیشاب کا آنا بعد ہضم جگر کے اور سفید کا آنا
پہلے ہضم جگر سے۔ علاج۔ اگر سوء مزاج سبب اس کا ہو تبدیل مزاج میں کوشش کریں اور اگر
سبب اس کا لاغر ہونا گردہ کا ہو۔ علاج اس کا کریں۔ اور اگر سستی اور ڈھیلا ہو جسم گردہ کا یا چوڑا ہونا راہ
گردہ کا سبب اس کے ضعف کا ہو پہلے پیدا ہو نیسے ضعف کے مدرات بکثرت استعمال میں آئے ہونگے
یا کہ جماع بافراط کیا ہوگا۔ یا چوٹ اس مقام پر لگی ہوگی۔ اور بعد اس کے ضعف پیدا ہوگا۔ علاج۔ اس کا رفع
کرنا سبب کا اور اس کی تقویت میں کوشش کرنا ہے جو دوا گردہ کی تقویت کرتی ہے انہیں سے معجون لبوب
ہے اور غذائیں باہ کی پیدا کرنے والی نافع ہیں فصل ریح الکلیہ میں یعنے بادی گردہ میں ہونا نشان اس کا
درد اور کھچاوٹ ہے گرد کمر کے اور بوجھ کا نہ ہونا اور بھوک میں درد کا ہلکا ہونا۔ علاج۔ زیرہ۔ سویہ تخم
سداب۔ بابونہ سب کو پیس کر مقام گردہ پر لیپ کریں اور شربت بزوری پلاویں۔ دوائیں ریح کے توڑنیوالی
کھلاویں۔ اور ملیں اور ہضم کے خوب ہونے کی تدبیر کریں فصل وجع الکلیہ یعنی درد گردہ میں سبب
اس کا ریح ہوتی ہے یا ضعف گردہ۔ یا ورم اس کا یا پتھری یا زخم گردے میں پیدا ہو۔ علاج۔ اس کا
رفع سبب ہے اور سب قسم میں آبزن بابونہ اور خطمی و برگ کرنب کا بہت مفید ہے فصل ورم الکلیہ یعنے
ورم گردہ میں اور نشان و علاج اس کا موجب مادہ کے ویسا ہی ہے۔ جیسا کہ جگر میں بیان ہوچکا۔ مگر ورم

گردہ کو کمر کا درد لازم ہے اگر ورم داہنے گردہ میں ہو تو درد تھوڑا اوپر کو ہوگا۔ اور بائیں گردہ کی ورم میں نیچے کو شانے کے پاس کیونکہ داہنا گردہ بائیں گردہ سے بلند ہے۔ اور درد کی شدت اس بات کی دلیل ہے کہ گردہ وہاں سے ورم کر گیا ہے جہاں سے وہ پردہ خلایق سے لگا ہوا ہے اور باعث ورم کا مواد گرم ہے اور اگر ورم پیشاب کی راہوں میں ہوگا تو پیشاب بمشکل آوے گا۔ اور اگر گردہ نواح میں انتڑیوں کے ہوگا۔ درد اندر کو ہوگا۔ اور ممکن ہے کہ ورم قولنج پیدا کرے اور ورم گردہ کا جو مدت کا ہوگا۔ اس میں فصد مفید ہے **فصل قروح الکلیہ**۔ یعنے زخم گردہ میں نشان اس کا باہر آنا پیپ اور خون اور چھلکوں کا ہے پیشاب کی راہ سے اور درد ہونا مقام گردہ میں۔ علاج۔ اس کا اصلاح خلط کی ہے اور فصد اس طرف کے ہاتھ کی کرنا جس طرف کہ آفت پیدا ہو۔ اس بیماری میں ہرگز مسہل قوی نہ دیں۔ مگر تلیین ہلکی کا مضائقہ نہیں جب اصلاح کر چکیں تو فصد کریں اور مدرات بموجب لحاظ گرمی اور سردی کے پلاویں۔ اور اس کے بعد وہ دوائیں جو زخم کو بھر لاویں بکار چاہیئے لانا۔ اس کے واسطے قرص کا کنج اور بنادق البزور سودمند ہے **فصل جرب الکلیہ**۔ یعنے خارش گردہ میں نشان اس کا یہ ہے کہ مقام گردہ میں کھجلی اور چل پیدا ہو۔ علاج اس کا تنقیہ ہے اور ہفتہ میں دو بار قے کرنا اور شربت بنفشہ پینا اور شیاف ابیض کو روغن بادام کو نارے میں ٹپکانا اور بنادق البزور کھلانا مفید ہے **فصل ذیابیطس** ہیں۔ یہ بیماری جس میں پانی جیسا پیئے۔ فی الفور پیشاب کی راہ سے نکل جایا کرے۔ اور اس کی تدبیر بلحاظ سردی و گرمی کے اندر قرص طباشیر اور قرص ذیابیطس اور سردی میں شرودیطوس اور معجون ماسک البول دیویں۔ **فصل حصات و رمل** میں یعنی پتھری اور ریت کا گردہ میں پیدا ہونا۔ یہ بیماری اکثر کرکے باری سے ظاہر ہوئی ہے اور عرصہ ظاہر ہونا دوسری بار کا کبھی مہینہ کبھی برس کبھی زیادہ کم ہوتا ہے نشان اس کا بوجھ اور کچھاؤ ہونا کمر میں اور زردی یا سرخی پیشاب کی اور نکلنا پتھریوں باریک لمبی لمبی اور غلبہ درد کا اور انتڑیوں کا بھرا ہونا ہے اور جہاں کہ پتھری پیدا ہو وہاں یہ سب عوارض شدت سے ہونگے اور ریت میں ہلکے۔ علاج پہلے قے کراویں اور پھر مدرات اور مسہلات مناسب اور دوائیں صاف اور پاک کرنے والی کھلاویں۔ اور درد جب زور کرے تو اس کو آبزن میں بٹھاویں کہ درد گردہ میں بیان ہوا اور معجون عقرب اور معجون حجر الیہود واسطے پتھری کے توڑنے کے بہتر دوا ہے اور پرہیز کرنا ایسی چیزوں سے جو غلیظ ہوں۔ لازم ہے اور فکر جید ہضم ہونے کی کوشش کرنی واجب ہے۔ ایسا ہی حمام میں جانا اور ریاضت کرنا اور جماع کم کرنا اور کتان کے بستر پر سونا اور سرد پانی کا کھانے کے اندر پینا اور نہار منہ

پینا پتھری کو پیدا ہونے سے مانع ہے **باب امراض مثانہ میں** یعنے ان بیماریوں میں جو کہ پھکنی پیشاب کی میں پیدا ہوں۔ **فصل ورم مثانہ میں**۔ وہ اگر گرم ہے۔ درد پیڑو میں بشدت ہوگا۔ اور اس کے چبھن اور پھلاوٹ ہوگی اور تپ تیز اور سختی پیشاب کے آنے میں پائی جاوے گی۔ علاج اس کا شروع ورم میں فصد باسلیق ہے اور تین دن کے بعد فصد مابض اور ملین مبارک کو پانی میں دینا مگر ابتداء میں ہرگز مدرات قوی نہ دیں۔ ایسا ہی رواد عات یعنی وہ چیزیں کہ مواد کو اور طرف پھینکیں ہرگز نہ لگاویں۔ خصوصاً اس ورم میں جو غلبہ خون موجب مواد جمع ہونے کا ہو پکاتے اور پھوڑے ورم کے اور پکانے میں پیپ کے کوشش کریں۔ قاعدہ۔ سارے ورموں اعضاء اندرونی میں جاری ہے اگر وہ ورم سرد ہو نشان اس کا یہ ہے کہ بلغم کے اندر ورم نرم اور سودا میں سخت ہوگا۔ علاج بلغمی میں اور نیز حقنہ اور آبزن محلل میں بیٹھنا اور مدرات گرم کا پینا ساتھ شہد اور املتاس کے فائدہ کرے گا۔ اور سوداوی میں ملین چیزوں کا لیپ کریں۔ اور ان کا تڑبڑ دیں اور پانی گرم کلی اور نخود کا پلاویں اور تخم خیارین اور بہیون اور انیسون اور پرسیاوشاں اور املتاس کا جلاب بنا کر دیں۔ اس جلاب میں روغن بادام ڈالیں۔ اور ہرگز ادرار کی زیادتی نہ کریں کہ مضر ہے اور جب ورم نرم ہو جاوے فصد صافن مفید ہے **فصل قروحہ مثانہ میں** نشان اس کا نکلنا چھلکوں کا ہے پیشاب میں اور بدبوئی اور سوزش نکلنے پیشاب میں پیدا ہوتا ہے۔ علاج اس کا وہ ہے جو قروح الکلیہ میں بیان ہو چکا۔ جبکہ درد کی شدت ہو شیاف ابیض کو عورت کے دودھ میں گھولکر نائزے میں ٹپکاویں۔ اور جہانتک پیپ بہت جاری ہو وہاں پانی شہد کا فقط واسطے پاک کرنے پیپ زخم کے کافی ہوگا۔ اور ظاہر ہے کہ بیماریوں میں مثانہ کی دوا کا پہنچنا پیشاب کی راہ سے جلد نہ ہوگا عورتوں کی پیشاب کی راہ میں پچکاری سے دوا پہنچیگی۔ **فصل جرب مثانہ** یعنی خارش پیدا ہونا مثانہ میں نشان اس کا دغدغہ اور درد کا ظاہر ہونا اور پیشاب میں بدبو کا آنا۔ اور کبھی پیشاب میں خون آویگا۔ علاج تنقیہ اور اصلاح میں کوشش کریں اور بسبب تنقیہ کے اصلاح کا خیال زیادہ رکھیں۔ کہ یہاں اصلاح مفید ہے برخلاف جرب الکلیہ کے کہ وہاں تنقیہ بسبب اصلاح کے مفید تر ہے اور لعاب بہیدانہ اور روغن بادام نائزے میں ٹپکانا نہایت نفع کرتا ہے ایسا ہی اگر اس کا حقنہ مثانہ کو پہنچاویں غذائے بہتر آش جو ہے یا کلہ پایہ اور شوربا چکنا بے نمک کے اور دودھ چاول شکر ملا کر دیں **فصل جمود الدم فی المثانہ** یعنے خون کا جم جانا مثانہ میں۔ یہ اکثر کرکے چوٹ لگنے کے بعد پیدا ہوتا ہے نشان اس کا غشی سے بیقراری اور ہاتھ پاؤں کا سرد پڑ جانا اور کبھی لوزہ پیدا ہوتا ہے۔ علاج اس کا یہ ہے

کہ تنہا سکنجبین یا اس میں لاکھ انگور کے درخت کی ملا کر پلاویں اور خرگوش کا پتہ پانی اور راکھ درخت انگور سے ملا کر کھلاویں اور اسی دوا کا مثانہ میں پہنچانا اور نار یچے میں ٹپکانا مفید ہے اگر اس تدبیر سے فائدہ نہ ہو تب کوئی مدرات چیزیں اور پتھری کے توڑنے والی دیں جوشاندہ کابے چنے اور سداب کا پلانا اور انگور کی لکڑی کی راکھ انجیر کی راکھ پانی میں گھولکر نار یچے میں ٹپکانا ازبس فائدہ کرے گا اور جبکہ کوئی دوا مفید نہ پڑے اور خوف مرگ کا ہو دستکاری کرکے خون لسپنہ کو بموجب پتھری کے مثانہ چیر کر نکالیں اس بیماری میں کھانے کو یخنی مرغ کی یا کابے چنے کا پانی دارچینی کے ساتھ پکا کر دیویں

فصل وجع المثانہ یعنے درد مثانہ کا یا ورم مثانہ سے یا زخم یا خارش مثانہ سے ہوگا۔ ان تینوں کا ذکر ہو چکا ہے اور گاہے پیدائش پتھری کے سبب سے یا بائی کے سے ہوتا ہے۔ یا سوء مزاج مثانہ سے یا دفع کرنے طبیعت کے سے مواد کو اور طرف سے اس طرف کو ہوا کرتا ہے یہ اگر گرمی سے ہوگا۔ پیاس اور سوزش پیشاب کی اور پہلے بیماری سے گرم چیزوں کا کھانا اور مدرات کا اس پر گواہی دیگا۔ علاج اس کا تبرید دینا ہے کھانے اور لگانے میں اور بناوق البزور بارد اس قسم کو مفید ہے اور اگر سردی سے ہو درد ہوگا۔ اس میں پیشاب سپید آوے گا۔ اور پہلے بیماری سے سرد چیزیں کھائی ہونگی جیسے کافور وغیرہ ہیں۔ یہ قسم سرد ہوا کے چلنے سے بھی ہوتی ہے۔ علاج اس کا گرم غذا اور دوا کا پینا ہے اور گرم پانی مثانہ میں ڈالنا جلدی فائدہ بخشے گا۔ اور اگر وہ درد مثانہ کو طبیعت کے رفع کرنے سے مواد کو اور طرف سے اس طرف کو ہو نشان اس کا یہ ہے۔ کہ بحران کے دن پیدا ہو۔ علاج اس کا ادرار کرنا

فصل خلع مثانہ میں یعنے بیجا ہونا مثانہ کا سبب اس کا چوٹ پشت کی ہے علاج خصیہ خرگوش کا جلا کر شراب ریحانی سے ملا کر کھلاویں اور حجرہ مرغ کا جلا کر گرم پانی کے ساتھ دینا فائدہ کرے گا اور ایسا ہی غالیہ کا طلا کرنا مفید ہے۔ فائدہ۔ اگر خلع بسبب پہنچنے چوٹ کے اس عضلہ پر ہو کہ کھینچا ہوا ہے فوراً پیشاب بند ہو جائیگا۔ اور اگر وہ عضلہ چوڑا پڑ جاوے گا پیشاب جاری ہو جائیگا۔ جہانکہ عضلہ کا کچھ جانا باعث پڑے وہاں فصد صافن مفید ہوگی۔ اور جبکہ امراض مثانہ کے خلع مثانہ کے ساتھ جمع ہو جاویں۔ پہلے ان کے رفع کرنے کا فکر کریں۔ اور بعد خلعہ کے تدبیر پر متوجہ ہوں۔

فصل انتفاخ مثانہ یعنے پھکنے کا پھول جانا اس کا نام ریحہ مثانہ ہے۔ نشان اس کا ظاہر ہونا غدود مثانہ کا ہے پس اگر اس کے ساتھ بوجھ نہ ہو اور بائی بھرتی ہو سبب اس کا فقط بائی ہوگی اور اگر بوجھ ہوگا اور مقام اپنے سے نہ سرکیگا۔ سبب اس کا پانی اور رطوبت ہوگی۔ علاج اس کا چند روز ماء الاصول جاری دیں۔ خواہ فقط ارنڈی کا تیل ملا کریں۔ اور اس کے بعد دو مثقال ہمیشہ کھلانا اور جو روغن

بائی کے توڑنے والے ہوں۔ ان کو ملیں۔ اور ناڑے میں ٹپکاویں۔ اور واسطے روغن زعفران کا کھلانا اور ملنا بہت مفید ہے۔ جبکہ پیشاب سختی کے ساتھ آویگا۔ پوست خربوزہ خشک کو کوٹ کر قند ملا کر دیویں اور آبزن میں بٹھاویں اور جہانکہ رطوبت باعث ہو بار بار کراویں۔ اور تریاق فاروق و مثرودی طوس اور انجیر فایدہ کریگا **فصل حصاۃ المثانہ** یعنے پتھری مثانہ کے نشان اس کا کھجانا آلت کی جڑھ کا اور پیشاب کی فراغت کے بعد پھر تقاضا معلوم ہوتا ہے اور بار بار کی خیزی سے پیدا ہوتی ہے اور پھر تھم رہتا ہے لیکن بند ہونا پیشاب کا اور درد نہ ہوگا بلکہ جب منہ پر مثانہ کے جو پیشاب کا رستہ ہے پتھری اڑجاوے خواہ مثانہ کے اندر پیدا ہوئی ہو۔ خواہ گردہ سے پیدا ہو کر مثانہ میں اتر آئی ہو جبکہ درد گردہ اور جدھی میں ہو کر تھم جائے۔ نشان اس کا یہ ہے کہ پتھری مثانہ میں اوپر سے نیچے اتر آئے علاج وہ جو حصات گردہ میں بیان ہوا بکار لاویں اور دوا قوی تر کا استعمال کریں۔ اور روغن عقرب اور اسکی نسل کو پیڑو پر ملیں۔ اور ناڑے میں ٹپکاویں۔ اور اگر ضرورت ہو تو دستکاری سے باہر نکالیں مگر جبکہ عمر بیمار کی اٹھارہ یا بیس برس کی ہو۔ تو دستکاری روا ہے اور اس سے کمسن میں نہ کریں کہ خطرہ رکھتی ہے جب پتھری مثانہ کی راہ سے آکر پیشاب کی راہ میں پھنس رہے اور پیشاب کو روکے اور درد پیدا کرے تب بیمار کو پشت پر لٹا کر اس کے دونوں پاؤں کو اٹھاویں اور گرم پانی اس کے پیڑو پر ڈالیں اور ہاتھ سے نیچے سے اوپر کو مالش کریں شاید کہ اس سے یہ کہ مثانہ کے راہ پیٹ میں اترجاوے اور پیشاب کھل کر آوے حجرالیہود اصل اس واسطے مفید ہے **فصل حرکۃ البول** یعنے سوزش پیشاب کی سبب اس کا اگر خارش گردہ یا مثانہ کی تیزی پیپ کی ہو کہ بسبب زخم پہنچنے ان اعضائے کے آتی ہو علاج اس کا زخم اور خارش کا رفع کرنا ہے اور اگر اس کا سبب زخم راہیں آلت کے ہو اسکی تدبیر علیحدہ آویگی اور اگر سبب اس کا جگر کی گرمی اور غلبہ صفرا ہو۔ نشان حرارت جگر کا اور غلبہ صفرا ہو نشان حرارت جگر کا اور غلبہ صفرا کا گواہی دیگا۔ علاج اس کا تبرید ہے ساتھ ان چیزوں کے جو سوء مزاج جگر میں بیان ہوئیں اور اگر تعدیل کافی ہو یا نہ ہو اور مادہ کثیر ہو تنقیہ واجب ہے اور شیاف ابیض کو عورت کے دودھ میں گھولکر اور روغن گل یا روغن بادام میں ملا کر آلت کے سوراخ میں ٹپکاویں اور آلت کو لعاب بہیدانہ میں رکھیں اور اگر سبب اس کا صاف ہوجانا اس رطوبت کا ہو جو کہ راہ میں نیچے ہوتی ہے نشان اس کا یہ ہے کہ پہلے مدرات کا استعمال بکثرت کیا ہوگا۔ اور جماع وغیرہ کی افراط ہوگئی۔ علاج اس کا واسطے رفع سبب کے شیاف ابیض کو عورتوں کے دودھ میں گھولکر ناڑے میں ٹپکانا اور لعابوں اور مغزوں کا استعمال کرنا ہے خواہ پینے میں خواہ ٹپکانے میں **فصل احتباس البول** یعنے بند ہوجانے

پیشاب میں اگر ایسے طور پر ہو کہ بالکل نہ نکلے اس کو اسر کہتے ہیں۔ سبب اس کا اگر گردہ یا مثانہ کا ورم یا پتھری گردہ یا مثانہ میں ہو یا جم جانا خون کا یا پیپ کا یا ریحہ کا مثانہ میں ہو اس کا بیان ہو چکا ہے اور اگر بکنا گوشت زائد کا راہ پیشاب میں ہو۔ اور بیماریوں کے نشان کچھ نہ ہوں۔ یہ قسم لاعلاج ہے۔ مگر واسطے تخفیف کے مطبوخ مرضیات کا آبزن کرتے ہیں۔ اور اگر اس کا سبب ڈھیلا ہونا اس عضلہ کا ہو۔ جو مثانہ کی گردن پر ہے واسطے نچوڑنے پیشاب کے نشان اس کا یہ ہے کہ جب مثانہ کو دبادیں بول آسانی سے نکل آوے اور خوب جاری ہو۔ علاج۔ اس کا گرمی دینا ہے پینے اور لگانے سے اور روغن کہ فالج میں مذکور ہیں ملنا۔ اور اگر سبب اس کا بند ہو جانا خلط چیپدار کا ہو اس راہ میں جو کہ درمیان مثانہ اور آلت کے ہے نشان اس کا بوجھ پیڑو کا ہے اور پہلے بیماری سے مغلظات کا کھانا اور آفت کا نشان نہ ہونا ہے علاج مدرات قوی پلاویں اور آبزن میں بٹھاویں اور فوراً بعد نکلنے کے آبزن سے روغن خشک اور عقرب کو نائزے میں ٹپکاویں۔ اور اگر سبب پیشاب کے رکنے کا چھلجانا اس رطوبت کا ہو۔ جو کہ پیشاب کے نکلنے کی راہ میں چمٹی ہے۔ اسکا نشان گرمی کے نشانوں کا ظاہر ہوتا ہے۔ یہ قسم بھی بالکل پیشاب کو بند نہیں کرتی۔ علاج۔ اسکا ترطیب اور تبرید اور تنقیہ ہے۔ یعنی سرد و تر چیزوں کا لگانا یا کھانا اور جو کہ سبب تیز خلط کے قوت دافعہ مثانہ کے ہو۔ اس کا نشان یہ ہے۔ کہ بیمار نے حاجت پیشاب کو مدت تک کسی شغل میں بند رکھا ہو۔ اور اس کے بعد پیشاب بند ہو جاوے علاج اسکا آبزن میں بٹھانا اور اس ہی میں مثانہ کو ہاتھ سے دبانا ہے۔ تاکہ پیشاب باہر آوے۔ اور روغن بلسان و روغن قسط کے واسطے ابھارنے قوت دافعہ کے پیڑو پر ملیں۔ اگر یہ حیلہ کافی نہ ہو۔ قاثاطیر بکار لاویں۔ اس کا طریق معمولی ہے۔ اور اگر زخم راہ پیشاب میں ہو کر جبکہ پیشاب باہر کو آوے وہ جائے درد و سوزش کرے اس سبب سے طبیعت پیشاب کو روک لیوے۔ نشان اسکا زخم کے آثاروں کا ہوتا ہے۔ علاج اس بحث زخم سے معلوم کریں۔ اور اگر سبب سوزش بول چوٹ مثانہ کے ہو۔ تب دیکھیں۔ کہ چوٹ ورم سے پیدا ہوا ہے۔ اسنے پیشاب کو روکا ہے۔ یا کہ بناوٹ میں مثانہ کے کھچاوٹ یا سستی آگئی۔ درصورتیکہ ورم سبب ہو اسکا علاج کریں۔ اور درصورت دوم فصد باسلیق کریں۔ اور روغن گل کی مالش اور اگر سبب گرمی شدید کے راہوں پیشاب میں خشکی پڑی ہو۔ اس کا نشان یہ ہے۔ کہ گرمی کے آثار ظاہر ہونگے۔ اور وہ چیزیں جو تر کرنیوالی ہونگی۔ آرام دینگی۔ اور تھوڑا پیشاب ہو تو نہ نکلیگا اور جو بہت ہو تو آسانی کے ساتھ نکلے گا۔ علاج اسکا ترطیب ہے۔ اور تبرید اور اگر سبب اس کا تشنج مثانہ یا رہوں۔ بول کا ہو اور اس کا سبب بلغم گرنا پٹھوں اور رباطوں پر اسکا نشان تشنج کا پیدا

ہوتا ہے اور کبھی پیشاب تھوڑا اچھلکر نکل پڑتا ہے آرام سے نہیں آتا۔ بخلاف استرخاء کے اس کا علاج تشنج کا علاج ہے بموجب سابق کے اور اگر اس کا سبب خصیہ کا چڑھ جانا ہو اس کی ترکیب بتائی جاویگی۔ اور اگر سبب اس کا ضعیف ہوجانا حس مثانہ کا ہو۔ یعنے جب پیشاب آنیکو ہو۔ اس کی تیزی سے مثانہ کو خبر نہ ہو تو وہ اس کو دفع کرے اگر بالکل حسِ مثانہ میں رہیگی بالکل پیشاب کی تیزی دریافت نہ ہوگی علاج روغن بلسان وزعفران کو نازئے میں ٹپکاتا ہے اور خوشبودار چیزوں کا مثانہ پر لیپ کرنا اور ماء الاصول کو روغن ارنڈی میں ملاکر دینا اور تریاق کبیر کھلانا ہے اور اگر سبب اس کا امتلا ہو تو سب سے پہلے کریں اور اگر خلع مثانہ سے ہو اس کی تدبیر مذکور ہوئی۔ اور اگر سبب ورم کرنے کسی نزدیک عضو کے یا اس کے آفت رسیدگی سے ہو اس عضو کی درستی میں کوشش کریں۔ اور اگر سبب اتر جانے فقروں کے جو کہ راہ پیشاب میں ہو۔ علاج۔ اس کا یہ ہے کہ فقروں کو چڑھاویں اور اس کا حال سلس بول میں مکمل مذکور ہوگا۔ **فصل تقطیر البول میں**۔ یعنے بوند بوند ہو کر پیشاب کا آنا اس کے اسباب اور بند ہوجانے پیشاب کے ایک ہیں بموجب سبب کے علاج کریں۔ **فصل سلسل البول** میں یعنے پیشاب کا بے ارادہ نکل جانا اگر اس کا سبب مثانہ کا استرخاء ہو یا سوءمزاج گرم مثانہ کا یا ورم اور عضو نزدیک کا یا خلع مثانہ کا ہو اس کا علاج حبس البول کی بحث سے معلوم کریں۔ اور اگر سبب اس کا پینا مدرات کا ہو مثل شراب اور جریرہ کے اس کا علاج ترک کرنا اس کا ہے۔ اور اگر سبب اتر جانا فقروں راہ پیشاب کا ہو۔ نشان اس کا یہ ہے کہ چوٹ کے لگنے کے بعد ظاہر ہو تب دیکھیں اگر فقرے اندر کو اتر گئے ہیں سینگی اس مقام پر رکھیں اور چوسیں یا زفت کا لیپ کریں کہ کھینچ لائے اور اگر فقرے باہر کو نکل آئے ہوں تو ہاتھ سے ان کو اندر چھیڑیں اور جس چوٹ میں بندشیں مثانہ کی ٹوٹ جاویں وہ لاعلاج ہے **فصل بول الفراش میں** یعنے نیند میں بستر پر موت دینا اکثر یہ بیماری بچوں کو ہوتی ہے۔ علاج۔ اس کا گرمی دینا ہے اور سستی عضلہ کا علاج کرنا ہے بہتر ہے کہ نیند سے مکرر جگا کر فراغت کراویں اور رات کو کھانا پانی نہ دیں۔ اور زیرہ وکندر وحب الآس پانچ پانچ مثقال لیکر شہد چالیس مثقال ملاویں۔ اور دو درم کھلاویں۔ **فصل بول الدم** یعنے لہو پیشاب میں آنا سبب اس کا کھل جانا یا پھٹ جانا گردہ کی رگ کا ہے نشان اس کا صاف لہو کا نکلنا اور درد اور پیپ نہ ہونا وہ جو قطرہ قطرہ آوے نشان اس کا یہ ہے کہ رگ کا منہ کھل گیا ہے اور جو بہت آوے نشان یہ ہے کہ رگ پھٹ گئی ہے۔ علاج فصد باسلیق یا صافن ہے اور قرص کہربا اور قرص بول الدم کا کھلانا اور سینگی کا لگانا فقرہ اور پیڑو پر نسا ندہ رکھنا

ہے اور جبکہ خون کی تیزی سبب اس کا ہو سرد پانی مثانہ پر گراویں۔ اور سرد چیزوں کا اس پر لیپ کریں۔ مگر خبرداری رکھیں کہ مبادا خون سرد چیزوں کے استعمال سے مثانہ میں جم جاوے اور گشنیز خشک کا نقوع شربت عناب میں ملا کر دینا خون کا بند کرنے والا ہے اور گرمی کو تسکین دینے والا ہے اور اگر سبب اس کا ضعف گردہ و جگر کا ہو جس میں خون پانی سے الگ نہ کر سکے۔ نشان اس کا یہ ہے کہ پیشاب ہمرنگ گوشت کے دہوون کے نکلیگا اور ضعف جگر سبب اس کا ہوگا۔ سرخی مائل اور رقیق نکلیگا۔ علاج۔ تقویت جگر اور گردہ کی کریں۔ اور اگر سبب اس کا زخم ہو۔ رگوں میں اعصابوں کے نشان زخم کے ظاہر ہونگے۔ تدبیر اس کی مذکور ہوتی۔ اور قرص کاکنج از بس اس کو مفید ہے باب بیان ان امراض میں کہ خاص مردوں کو ہوتی ہیں ؛ **فصل نقصان باہ میں** یعنے شہوت کا کم ہو جانا اس عمل کی خوبی صحت اعضائے رئیسہ پر موقوف ہے واضح ہو کہ کمی قوت باہ کی دو طرح پر ہے ایک یہ کہ خواہش جماع کی کم ہو جاوے۔ دوم یہ کہ آلت سست ہو جاوے۔ قسم اول یعنے خواہش جماع کا کم ہونا کئی سبب سے ہے ایک یہ کہ بدن ناطاقت ہو جاوے اور سبب اس کا یہ ہو کہ غذا کم ہے اور وہ باعث کمی روح اور ریحہ اور خون کی پیدائش کا ہو۔ نشان اس کا پہلے ظہور بیماری سے بھوکا رہنا ہے۔ علاج اس کا مزہ دار غذاؤں کا کھلانا اور دواؤں مقوی کا دینا اور کھیل کود ناچ ورنگ میں رہنا ہے۔ دوسری قسم یہ کہ منی کم پیدا ہو۔ باوجودیکہ غذائیں خوب وافر کھائی جاویں۔ نشان اس کا کم نکلنا منی کا ہے اور سبب اس کا سوء مزاج آلات منی کا ہے۔ نشان ہر سوء مزاج کا موافق چیزوں کے استعمال سے ضرر ہونا اور مخالف مزاج سے آرام پانا۔ اور یہی دلیل قوی ہے۔ سوء مزاج کی قسم کے دریافت کرنے کی۔ علاج۔ اس کا تبدیل مزاج ہے۔ قسم سوم یہ ہے کہ منی میں حرکت اور تیزی گدگداہٹ نہ رہے اگر منی پیدا ہو ظاہر ہے کہ جب تک منی حرکت نہ کرے اور اس سے بخارات نہ اٹھیں۔ شہوت اس سے ظاہر نہ ہوگی۔ نشان اس کا یہ ہے۔ کہ منی بکثرت نکلے۔ اور غلیظ ہو اور مشکل سے نکلے اور شروع میں نعوظ دھیما ہو اور تھوڑی دیر کے بعد دخول کرتے سے زور پائے۔ علاج۔ اس کا گرمی دینا ہے اس کیواسطے معجون زرعونی اور لبوب اور معجون بزور اور مثل اس کے دیویں۔ چہارم قسم یہ ہے کہ مدت تک اتفاق جماع کا نہ پڑے اور وہ سبب کمی خواہش کا ہو اس کا علاج یہ ہے کہ آدمی خواہ مخواہ جماع کی طرف رغبت کرے اور حیوانات کی جفتی کرنے کو دیکھے اور کہانیاں جماع کرنے کی سنانا اور دوائے شہوت کی کھانا اور عقرقرحا و روغن بنولہ میں ملا کر پیڑے اور خصیوں اور آلت پر لگانا مفید ہوگا۔ پانچویں یہ کہ کچھ بات وہم کی دل میں بیٹھ جائے جیسے صورت

کی حشمت اور بدصورتی کا خیال آئے۔ کہ مجھ کو جادو کر کے بند کر دیا ہے ان باتوں سے جاتی رہتی ہے
اگرچہ صحیح سلامت ہو اور منی بھی بافراط ہو۔ علاج اس کا خیال وہم کا دور کرنا ہے جس طرح کہ ممکن
ہو قسم ششم یہ کہ دل یا معدہ یا جگر یا دماغ یا گردہ میں آفت ناطاقتی پیدا ہو۔ علاج اس کا عضو مذکور کی
اصلاح ہے اگر ضعف شہوت سستی آلت سے ہو۔ سبب اس کا اگر ناطاقتی بدن کی یا ترک جماع کا مدتوں
سے ہو اس کی تدبیر قسم اول میں مذکور ہوئی۔ جس کا سبب ترک جماع ہو اس میں گرم پانی کا تریڑا دینا اور
اس کے بعد تیل ملنا اور دودھ بھیڑی کا مالش کرنا اور اس کی رفت کا لیپ کرنا آلت پر واجب ہے اور
اگر سبب سستی آلت کا کمی پیدائش ریح کی ہو۔ بدن نیدہ بن ہیں اگر یہ بات سردی سے ہو اس کا علاج
کریں۔ اور اگر گرمی سے ہو اس کی تدبیر کریں اس قسم میں بدن کا زور قائم ہو گا۔ اور بلغم والی
چیزیں فائدہ کریں گی اور اگر کچھ فالج کی قسم سے پٹھوں پر پڑا ہو اس کا سبب بلغم کا گرنا پٹھوں پر پہنچنے سردی
برف یا سردی پانی سے نشان اس کا یہ ہے کہ یہ حوادث اول بیماری سے گذرے ہوں گے اور منی
میں رقت ہو گی اور وہ کھڑے ہونے آلت کے ساتھ نکلیگی اس کا علاج اور فالج کا ایک ہے اور تنقیہ حمول
ان دواؤں کا جو گرمی بخشیں بہت فائدہ رکھتا ہے جس بیمار کا عضو اس بیماری میں سرد پانی کے لگنے سے
نہ سمٹے اس کا علاج نہ ہو سکے اب چند دوائیں آلت کے بڑا کرنیوالی مذکور ہوتی ہیں اول آلت کو کھردرے
اور سخت کپڑے سے خوب ملیں تا کہ لال ہو جاوے پھر کچے چشنک یا نک جو روغن سوسن میں پیس کر اس پر لیپ کریں وہی
عمل کریگا۔ فصل سرعت انزال میں اگر اس کا سبب ضعف قوت ماسکہ منی کا ہو بسبب سردی اور
تری کے اس کا نشان کثرت اور سپیدی اور رقت منی کی ہے۔ اور گرمی کے نشانوں کا نہ ہونا ہے
علاج تنقیہ ہے گرم مسہلوں سے فنجنوش خبث الحدید فائدہ رکھتی ہیں اور اگر ہیدانہ کو جوش کریں
اور شہد ملا کر دیویں۔ نہایت نفع کرے۔ اور اگر سبب سرعت انزال کا کثرت منی کی اور غلبہ خون کا ہو نشان
اس کا کثرت سے منی کا ہونا اور قوام اس کا نخجی ہوتا ہے اور آلت کا قوت بدستور ہونا۔ علاج
اس کا فصد ہے اور بہت جماع کرنا اور کم کھانا اور ترشیوں اور ان چیزوں کا استعمال کرنا جنسے منی اور
خون کم پیدا ہوتا ہے اور اگر سرعت انزال کا باعث منی کی گرمی ہو اس کا نشان یہ ہے کہ منی پتلی اور
زرد جلتی ہوئی نکلے اس کا علاج تبرید ہے اور اس واسطے تخم کاہو بہت مفید ہے۔ اور اگر سبب
اس کا اعضاء کا ضعف ہو نشان اس کا یہ ہے کہ سرعت انزال کے ساتھ ضعف باہ اور ضعف آلت
کا ہو گا۔ علاج اس کا عضو کی تقویت ہے فصل کثرت شہوت کا بیان۔ اگر کثرت شہوت بسبب
شدت خون منی کی ہو بدن کی خوبی اس پہ گواہی دے گی۔ اس کا علاج ضرور نہیں کہ ضرر

تا دیگا۔ اور اگر بہت ضرورت ہو تو فصد و اسہال اور پر سیاوشاں استعمال کرنا۔ غذا کم کرنا کافی ہوگا۔ اور اگر اس کا سبب منی کی تیزی نہ ہو۔ تو تبرید کافی ہوگی۔ اور اس قسم میں سرد پانی سے آلت کو دھونا مفید ہے۔ اور اگر زیادتی منی کی پائی جاوے۔ اور اسکے ساتھ ضعف اور کمی خون کی ہو۔ اسکا نشان بہت نکلنا منی کا ہے۔ اور پتلا اور سفید ہونا۔ اور زیادتی نفخ کی اس کا علاج دینا۔ کلونجی اور تخم سنبھالو اور تخم سداب کا ہے۔ اور جوارش کمونی کھلانا بہت مفید ہے۔ اور اگر قوت اعضاء منی کے باعث ہو۔ اور اسکے اعضائے رئیسہ ہیں۔ ناطاقتی ہو۔ اسکا نشان یہ ہے۔ کہ اعضاء رئیس میں نشان ناطاقتی کے پیدا ہوں اور اعضائے منی میں نشان قوت کے پائے جاویں۔ اسکا علاج اعضاء منی کی حس کو کم کرنا ہے۔ اور عضو رئیس کو تقویت کرنا۔ اور اگر اسکا سبب نکلنا پھنسی یا زخم یا خارش کا ہو۔ اعضاء منی اور راہوں منی میں اس کا نشان جماع کے وقت زور کرنا باہ کا ہے۔ اور انزال جلدی ہونا لذت کیساتھ ہے اور اگر پھنسی میں ہے پیپ نکلی ہوگی۔ البتہ درد پیدا ہوگا۔ اور نشان زخموں کے نمایاں ہونگے۔ علاج اس کا قروح مثانہ سے دریافت کریں۔ اور اگر کثرت نفخ سے بدن میں اس بیماری کا سبب پڑے ہے۔ چنانچہ اکثر مراق والوں کو ہوتا ہے۔ اس کا نشان یہ ہے۔ کہ نعوظ شدت کرے۔ اور پہلے بیماری سے بیمار نے نفاخ چیزیں کھائی ہونگی۔ علاج۔ اسکا یہ ہے۔ کہ اگر گرمی غالب ہو سرد چیزیں دیں۔ اور اگر رطوبت زیادہ ہو۔ خشک چیزیں اور تحلیل کرنے والی ریح کی دیں۔ اور اگر سودا غالب ہو فصد باسلیق کریں اور مسہلات دیں

فصل جاری ہونے منی اور مذی اور ودی میں۔ سبب اس کا اگر منی کی کثرت ہو یا اس کی تیزی یا سستی اس کی رہنے کے جائے کی نشان اس کا نکلنا منی کا ہے اور باہ کا بہت جلدی پیدا ہونا تدبیر اس کی سرعت انزال میں مذکور ہے اور اگر عضلہ اوعیہ منی کا تشنج اس کا سبب ہو یعنے عضلہ میں منی رہا کرتی ہے اس عضو میں کھچاوٹ کسی سبب سے پیدا ہو اس کا نشان یہ ہے کہ منی نعوظ کے ساتھ جلدی سے نکلے اور نائزہ جلد کھڑا ہو۔ علاج اس کا پیڑو اور خصیوں پر مالش کرنا روغن کا اور تشنج کا علاج کرنا ہے اور اگر ضعف گردہ کا ہو کہ اسکی چربی نکلتی ہو اس کا نشان یہ ہے کہ جب جماع کے بعد پیشاب کرے کچھ چیز غلیظ وسپید نکلے اور اس کے نکلنے میں مزہ ہو اور نشان ضعف گردہ کے ظاہر ہوں۔ علاج ضعف گردہ کا بیان ہو چکا اس قسم کو مجازاً سیلان منی کے شمار میں رکھا ہے نہیں تو درحقیقت یہ گردہ کی چربی کا ظاہر ہونا ہے نہ منی کا اور اگر سبب سننے کلام جماع کے یا خیال جماع کے منی نکل جایا کرے۔ علاج اس کا رفع سبب ہے پھر اگر یہ بات ساتھ زیادتی منی یا ضعف کے ہو بموجب حالات کے تدارک کریں۔ فائدہ۔ عورتوں کو بھی سیلان منی انہیں اسباب سے

جو مذکور ہوئے پیدا ہوتا ہے اور کبھی ایسا ہو کہ فم رحم یعنی دہانہ رحم کا سست ہو جاوے۔ علاج اس کا قے ہے اور آبزن جس میں ادویہ قابضہ جوشدی ہوں بٹھانا اور وہ دوا کہ سب قسم میں مفید ہو یہ ہے تخم سداب تین درم تخم فنجنکشت بیخ سوسن ہر ایک دو درم سفوف کرکے میٹھے بھونکر شہد کیساتھ ملا کر کھلاویں اور وہ دوا کہ جریان مذی اور ودی کو مفید ہے۔ شہد انج یعنے بھنگ بھون کر شہد میں ملا کر فصل منی الدم سبب اس کا ضعف خصیوں اور گردوں کا ہے علاج اس کا خصیوں کو روغن مصطگی میں رکھنا ہے اور اگر اس کے ساتھ گرمی نہ ہو گردہ کو تقویت کریں فصل کثرت احتلام میں نشان اور علاج اس کا وہ ہے جو کہ سیلان منی میں گذرا اور سیسے کا ٹکڑا کمر پر مقابل گردہ کے باندھنا مفید ہے فصل فرسیموس کا بیان یہ وہ بیماری ہے کہ ناءژہ ہر وقت کھڑا رہے علاج اگر غلبہ خون سے ہو فصد کریں اور تبرید دیں اور اگر رطوبت اور سردی سے قے کریں۔ اور دوائیں ریح کے دفع کرنے والی کھانے اور پکانے میں بکار لاویں۔ اور روغن سداب کو پیڑو اور پشت پر ملیں۔ فصل غدلیطہ یہ ایک بیماری ہے کہ منزل ہوتے میں براز نکل پڑے اس کا سبب اعضاء رئیس کا ضعف ہے یا کثرت رطوبت کی علاج اس کا تقویت اعضاء رئیس ہے اور اقاقیا اور انک وگلنار وصمغ عربی وکندر کا شافہ بنا کر رکھنا علی الخصوص وقت جماع میں مقعد کو روغن ناردین سے چکنانا مفید ہے اور جماع کے وقت پاخانہ سے فراغت کرنا واجب ہے فصل ابنہ وعلت المشائخ میں یہ وہ بیماری ہے جس میں کہ مستقیم انتڑی خارش کرے اور جماع کرنیکی خواہش اس میں پیدا ہو۔ علاج اگر سبب اس کا مادہ ہو تنقیہ کریں۔ اور اگر زنانہ پن ہو مار پیٹ سے باز رکھیں فصل اورام خصیوں کا۔ سبب ورم خصیہ کا اگر خون ہو ورم کا حجم زیادہ ہو اور بوجھ اور سوزش پیدا ہو اگر صفرا کے غلبہ سے گرمی کی شدت ہو۔ علاج فصد وحجامت پشت اور ساق کے بعد روادعات ابتداء میں لیپ کریں۔ اور اس کے بعد محللات روادعات ملا کر اور اس کے بعد صرف محللات جیسا کہ قاعدہ ہر ورم کے علاج کا ہے اور اگر بلغم سے ہو ورم میں ڈھیلا ہونا اور سپید ہونا ہوگا اس کا علاج قے ہے اور منضج ومسہل بلغم کا دینا اور باقلا اور نخود کو پیس کر شہد میں ملا کر لیپ کرنا اور غلبہ سودا سے ہر ورم سخت اور پتلا نیلا ہوگا۔ علاج اس کا ملین دواؤں کا لیپ کرنا منضج ومسہل سودا کا دینا اور اگر ریح کے غلبہ سے ہو ورم پھولا ہوگا۔ اور مواد وغیرہ کے نشان کچھ نہ ہونگے۔ علاج اس کا ٹکور کرنا ہے اور کمونی کھلانا ہے۔ اور اگر یہ مفید نہ پڑے قے ومسہل مفید ہو لیکن قے ان بیماریوں میں جو نیچے کے دھڑ میں ہوں۔ بہت بہتر ہے۔ فائدہ۔ وہ ورم کہ خصیہ کے تھیلے میں ہو اس میں عوارض خفیف ہوں گے اور ورم دیکھنے میں آوے گا۔ اور اگر بیضہ میں ہوگا۔ عوارض سخت ہوں گے۔ اور تپ اور تشنگی زور کرے گی

فصل تعظیم الانثیین میں. یعنے خصیوں کا بڑا ہونا ہے بدوں ورم کے. علاج اس کا اجوائن خراسانی اور شوکران اور تفاخ اور پوست خشخاش اور سان کے پتھر کی گرد ہری دھنیا کے پانی میں پیس کر لگاویں اور اگر گل ارمنی اور سرکہ بڑھاویں. بہتر ہو اور اگر یہی دوا عورت کی چھاتی پر لگاویں اس کو بڑا ہوتے نہ دے مگر تقلیل غذا شرط ہے فصل عاقونا میں یعنے پھڑکنا آلت کا یا رحم کے منہ کا علاج اس کا تنقیہ اور تبرید ہے اور بعد تنقیہ عام کے مقام اختلاج میں جونک لگانا اور غذا کی اصلاح کرنا ہے فصل وجع الانثیین میں یعنی درد خصیوں کا سبب اس کا ذکر ہو چکا ہے۔ اور اگر ریح ہو تو درد کو انتقال ہوگا۔ اور سینک اور مالش کرنا گرم روغن کا کافی ہوگا اور اگر سبب سوء مزاج ہو اصلاح کرنے والی چیزیں خواہ گرم ہوں خواہ سرد لگانے خواہ پینے میں بکار لاویں اور اگر سبب اس کا چوٹ یا اور کوئی صدمہ ہو اس میں فصد ضرور ہے اور تنقیہ اور بنفشہ اور نیلوفر اور عنب الثعلب کا لیپ مفید ہے فصل تصعد الخصیہ یعنے چڑھ جانا خصیہ کا کبھی ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ سارا خصیہ مراق میں چلا جاتا ہے اور کچھ معلوم نہیں ہوتا جب ایسا ہو عسر البول و تقطیر البول و نقصان حالات میں پیدا ہوگا مگر جبکہ تھوڑا چڑھ گیا ہو. سوائے درد خفیف کے اور کچھ آسیب نہ ہوگا۔ بلکہ گاہے درد بھی نہ ہوگا۔ مگر جب مدت اس طرح پر گذر گئی البتہ آفت پیدا کرے علاج اس کا حمام کرنا ہے اور روغن فرفیون کا واسطے کھینچے اس کے ملنا اور اگر حمام سے نکلکر اور آبزن کرکے سینگی خصیہ کی تھیلی پر لگاویں۔ اور آہستہ آہستہ اس ترکیب سے خصیہ نیچے کو اتر آئیگا۔ فائدہ کبھی ایسا ہو کہ آلت اوپر چڑھ جاوے اور بالکل نامعلوم ہو جاوے اس کی تدبیر وہ ہے جو کہ خصیہ کے اتارنے کے واسطے مقرر ہے فصل دوالی الصفن. یہ عبارت اس سے ہے کہ تھیلی خصیہ کی رگیں مثل پنڈلی کی رگوں کے پھول جاویں. علاج اس کا دوالی میں بیان ہوگا فصل استرخاء الصفن یعنے خصیوں کی تھیلی کا لٹک پڑنا علاج مازو اور آس گلسرخ گلنار وغیرہ قابضات دواؤں کا لیپ کرنا اور ان کو جوش کرکے نطول دیں فصل قروحہ قضیب و خصیہ و حوالی آن یعنے بیان ان زخموں کا اور پھوڑوں کا اور آلت اور خصیہ اور پھوڑوں وغیرہ میں پیدا ہوں یہ دو قسم ہے ایک یہ کہ زخم تازہ ہو علاج اس کا یہ ہے کہ مردار سنگ اور توتیا کا مرہم بناکر لگاویں یا خشک پیس کر زخم پر چھڑکیں اور اگر خون غالب ہو تنقیہ کریں دوم یہ کہ مدت گذر گئی ہو اس کا علاج بمرہم کندر و دم الاخوین دو دو مثقال صبر مردار سنگ انزروت دو دو درم روغن گل میں مرہم بناکر لگایا کریں فائدہ وہ جو زخم نازک ہیں پڑے سوزش پیشاب میں اور درد مقام پیشاب میں ہوگا. اس کی تدبیر قرحہ مثانہ میں مذکور ہے فصل ورم قضیب یعنی آلت کا ورم

اس کی تدبیر وہ ہے جو خصیہ کی ورم میں مذکور ہے **فصل حکہ قضیب وخصیہ**۔ یعنے آلت اور خصیے میں خارش پیدا ہونا اس کا علاج فصد ہے اور سینگی زانو اور ران پر لگانا اور مسہل صفرا کا دینا اور پانی کا تریڑا دینا اور سرکہ اور روغن گل ملنا اور سفیدی بیضۂ مُرغ کی لگانا۔ **فصل شقاق قضیب** یعنے تڑخنا اور پھٹ جانا آلت کا اس کا علاج اور شقاق مقعد کا ایک ہے **فصل مسوں اور پھنسیوں کا سخت ہوجانا** آلت پر اس کے آس پاس اس کا علاج یہ ہے۔ کلونجی اور سرکہ اور مرغ کی چربی ملا کر لیپ کریں اور علاج بحث ثآلیل سے دریافت کریں۔ **فصل سدہ مجرائی قضیب**۔ یعنے بند ہوجانا راہ آلت کا سبب اس کا اگر پھنسی ہو بول دشواری سے آئے۔ علاج اس کا فصد ہے اور اسپغول روغن بنفشہ و بادام ملا کر آلت پر لگا دیں۔ جب پھنسی پھوٹ جاوے شیاف ابیض کو روغن گل اور دودھ لڑکی والی عورت کے میں گھول کر نائزے میں ٹپکا وے اور اگر درد شدت سے ہو۔ تھوڑی افیون بھی ملائیں۔ اور اگر پیشاب دشواری سے آوے اور سوزش نہ ہو اور خلط پیشاب میں ظاہر ہو۔ علاج اس کا یہ ہے کہ مدرات دیں اور مرضیات مطبوخ کا تریڑا دیں۔ اور اسی مطبوخ میں روغن بابونہ قدرے ملا کر پچکاری نائزے میں پھونکیں اور اگر راہ میں قضیب کے مسہ پیدا ہو پیشاب دشواری سے آئے اور سوزش نہ ہو اور بلغم میں پیشاب نہ آوے علاج۔ اگر مسہ باہر کو معلوم ہو۔ ایلوا قلعی کے روغن میں ملا کر قدرے نائزے میں ٹپکا دیں۔ اور اگر درد شدت کے ساتھ ہو فصد صافن کریں اور سینگیاں لگا دیں **فصل اعوجاج قضیب**۔ یعنے آلت کا کج ہو جانا سبب اس کا یا عضلہ کا کھچ جانا ہے یا ورم علاج اس کے سبب کے رفع کے بعد عضو کو نرم کرنا ہے اور دوا اس کا یہ ہے کہ روغن وغیرہ اس پر مالش کریں۔ اور حمام جا کر سیدھا کریں **باب امراض صفاق اور ثرب اور مراق** پیٹ کے چمڑہ کو مراق کہتے ہیں۔ اور وہ پردہ مثل جھلے کے جو نیچے اس کے ہے اس کا نام صفاق ہے اور وہ پردہ موٹا اور چکنا کہ صفاق کے تلے ہے اور احشاء سے چمٹا ہوا ہے اس کو ثرب کہتے ہیں۔ **فصل قیل میں**۔ یہ عبارت اس سے ہے کہ راہ صفاق کا ہے جو چڈھوں خصیہ میں اتر جاوے یا پردہ مذکور وہاں سے پھٹ جاوے اور ثرب یا انتڑی یا بائی یا رطوبت خصیہ کی تھیلی میں اتر آوے۔ اس کو فتق بھی کہتے ہیں فتق کے معنے پھٹ جانے کے ہیں اور عوام اوردہ اور فترہ مشہور تھے اور جہاں کہ خصیہ میں غلیظ وہ اترا ہو۔ اس کو فرا ارلمی کہتے ہیں ہم اس مرض کو پانچ قسم میں بیان کریں گے۔ قسم اول قیلۃ الامعاء یعنے اُترنا انتڑی کا تھیلی میں خصیہ کے اس کا نشان یہ ہے کہ تھوڑی تھوڑی اترے مشکل سے چڑھے اور چڑھائی میں قراقر کرے اس قسم میں کبھی قولنج ہوتا ہے اس کا علاج آہستہ آہستہ مل کر انتڑی کو چڑھاتا ہے اور

اگر جلدی نہ چڑہے۔ اس پر گرم پانی ڈالیں۔ اور آبزن میں مریض کو بٹھاویں۔ اور چڑھاویں جبکہ چڑھ جاوے۔ چڈہ اور خصیہ کی جڑھ میں اور بیڑو پر مصطگی انزروت کندر وجوز سرو برگ سرو اقاقیا گلنار دوم الاخوین شب یمانی حضض واہل صبر کو برابر کوٹ چھانکر سریش مچھلی دہی کو کے پانیمیں پگھلا کر یہ ادویہ اس میں ملاکر ایک کپڑے پر مرہم کی طرح لگاکر خصیہ پر چمٹاویں۔ اور گدی جماکر باندھیں۔ اور تین دن تک بندھا رکھیں۔ اور بیمار چت پڑا رہے پھر تین روز کے بعد کھڑا ہو اور قدم قدم چلے اور کھانے پینے میں پرہیز مضر چیز سے رکھیں۔ اور جوارش کمونی کھلاویں۔ اور انگوا کہ اسکے واسطے معمولی ہے لگایا رکھیں۔ قسم دوم فتیلۃ الثرب ہے۔ یعنی ثرب۔ چادر کا خصیوں میں اتر آنا۔ اس کا نشان یہ ہے۔ کہ مشکل سے اوپر چڑہے۔ مگر اس میں قراقر ہوگا۔ اس کا فرق قیلۃ الامعاء سے اسی وجہ سے ہے ۔

علاج۔ اس کا وہی ہے۔ جو گذرا قسم سوم قیلۃ الریح میں یعنی پانی کا اترنا ہیٹ سے خصیوں میں نشان اس کا یہ ہے۔ کہ آسانی سے اوپر کو چڑہے۔ اور قراقر آواز بہت ہو۔ علاج اسکا یہ ہے۔ کہ دوائیں ریح کے توڑنے والی استعمال کریں۔ اور ریح کے پیدا کرنیوالی چیز سے پرہیز کریں۔ اور خصیوں کے اوپر لنگوٹا باندھیں۔ قسم چہارم قیلۃ المائیہ یعنی اتر آنا پانی کا شکم سے خصیوں میں اس کا نشان یہ ہے کہ تھیلی خصیوں کی بھاری اور بھرے پانیسے معلوم ہو۔ اور کسی تدبیر سے اوپر کو نہ چڑھے۔ علاج اس کا اور استسقا زقی کا ایک ہے۔ اگر اس سے فائدہ نہ ہو۔ چیر دیا جاویگا۔ قسم پنجم قیرو لحمی میں اس کا نشان یہ ہے کہ خصیہ کی تھیلی سخت اور رکشیدہ ہو۔ مگر سختی تھیلی کی ذات میں نہ ہو۔ اسی علامت سے اس میں اور ورم خصیہ میں فرق کرتے ہیں۔ علاج اسکا تنقیہ سودا کا ہے۔ اور وہ جو کہ ورم خصیہ میں مذکور ہو۔ عمل میں لاویں فصل مراق البطن وفتق الاربیہ میں۔ واضح ہو کہ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے۔ کہ پردہ صفاق تاناف کے اوپر جو یا اسکے نیچے سے پھٹ جاوے۔ اور وہاں اونچائی پیدا ہو اور فتق البطن وفتق الاربیہ اکثر عورتوں کو ہوتا ہے۔ علاج اس کا اس مقام کی بندش ہے۔ گدی دینے سے اور دوا اور پرہیز اسی طور پر ہے یعنی چڈہے جو کہ قیل میں بیان ہوا۔ یہ بیماری نہیں ہے۔ مگر علاج کا فائدہ یہ ہے۔ کہ زیادتی نہ ہونے دیوے۔ فائدہ۔ ابتدا قیل اور فتق میں داغ دینا گرم سیخ سے پاؤں کی انگلیوں پر مفید بتاتے ہیں۔ اور ایسے ہی اس موٹی رگ پر جو انگوٹھے کی جڑھ میں ہے۔ مخالف ہاتھ کو داغ دیا جاوے۔ یعنی اگر فتق بائیں خصیہ میں ہو۔ داہنے ہاتھ کے انگوٹھے کو داغ دیں۔ اور اگر داہنے ہو۔ بائیں انگوٹھے کو داغ دیں فصل نتوء السرہ یعنی ناف کا ابھر آنا اگر یہ بیماری دن پیدائش کے سبب بے احتیاطی دایہ کے ہو۔ کہ اسنے باقاعدہ ناف نہ کاٹی ہو۔ یا اور کسی سبب سے ہو جاوے۔ اسکی تدبیر اسی وقت باندھنے ناف

سے کریں جبکہ یہ پرانی پڑ جاوے۔ علاج مفید نہ ہو۔ اور اگر بعد ولادت کے سبب شق ہونے صفاق کے اس مقام سے ہو۔ یا جمع ہونے رطوبت بلغمی سے اس جا میں پیدا ہو۔ جیسا استسقاء زقی میں ہوتا ہے۔ یا ہوا اور ریح کے جمع ہونے سے جیسے استسقاء طبلی میں ہوتا ہے۔ یا کسی گوشت زائد کے جمنے سے نیچے پوست ناف کے پھٹ جانے کسی رگ سے جو تلے پوست ناف کے ہو۔ اور جمع ہونے اس کے لہو سے ہو۔ نشان فتق والی قسم کا دبانے سے تلے کو ہو جانا ناف کا ہے مگر اس کے قرار قر ہو اور نشان جمع رطوبت کا بوجھ ہے اور نشان بائی کا نرمی ہاتھ لگنے میں اور زیادتی اور بھاری استعمال کرنے بادی چیز سے اور گھٹنا اس کا بادشکن چیز کے استعمال سے اور نشان گوشت زائد کا سخت ہونا ناف کا اور ایک حال پر رہنا ہے اور نشان جمع ہونے خون کا نیلا ہونا یا کالا ہونا مائل ابجار کے رنگ کا علاج جو کہ فتق سے ہو اس کا علاج مذکور ہوا اور جو کہ رطوبت یا ریح سے ہو استسقاء زقی طبلی کا اور اس کا علاج یکساں ہے اور جو کہ پیدائش گوشت زائد سے ہو اسکو ہاتھ نہ لگاویں اور جو کہ خون کے جمع ہونے سے ہو جونک وہاں لگا کر اس کو رفع کریں اور قابض دوائیں جو کہ رگوں کے دہانوں کو بند کریں وہاں رکھیں اور ان دواؤں کا ذکر بحث رعاف میں ہو چکا ہے باب درمیان امراض مخصوص بزناں یعنی بیان ان بیماریوں کا جو عورتوں سے خصوصیت رکھیں فصل عقر میں یعنی پیٹ نہ رہنا بسبب اس کا اگر بگاڑ ہو مزاج رحم میں یعنی بچہ دان عورتوں کے میں خواہ گرم ہو خواہ سرد خواہ تر ہو خواہ خشک خواہ سادہ ہو خواہ مادی اس کا علاج بموجب سبب کے ہے نشان گرمی مزاج رحم لہو کا گرم اور گاڑھا اور کالا ہونا ہے اور نشان سردی مزاج کا نیلا ہونا خون حیض کا اور دیر کرنا باری سے اور سوزش کا نہ ہونا خون میں اور نشان خشکی مزاج کا فرج کا خشک ہونا اور حیض کا کم ہونا اور نشان رطوبتی مزاج کا رطوبت کا جاری رہنا فرج سے ہے اس مزاج والی عورت کو اگر حمل رہے زیادہ نہیں ہا بینے سے نہ رہے اور جو مادہ سے ہو نشان قسم مادہ کا رنگ سے اس رطوبت کے معلوم ہو جاویگا جو کہ رحم سے جاری ہو گی اور اگر سبب اس کا زیادتی فربہی کے ہو اسکا علاج دبلا کرنا بدن کا ہے اور اگر دبلے پن سے ہو علاج اس کا موٹا کرنا بدن کا ہے اور اگر سبب حیض کا بند ہونا ہو اس کا علاج جاری کرنا حیض کا ہے اور اگر ورم رحم کا یا بواسیر یا زخم یا سختی رحم کے باعث ہو علاج اس کا رفع کرنا سبب کا ہے ہر ایک کا بیان ان کے مقام پر ہو گا اور اگر بائی غلیظ رحم میں پیدا ہو اور وہ سبب اس کا ہو نشان پھولنا پیڑو کا ہے اور نکلنا ہوا فرج سے جماع کیوقت اور آواز کا علاج اس کا ریح کو توڑنا اور تونبڑی آتشی لگانا اور روغن ارنڈی کا بقدر تین درم کے ساتھ ماء الاصول کے ہر روز پلانا اور

گوشت پرند کا کھلانا ہے اور اگر سبب کچھ آفت کا واقع ہونا رحم کے دہانہ میں ہو مثلاً اس میں ورم سخت یا گوشت زائد یا مسّہ وغیرہ پیدا ہو جس سے اس کا دہانہ بند ہو جاوے علاج اس کا دور کرنا سبب کا ہے چنانچہ ذکر اس کا آویگا اس قسم کو انقلاب رحم کہتے ہیں اور اگر سبب اس کا دہانہ رحم کا پھر جانا مقابل بچہ دان کے ہے اور اس وجہ سے منی اندر رحم کے نہ جاوے اس کا نشان رحم میں درد پیدا ہونا وقت جماع کے ہے اور اس کا علاج سیلان رحم میں آویگا اور اگر اس کا باعث خارجی ہو مثلاً عورت کا بعد انزال کے جلدی سے کھڑا ہو جانا یا کچھ سخت حرکت کرنا ہو کہ باعث نکل جانے نطفہ کا رحم سے ہو علاج اس کا ازالہ سبب کا ہے فائدہ گاہے حمل نہ ہونا عورت کو مرد کے سبب سے ہو یعنی مرد قابل رکھوانے حمل کے نہ ہو اس صورت میں علاج مرد کا چاہیئے اور یہ جب ہوگا کہ اس کی منی کے فساد سے آگاہی حاصل ہو اور اس کے عضو تناسل کے حال سے لکھا ہے کہ خبر ہو۔ گاہے ایسا ہو کہ پیدائشی فساد سے منی مرد یا عورت کی میں قابلیت پیدائش کی نہ ہو جیسا کہ بعض درخت پھل نہیں لانے میں عقر حقیقت میں عبارت اس سے ہے کہ اس کا علاج نہیں خلاصہ یہ کہ اسباب کا امتحان کرنا اور عقر فی الحقیقت مرد کے سبب مزاج سے ہے یا عورت کے اس طور پر ہے کہ ہر ایک کی منی کو جدا جدا پانی میں ڈالیں جس کی منی پانی پر آوے اور تہ نشین نہ ہو۔ عقر اس کے سبب سے ہوگا اور دوائیں کہ اپنی خاصیت سے پیٹ کے رہنے پر مدد دیتی ہیں یہ ہیں برادہ ہاتھی دانت کا ایک مثقال عورت کو کھلاویں اور ہاتھی کا پیشاب جماع سے پہلے یا اسی وقت پلاویں۔ بنیر مایہ خرگوش وغیرہ کا فرزجہ رحم میں اس کے رکھیں اور جب کہ وہ حیض سے پاک ہو اس کے قریب میں جماع کریں فصل کثرت اسقاط میں حمل کا پھٹ کر گر جانا سبب اس کا خارجی ہوگا یا بدنی یا ذاتی دریافت کرکے کوشش کریں اور اس کے اسباب کی تفصیل کو عقر سے معلوم کریں کہ دونوں بیماریوں کے اسباب یکساں ہیں فصل عسر ولادت میں اس کی تدبیر موجب تقاضائے ہوا کے اور حال کے ظاہر ہے اور طریقہ بہتر پیٹ والی عورتوں کے حق میں یہ ہے کہ آٹھواں مہینہ لگتے دودھ جتنا کہ ان کی طبیعت کو سہارا ہو سکے پینا شروع کریں۔ جبکہ نشان جننے کے ظاہر ہوں ان کو حمام میں لیجاویں اور گرم پانی ان پر ڈالیں اور ان کو آبزن میں بٹھاویں اور مالش روغن کی کریں اور چند قدم پھراویں پھر دائی کے روبرو لاویں اور چاہیئے کہ اپنی حاجات ضروریہ سے بھی فراغت پائی ہو اور سرد ورزش سے اور سرد پانی سے پرہیز کریں اور درد پر صبر کرکے دم کو قائم کرے اور چیکی رہے اور پاؤں پر زور رکھے اور دائی روغن لعاب السی نیمگرم دہانہ پر بہت ملے تو بچہ آسانی سے نکلے وہ دوائیں کہ بالخاصیت عسر ولادت کو مفید ہیں مقناطیس کا ٹکڑا بائیں ہاتھ میں دیں اور مونگا بازو

داہنے پر باندھیں اور پوست املتاس کا چار مثقال لیکر خوب پیسیں اور چھانیں اور شربت بنفشہ یا نخود آب سے ملاکر کھاویں مجرب ہے۔ ایسا ہی دارچینی کا کھلانا ہے اور ہلینگ اور جند بیدستر باہم ملاکر دیں جلدی اثر کرے لیکن اگر گرمی نہو تو نہ دینا چاہئے اور خوشبوئیاں پیٹ دائی عورتوں کو سنگھانا بہت منع ہے علی الخصوص جبکہ جننا نزدیک ہو **فصل احتباس مشیمہ** وموت جنین یعنی بند ہوجانا اس پردہ کا جسمیں بچہ لپٹا ہوتا ہے۔ اور نشان مرجانے بچہ کا یہ ہے کہ وہ حرکت نہ کرے اور ہاتھ پاؤں حاملہ کے ٹھنڈے ہو جاویں اور اسکا دم نہ ٹھہرے اس کا علاج نکالنے بچہ پر جراءت کرنی چاہئے کہ مشک طرامشیع و پرسیاؤشان قاہیل تین تین درم ترمس پودینہ دو دو درم لیکر جوش کریں اور دس مثقال مصری ملاکر پکاویں اور نکچھکنی وغیرہ سونگھاویں تاکہ چھینک آجاوے اور بار بار کے سونگھانے سے چھینکیں آنے لگیں منہ اور دونوں ناک اسکا بند کریں۔ تو زور اندر کو ہو۔ اور اوس سے بچے کے نکل پڑنے پر مدد پیدا ہو اور اگر پوست مازو وسرگین کبوتر ملاکر آگ جلاکر اسکی دھونی رحم کو دیویں۔ بچہ جلدی نکل پڑے اور اگر کوئی تدبیر مفید نہ ہوئے پس بچہ کو کاٹکر نکالیں **فصل احتباس نفاس** یعنی بند ہوجانا خون کا جو بعد جننے کے جاری ہوتا ہے اسکا علاج اور احتباس طمث کا برابر ہے وہ دوائیں کہ درد رحم کو جو جننے کے بعد بعضی عورتوں کو ہوجاتی ہے دُور کرتی ہیں وہ یہ ہیں۔ تخم السی کو جوش کریں اور رحم پر ڈالیں اور دودھ گدھی کا گرم کرکے اس سے آبدست کریں اور گدھے اور خچر کے سم کا دھواں رحم کو دیویں اور صعتر کا پانی یا خبازی کا جوشاندہ پلاویں اور رحم پر بھی ڈالیں اور اگر ان دواؤں سے فائدہ نہ ہو تو پوست خشخاش پانیمیں بھگو کردیں اور قدرے پلاویں **فائدہ** کبھی ایسا ہو کہ گرادینے پیٹ کی ضرورت پڑے گو بچہ میں جان پڑگئی ہو ایسی صورت میں یہ تدبیر ہے کہ تپی کا غذکی دہانہ رحم میں رکھدیں۔ اگر رائی یا اندرائن کا پانی یا گائے کے پتہ سے اسکو آلودہ کریں زیادہ قوی ہو۔ اور پلنگ دو ماشے اور سداب خشک تین تین درم بول ایک درم پیس کوٹیں اور اسکو ابہل کے مطبوخ کیساتھ دیں۔ صبح وشام نخود آب کی غذا کریں اور تریاق اربعہ بھی اسواسطے آزمایش میں آتی ہے۔ اور جو دوا کہ واسطے نکالنے بچہ کے لکھی مفید ہے وقت اِرادہ اسقاط کے اول روغن ارنڈی سے مالش شکم کی کریں اور شوربا چرب پلاویں پھر دوائیں اسقاط حمل کی دیں اور بعد اسقاط گوگل ورائی کی دھونی دیں تاکہ خون پگل کر جاری ہوجاوے **فائدہ** جب چاہیں کہ عورت کو حمل نہ رہے اسکی تدبیر یہ ہے کہ اسکو حکم کریں کہ بعد جماع کے فوراً سات بار یا نو بار کودے اور انزال کے بعد مرد کے نیچے سے فوراً کھڑی ہوجاوے اور چھینک دے اور مرد بھی اپنی آلت کے

ناٹزے کو روغن کنجد سے آلودہ کرکے جماع کرے اور اس سے منی پھسلکر باہر آجاتی ہے اور مرچ بعد جماع رحم میں رکھنا اور مینگنی چوہے کی شہد میں ملاکر اسکا فرزجہ لینا تاثیر کرتا ہے اور یہ دوا جو ساری عمر کا چھٹکارہ کرے ہاتھی کی لید خشک ہے کہ اسکو شہد میں ملاکر عورت کو کھلادیں **فصل رجا میں** یہ بیماری حمل کی مانند ہے اور اس میں اور حمل میں فرق کرنا حرکت کرنا بچہ کا ہے۔ وقت مقرری حرکت میں یہ بات حاملہ کو ظاہر ہوگی۔ ایسا ہی استسقا اور رجا میں سختی شکم سے کہ رجا میں ہوا کرتی ہے سبب اور مشکل مرض سے تمیز دینے والی ہے۔ سبب اسکا اگر ورم سخت رحم کا ہو اسکی تدبیر مذکور ہوگی اور اگر ریزش کسی خلط کی یا پیدائش ریح کی اسکا سبب ہو عنقریب اسکا بیان ہو چکا ہے اور اگر کچھ ناقص صورت رحم میں ہو اسکی تدبیر نکالنا اس تونبڑی کا ہے ان دواؤں سے جو اسقاط جنین کے باب میں مذکور ہیں **فصل کثرت طمث** یعنی خون حیض کا زیادتی کیساتھ جاری ہونا اور جو کہ غیر ایام مقررہ میں آجاوے اسکا نام استحاضہ ہے۔ سبب کثرت حیض کا اگر زیادتی خون کی ہو نشان امتلا کے ظاہر ہونگے **علاج** اسکا کم کرنا خون کا ہے اور خون کو ادھر سے مٹانا ہے تدبیر اسکی یہ ہے کہ عورت کی چھاتیاں کس کر باندھیں یا اسپر سینگیاں لگائیں اور فصد کریں اور اس کے بعد قرص کہربا اور شافہ ممسک کا استعمال کریں اور اگر سبب اسکا رقت و تیزی خون کی ہو نشان صفرا کے ہونگے اسکا علاج تنقیہ ہے اور خون کا غلیظ کرنا اور وہ قرص و شیافہ کہ مذکور ہوا بکار لاویں اور صندل پڑو پر لگانا اور اگر سبب اسکا زیادتی رطوبت بلغم کی ہو۔ خون رقیق و سفید ہوگا علاج اسکا تنقیہ اور خشک کرنا رطوبت کا ہے اور اگر تیزی و زیادتی سودا کی باعث ہو خون سیاہ و نیلا یا سبز نکلیگا۔ اسکا علاج تنقیہ سودا کا ہے فصد و اسہال سے اور اگر سبب اسکا بواسیر رحم کی یا زخم ہو اسکی تدبیر چاہئے اور اگر سبب چھوٹجانے رحم کے ہو کہ بسبب سختی ولادت رحم کے اتفاق پڑا ہو اسکی تدبیر زخموں اور شافوں رحم سے معلوم کریں اور اگر وہ زوال بکارت سے ہو اسکا علاج یہ ہے کہ قابض دواؤں کے جوشاندہ میں بٹھادیں اور انہیں کے پانی سے آبدست کرادیں اور روغن گل سے رحم پر مالش کریں اور اگر انگور کی لکڑی کی راکھ کپڑے پر بچھاکر گدی کے طور پر رکھ کر فرج پر باندھیں اور زہرہ دوغ کیساتھ دینا اور شق کے مقام پر مرہم رکھنا فائدہ کریگا۔ **فصل جروح اور قروح رحم میں** یعنی زخم اور پیپ کا پڑنا رحم میں۔ نشان اسکا لازم رہنا درد کا رحم میں اور پیپ کا نکلنا ہے یا خون کا یا دونوں کا ملے ہوئے خلاصہ یہ ہے کہ قرحہ بے پیپ کے نہیں ہوتا۔ علاج جبتک کہ زخم میں پیپ نہ پڑی ہو اور کوئی نہ مانع ہو فصد کریں اور غذا کی اصلاح کریں اور قرص کہربا دیں اور حقنہ فرزجہ بند کرنیوالا بکار لادیں لیکن

اگر رحم میں پیپ پڑ گئی ہو۔ یا ورم پھوٹ گیا ہو اسکا نام قرح ہے۔ تدبیر اسکی حقنہ کرنا رحم کا ہے روغن گل اور
روغن بنفشہ کا جسمیں پانی اور شکر ہو تاکہ میل نکلجاوے اس کے بعد مرہم باسلیقون روغن گل میں ملا کر
اس کا حقنہ کریں۔ تاکہ کھرنڈ جم جاوے۔ اور اگر زخم شق رحم میں ہو ان دواؤں کا فرزجہ کافی ہوگا اور حقنہ
کی حاجت نہ ہوگی۔ اور تنہا شہد یا شہد دودھ میں جوش کیا ہو صوف یا روئی میں آلودہ کر کے فرج میں
رکھنا واسطے پاک کرنے فرج کے بہت مفید ہے اور جبکہ درد کی شدت ہو افیون و زعفران کو عورت کے دودھ
میں ملا کر حمول کریں **فصل شقاق رحم میں**۔ نشان اسکا ہونا زیادتی درد کا ہے۔ جماع کے وقت اور نکلنا
آلت کا خون سے آلودہ ہو کر علی الخصوص جبکہ تڑقنا گردن رحم کا ہو۔ **علاج** ان مرہموں سے کریں جو
واسطے شقاق مقعد کے مقرر ہیں۔ اسباب میں مرہم باسلیقون اور چربی بطخ کی اور روغن بنفشہ بہت مفید ہے
فائدہ کبھی ایسا ہو کہ ولادت سے یا ازالہ بکارت سے وہ پردہ کہ درمیان دبر و قبل کے ہے پھٹ جاوے
اسکا علاج گائے کی نلی کے گودے اور سپید موم اور چربی گردہ سے تر کریں۔ اور سنگ جراحت بہت سا
پیسکر ایک گدی پر رکھکر باندھیں اور مضر چیز سے پرہیز کریں **فصل حکہ رحم میں** علاج اسکا یہ ہے کہ بعد
تنقیہ کے برگ پودینہ اور پوست انار اور مسور مقشر کو کوٹ چھانکر شراب یا سرکہ میں ملا کر حمول کریں۔
اور روغن گل بنفشہ رحم پر ملیں۔ اور حکۃ القبل میں بھی یہی تدبیر مقرر ہے **فصل بواسیر رحم میں** یہ مثل
بواسیر مقعد کے ہے۔ **علاج** اسکا اور بواسیر کا ایک ہے **فصل ثبور رحم میں**۔ یہ عبارت اس سے ہے
کہ رحم کے منہ پر پھنسیاں ظاہر ہوں کبھی ایسا ہو خارش لائے **علاج** تنقیہ اور تعدیل ہے اور مرہم سپید
کا لگانا اور پھنسیاں گردن رحم میں ہوں۔ حقنہ رحم کا کریں **فصل ثالیل رحم میں** یہ بھی ہاتھ لگانے سے معلوم
ہوتی ہے اسکا علاج فصد ہے اور اکلیل الملک و ملتھی و تخم السی کا آبزن کرنا اور ہمیشہ رحم کو دھونا
فصل ناصور رحم میں یہ عبارت زخم پورانے سے ہے اسکا علاج مذکور ہوا **فصل سیلان رحم**
میں یعنی رحم سے رطوبت بہنا اسکا علاج تنقیہ ہے۔ اور خشکی کی تدبیر کرنی ساتھ رعایت گرمی و سردی
مزاج کے **فصل سیلان منی میں** فرق رطوبت اور منی میں یہ ہے کہ رطوبت میں بدبو ہوتی ہے اور منی
سپید اور گاڑھی زیادہ ہوتی ہے بہ نسبت رطوبت کے **علاج** اسکا وہ ہے جو کہ واسطے سیلان
منی مرد کے مقرر ہے **فصل احتباس طمث** یعنی بند ہو جانا حیض کا سبب اسکا اگر قلت خون ہے
اسکا نشان بدن کا لاغر ہونا ہے۔ اور سوائے اس کے اور علامات ہونگے۔ **علاج** خون کا زیادہ کرنا
ہے غذائے مقوی سے اور اگر سبب اسکا غلیظ خون ہو اور بسبب سردی کے ہو یا ملجانے غلیظ خلط کے
بسبب مذکور کا بیشتر ہونا اور نشان ہر دونوں کے ظاہر ہونگے اسکا علاج خلط غلیظ کا تنقیہ ہے اور ان

دوائوں کا استعمال کرنا جو کہ خلط کو رقیق کریں۔ اور اگر سبب اسکا بند ہونا دہانوں رگوں رحم کا ہو تب خیال کریں۔ کہ اسکا سبب گرمی ہے۔ یا سردی یا خشکی اور بموجب ہر ایک کے اصلاح کریں۔ عنقریب ذکر ہو چکا ہے اور اگر سبب بند ہو جانے خون حیض کا بھر جانے زخم رحم کا ہو۔ وہ لا علاج ہے۔ مگر واسطے بچنے کے اور آفات سے فصد و ریاضت اور کمی غذا کی ضرور ہے۔ اور اگر سبب اسکا زلق ہو۔ اسکا بیان آویگا۔ اور اگر سبب اسکا فربہی جسم ہو جو اس سبب سے راہیں بند ہو جائیں علاج (۵) عبارت اس سے ہے کہ کچھ چیز زائد دہانہ فرج پر یا درمیان فرج کے اور زخم رحم کے یا فم رحم پر ظاہر ہو اول سبب سے دخول آلت کے مانع ہوگی اور دوم قسم مانع دخول کامل کے اور سوم دخول کو مانع نہ ہوگی۔ مگر حیض کو روکے گی اسکا علاج کاٹ ڈالنا ہے **فصل نتو رحم** یعنی باہر نکل آنا رحم کا اسکا نشان یہ ہے کہ پیڑو اور کمر اور مقعد میں درد شدید ہوگا۔ اور اکثر لرزہ بدن میں پڑے اور طرف میں کچھ نرم چیز معلوم ہوگی۔ اس کا علاج یہ ہے۔ کہ انتڑی کو حقنہ سے پاک کریں۔ ایسا ہی مثانہ کو مدرات دیکر صاف کریں اور بعد اسکے روغن چنبیلی یا روغن گل کے ساتھ قدرے زعفران اور قدرے اور کچھ ملاکر اور گرم کرکے زخم میں ٹپکادیں اور رحم کو مل دیں۔ پھر عورت کو چت ڈالکر رانیں اٹھادیں اس طور پر کہ آپس سے دور ہو جاویں اور دائی کو حکم کریں کہ وہ مرغ کے پروں سے ایک گولہ بناکر اس مطبوخ قوابض میں جو کہ شراب میں پکائی ہو اسکو تر کرکے اور اقاقیا او ہینگ اور رانگ پسی ہوئی میں اسکو لبتھڑے اور رحم میں عورت کے رکھے اور گدی اسکے اوپر اندر رحم کے اور پٹی سے باندھ دے اس کے بعد پیڑو اور فرج کے اوپر لیپ قابضات کا کردے اور کمر کی جگہ ناف کے پاس سینگی لگادیں اور تین روز تک ایسی صورت پر رکھیں۔ اور حرکت دینے والی اشیاء سے پرہیز رکھیں اور خوشبوئیاں سنگھاویں۔ تیسرے روز اٹھ بیٹھے اور اس گولہ کو نئے سر لیسے رکھے اور بموجب دستور کے باندھے جبتک کہ خاطر جمع ہو چکے **فصل میلان الرحم** میں یعنی رحم کا کسی طرف کو جھک پڑنا یہ بیماری دائی کو ہاتھ لگانے سے دریافت ہوتی ہے۔ اور اس بیماری میں درد کا ہونا وقت جماع کے لازم ہے۔ اور کبھی اس کے ساتھ پیچش ہوتی ہے اور پیشاب اور پاخانہ بند ہو جاتا ہے **علاج** اسکا سبب بھرنا اور بند ہونا۔ رگوں کا خون سے ہو۔ فصد صافن کریں مقابلہ پر اسطرف کے جدھر جھکا ہو اور اگر سردی کے پہنچنے سے رحم پر میلان رحم ہوا ہو۔ علاج اسکا بیٹھنا ہے۔ آبزن مرطب میں اور روغن بابونہ میں بطخ کی چربی پگھلا کر ملنا اور اگر اسکا سبب رطوبت کا گرنا رحم کا ایارجات سے کریں۔ اور جب

(۵) اسکا لاغر کرنا ہے اور اگر سبب اسکا بھر جانا دہانہ رحم کا ہو اسکی تدبیر مذکور ہوئی **فصل زلق** میں یہ

سبب رفع ہو اور میلان اسپر باقی رہے دائی کو حکم دیں کہ وہ انگلی سے سیدھا کرے اس کی ترکیب یہ ہے کہ وہ انگلی پر موم روغن یا چربی ملکر آہستہ آہستہ دہانہ رحم پر پھیرے فصل اورام رحم میں سبب اسکا اگر مادہ گرم ہو۔ اسکا نشان تپ گرم کا ہونا اور نبض کو دنا اور ورم کا چڑھنا اور معدہ اور دماغ کی مزاج کا فاسد ہو جانا اور درد پیڑو اور کمر میں ہونا یا ٹانگوں میں ہوتا ہے۔ یعنی اگر رحم کے سر کے کی طرف میں ورم نہ ہو پیڑو درد کرے اور اگر پچھاڑی کی طرف ہو تو کمر درد کرے اور اگر دونوں طرف درد کریں اس کا علاج اور ورم مثانہ کا ایک ہے۔ اور اگر ورم پکجاوے اور پھوٹے تب پیپ پاک کرنیکی کوشش کریں اور اگر بلغم ہو درد گردہ پیڑو کے ساتھ بوجھ کے ہو اسکا علاج قے ہے اور باقی جو ورم سرد مثانہ کے گذرا مفید ہو گا اور اگر سودا سے ہو اسکا نشان یہ ہے سختی رحم میں پیدا ہونا اور رحم کا بھر جانا اور درد کم ہونا اور بوجھ کا زیادہ ہونا ہے۔ اسکا علاج تنقیہ سودا کا ہے۔ فصد اور مسہل سے اور اس کے بعد استعمال مرہموں۔ پرچیوں اور روغنوں کا ہے۔ خواہ پچکاری سے خواہ حمول کے طور پر یا طلا اور آبزن کرنا دن میں دو بار اس پانی سے جسمیں سویا و گلخیرو جوش کیا ہو +

فصل سرطان رحم میں۔ یہ بیماری اکثر رحم کے بعد ہوتی ہے۔ نشان اسکا سختی و گرمی اور چبک رحم کی ہے اور وہ پردہ سینہ تک پھیل جانا اور پاؤں کا سوجنا ہے۔ یہ مرض کمتر اچھا ہوتا ہے مگر تھامنے کیواسطے استعمال مرہموں درد کا چاہئے اور مرہم رسل عجیب فائدہ رکھتا ہے۔

فصل دبیلہ رحم میں جب ورم پک جاوے اور نہ پھوٹے وہ دبیلہ ہے۔ علاج اگر دہانہ رحم کے ہو۔ اس کو نشتر سے شگاف دیں تاکہ پیپ نکل جاوے اور اگر ورم اندر کو ہو مدرات پلاویں۔ اور لیپ ان دواؤں کا کریں جو کہ نرم کریں اور اسی تدبیر سے مداومت رکھیں اور اگر دیر ہو جاوے انجیر اور رائی جوش کر کے پانی سے اسکے حقنہ کریں اور بھوگ پیڑو پر باندھیں اور جبکہ ورم پھوٹ جاوے فکر اسکے اندمال کا کریں فصل اختناق الرحم میں یہ بیماری ہمرنگ مرگی کے ہے یا غشی کے مگر اسمیں کف منہ سے نہیں نکلتا اور تڑپن نہیں ہوتی مگر بیہوشی شدت سے ہوتی ہے۔ علاج حالت بیہوشی میں یہ تدبیر چاہئے کہ جو غشی اور صرع کیواسطے مقرر ہے۔ مگر چیزیں خوشبو کی نہ سونگھاویں بلکہ گندھک و گوگل ناک کے سامنے رکھیں اور جلادیں اور عطر رحم پر ملیں اور رحم کو گدگدائیں اور اگر جماع ہو سکے عمل میں لاویں خصوص جبکہ سبب اختناق کا ترک جماع اور کثرت منی ہو اور جہاں حبس کا سبب پڑے فرفیون اور فلفل سیاہ حمول کریں اور وقت آفاقہ کے موافق ضرورت کے تنقیہ اور تقویت کریں فصل اجتماع الماء فی الرحم یعنی رحم میں پانی کا

جمع ہونا نشان اسکا حیض کا بند ہونا اور پیدا ہونا حالت مشابہ استسقاء کے ہے اور کبھی رطوبت رحم سے جاری ہو جاوے۔ اسکا علاج مدرات کا دینا اور جو کچھ استسقاء اور سیلان میں مذکور ہوا۔ کام میں لانا اور بھوکا رہنا۔ اور محنت کرنا ہے اور مشہور ہے کہ کالی کٹکی کا ممول نہایت مفید ہے۔

فصل نفخہ رحم میں۔ اسکا نشان پیڑو کا پھولجانا ہے۔ اور درد کے ساتھ آواز طبل کی سی دیتا ہے وقت بجانے کے اسیواسطے بعض نے اس کو ذیل میں استسقاء طبلی کے لکھا ہے۔ **علاج** اس کا تنقیہ بدن کا ہے جو ریح کو توڑنا ہے خواہ حقنہ سے خواہ فرزجہ سے خواہ ضماد سے خواہ تکمید سے خواہ آبزن سے اور جو کہ طبلی استسقاء کو فائدہ رکھے یہاں بھی مفید ہے۔ **فائدہ** حدیطہ اور رانبہ اور عاقونہ یہ بیماریاں عورتوں کو بھی ہوتی ہیں۔ جو تدبیریں کہ درباب مردوں کے مذکور ہیں یہاں بھی مفید ہیں۔

باب امراض ظہر و اطراف میں۔ یعنی وہ بیماریاں جو کہ کمر اور ہاتھ پاؤں میں ہوا کرتی ہیں

فصل حدبہ میں یہ عبارت اتر جانے فقروں سے ہے آگے کو یا پیچھے کو داہیں بائیں جو آگے کو ہو اس کو حدبۃ المقدم اور تقصع کہتے ہیں۔ اور جو کہ دائیں یا بائیں طرف ہو۔ اس کو التفا کہتے ہیں اور اگر پیچھے کو ہو۔ اسکو حدبۃ المؤخر کے سوا اور نام نہیں۔ اور یہی قسم اول ہے۔ اور سبب قسم حدبہ کا سبب پانچ شمار میں ہے۔ ایک یہ کہ اعضا فقروں کے گرد و نواح میں ورم ہو جاوے دوم یہ کہ ریح غلیظ فقروں میں بند ہو رہی ہو۔ سوم رطوبت کہ جسم میں ان رباطوں کے گھس جاوے جس سے فقرے بند ہوتے ہوں اور اس سبب سے فقرے ڈھیلے پڑیں۔ چہارم تشنج رباطات مذکور کا پنجم چوٹ کا پڑنا فقروں پر ہے۔ جبکا سبب ریح غلیظ ہو۔ اسکو ریاح افرسہ کہتے ہیں۔ نشان اسکا جو ورم سے ہو درد کمر کا پہلے پیدا ہونا اور تپ تیز کا لاحق ہونا ہے۔ اور نشان اسکا جو غلیظ ریح سے ہو درد کی شدت بغیر تپ کے اور نشان اسکا جو رطوبت سے ہو سپید ہونا پیشاب کا اور پہلے استعمال کرنا چیزوں رطوبت کا اور نشان سقطہ اور جذبہ کا ظاہر ہے۔ **علاج** ورمی میں فصد کریں اور تلیین کی دوائیں دیں اور جیسے مناسب ہو لیپ لگایا کریں۔ اور سب تدبیر جو کچھ کہ ورم میں ہے عمل میں لاویں اور ریحی میں وہ جو ریحی میں وہ جو ریحہ الکلیہ میں بیان ہوا عمل میں لاویں اور تشنجی میں جو کہ تشنج میں مذکور ہوا عمل میں لاویں اور چوٹ کے سبب ہو۔ اسمیں مہروں کو ٹھکانے سے کریں۔ اگر اندر کو گھس گئے ہوں۔ اوپر تو بنڑی وغیرہ لگا کر کھینچیں اور اگر رفت اور گوگل فدے عاقرقرحا سے ملا کر لگا دیں اور اگر باہر نکل پڑے اندر کو پھیر دیں اور جیسا کہ ہو ٹھکانے پر آجانے کے لیپ دواؤں قابضہ کا کریں

فصل وجع ظہر یعنی درد پشت میں۔ سبب اسکا اگر سوء مزاج سادہ کمر میں ہوا اسکا نشان سردی کا لگنا اور بدون بوجھ کے درد ہونا اور گرمی سے آرام

پاتا ہے علاج اسکا گرمی دینا ہے خواہ کھانیسے خواہ لیپ سے اور اگر سبب اسکا پیدائش بلغمی کی ہو۔
یا بلغم اوپر سے اسجگہ گرا ہو نشان اسکا درد اور بوجھ ہے۔ اور پہلے مرض کے ہونیسے استعمال کرنا
دواؤں بلغم پیدا کرنیوالی کا ایسا ہی بعد اور یہ درد جھپٹ کے بعد ظاہر ہوتا ہے۔ کیونکہ یہ امور باعث
حرکت گرمی بلغم کے اسطرف کو ہونگے۔ علاج اسکا تنقیہ ہے اور استعمال شیاف کا مفید ہے۔ مگر
جہانتک بلغم گرتا ہو وہاں لیپ کرنا محللات کا اکثر حال میں بس ہے۔ گو تنقیہ نہ کریں اور اگر ریح کا
گھس جانا پشت میں سبب اسکا ہو نشان اسکا اور بلغم کے گرنیکا ایک ہے۔ مگر فرق یہ ہے کہ بوجھ اسمیں
نہو اور اگر ہو تو کم ہو۔ لیکن اکثر کر کے درد ہو علاج اسکا بھی وہی ہے۔ کیونکہ اصل ریح کا مادہ بلغم ہے
اور اگر کثرت جماع کا سبب ہو علاج ترک جماع کا ہے اور روغن گل میں سورنجان یعنی بربری
یا سہارنگ ملا کر مالش پشت کی کریں۔ اور اگر یہ کافی نہ ہو تنقیہ بلغم کریں اور اگر ضعف گردہ کا باعث
ہو نشان و علاج اسکا مذکور ہؤا اور دفعتہً پھیل جاوے علاج اسکا فصد باسلیق ہے یا نابض اور کھلانے
اور پکانے میں سرد چیزوں کا استعمال کرنا اور اگر شرکت رحم سے ہو چنانچہ بعضی عورتوں کو حیض کیوقت ہوا
کرتا ہے سبب اسکا نہ فراغت سے آنا خون کا ہے۔ اسکا ادرار حیض کا ہے اور مالش کرنا روغن
گل کا۔ فصل وجع خاصرہ کا یعنی کوکھ کا درد اسکی علامت و علاج مطابق درد پشت کے ہے۔
فصل وجع مفاصل میں یعنی درد جوڑوں کا خواہ درد کیساتھ ورم ہو خواہ نہ ہو حاصل کلام کا یہ
ہے۔ جو درد کہ چوتڑ کی جڑھ میں ہو اس کو وجع الورک کہتے ہیں۔ اور اگر درد کبھی شروع چوتڑ سے ہو اور
پاؤں پر اترے اسکو عرق النساء کہتے ہیں۔ اور جو کہ جوڑ میں ٹخنے کے یا پاؤں کی انگلیوں میں ہو اسکو
نقرس کہتے ہیں یہ قسم اکثر کر کے پاؤں کے انگوٹھے میں ہوتی ہے۔ جو کہ اطراف کے جوڑوں میں ہو
اسکو علیحدہ نام سوائے درد مفاصل کے اور نہیں اور چونکہ تمام اقسام کے اسباب و علاج یکساں
ہیں اسلئے ایک قاعدہ کلی علاج کا لکھا جاتا ہے۔ واضح ہو کہ سبب درد مفاصل اگر سوء مزاج سادہ
ہو خواہ گرم خشک خواہ سرد اسکا نشان یہ ہے کہ آہستہ آہستہ پیدا ہو اور درد بوجھ بالکل
نہ ہو اور ہر ایک قسم کے نشان خاص اس قسم کے ہونے پر گواہی دینگے علاج اسکا اصلاح مزاج
کی ہے خواہ دوا لگانے سے خواہ کھانے پینے سے لیکن سوء مزاج رطب سے وجع مفاصل نہیں
ہوتا اگر خون کی کثرت سے ہو سرخی عضو کی اس نشان سے اور رگ میں کھینچاؤ اس کا علاج
فصد ہے جانب مخالف درد سے اگر دونوں طرف درد ہو دونوں طرف کی فصد کریں اور
بھی اگر درد ہاتھ کے جوڑ میں ہو۔ فصد ہفت اندام کریں اور اگر پاؤں کے اندر ہو فصد باسلیق کریں

اور جونسا ہو خون زیادہ لیں اور پھر بموجب ضرورت کے ملین دوائیں اور شربتیں مصلح پلاویں۔ اور ابتداء اور زیادتی میں لیپ رواد عات کا کریں۔ مگر بعد از فصد اور وقت شدت درد کے مخدرات کا بھی لگانا جائز ہے اور انتہا کے زمانہ میں مرخیات کا لیپ چاہئے جیسے خطمی ہے یا بنفشہ اور انتہا کے بعد محللات کا لیپ مثل اکلیل الملک و بابونہ کے لیپ کریں اور تر پڑوں میں لگاویں اور اگر خون کا فساد سبب آمیزش صفرا کے ہو۔ تب نشانیاں صفرا کی پیدا ہونگی مثل درد اور سوزش کے علاج اس کا بھی فصد ہے اور تلیین ہے۔ لیکن اس قسم میں خون کے بہت نکالنے کی ضرورت نہیں اس کے بعد تنقیہ اور سرد مدّرات کا استعمال مفید ہوگا۔ اور محللات کی تضمید ایسے مقام پر مناسب ہے اور سکنجبین پینا ان دونوں قسموں میں بہتر ہے مگر بہت ترشی نہ رکھتی ہو اور اگر فقط صفرا سے ہو نشان صفرا کے ظاہر ہونگے علاج اسکا تلیین ہے اور تعدیل اور قے از بس مفید ہے اور فصد کچھ ضروری نہیں واضح ہو کہ صرف صفراء سے درد مفاصل کمتر ہوتا ہے۔ اور اگر بلغم سے ہو اسکا نشان بوجھ کا ہونا اور نشان سردی کے پائے جانے علاج اسکا قے ہے۔ اور اگر قے کفایت نہ کرے تو منضج و مسہل بار ہا دیں تنقیہ تمام کے بعد مدّرات حار دیویں ایسے مقام پر بھولکر صرف روادعات یا صرف محللات کام میں نہ لاویں اگر سوداوی ہو۔ اسکا نشان نیلاہٹ مارنا پیشاب کا ہے اور کمی درد اور زیادتی سختی کی اسکا علاج فصد ہے اور مسہل سودا کا دینا اور بعد فصد کے منضج دینا اور مرہم ملین لگانا فائدہ جبکہ فصد کریں چوڑا نشتر لگاویں۔ پس اگر خون گاڑھا ہو اور کالا نکلے بہت نکالیں اور اگر سُرخ و صاف آوے مادہ کی اصلاح کریں اور فوراً بند کرلیں اور بعد چند روز کے فصد کریں اور اگر ریح سے ہو اسکا نشان پھرنا درد کا جابجا ہے اور تمدد کی شدت ہے علاج اسکا گلقند گلاب و عرق بادیان اور شربت بزوری پلانا اور روغن گل کی مالش کرنا اور بلغم کا تنقیہ اور ہضم کی رعایت کرنا اور ایک قسم ریح کی ہے جس کی کھپ وٹ سے ہڈی پر اثر ہوتا ہے۔ بلکہ ہڈی ٹوٹ جاتی ہے نام اسکا ریح الشوکہ اسکی تدبیر اخراج خون اور تنقیہ صفرا ہے۔ تنبیہ وجع المفاصل کہ مواد مرکب سے پیدا ہو اسکا علاج مرکب ہے یعنی اگر چند خلطوں کے غلبہ سے پیدا ہو علاج اسکا برعایت ان خلطوں کے ہوگا سورنجاں ان سارے اقسام کو مفید ہے خواہ کھانے خواہ لگانیں خاص بلغمی کو مگر جب کہ اسکا استعمال کریں چاہئے کہ زیرہ اور سونٹھ اسمیں ملالیں تاکہ معدے کو ضرر نہ کرے اور اس عرصہ میں مفاصل روغن موم سے چرا کریں تاکہ عضلوں مفاصل کو یعنی عضلوں جوڑوں کو نقصان نہ پہنچے بیان ان دواؤں کا جو درد کو تسکین دیتی ہے سورنجاں سپید و نبات کو برابر کوٹ چھانکر

کر تین درم پانی سرد کیساتھ پھکا دیں اور کشنیز خشک تین درم اور اس کے ہموزن شکر ملا کر دیں اور
تخم خشخاش سپید دو درم اور شکر اس کے برابر ملا کر دیں اور اسبغول کو گرم پانیمیں لا کریں اور
روغن گل ملا کر طلا کریں یا میتھی کو سرکہ میں ملا کر طلا کریں فائدہ اگر سبب استعمال کرنے دواؤں
و مخدرات کے نقرس وغیرہ میں خلل دماغی پیدا ہو تو چاہئے کہ فی الفور اس دوا کو بدن پر سے دور
کریں اور خطمی اور بابونہ کو جوش کریں اور اسکا ترڑا دیں جہانکہ وہ دوائی لگائی ہو اس تدبیر سے
مواد دماغ سے پھر بجائے خود آجا دیگا۔ اور جب وجع الورک و عرق النساء میں دوا کرنے سے
کچھ فائدہ نہ ہو تو داغ دیں اسجگہ پر وجع الورک میں اور ٹخنے پر عرق النساء میں اور عرق النساء کی
رگ کھولیں نشان اسکا یہ ہے کہ گرہ دار ہوتی ہے۔ اور احتیاط زیادہ دماغ میں یہ کہ لوہے کی سیخ
کو گرم کریں اور ٹخنے سے آٹھ انگل اوپر کو داغ دیں اور ایک داغ چھنگیا اور بیچ کی انگلی پاؤں کے
درمیان ایک لکیر کے لگا دیں اور چوب چینی کا استعمال ساتھ ان شرطوں اور حفاظت کے جو یہ
معمولی ہے بڑا فائدہ کرے بلکہ سارے امراض جوڑوں وغیرہ میں مفید ہے فصل دوالی میں
یہ عبارت ہے اس سے کہ رگیں پنڈلی کی بڑی موٹی ہو جاویں علاج اس کا تنقیہ بلغم و سودا کا ہے
اور بعد فصد ہاتھ کے اور مسہل دینے کے اور قے ان پھولی رگوں کی فصد کریں تاکہ مادہ ان کے
اندر سے باہر آوے اور بعد ظاہر ہونے تخفیف کے سپیدی بیضہ کی پنڈلی پر
لگا دیں یا باندھیں تو مواد اسطرف کو نہ آوے فصل داء الفیل میں یہ عبارت اس سے ہے
کہ بیمار کا پاؤں مثل پاؤں ہاتھی کے معلوم ہو اسکا علاج وہ ہے جو دوالی میں مذکور ہے اور اگر یہ
بیماری شارت سے ہو اسکا علاج ضرور نہیں اور علاج وہی ہے جو کہ دوالی میں گذرا ہے۔
فصل وجع العقب یعنی ایڑی کا درد کرنا اگر اس کا سبب زخم ہو مرہم لگا دیں اور اگر چوٹ ہو ماميثا
و گل ارمنی گلاب میں پیسکر لگا دیں اور سرد پانی گرا دیں اور ہو سکتا ہے کہ سینگی لگا دیں اور اگر موزہ
کی داب سے ہو اسکی تدبیر بھی یہی ہے اور اگر گرنے مواد سے ہو دیکھیں کہ مادہ خون سے ہے فصد
کریں اور اگر خلط سے ہے قے اور مسہل کا حکم دیں اور گرم میں روغن گل اور سرد میں روغن بابونہ
زیتون وغیرہ ملیں فصل وجع کف الرجل یعنی تلوے کا درد کرنا اسمیں پاؤں زمین پر مشکل
رکھا جاتا ہے علاج مسور کو سرکہ میں ملا کر لیپ کریں اور اگر خون غالب ہو فصد کو مقدم رکھیں
باب حمیات میں یعنی تپوں کا بیان۔ تپ تین قسم ہے پہلی حمی یومی کی روح سے علاقہ رکھتی
ہے یعنی روح میں گرمی پیدا ہوتی ہے۔ اور اکثر ایک دن میں جاتی رہتی ہے۔

اسواسطے اس سے نامزد ہے اسکی ذیل میں جو تپ داخل ہے اسکا نام موافق نام اس کے سبب پیدائش کے کیا جاتا ہے چنانچہ غمی - وہمی - فزعی - غضبی - فرحی - سہری - قشفی - تعبی - استفراغی وجعی - غشی - جوعی - عطشی - سددی - استحصانی - تخمی - ورمی - شمسی - ناری - غذائی - دوائے زکامی نزلی - شرابی - زجری ہیں اور ہرایک کا مقصود ظاہر ہے - جب کوئی سبب اسباب مذکورہ سے زیادتی کرے روح اسکے سبب سے گرم تپ پیدا کرتی ہے پس اگر تعلق گرمی خون کا روح سے ہو اس روح کے نام سے اس تپ کی نسبت کرتے ہیں - مثلاً حمی یوم نفسانی اور حمی یوم حیوانی اور حمی یوم طبعی کہتے ہیں - اور پہچان اسباب کی کہ گرمی نے کونسی روح سے علاقہ کیا ہے - پیدا ہونے ضرر سے اس روح میں معلوم ہوسکتا ہے نشان سبب حمی یوم کا یہ ہے کہ گرمی اسکے برابر اور بے شدت رہے گویا کہ کچھ سخت محنت کرنے سے بدن گرم ہو آنا اور نشان تپ خلطی اور دقی کے نہ ہوں - اکثر کرکے یہ تپ ایک رات دن میں جاتی رہتی ہے - بشرطیکہ نقل اور قسم تپ پر نہ کرے علاج اسکا دور کرنا سبب کا ہے بموجب تدبیر مشابہت سبب کے مگر سوائے تخمی کے اور قسم میں اس کی غذا بیمار کو بند نہ کریں اور نکالنے مواد کیطرف بھی متوجہ نہ ہوں - الا امتلائی اور استحصانی میں کہ بدن ان دونوں قسم میں مواد سے بھرا ہوتا ہے - اور تخمی میں بوجھ رہتا ہے - اور نزلہ جاری ہو ملنا بدن کا اور محنت مناسب نافع ہے ایسا ہی استحصانی میں حمام اور سددی میں بھی استحصانی - وہ تپ ہے جسمیں مسام بدن کے بند ہوکر چمڑا اسمٹ جاتا ہے اور اسکے سبب سے گرمی روح میں پیدا ہوتی ہے اور وہی تنگ رگوں میں ہوا اور بند ہوکر روح کو گرم کرے اور قشفی وہ گرمی ہے جوکہ ریاضت کی ترک سے یا حمام نہ کرنے سے مدت تک یا اور کوئی امر ترک کرنیسے جوکہ موجب تحلیل فضول بدن کا تھا پیدا ہو خواہ اس کا انجام سددی پر ہو - خواہ نہ ہو - اور زجری وہ ہے جوکہ شدت دردیا نکلنے مواد سے پیچش کے ساتھ پیدا ہو

فصل حمی خلطی کا بیان چونکہ خلط چار ہیں خلطی تپیں بھی چار ہیں قسم اول دموی یعنی خونی ہے - یہ دو صورت سے ہوتی ہے ایک یہ کہ خون فقط جوش مارے اور زیادہ ہوجاوے اس سے تپ پیدا ہو دوم یہ کہ خون زیادہ ہو اور سڑجاوے اس تپ کا نام مطبقہ ہے اور سوناخس ہے پہلی کا نشان اس تپ کا غلبہ خون کا ہے اور یکساں رہنا بدن کا اور نہ آنا پسینے کا اور مطبقہ میں پیشاب اور پاخانہ بھی بدبودار ہوجاوے گا اور سب عوارض جوش خون کے عفنی میں بہ نسبت سوناخس کے زیادہ پائے جاوینگے علاج اس تپ کا خون کا نکلنا ہے جس طور سے کہ ممکن و سہل ہو بعد اسکے

بموجب حاجت کے تصفیہ خون اور تسکین جوش خون کی چاہئے کرنا مگر زیادہ سرد دوا ایسے تپ میں دینی نہ چاہئے۔ کہ اس سے دماغ میں ورم پیدا ہوتا ہے اور سونا خس میں جتنا خون زیادہ نکالا جاویگا بہتر ہوگا اور وہ جو سڑ جانے سے خون کے ہو اسمیں بقدر مناسب خون لینا چاہئے۔ پس اگر خون رقیق ہو۔ اسکو گاڑھا کریں اور یہ بات شربت عناب پلانے سے حاصل ہوتی ہے اور اگر خون گاڑھا ہو اسکو سکنجبین سادہ دیکر پتلا کریں اور بعد روز بحران کے اس تپ کے رگوں میں مواد رہجا مے عرق کاسنی سبز کا بقدر بیس درم کے لیکر جوش کریں اور اسکی کف اتاریں اور سکنجبین پندرہ درم اسمیں ڈالکر دیویں۔ اور جہانتک کھانسی ہو ترشیاں مُضر پڑیں۔ لعاب بہیدانہ اور لعاب اسبغول ملا کر شیرہ کاسنی دوائیں دیں۔ اور شربت بنفشہ چٹاویں اور بدل ترشیوں کے ایسی چیزیں کہ تپ کو بھی فائدہ کریں اور کھانسی کو مضر نہ ہو بہتر ہو اس واسطے عناب جوش کرے یا بھگو کے اسکا پانی چند بار پینا اور ہمیشہ اسکا استعمال رکھنا بہت فائدہ رکھتا ہے۔ خاص کر کے جہاں کہ گاڑھا کرنا خون کا منظور ہو اور فقط اسبغول خون کے صاف کرنے کو کافی ہے ایسا ہی آلو کا پانی ہے۔ یہ چندان کھانسی کو بھی نقصان نہ کریں گے۔ قسم دوم بیان تپ صفرا کا خواہ فقط صفرا ہو یا بلغم وصفرا ملے ہوں نشان صفرا کے غلبہ کا شروع کتاب میں مذکور ہے اسجگہ جو کہ ضرور جاننا چاہئے یہ ہے کہ اگر صفرا درمیان رگوں بدن کے سڑ جاوے تب اسکو لازم ہوگا۔ اور ایک دن درمیان کر کے تپ روز کریگا۔ اسکا نام غب لازم ہے بس اگر صفرا ان رگوں میں ہے کہ گرداگرد دل اور معدہ کے ہیں۔ عوارض شدت سے ظاہر ہونگے تپ اسکا نام محرقہ ہوگا اور جبکہ صفرا رگوں سے باہر سڑیگا اسکو غب دائر کہینگے اگر خاص صفرا ہو غب خالص اسکا نام ہوگا اور اگر بلغم اسمیں ملا ہوگا۔ اور باہم ان دونوں میں شدت آمیزش سے تمیز کیجاویگی اسکو غب غیر خالص کہیں گے اور اگر آمیزش دونوں کی سخت نہ ہوگی شطر الغب کہیں گے خلاصہ وہ جو خالصہ دور کرنیوالی ہو اسکا خاصہ یہ ہے کہ ایک روز آوے دوسرے روز نہ آوے الا جبکہ دونوں غب باہم ہوں یعنی خالصہ اور غیر خالصہ دائر کہ اسوقت ایک روز شدت سے آویگی اور دوسرے روز ہلکی رہیگی۔ لیکن شطر الغب کے دونوں مادہ اگر باہر رگوں سے ٹھیرے ہونگے تپ ایکدن تپ بلغمی کے نشان پیدا ہوں گے۔ اور دوسرے دن بلغمی کے بھی نشان نمودار ہونگے اور صفراوی کے بھی ظاہر ہونگے اسواسطے کہ بلغمی باری آنے کے دن ہوں گے اور صفراوی کے ایک دو روز درمیان دیکر اور اگر دونوں مواد انکے اندر ہونگے دونوں کے نشان ہر روز رہا کریں گے مگر ایکدوز درمیان دیکر زیادتی عوارض کے ہونگے اور اگر صفرا اندر رگوں کے

اور بلغم باہر رگوں کے ہوگا صفراوی بدن پر رہا کرے گی۔ اور بلغمی ہر روز آیا کرے گی۔ اور ایک دو درمیان
دیگر شدت سے ہوا کریگی یہ تینوں طرح کی شطر الغب غیر خالص سے نامزد ہیں اور اگر صفرا باہر رگوں کے
اور بلغم اندر رگوں کے ہوگا۔ بلغمی تپ رات دن چڑھی رہے گی اور صفراوی تپ ایک روز درمیان
دے کر آویگی اور جونسا روز کہ آنے تپ صفراوی کے ہوگا۔ عوارض زور کے ساتھ ہونگے
اسکو شطر الغب خالص کہتے ہیں۔ فائدہ غب خالص لازم ایک ہفتہ سے زیادہ نہیں رہتی ہے
ایسا ہی غب خالص دائرہ یعنی باری سے آنیوالی سات باری تک ہے کہ عبارت دو ہفتہ سے ہے
زیادہ نہ رہے گی مگر شرط اسمیں یہ ہے کہ کچھ بد پرہیزی نہ ہو۔ علاج ظاہر ہے کہ صفرا کا مادہ محتاج
ہے سردی اور تری کا اور بلغم محتاج تنقیہ کا ہے اگر یہ ضرور ہے کہ جہاں مادہ رگوں کے اندر ہو سرد دوائیں
بہت نہ دینی چاہئیں اور زیادہ رعایت پکانے پر مادہ کے چاہئے مگر محرقہ میں زیادتی سرد دوا کی
واجب ہے ورنہ دق ہو جاوے محرقہ کا مادہ نہایت تیز و گرم ہے۔ لہذا اسمیں نضج و تنقیہ اور اسکی تری
پہنچانا واجب جانیں اور بعد تنقیہ کے تبرید زیادہ کریں اور اگر اس تپ میں خون کا بھی غلبہ ہو اور پیشاب
کا رنگ لال اور قوام گاڑھا ہو۔ فصد بھی روا ہے خاصکر جبکہ مادہ رگوں کے اندر ہو مگر خون کم لیا
جاوے اور جبکہ صفرا پختہ ہو فصد بھی منع ہے بر تقدیریکہ صرف صفرا ہو اور خون کا غلبہ نہ ہو۔ واضح
ہو کہ جب تپ باری سے آوے تو اگر ہو سکے تو باری کیدن غذا نہ دیں اور جبکہ سردی و لرزہ شروع
ہو تو سکنجبین گرم پانی میں ملا کر پلاویں تا کہ قے آوے اور صفرا نکل جاوے اور جو قے نہ بھی ہووے
تو ایکائی سے اس سے مادہ تحلیل ہو جاویگا۔ اور لرزہ تھم رہیگا جب ہلکی ہو جاوے پاشویہ کرا دیں
اور پاؤں کو مالش کریں کہ کچھ رہی ہوئی گرمی اسے اتار لاوے اور ایسے وقت میں سکنجبین خوب ہے
اور بعد قے کے اگر مواد کی یہ خواہش ہو کہ قے کیساتھ نکلے یعنی جی متلانا پیدا ہو تو قے کرا دیں۔
اور اگر قراقر انتڑیوں میں ہوتا ہو مسہل دیں اور اگر پیشاب کا تقاضا ہر وقت ہوتا ہو مدرات پلادیں
اور جہانتک خواہش مادہ کے نکلنے کی کسی طرف نہ ہو وہاں مسہل دینا بہتر ہوگا۔ گرم تپوں میں ترنجبین آلو
املی کیساتھ دیویں جب تک کہ میوہ جات کے پانی سے کام نکلے اور کچھ نہ دیں مگر ملیّن مبارک کی
اجازت ہے اور جہانتک صفرا خالص نہ ہو بدن منضج کے مسہل نہ دیں بلکہ ملیّن تک نہ دیں اور اگر مادہ زور کر
رہا ہو۔ ناچاری ہے اور جبکہ بلغم کی زیادتی دیکھیں تبرید کمتر دیں الا جبکہ بلغم شور ہو کہ وہاں تبرید دینا
ہی چاہئے خلاصہ یہ ہے کہ تپ کا جبتک کہ اس کی جنبش اور نوع و فصل و ترکیب بخوبی دریافت نہ ہو
اسکے علاج میں دلیری نہ کریں قرص گل مرکب تپ کو مفید ہے ایسا ہی سکنجبین اور گلقند ملا کر فائدہ کسی میں

وہ عوارض کہ تپ محرقہ میں ظاہر ہوتے ہیں یہ ہیں افراط سے عرق آنا اور نکسیر پھوٹنا اور دفعہ ہونا اور بھوک کا زور ہونا اور چھینکیں آنا اور غشی وغیرہ میں تدبیر ہر ایک کی بجائے اس کے مذکور ہے۔اس کے ساتھ تپ کی رعائت اور قواعد کی محافظت رکھیں اور ایک قسم تپ صفراوی کی ہے کہ جسمیں اندر جسم کے گرمی اور باہر سردی ہو اسکا نام لیفوریا ہے اسکا نشان رات دن تپ کا رہنا ہے اور ایک روز بیچ زور کرنا ہے اور نشان صفرا کے موجود ہوتا ہے اور علاوہ اسکے یہ ہے کہ اندر گرمی ہو اور جسم پر سردی علاج اسکا مثل غب ہے اور سکنجبین اور گلقند اس میں فائدہ رکھتی ہے اور ایک قسم تپ صفراوی کی ہے کہ اس کیساتھ غشی ہوتی ہے۔اور اسکو حمی غشیہ کہتے ہیں علاج اسکا اور حمی غشی کا ایک ہے اور سوائے اس کے باری آنے کے وقت روٹی لیموں کے پانی میں تر کرکے کھانا مفید ہے قسم تیسری تپ بلغمی کا بیان وہ یہ ہے کہ اگر مادہ اسکا اندر رگوں کے سڑ جائے اس کو لثقہ کہتے ہیں اور اگر شور بلغم رگوں نواح دل و معدہ میں ہو اور اس سے تپ پیدا ہوا اسکا نام بھی محرقہ ہے اس قسم کے محرقہ میں اور صفراوی محرقہ میں فرق کرنا ان نشانیوں سے جو خاص ہر ایک کے ہیں کچھ دشوار نہیں اور اگر بلغم باہر رگوں سے سڑ جائے اسکو نائبہ اور مواظبہ تپ کہتے ہیں لثقہ ہمیشہ چڑھی رہتی ہے۔اور لرزہ اس میں نہیں ہوتا اور اس قدر نرم ہوتی ہے کہ دریافت نہیں ہوتی اور نائبہ وہ ہے۔کہ ہر روز آوے اور اترے اور نشان بلغم کے اسکے ساتھ پیدا ہوں اور اگر بلغم شور سے ہو علامت گرمی کی اسمیں ظاہر ہوں مگر صفرا کے تپ کی نسبت کم شدت رکھی ہوگی پس نشان تپ بلغمی کا جو کہ شور بلغم سے پیدا ہوا یہ ہے کہ شروع کے وقت رونگٹے بدن پر کھڑے ہوں اور سردی و لرزہ کم ہو اور اگر تپ بلغمی زجاجی کے سڑ جانیسے پیدا ہو اسکا نشان یہ ہے کہ لرزہ سخت ہو اور نشان بلغم خالص کا یہ ہے کہ سردی زیادہ معلوم ہو اور نشان بلغم حلو کا یہ ہے۔کہ سردی کم ہو اور اکثر کرکے کسی باری میں نہ رونگٹا کھڑا ہو نہ سردی ہو علاج ایک ہفتہ تک سکنجبین عسلی اور ماء العسل کہ جسمیں قدرے زوفا پکایا ہو اور آش جو کہ اس میں سونف اور نخود قدرے ملاکر پکایا ہو دیتے ہیں ایسا ہی سکنجبین اور گلقند گلاب کیساتھ دینا بہتر ہے ایک ہفتہ کے بعد قے کرا دیں سکنجبین اور گرم پانی سے خصوصاً جبکہ باری آنے کا وقت ہو سکنجبین گرم پانیمیں ملاکر بہت سی دیکر قے لادیں اور کبھی کبھی انیسوں گلقند میں ملاکر کھانا پو دینہ و مصطگی چابنا لازم سمجھیں اور جب مواد پختہ ہو جاوے مسہل دیں طبیعت کو قبض ہو تو ہر رات کو دوا نرلبقدر مناسب کھلادیں اور صبح کو گلقند پانچدرم دینا اور اس کے اور سکنجبین عسلی دس درم پلانا فائدہ کریگی بشرطیکہ قبض کا رفع کرنا منظور ہو اور اگر پیشاب گاڑھا اور رنگین ہو تو فصد بھی جائز ہے اور جہانتک

دماغ میں ضعف ہو سکنجبین نہ دیں اور جب مسہل سے فراغت ہو۔ تب قرص گل مفید ہے اگر اجوائن کوٹ چھان کر شہد میں ملا کر تین درم کھلاویں۔ تپ بلغمی سخت و پرانا رفع ہو جاوے اور غار یقون ایک درم شہد کے ساتھ ایسا ہی فائدہ رکھتی ہے لثقہ میں اتنی دلیری منضجات و ملتفات کے دینے میں نہ کریں۔ جتنی کہ نوبت کرنے والی میں کرتے ہیں علی الخصوص جبکہ ساتھ اس کے دماغ و سر درد ہو ایک قسم بلغم کی ہے جس میں اندر سرد اور باہر گرم ہو اسکا نام القیا لونس ہے جمو ایک قسم اسی کی وہ ہے۔ کہ اندر گرم رہے اور باہر سرد اسکو حمی لیفوریا کہتے ہیں۔ یہ قسم اکثر باری ہیں۔ علاج ان سب کا پتلا کرنا خلط کا ہے۔ ساتھ ملتفات وغیرہ کے فائدہ کبھی ایسا ہو کہ لیفوریا صفراوی چنانچہ بیان ہوا ایک قسم اور ہے کہ سردی اندر ہو اور باہر حال اصلی کیساتھ ہو اور لرزہ اور پیشیاب جاری رہی ہو اور گرمی نہ ہو ان دونوں کا نام مشہور ہے ایک اور قسم ہے جو کہ دن میں آدے اور رات کو اتر جاوے اسکو نہاری کہتے ہیں ایک قسم اور برخلاف مذکور کے ہے۔ اسکو لیلی کہتے ہیں علاج سب کا رقیق کرنا بلغم کا اور تدابیر مذکور ہیں۔ قسم چہارم حمیات سوداویہ کا بیان۔ اس تپ کا مادہ سودا اگر اندر رگوں کے سڑ گیا ہو۔ اسکو ربع لازم کہتے ہیں۔ نشان اس کا یہ ہے کہ تپ چڑھی رہے اور دو روز درمیان میں دیگر زور کرے اگر اسکا مادہ باہر رگوں کے ہوگا۔ اسکو ربع دائر کہیں گے۔ دو روز کے بعد ہوتی ہے۔ اور چونکہ اسکے آنے اور اتر جانے کا روز چوتھا پڑتا ہے۔ اسلئے اسکو ربع کہتے ہیں۔ اسی طرح اس تپ کا نام باعتبار اسدن کے جسدن آوے اور جتنے دن کا فاصلہ دوسری باری میں دیوے مقرر ہے۔ چنانچہ خمس و سدس و سبع و ثمن و تسع و عشر اس سے زیادہ مشہور ہے۔ خلاصہ یہ کہ حمی سوداوی فقط یہی نہیں کہ چوتھے روز آیا کرے بلکہ پانچویں چھٹے ساتویں آٹھویں ناویں دسویں سبھی باری کرتی ہے اور کبھی زیادہ اس سے یعنی گیارہویں بارہویں مگر چوتھے دن کی بڑی سے اکثر آیا کرتی ہے اور وہ دو صورت سے پیدا ہوتی ہے۔ ایک یہ کہ بگڑ جانے سودا طبعی سے پیدا ہو اسکا نشان یہ ہے پہلے اسکے پیدا ہونے سے استعمال سودا کے بڑھانیوالی چیزوں کا ہوا ہوگا۔ اور نبض میں صغر ہوگا دوسرے وہ کہ سودا غیر طبعی سے پیدا ہو اور چونکہ یہ امر ثابت کہ جو خلط جلتا ہے۔ سودائے غیر طبعی ہو جاتا ہے۔ پس تپ ربع وغیرہ یا دموی ہوگی۔ یا صفراوی یا سوداوی یا بلغمی اور ہر ایک خلط کا نشان اسپر گواہی دیگا۔ ربع ساتھ صفراوی گرمی کے ہوگی اور جلدی سے موقوف ہو جاویگی اور معلوم رہے کہ تپ ربع امراض مزمنہ سے ہے اکثر کرکے مدت تک رہتی ہے اور

پانچ یا چھ باری ہو کے جاتی ہے۔ اور پھر آنے لگتی ہے۔ علاج اسکا مطلقاً جو سب قسم کے لئے مفید ہے یہ ہے کہ دن باری کے خاصکر اول باری کے کھانا پانی نہ دیں۔ ایسا ہی کھانے میوہ دار چیز مولد ریح ہے۔ اور گرم خشک سے اور جو کہ جلد سڑ جانا قبول کرتا ہو اس سے ممانعت رکھیں تا بمقدور پختہ کرنے مادہ میں کوشش کریں۔ یعنی وہ چیز کہ تر کرنیوالی ہوں کھلانے پلانے میں بکار لاویں۔ اور بعد نضج کے یعنی پختہ ہونے مواد کے تنقیہ کریں۔ بموجب زیادتی غلط کے چند بار کریں اور دموی میں فصد کریں مگر وہ تین باری کے بعد اور سوائے دموی کے اور قسموں میں بھی جائز ہے مگر بعد نضج کامل کے مگر صفراوی میں چنداں نضج کی حاجت نہیں اور جہانتک خون لال اور صاف نکلے فصد بند کریں اور چونکہ یہ تپ دیر تک رہتی ہے۔ تو اس کے علاج میں قوت و رعایت لازم ہے اور پرہیز بقدر ضرورت کافی ہے۔ اور ہر مہینے فصد واسیلم سے تھوڑا خون لینا اور دن نوبت باری کے آنے کے نلی پر سینگی لگا کر چوسنا فائدہ رکھتا ہے۔ فائدہ حمیات مرکبہ یعنے کئی تپیں ملکر آیا کریں انکا نام خاص نہیں مگر شرط الغب و غب غیر خالص اور جو کہ اس میں سے بے انتظام باری سے آوے اسکو مختلط کہتے ہیں اس کی ترکیب تین صورت سے باہر نہ ہوگی۔ ایک یہ کہ ہنوز تپ بدن پر موجود ہوگی اور دوسری تپ پیدا ہوگی۔ اسصورت کی ترکیب کا نام مداخلہ ہے دوسرے یہ کہ ایک تپ اترے اور دوسری چڑھے اس صورت کا نام مبادلہ ہے تیسرے یہ کہ دو تپیں اکٹھی چڑھیں خواہ اکٹھی اتریں خواہ نہ اتریں اس صورت کا نام مشارکہ ہے۔ علاج جیسا حال زیادتی و کمی و برابری کا ہر ایک تپ کی دیکھیں بموجب اس کے تدبیر کریں فصل حمی دق یعنے تپ دق میں۔ یہ تپ اصلی اعضاء کو لگتی ہے اور زیادہ کر کے دل کو چمٹتی ہے اور اول بدن کی اصلی رطوبت کو گرفتار کر دیتی ہے اور دبلا پن نسبت اور تپوں کے پیدا کرتی ہے شروع میں اس تپ کا نام دق ہے لیکن وہ جبکہ اعضا کو گھلا دیتی ہے اسکا نام ذبول ہے اور جب اس سے نکلجاوے اور بال انسان کے جھڑنے لگیں اس کا نام مفتت اور مختشف ہے ایسے وقت میں اسکی تدبیر دشوار ہے علامت اس تپ کی جو کہ اور تپ سے مخلوط نہ ہو یہ ہے قوی اور عظیم ہونے لگے اور پیشاب میں چھلکے نکلیں علاج ترطیب اور تبرید میں کوشش کریں اور غذا اور ہوا کی درستی فرماویں۔ گدھی کا دودھ اور دوغ پینا اس تپ میں مفید ہے اگر اور تپ کیساتھ نہ ہو طریقہ پینے کا دودھ کے بڑی کتابوں سے معلوم کرلیں اس مرض میں تا بمقدور اعضاء رئیس کی تقویت کریں اور اس کے ساتھ رعایت ترطیب کی کریں اور حتی المقدور دست کو آنے سے روکیں اور ناطاقتی کیلئے ماء اللحم خوب چیز ہے

اور ایک مرض ہے دق کی مثل اسکا نام دق الشیخوخت ہے وہ یہ ہے کہ حال آدمی کا مانند حال بوڑھوں کے ہو جاوے اور بوڑھوں کا حال اصلی حالت اپنی سے زیادہ خراب ہو جاوے اور گرمی کچھ نہ ہو۔ یہ بیماری بوڑھوں کو اکثر کر کے عارض ہوتی ہے اور جوانوں میں کم اور بچوں میں اتفاقاً۔ اس کا سبب دل کا سرد ہو جانا اور اس کا علاج اصلاح مزاج کی ہے گرم اور تر چیز کے استعمال سے اور شہد چاٹنا کبھی کبھی فائدہ کریگا۔ اگرچہ مرض بعد ٹھکانا کرنے کے بدشواری رفع ہوتا ہے مگر تبرید سے غفلت نہ کریں۔ کیونکہ ہلاکت عنقریب اس سے متصور نہیں ہوتی ورق سونے اور چاندی کا ساتھ شہد کے چاٹنا یا شربت گلاب میں اور ماء اللحم سے ملا کر پینا اور زردی بیضہ کا استعمال کرنا مفید ہے **فصل حمی جدری وحصبہ میں** یعنے سیتلا کا تپ اسکا نشان شدت سے پیاس کا ہونا اور درد کا ہونا اور بدن کا کھجلانا اور آنسوؤں کا آنکھ سے جاری ہونا اور خواب یعنے نیند میں ڈر ہونا ہے کھسرا کے تپ میں یہ بہت ہوتا ہے۔ اور درد کم ہوتا ہے بہ نسبت موتیا کے علاج اس تپ کا قبل نکلنے دانوں چیچک کے خون کا کم کرنا ہے۔ اور ملینات کا پلانا اور شربت عناب برابر استعمال کرنا جب دانے نکل آویں۔ تنقیہ ہرگز نہ کریں اور کوشش اسمیں کریں کہ بالکل نکل آوے تدبیر اسکی یہ ہے۔ کہ بدن کو کپڑے سے ڈھانکیں اور سرد پانی گھونٹ گھونٹ دیویں۔ اور خاکشی بستر پر بیمار کے بچھاویں۔ اور اسکو جوش کر کے بخار بدن کو پہنچاویں **فصل حمی وبائی میں** یہ تپ مہلک ہے کہ وقت وبا کے ہوتی ہے علاج جب تک کہ طاعون باہر نہ آیا ہو۔ تنقیہ کریں اور گرمی کو بجھاویں۔ اور دل و دماغ کو قوت دیں اور بعد ظاہر ہونے طاعون کے اسکا علاج کریں باب اورام و بثور ظاہر بدن کا اور جلدی بیماریوں کا بیان **فصل اورام وغیرہ کا بیان**۔ چھوٹی ورم کو بثور کہتے ہیں اور ورم کی چند قسمیں ہیں اور ہر ایک قسم کا نام جدا ہے جیسا کہ آگے آویگا۔ فلغمونی ورم غلیظ ہے اور بہت بڑا مادہ خون سے پیدا ہوتی ہے۔ جس میں درد اور ٹپک بہت ہوتی ہے۔ اس کا علاج فصد ہے۔ اور ابتدا میں لیپ کرنا روادعات کا چاہئے۔ مثل صندل اور فوفل یعنے سپاری اور گل ارمنی اور مامیثا اور اقاقیا اور گلسرخ و کاسنی وغیرہ اور زمانہ زیادتی میں قدرے مرخیات اسمیں ملاویں۔ جیسے آرد جو اور دھنیا تر اور خطمی اور خبازی دونوں کو ملا کر لیپ کریں۔ اور انتہا میں مرخیات و محللات کو استعمال میں لاویں۔ جیسا کہ بابونہ ہے۔ اور اکلیل الملک اور تخم السی وغیرہ ہے اور جہانتک مادہ تحلیل نہ ہو

اور جمع ہوا ہو پکانیوالی چیزیں مثل تخم کنوچا السی وانجیر وغیرہ کے لیپ کریں اور پختہ ہوکر خود بخود پھوٹ جاوے ورنہ کوئی چیز پھوڑنیوالی مثل کبوتر کی بیٹ کے اور اشق کے لگادیں۔ یا لوہے سے چھیڑ دیں اور بعد فصد کے اگر تلیین کی ضرورت ہو مطبوخ فواکہ ملین مبارک کے ساتھ دیں فائدہ یہ جو طریقہ لیپ کا کہا گیا ہے تمام اورام میں اسکو جاری رکھیں۔ مگر اورام معابن میں یعنے ان ورموں میں جو کہ دفع کرنے اعضاء رئیس سے مواد پیدا ہوتی ہیں۔ رواد عات کا استعمال منع ہے یعنی وہ دوائیں جن سے مواد جہاں سے آیا ہو وہاں ہی پھر جائے ثشقاقلوس یہ ایک قسم کا ورم ہے کہ جس جگہ پیدا ہو اس جگہ کو کالا کرے اور زندگی کی رونق کو کھووے اور عضو کو فاسد کردے علاج اعضا کا قبل اس سے کہ عضو کالا ہو پچھنے لگا دینا ہے۔ اور نفس عضو سے خون لینے کے بعد مٹر کو سکنجبین میں ملا کر لگانا ہے۔ لیکن جبکہ سیاہی عضو میں پیدا ہو اس عضو کو اسیوقت کاٹ ڈالیں ورنہ اسکا فساد اور عضو میں پھیلے گا۔ اور فصد اس بیماری میں ناجائز ہے اور اگر عضو آفت رسیدہ ایسا نہ ہو کہ کاٹا جاوے یعنے اس کے کاٹنے سے زندگی کو خلل وحرج ہو تب اسکے گرد داغ دیں کہ فساد اسکا بڑھنے نہ پاوے اور ثشقاقلوس جبتک کہ پرانا نہ ہوا ہو خانغرایا بھی اسکو کہیں گے **حمرہ** ورم صفراوی ہے جسکو سُرخ بادہ کہتے ہیں پس اگر صفرا خالص ہے حمرہ خالصہ اسکو کہینگے جلنا اور چمکنا اور دوڑتا پھیلتا ہوا چلا جاتا ہے۔ اور رنگ اسکا زرد ہوتا ہے اور اگر خون صفرا میں برملا نہ ہو سوزش بہت نہ ہوگی اور لال ہوگا۔ علاج خالص میں تنقیہ صفرا کریں اور سرد دوائیں ہر وقت لگادیں اور غیر خالص میں پہلے فصد اور اسکے بعد تنقیہ صفرا کا کریں اور لیپ میں وہ قاعدہ جو کہ فلغمونی ورم میں مذکور ہے خیال میں رکھیں جمرہ جسکو فارسی میں آتشک کہتے ہیں یہ دانے ہوتے ہیں چوڑے لال رنگت کے درد کیساتھ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بدن پر چنگاریاں رکھ دیں علاج اسکا تنقیہ صفرا ہے۔ اور اگر خون غالب ہو فصد بھی جائز ہے۔ اور بعض کہتے ہیں۔ اس قدر خون لیں کہ طاقت نہ رہے۔ اور یہ دوا جمرہ کو لگانی از بس مفید ہے۔ تلچھٹ سرکہ کی زمین پر ڈالیں جب کہ وہ جوش کھاوے اس کو اٹھا لیں اور کافور ملا کر طلا کریں اور اگر گل ارمنی یا ملتانی لگادیں خوب ہے نملہ یہ ایک پھنسی ہے یہ بہت سی پھنسیاں جلن شدید اور خارش کیساتھ ایک جائے سے دوسری کو پھیلتی ہیں اگر مادہ صفراء خالص ہو اسکو نملہ ساذج کہینگے اور اگر خون سے ملا ہوگا۔ اسکو متاکلہ کہینگے ساذج جلد کے اوپر دکھائی دیتا ہے اور متاکلہ پوست وگوشت میں سرایت کرتا ہے۔ علاج بموجب سبب کے کریں اور طلا جمرہ کی

اسمیں مفید ہے اور دواء البرد اس کا گرد اگرد لیپ کریں۔ اور زخم کا علاج مرہم سپیدہ سے کریں۔ حاورسیہ یہ پھنسیاں مثل باجرہ کے ہوتی ہیں۔ اور نوک ان کی سپید ہوتی ہے اور جڑھ اس کی لال ہوتی ہے اور آلسمیں متفرق ہوتی ہیں۔ علاج اسکا تنقیہ صفرا اور بلغم کا ہے اور انار کا پوست گلاب میں گھسکر سرکہ سے ملاکر لگانا اور فصد بھی عند الضرورت دوا ہے نار فارسی یہ پھنسی پانی سے بھری ہوتی ہے۔ اور اسمیں جلن اور خارش بہت ہوتی ہے۔ اور اس کے بعد جلدی سے کھرنڈ ہو جاتا ہے۔ اور پہلے اس کے نکلنے سے وہ جا جسپر وہ نکلے لال و نیلے خطوں سے رنگین ہو جاتی ہے۔ اس کو بھی آتشک کہتے ہیں اور بعض کے نزدیک جمرہ یہ ہے اسکا علاج فصد اور تنقیہ صفرا کا کرنا اور مردار سنگ گلاب میں یا مازو سرکہ میں پیسکر لگانا۔ نفاطات یہ پھنسیاں بڑی آبلوں کی صورت کی ہوتی ہیں کبھی انکے اندر پانی ہوتا ہے۔ اور کبھی خون رقیق اور کبھی ہوا بھری ہوتی ہے۔ جبکہ صرف ہوا بھری ہو۔ تب نفافات کہتے ہیں۔ علاج اس کا فصد ہے اور خون کا گاڑھا کرنا اور جبکہ چھالا ایک حد پر بڑا ہو کر پھولجاوے اسکو سونے کی سوئی سے پھوڑیں اور سرد چیزیں لگا دیں۔ شری یہ پھنسیاں پھیلی ہوئی سرخی مائل ہیں کوئی چھوٹی ہوتی ہے کوئی بڑی اکثر کرکے اچانک ہوتی جاتی ہیں اور خارش بیقراری پیدا ہوتی ہے اس میں سے اگر رطوبت نکلے اسکو دلم کہینگے وہ اکثر کرکے دموی ہوتی ہے۔ اور گاہے بلغمی ہو۔ اور نشان ہر ایک کے ظاہر ہیں۔ علاج دموی کا فصد اور سینگی ہے اور سرکہ و گلاب اور روغن گل کا لگانا بلغمی میں تنقیہ اور تقطیع بلغم کی اور بعض اسکا نام بنات الیل کہتے ہیں۔

ماشری عبارت اس ورم سے ہے کہ صفرا و خون سے پیدا ہو یہ ورم چہرہ پر ہوتا ہے منہ لال ہو جاتا ہے اور درد کرتا ہے اور سر اور کان اور ناک اور گال سوج جاتے ہیں علاج اس کا خون بہت سا لینا ہے۔ اور اس کے بعد طبیعت کو نرم کرنا اور نرم کرنیکے وقت حلق و سینہ پر سرد چیز کا لیپ کرنا تاکہ مواد سینہ سے چہرہ پر آنے نہ پاوے اور نیس دانہ عناب کو جوش کرکے سکنجبین ملاکر پینا بہت مفید ہوگا۔ طاعون یہ ایک قسم کا ورم زہردار ہے۔ یہ اکثر کرکے دبا کے دنوں میں ظاہر ہوتا ہے۔ سوزش شدید اسکو لازم ہے۔ اور اس کی رنگت لال ہوتی ہے۔ یا زرد یا نیلی یا کالی یا سبز اور ہر ایک قسم دوسری سے بدتر ہے۔ علاج دل و دماغ کی تبرید اور تقویت کی کوشش کریں اور گرد ورم کے سرد چیزیں لگا دیں ورم کو بچاکر اور ورم کو پچھنے لگا دیں اور گرم پانی سے دھوئیں تاکہ خون بہت سا جلدی ہو وے اور فساد خون کا جو فصد روا ہے۔ علی الخصوص کہ

اول ورم پر پچھنا دیا ہو۔ **اورام المغابن**۔ یہ ورم بے سمیت کے ہے زیر بغل یا کان کے پیچھے یا چڈے میں پیدا ہو۔ اور اگر سبب قرحہ یا زخم کسی اور عضو کے ہو۔ مثلاً چڈھے میں یا پاؤں کے زخم سے ظاہر ہو۔ جدوار گھسکر لگانا کافی ہوگا۔ اور اگر اس کے ساتھ نہ ہو واسطے دفع کرنے مادہ کے اعضاء رئیسہ سے دوائیں مرخیات بکار لاویں اور روادعات کا استعمال لگانیں نہ کریں برخلاف اور ورموں کے کہ ان میں اول استعمال روادعات کا واجب ہے اور جب مواد تیاری پر آوے اس کے پکانے اور چیرنے میں کوشش کریں۔ **آکلہ** فارسی میں اسکو خورہ کہتے ہیں اس جہت سے کہ مادہ اسکا گوشت میں چاروں طرف آناً فاناً پھیلتا جاتا ہے مثلاً اگر صبح کو کسی عضو میں پیدا ہو تو شام تک امقاس کے فلوس کی قدر بڑھ جاتا ہے **علاج** اسکا گرد داغ اسکے دینا ہے۔ اور اس کے ساتھ گل ارمنی و سرکہ میں پیسکر گرد اس کے لگانا اور خوب طور سے تنقیہ بدن کا کرنا اور سرکہ و پانی یا شراب سے زخموں کو دھونا اگر فائدہ کرے خورہ کے اوپر داغ دیں۔ روغن کنجد سے طریق اسکا یہ ہے کہ روغن کنجد کو جوش کرکے ورم کے گرد خمیر سے گھیرا بناکر بیچ اسکے تیل ڈالیں۔ **دمل** ورم مشہور ہے اسکا علاج تنقیہ خون کا ہے اور اخلاط کا اور شروع میں تین دن تک سکنجبین دینا اور روادعات کا لگانا ہے اور چوتھے دن اسبغول سپیدی بیضہ مرغ میں ملاکر ضماد کرنا ہے اور جب منہ لاوے اسکو چیریں جبکہ پیپ سے صاف ہوجاوے بھرلانیکی تدبیر کریں۔ دوائیں پکانیوالی دمل کی یہ ہیں انجیر و علک کوٹ کر لیپ کریں۔ اور خمیر گیہوں کے ہیں تھوڑا نمک و روغن السی و شہد ملاکر لگادیں۔ دوائیں پھوڑنے والی دنبل کی یہ ہے۔ خمیر ترش تخم کنوچہ بیٹ کبوتر کی چونہ کورہ زردی بیضہ مرغ و شہد ملاکر لیپ کریں مگر چیرادینا نسبت اس تدبیر کے بہتر ہے **فائدہ** جسر وزسے کہ دمل پیدا ہو چونہ روغن کنجد میں یا سپیدہ بیضہ مرغ میں ملاکر ملاکریں یقین ہے کہ اسکو زیادہ نہ ہونے دیگا **دبیلہ** عبارت ہے اس ورم سے کہ دمل سے بڑا ہو اور درد نہ کرے خواہ وہ اندر بدن کے ہو یا باہر جاننا چاہئے کہ مادہ اسکا کبھی رنگ اور قوام کا ہوتا ہے کبھی مثل کالی مٹی کے کبھی مانند زیرہ کے کبھی مثل پھٹکڑی کے کبھی ناخن کے ریزہ جیسا **علاج** بعد تنقیہ اور تلطف کے مرہم داخلیون لگادیں اور پکاکر اس کو چیرادیں اور کبھی بار مواد کو نکالیں کہ یکبارگی میں غشی ہوگی اور زخم کو پاک کرکے اسمیں پرانی روئی بھردیں کہ وہ پیپ کو چوس لے پھر زخم کے بھر آنے کی تدبیر کریں اور جو دبیلہ اندر بدن کے ہو علاج ہر قسم کا مذکور ہو چکا ہے **فائدہ** جب تک ورم خوب نہ پک جاوے چیرا نہ لگادیں مقام چیرا کا وہ ہے جہاں

ابھرا ہؤا اور نرم ہو گیا ہو اور چیرا چوڑا دیں کہ مواد سارا نکل پڑے او ذیما ورم نرم سپید رنگ کا
بے تیزی اور درد کے ہے اسکو عربی میں ورم رخو کہتے ہیں ۔ **علاج** اس کا اصلاح مزاج
ہے اور بلغم کا تنقیہ کرنا اور زخموں کو مہندی کی اور انگور کی لکڑی کی راکھ سرکہ سے ملا کر لیپ کرنا
اور ابلوا سرکہ اور گلاب میں پیس کر لگانا بھی کافی ہو گا۔ **نفخہ** ورم ریحی کا نام ہے نشان اسکا
ٹھکی ہے اور انگلی کے دبانے کے بعد بھبوت خود آجاتا ہے ۔ جیسا کہ مشک ہوائی بھری ہو اسکا
علاج یہ ہے کہ ریح کے اٹھانیوالی چیزوں سے پرہیز کریں اور جو توڑنیوالی ریح کی ہوں اس کو
استعمال کریں ۔ اور باجرہ کے آٹے سے ٹکور کریں۔ **سلع** ورم موٹا اور بدوں سختی کے ہے کہ ہلانے
سے چمڑے کو نلنے سے ملتا ہے اسکی کئی قسمیں ہیں شہدیہ ۔ عسلیہ ۔ آروہ ۔ حاکیہ ۔ شیراز یہ **علاج** اسکا
تنقیہ بلغم کا ہے اور مرہم داخلیون لگانا اور اگر اس سے تحلیل نہ ہو تو دوائیں قوت دینے والی لگا دیں
اور پلا دیں یا شق کریں **غدود اور عقد** غدود اور گانٹھوں کو کہتے ہیں یہ سخت اورام ہیں
کہ ظاہر بدن پر پڑتے ہیں اس میں اور سلعہ میں یہ فرق ہے کہ سخت ہوتی ہے اور بڑی نہیں ہوتی
ہے اور اگر مادہ بکثرت ہو ایک کے پاس دوسرا پیدا ہوتا ہے ۔ برخلاف سلع کے کہ وہ بڑا ہوتا ہے
اور کبھی نرمی سے خالی نہیں ہوتی ۔ **علاج** مرہم داخلیون لگانا ہے اور سیسہ کا ٹکڑا باندھنا **فوجشلا**
ایک قسم کا ورم ہے کہ نرم اعضا میں پیدا ہوتا ہے ۔ طاعون کی جنس سے نہیں ہے **علاج** اسکا
اورام معابن کا ہے اور **خنازیر** مثل سلعہ کے ہوتا ہے ۔ اور موٹائی میں بھی مگر خنازیر نسبت سلعہ
کے سخت ہوتا ہے اور زیادہ نرم گوشت میں حصص گردن میں اور بغل میں **علاج** اسکا تنقیہ بلغم کا
ہے اور داخلیون لگانا اور واسطے کمی کے بہتر چیز حب خبزاں اور حب داصلی اور اطریفل ہے **سقیروس**
ورم پشت کو کہتے ہیں۔ **علاج** اسکا تنقیہ سودا ہے اور بعد اس کے مرہم داخلیون لگانا اور گاہے اکیلی
بلغم سے اور گاہے بلغم و سودا سے پیدا ہو تب اس کی سختی سوداوی کی نسبت کمتر ہو گی **علاج** اسکا
تنقیہ خلط کا ہے ۔ اور یہ ورم دو قسم کا ہوتا ہے ایک بےحس اور دوسرا ذی حس ہوتا ہے اور دور
کرتا ہے وہ سقیروس غیر خالص کہلاتا ہے اور علاج سے اچھا ہوتا ہے برخلاف اس کے کہ وہ حس
نہ رکھتا ہو لاعلاج ہے **سرطان** نام ورم سوداوی کا ہے کہ بہت سخت ہو رنگت اسکی نیلی
اور شکل گول ہو اور درمیان اسکا موٹا ہو ۔ اور بدن میں بیٹھا ہو معلوم ہو اور اگر گرد اس کے
سُرخ و سبز رگیں پیدا ہوں اور ساری شکل کنیکڑے کی سی ہو اسکا علاج تنقیہ سودا ہے اور آہستہ آہستہ
تنقیہ کر کے اصلاح مزاج کی کریں اور شروع میں رادعات کا لیپ کریں کہ پیپ نہ بھرنے پاوے اور

جب پیپ نہ پڑے اور پھوٹ جاوے تب دوا کہ اسکو بھر لاوے اور تسکین دیوے اور زیادہ ہونے سے
تھام دے وہ بکار لاویں مثل سفیدہ قلعی اور توتیا دھویا ہوا روغن گل ملاکر لگانا عرق مدنی
فارسی ہیں اسکو رشتہ اور ہندی ہیں نارو اکہتے ہیں علاج پہلے فصد کریں اور پھر ورم کے
اوپر جونک لگاویں اور پھر سودا کا مسہل دیں اور ایلوا کشنیز سبز کے پانیمیں ملاکر طلا کریں اور ایلوا
اس مرض کے واسطے اکسیر ہے۔ اس سے نصف درم لیکر رات کو پانی ہیں تر کریں اور صبح وہ پانی
پلادیں یا قند اس ہیں ملاکر دیں دوسرے دن ایک درم ایلوا اور تیسرے دن ڈیڑھ درم
اضافہ کریں تین دن کا استعمال کافی ہو جبکہ تاگا بڑا ہو کر باہر نکلے اسکو سیسے کی ٹکڑی پر لپیٹ دیں
کہ اس کے بوجھ سے باہر آوے اور گرد ورم کے تیل ملیں اور گرم پانی ہھکنی بکری یا گائے کی ہیں
رکھکر ٹکور کریں۔ اور خبرداری کریں کہ ٹوٹ نہ جائے اور اگر اتفاقاً ٹوٹ جائے طول ہیں چیر دیں کہ
مواد فاسد نکل آوے اور پھر بھراؤ کی تدبیر کریں معجون کبلہ کی اس بیماری کو مفید ہے **جذام**
یہ ایک بیماری ہے جس سے اعضاء کی صورت بگڑ جاوے۔ ناک چپٹا ہو جاوے اور آواز بیٹھ
جاوے اور صورت شیر کی سی معلوم ہوتی ہے اسکو دارلآب کہتے ہیں علاج اسکا تنقیہ بدن کا ہے
اور فصد و مسہل پے درپے ہے اور حمام ہمیشہ کرنا اور غذا اور دوا اور سعوط و مروح ہیں ترطیب ملحوظ کرنا
اور غذا سب سے بہتر بکری کا دودھ ہے فقط اور روٹی کے ساتھ بھی روا ہے اور پرہیز سودا کے بڑھانے
والی چیز سے واجب ہے اور علاج کرنے سے دل تنگ نہ چاہئے ہونا کہ یہ مرض بہت دیر سے دفع
ہوگا۔ **سعفہ** قروح کو کہتے ہیں۔ جو سر اور چہرہ ہیں پیدا ہوں اگر وہ تر ہوں اور پانی ان سے
جاری ہو سعفہ رطب کہینگے اور اگر خشک ہوں جس سے سفید بھوسی جھڑے اسکو سعفہ یابس کہینگے علاج
سعفہ رطب ہیں فصد کریں اور اس کے بعد شاہترہ اور ہلیلہ کا مطبوخ پیویں اور اصلاح خون کی کریں
اور ہلدی اور انار کا پوست اور مردارسنگ و مہندی باریک پیسکر سرکہ و روغن گل ہیں ملاکریں اور سعفہ یابس
ہیں رووا کا تنقیہ کریں اور ترطیب کریں خواہ کھلانے سے خواہ لگانے سے خواہ سونگھانے کے دوا سے ایک
قسم **سعفہ** رطب کی ہے جسکو روس الابرہ کہتے ہیں اور ایک قسم کو عجز کہتے ہیں اور وہ مشابہ
دنبل کے ہوتا ہے اور شروع ہیں سخت ہوتا ہے۔ اور پیپ نہیں لاتا اور ایک قسم اور ہے
جسکو تینی کہتے ہیں۔ اور ایک اور ہے اسکو **سعفہ** حمرا کہتے اسکا نشان ہے سر منڈاتے ہی
سر کی کھال لال ہو جاوے اسکی تدبیر بھی تنقیہ ہے۔ اور اصلاح مزاج کی۔ **جرب** یعنی کھجلی
وہ دانے ہیں خارش کے ساتھ اگر خشک ہو یابس کہینگے اور اگر نہ ہو اور زرد پانی اس سے جاری ہو

جرب رطب اسکو کہتے ہیں علاج جرب یابس میں ترطیب مدنظر رہے خواہ لگانے خواہ کھانیکی دوا سے اور جب ترطیب حاصل ہو تنقیہ کریں اور گرم پانی سے نہانا اور سرکہ روغن گل میں ملا کر ملنا مجرب ہے اور جرب تر میں اول فصد کریں اس کے بعد بموجب غلبہ خلط کے مسہل اسکا دیں ہرگز گرم دوا طلا میں نہ لاویں حکہ خارش صرف ہے اسکا اور جرب یابس کا علاج برابر ہے اور یہ مرض ہر عضو میں جو ہو اس کی بحث میں اسکا بیان ہو گیا مگر وہ خارش جو فرج اور مقعد میں ہو اسکے لئے میتھی اور تخم السی اور شہد کو جوش کرکے لتہ سے لتھیڑ کر حمول کرنا مفید ہوگا۔ فائدہ وہ جرب و حکہ اور شری کہ بچوں کو ہوتی ہے اول انمیں خون کا نکالنا سینگی سے لازم ہے اور پھر گلسرخ و بنفشہ و نیلوفر و جو مقشر کو کوٹ کر اس سے بدن کا دھونا اور روغن بچہ کے بدن کو ملنا مفید ہے حصف عبارت ہے چھوٹی پھنسیوں سے جنکا رنگ لال ہو اور خارش و سوزش کے ساتھ ہو اسکو شوکی بھی کہتے ہیں علاج اوّل فصد کریں اور مسہل صفرا دیں اور نمک و مہندی سرکہ میں ملیں قوما داد کو کہتے ہیں وہ کھرکھراہٹ اور درد ہے کھجلی کیساتھ علاج اگر نئی ہو اور گوشت تک اسنے اثر نہ کیا ہو اس میں رسوت یا ہلیلہ سرکہ میں پیس کر ملنا کفایت کریگا اور اگر گوشت میں اثر ہو گیا ہو۔ اول مسہل سودا کا دیں پھر حمام کریں اور اسکے بعد نفس عضو سے خون لیں اور قوی دوائیں لگائیں جیسے ہڑتال ہے اور گوگرد پھٹکڑی اور روغن گندم اور سرکہ میں ملا کر لگاویں۔ جبکہ داد جاتا رہے دوائیں رادع لگاویں تو بہتر ہوگا اور بچہ کی داد پر تھوک روزہ دار کی لگاویں اور جو داد دوا سے نہ جاوے اس کو چیرا دیں اسکے بعد گرم دوا لگاویں تاکہ گوشت فاسد کو کھاوے پھر زخم کو بھرلا دیں ثبور لبنی یعنی مہاسے اور وہ عبارت ہے سپید پھنسیوں سے جو کہ چہرہ اور ناک اور پیشانی پر نکلیں ایسا معلوم ہو کہ دودھ کا نقطہ ہے علاج بعد تنقیہ بلغم کے انگور کی لکڑی کی راکھ لگانا سرکہ میں مفید ہے نبات اللیل یہ عبارت چھوٹی پھنسیوں سے ہے کہ رات کو اور سردی کے وقت پیدا ہوں اور کھجاویں علاج اسکا اول تنقیہ ہے پھر مسامات کا کھولنا ان دواؤں سے جن کا جرب و حکہ میں بیان ہوا اور ملنا پانی اجھوا اور تلچھٹ سرکہ کا مفید ہے۔ ثالیل یعنی مسے وہ اگر گول سرکا اور باریک جڑ کا ہو اس کو مسماری کہیں گے اور اگر لمبا اور ٹیڑھا ہو اس کو قرونا کہیں گے اگر میل اور پیپ اس سے نکلے گی طرسوس کہینگے اور جو کہ پیشانی اور چہرہ پر ہوگا۔ اور جوڑا اور زرد رنگ ہوگا اس کو عدسہ کہیں گے اور لمبا اور سرخی مائل ہوگا خطیہ کہیں گے علاج بعد تنقیہ نمک سرکہ کیساتھ ملنا ہے اور روغن گل و چربی مرغ کی ہمیشہ لگانا بلغیہ یہ پھنسیاں پلپلاٹی ہوئی

کھرنڈ والی جن سے زرد پانی نکلے اکثر ان کے ساتھ خفقان و غشی ہو جاتا ہے علاج اسکا بعد تنقیہ
کے گل ارمنی سرکہ میں طلا کرنا اور روغن ہمیشہ لگاتے رہنا کہ زخم خشک ہو اور اچھا گوشت کے بطم
کالی پھنسیاں ہیں جو پنڈلیوں میں پیدا ہوں اور پھیلا جاویں اور ان سے زرد پانی نکلے علاج اسکا
بعد فصد اور رفعے کے پنڈلی پر جونک وسینگی لگاویں۔ اس کے بعد مہندی جلا کر اور امیران کو کوٹکر روغن
زیتون میں ملا کر مرہم بنا دیں اور بکار لاویں تو نہ پھنسی پیاپی ہے کہ گال میں یا مقعد یا فرج میں ظاہر ہو
اسکا علاج بعد تنقیہ کے مرہم زنگاری لگانا ہے اور جب پیپ سے پاک ہو مرہم احمر لگاویں۔ داحس
ورم گرم ہے جو کہ ناخن کی جڑھ میں پیدا ہو اور درد لپک اور کشش کرے اور تپ بھی اسکے ساتھ ہو
علاج اسکا بعد فصد و مسہل کے اصلاح مزاج کا ہے اور شروع میں اسپغول و سرکہ ملا کر لگانا اور برف
سے سرد کرے اور درد کی شدت میں بھنگ و افیون سرکہ میں ملا کر طلا کرنا اگر اس تدبیر سے فائدہ نہ ہو
روغن زیتوں گرم کریں اور اسمیں انگلی رکھیں تا کہ مواد تحلیل ہو جائے اگر تدبیر کافی نہ ہو تخم السی و کنوچہ
کا لیپ کریں تا کہ ورم پختہ ہو کر تیار ہو پھر نشتر سے چیر دیں اور مرہم بھر نیکا لگاویں۔ ابورسیما اسکو
ام الدم کہتے ہیں یہ عبارت اس سے ہے۔ کہ کوئی رگ جہندہ پوست کے تلے پھٹ جاوے
کسی چوٹ سے اور اسمیں خون یا ریح یا ہوا نکلکر زیر پوست جمع ہو جائے خاصہ اسکا یہ ہے کہ
رگ کے چوڑا ہونیکے وقت ورم مذکور رہو جاوے اور اسکے پھٹنے کیوقت ابھر آوے سبب اسکا
یہ ہے کہ ساتھ پھیلنے اور سمٹنے رگ کے خون پھیلتا اور سمٹتا ہو گا۔ اور رنگ ورم کا بنفشی میگنی
اور کچھ نیلا ہو گا علاج اسکا قوابض کا لیپ کرنا ہے جیسا کہ شاہ بلوط و مازو وغیرہ ہے
اور چیزوں جوش خون کی سے تدبیر واجب ہے ثبور رغریبہ یہ ایک قسم کی پھنسیاں ہیں ایک تو چھوٹی
اور سخت جڑھ والی اور دیر میں پکنے والی ہوں اور ان کے سر سے تھوڑی پیپ بہے اس کو ذات
الاصل کہتے ہیں دوم یہ کہ سخت ہوں اور چہرہ پر ظاہر ہوں اور گردان کے سُرخ ہو اسکو ثُلیم کہتے ہیں
سوم یہ ہے کہ ثبور بڑے ہوں مثل چھوٹے و نبل کی اور یہ کنپٹی پر کان کی جڑھ میں ہوتے ہیں انکو ثبور الاصداع
کہتے ہیں اور جب انکو چھیدیں تو انسے گاڑھا مادہ نکلے چوتھی یہ کہ پیچھے سر و گردن کے پیدا ہوں اسکو
ثبور القفاء کہتے ہیں وہ درد شدید کے ساتھ ہوتے ہیں اور بہت نکلتے ہیں۔ پانچویں چھوٹی اور
سخت سرخ پیدا ہوتی ہیں اور مدت تک رہتی ہیں اور آپ ہی آپ غائب ہو جاتی ہیں اور پھر بجائے
انکے اور ظاہر و نمودار ہوتی ہیں علاج بعد تنقیہ کے جیسا مادہ دیکھیں اس کے بموجب لیپ کریں۔
اور روغن اپر ڈالیں اور عورت کا دودھ ناک اور سر میں ڈالیں آبلہ فرنگ یہ ایک قسم کا

ثبور غربیہ ہے علاج اسکا تنقیہ خلط کا ہے حصبہ لال پھنسیاں متفرق بقدر باجرہ کے ہوئی ہیں ان کے ساتھ تپ ہو اسکو کھسرا ہیلا کہتے ہیں جدری پھنسیاں بڑی مسور کے برابر نکلتی ہیں اور تپ کے ساتھ ہوتی ہیں اسکو موتیا سیتلا کہتے ہیں حمیقا بڑے بڑے دانہ متفرق ہیں کہ ان کے ساتھ تپ نہ ہو اور عقل اور سانس اسمیں بحال رہتے ہیں یہ قسم سیتلا کے امن کے ساتھ ہے اس کا نام خاروک خشخشک ہے اور باد آبلہ ہے علاج تپ کی تدبیر سے معلوم کریں اور آبلوں کا اودہ ان کے خشک کرنیکا اور کھرنڈ دور ہونیکا اور نشان چیچک کے مٹانیکا علاج بموجب ایں طریق کے کہ طب اکبر میں لکھا ہے باب ان مرضوں کے بیان میں جو جلد سے علاقہ رکھتی ہیں ۔
برص ابیض ہندی سفید کوڑھ ہے یا عبارت ہے سفیدی گاڑھی سے جو جلد پر پیدا ہو اگر یہ سارے بدن میں ہو اس کو برص منتشر کہتے ہیں بہق ابیض یہ ایک سپیدی باریک ہے کہ جلد پر نمودار ہو ۔ فرق برص میں اور اسمیں یہ ہے کہ برص میں چمک ہو اور جوں جوں دیر آوے جلد کے گہراؤ میں پھیلتی جاوے بحدیکہ جب اس میں سوئی چبھاویں ۔ خون نہ نکلے اور چھیپ اکثر گول ہو اور اچانک پیدا ہو اور اگرچہ مدت کی ہو مگر سوئی چبھونیسے خون نکلے بہق اسود اور برص اسود تو بار مقشر کو بھی کہتے ہیں اگرچہ ان دونوں میں چھلکا بھی اترتا ہے مگر پوست چھیپ کو مفید ہے اور کالے مانند مچھلی کے فلوس کے ہے علاج خواہ چھیپ سپید ہو خواہ کوڑھ دونوں میں سودا کا تنقیہ کریں اور تنقیہ کئے بعد ترمس یا مولی کے بیج سرکہ میں پیسکر لگاویں یہ سفید چھیپ کو مفید ہے اور کالے سانپ کا خون کوڑھ سفید کو بالخاصیت نفع رکھتا ہے کلف چھائیں کو کہتے ہیں اور فرق کلف اور بہق سیاہ میں یہ ہے کہ کف صاف ہوتی ہے اور بہق سیاہ اور کھر کھری ہوتی ہے نمش عبارت ہے نقطوں سرخی مائل سے جو کہ بدن میں ہو اور اکثر کر کے چہرہ پر پیدا ہوتے ہیں برش نقطے ہیں کہ انکی رنگت سیاہی مائل ہوتی ہے علاج شہد اور رسوت ملا کر لیپ کریں اور ہڑتال زرد اور کشنیز تر میں طلا کریں اور اگر یہ فائدہ نہ کرے تنقیہ کریں اور اسکی طلا کریں اور طلا لگاتے وقت پہلے چاہئے کہ اس مقام کو گرم پانی سے ٹکور کریں ۔ اور دوا بھی گرم لگاویں خیلان جمع خال کی ہے اور عبارت ہے چھوٹے نقطے سی جسکی رنگت سیاہ نیلی ہو اور بدن سے ابھرا ہو علاج اسکا اور کلف کا برابر ہے خضرت نیل پڑ جانے کو جلد کی چوٹ سے کہتے ہیں علاج بعد تسکین درد چوٹ کے برگ کرنب یا مولی کے پتے یا پودینہ لگاویں وشم کہتے ہیں گدنیکو کہ عضو کو سوئی سے چبھو کر سرمہ چھڑک کر نیلا کرتے ہیں عورات زمینداروں میں یہ عمل جاری ہے علاج اسکے دور کرنیکا یہ ہے کہ نطرون وگرم پانی اسجگہ پر ملیں اور

اس کے بعد علک البطم شہد میں ملا کر لیپ کریں اور تین روز رکھیں اور چند مرتبہ ایسا کریں کہ بالکل درد نہ ہو اور اگر درد ہو تو اسکو بھلاور لگاویں کہ وہ زخمی ہو جاوے **بادشام** سُرخی نیسلاہٹ مارتی ہوتی ہے جو کہ چہرہ اور ہاتھ پاؤں پر پیدا ہو یہ خاص سردی کیوقت زور کرے علاج سنا اور ہلیلہ کا مسہل دینا ہے اور اگر ساتھ اس کے زخم ہو لال مرہم لگانا ہے اور اس مقام پر جہاں ہو جونک لگانا اور صابون طلا کر خشک ہونے کے بعد گرم پانی سے دھونا چند بار فائدہ کرے **فساد لون** یعنی بدن کا رنگ بدلجانا دھوپ میں پھرنے سے یا بیماری سے نقاہت سے یا زیرہ واجوائن کی کثرت کی نیسے یا بسبب غلبہ خلط کے علاج اسکا قطع کرنا اس کے سبب کا ہے اور تنقیہ کرنا ہے اور بموجب حاجت کے اصلاح کرنا اور تقویت کو مدنظر رکھنا اور آرد باقلا سے منہ کو دھونا مفید ہے **خراز** عبارت ہے بھوسی سر سے اس کو ابربہ کہتے ہیں علاج اسکا روغن کی مالش اور چقندر کے پانی سے اسمیں نمک ڈالکر دھونا اور اگر یہ کافی نہ ہو تنقیہ بلغم وخون وسوداکا کریں *
تشقق اطراف ووجہ وشفت یعنی چہرہ اور ہاتھ پاؤں و ہونٹوں کا پھٹ جانا - علاج اگر امور خارجی سے ہے وہ اگر گرمی و سردی سے ہو اس کے واسطے موم لگانا کافی ہوگا - اور اگر امور اندرونی سے پیدا ہو اس کے واسطے دودھ وغیرہ پئیں اور تنقیہ موافق مادہ کے کریں **تقشف وتقشر جلد** یعنی کھرکھرا ہو جانا جلد کا اور چھلکا اترنا علاج اسکا تنقیہ بدن کا ہے اور روغن مرطب کا ملنا **سحوج جلد** یعنی چھلجانا پوست کا علاج مرداسنگ گلاب میں پیسکر ملیں اور اگر زیادہ گہری ہو اور درد سوجنے کا ہو فصد کریں اور کپڑا ترکرکے اسپر رکھیں بشرطیکہ گرد عضد کے نہ ہو ورنہ اسکا رکھنا مضر ہوگا **داء الحیہ** یہ ہے کہ بال بھی جھڑیں اور کھال بھی ادھڑے ان دونوں مرضوں میں فساد جلد میں ہوتا ہے علاج جس خلط کے غلبہ کا نشان دیکھیں اسکا تنقیہ کریں **انتشار شعر وتساقط** یعنی بالوں کا گرنا یہ فساد جلد کے اسکا علاج بموجب سبب کے کرسکتے ہیں اور سر کے بال جو کہ ساتھ نرمی جلد کے کریں انکو علت لثعامہ کہتے ہیں اس کی تدبیر منڈانا سر کا ہے اور روغن آس و روغن آملہ کا لگانا **صلع** عبارت ہے اس سے کہ تالو کی جائے سے بال سر کے جاتے رہیں علاج اس کا انتشار میں بیان ہو مگر بڑھاپے میں علاج اسکا نہ ہوگا **تشقق شعر** یعنی بال کا شق ہو جانا علاج اسکا چکنانا اور استعمال تر چیز کا کرنا **نموسہ** وہ ہے کہ سر کو چکنائی پیدا ہو علاج اسکا تنقیہ ہے اطریفلات سے **شیب** سپیدی بالوں کی ہے جو پہلے وقت سے آوے یعنی زمانہ کہولت سے اسکی یہ ہے کہ ہر صبح ایک عدد ہلیلہ مربہ کھایا کریں اور مہینہ میں ایکبارگی اطریفل صغیر کا استعمال کریں اور دو مہینہ

کے بعد مسہل بلغم کا پیویں اور شیئوں سے اور فصد و جماع کی کثرت سے پرہیز کریں اگر چاہیں کہ بالوں کی سیاہی باقی رہے روغن لاویں اور روغن آس ملا کریں اور پیدا درازی بالوں کی آملوں سے سر کا دھونا مفید ہے اور آس وگلسرخ کو خوب پیسکر آملہ کے پانیمیں ملا کر سرکہ میں ڈالیں اور واسطے اگانے بالوں کے روغن زیتون پُرانا راکھ قیصوم یعنی گندنہ کی راکھ اور کف دریائی ملا کر ملنا مفید ہے اور جو کہ داء الحیہ اور داء الثعلب کے مفید ہے وہی عمل مفید ہے اور واسطے دور کرنے بالوں کے چونہ اور ہڑتال لگانا مشہور ہے۔ مگر پڑرو کا استرہ سے مونڈنا بہتر ہے۔ کیونکہ نورہ خالی ضرر سے نہ ہوگا اور واسطے اگنے بالوں کے بھنگ وافیون وشوکراں سرکہ میں ملیں اور خون سنگ پشت کا اور انڈے چیونٹی کے مفید ہیں۔ باب بیان ان بیماریوں کا جو بال سے علاقہ رکھتی ہیں۔ داء الثعلب عبارت ہے بالوں کے جھڑنے سے گھونگھ ہونے بالوں کے برگ سدر و مازو و حلبہ پانیمیں بھگو کر سر کو اس سے دھوئیں اور واسطے باریک کرنے بال ہلدی کی راکھ اور نورہ کی گولی بنا کر بالوں پر پھیریں اور کئی بار ایسا کریں اور بالوں کو جدا جدا رکھیں اور واسطے سیاہ کرنے بالوں کے مردسنگ مازو گل ملتانی برابر لیکر پیسیں اور مورد کے پانی سے گوندھکر لگاویں اور پہلے لگانے سے گرم پانی سے بالوں کو دھو دیں اور ارنڈ کا پتہ بالوں پر باندھیں اور پہر کے بعد دور کریں اور گرم پانی سے دھوویں اور روغن لادن وغیرہ سے سوائے روغن گل کے بالوں کو چکنا دیں اور واسطے بھورا کرنے بالوں کے مہندی اور تلچھٹ شراب کی اور نیلنج باہم ملا کر پھٹکڑی ہڑتال میں ملا کر ملیں اور واسطے لال کرنے بالوں کے کندش اور سعد کے جوشاندہ سے انکو دھوئیں اور واسطے سپید کرنے بالوں کے نبو ماش باریک کر کے سرکہ میں لیپ کریں باب امراض اظافیر یعنی بیان ناخن کی بیماریونکا برص الاظفار یعنی سپید ہونا ناخن کا اسکا علاج میتھی اور تخم کاسنی کو پیکر شہد میں لگاتا ہے اگر بہ کفایت نہ کرے تنقیہ کریں۔ صفرت الاظفار یعنی درد ناخن کا علاج تخم چرچر سرکہ میں ملا کر لیپ کرانا اور صفرا کا تنقیہ ضرور ہے وجع الاظفار یعنی درد ناخن کا علاج۔ برگ مورد برگ مرو کو کو ٹکر لیپ کریں۔ تعقف الاظفار یعنی موٹا ہونا ناخن کا اکثر ناخن کی جڑھ میں ظاہر ہوتا ہے۔ اس جذام الاظفار بھی کہتے ہیں تنقیہ سودا کا کریں۔ اور مرہم داخلیوں اور موم روغن لگادیں۔ تاکہ زیادہ غلظت نہ ہونے پائے اور اگر ناخن طولمیں پھٹ جائے اس کو اسنان الاظفار کہتے ہیں علاج اسکا ترطیب ہے اور تنقیہ سودا کا اور چربی بطخ اور مرغ کی لعاب میتھی میں ملا کر پلائیں تقلع الاظفار یعنے گرجانے ناخن کا سبب اسکا اگر استرخا بدوں دستوں کے ہو علاج

اس کا تنقیہ بلغم ہے اور اگر خون کی زیادتی ورد کیساتھ ہو اس کا علاج فصد صافن ہے اور سینگی پنڈلی پر اگر ہاتھ کے ناخنوں میں ہو فصد باسلیق اور اگر ناخن پا میں ہو۔ شربت عناب پلانا۔ **انتفاخ و حکۃ الاظفار**۔ یعنی پھولنا اور خارش کرنا ناخن کا علاج اسکا دریا کے پانی سے انکا دھونا اور انجیر کو کوٹکر لیپ کرنا ہے **رض الاظفار** یعنی پھولنا اور خارش کرنا ناخن کا علاج ابتداء میں برگ آس اور برگ انار کو کوٹکر لیپ کریں اور درد کے ٹھیرنے کے بعد گیہوں کے آٹے اور روغن زیتون کو ملاکر باندھیں **طلبقہ** عبارت اس سے ہے۔ کہ ناخن غل ابرک سے سپید و چمکدار اور خستہ ہو جائیں۔ علاج ماء الاصول ساتھ گلقند و سکنجبین کے دیں روغن بادام ملاکر اور بعد منضج کے مطبوخ افتیموں پلاویں اور زفنار رطب اور بادام شیریں و چربی بکری کی مثل موم روغن کے بنا کر لگا دیں **موت الدم تحت الظفرۃ** یعنی خون کا مرجانا تلے ناخن کے علاج زفت لگادیں اور کبھی جرجیرہ و سرکہ طلا کریں۔ اور دن میں کئی بار تیل اسپر ڈالیں اور ٹکور کرنا فائدہ کرے فائدہ اگر چاہیں کہ ناخن کو اکھیڑلیں چاہئے کہ ہڑتال اور جاوشیر اور روغن بادام تلخ کا لیپ کریں اور اگر پہلے مرہم داخلیوں کا لیپ کریں تو بہتر ہو **باب امراض متفرقہ میں قمل و صیبان** یعنی زیادتی جوں اور لیکھ کی علاج اسکا تنقیہ بدن کا ہے اور کھارے پانی سے بدن کا دھونا اور پوشاک جلدی جلدی بدلتے رہنا ایک قسم ہے جوں کی اسکو قمقام کہتے ہیں اور مساموں بدن سے چمٹی ہوتی ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ بال کی جڑھ ہے اور جبکہ گرمی اسکو پہنچتی ہے وہ حرکت میں آتی ہے۔ یہ دوا سب قسم کو مفید ہے گوہ جانور کی بیٹ و نوشادر سرکہ میں گھولکر ملیں **کثرت عرق** یعنی پسینہ حد سے زیادہ آنا اگر سبب بدن کا امتلا ہو تنقیہ واجب ہے۔ اور اگر زیادتی غذا کی ہو اسکو کم کریں اور اگر ناطاقتی ہو تقویت کریں اور مازو باریک پیسکر ملیں اور برگ مورد کو جلاکر اس کی دھونی بدن کو دیں اور واسطے بند کرنے عرق کے غذائیں غلیظ مفید ہیں ایساہی بدن پر بہت پوشاک نہ رکھنا اور ہوائے معتدل میں بیٹھنا اور عرق کو پوچھنا مفید ہے۔ یہ روغن عرق کو بند کرتا ہے۔ اور مقوی اور نافع غشی ہے۔ پانی سیب کا پانی گلاب کا اور روغن کنجد برابر لیکر نرم آنچ پر پکاویں تاکہ روغن رہجائے **فائدہ** زیادتی عرق کی کہ بسبب طبیعت کے بحران کیدن ہو اسکو بند کرنا خوب نہیں ہے الا جبکہ خوب ناطاقتی کا بدرجہ کمال ہو **عرق الدم** یعنی خون کا رگوں سے بہنا۔ علاج اس کا فصد اور مسہل ہے اور خون کے جوش کو باز رکھنے والی چیزوں کا دینا ہے اور بعد اسکے مسامات کو استعمال قابضات سے بند کرنا ضروری ہے **ہزال و سمن مفرطین** یعنی دبلا ہونا اور موٹا ہونا حد سے زیادہ

تدبیر فربہ کرنے بدن کی یہ ہے کہ پہلے اس سبب کو رفع کریں جس سے کہ لاغری پیدا ہوئی ہو اسکے بعد غذائیں اور دوائیں فربہی کیواسطے مقرر ہیں ۔ یوں ہیں تودرین سپید و سرخ تخم خشخاس سپید بادام حب الصنوبر حب السمنہ بندق حبۃ الخضرا اسکو برابر لیکر کوٹیں اور گائے کا روغن ملاکر ساتھ شکر کے قوام کریں اور صبح وشام بقدر اپنی طاقت کے کھاویں اور جو چیز کہ مرطب و مغلظ وجید الکیموس ہو غذا مقرر کریں اور واسطے لاغر کرنیکے یہ تدبیر ہے کہ مسہلات و مدرات پلاویں اور غذا کم کردیں اور مالش روغن سویہ اور کشتی کراویں اور اطریفلات اور معجون کمونی کھلاویں اور پیاسا رکھیں اور زمین پر سلاویں اور یہ دوائیں لاکھ دھوئی ہوئی ایلدرم سرکہ کیساتھ پھکاویں نہار منہ ایک ہفتہ تک استعمال کریں **تشنج جلد سروجبہہ** یعنی سروچہرہ کے چمڑہ کا کھینچ جانا اگر یہ عارضی ہو تو روغن کی مالش سے رفع ہوجاوے اور کبھی تنقیہ کی حاجت پڑے **تعظم الراس** سر کا بھاری ہونا اس کا علاج یہ ہے کہ ایک ٹوپی چمڑے کی تنگ بناکر پہنیں اور پنڈلیوں کو دن میں چند بار ملا کریں اور غذا کم کرلیں **انتفاخ وحکہ اصابع** ہنگام سرما یعنی سردی سے انگلیوں کا کھجلانا اور پھول جانا ہے علاج شور پانی سے ان کو دھوویں یا چقندر جوش کئے ہوئے یا شلغم کے پانی سے انگلیاں دھوویں **تقرح القطاۃ وحمرتہا** یعنی ڈھڈی کا زخمی اور لال ہونا علاج شروع میں اسکے پشت پر سونے اور بیٹھنے سے منع کریں اور طلا و داعات کا کیا کریں اور جبکہ اسمقام پر زخم پڑے سفیدے کا مرہم وہاں لگادیں **صنان** عبارت بری بو سے ہے کہ بدن سے آیا کرے اول تنقیہ کریں پھر مردار سنگ گلاب میں پیسکر طلا کریں اور نوشادر کو استعمال کریں **فساد الاطراف بالبرد** یعنی سردی کے لگنے سے ہاتھ پاؤں کا کالا اور گندہ ہوجانا علاج جبکہ نیلاہٹ ہو اور ہنوز ورم نہ چڑھا ہو چاہئے روغن زیتون کا ملیں یا جو روغن گرم کہ میسر ہو اور جبکہ ورم پیدا ہوا اور ہنوز کالا نہ پڑا ہو جوشاندہ اکلیل اور سوئے اور میتھی اور السی وغیرہ میں پاؤں کو رکھیں اور گرم پانی بھی کافی ہے اسطور پر کہ اس میں ہاتھ پاؤں رکھیں اور پھر اس سے نکالکر روغن ملیں اور مسور کو مہین پیسکر جوشدیکر ہاتھ پاؤں کو گرم پانی میں رکھ دیں کہ خوب بدن سے خون نکلے جبکہ خودبخود خون آنیسے رہجاوے ۔ ہاتھ پاؤں پانی سے نکالکر گل ارمنی پانی اور شہد اور سرکہ پیسکر لگائیں اور تھوڑی دیر بعد پانی اور سرکہ سے چند بار دھوویں **حرق النار** یعنی آگ سے جل جانا بدن کا علاج پہلے آبلہ پڑنے سے یہ تدبیر ہے کہ کپڑے کو برف سے سرد کرکے رکھیں اور ہر گھڑی اسکو بدلتے رہیں ۔ اور گل ارمنی پانی اور سرکہ میں پیسکر ملیں اور مسور کو پکاکر اسپر رکھیں اور سیاہی اور گوند کا لگانا بھی مفید ہے ایسے ہی سفیدی

انڈے کی اور دودھ کیساتھ ملنا اور جبکہ آبلہ نکل آویں فصد کریں بشرطیکہ بدن میں امتلا ہو اور مرہم سپیدہ کا یا نورہ کا استعمال رکھیں حرق الدہن الحار یعنی جلجانا بدن کا گرم تیل سے اسکی تدبیر اور حرق النار کی ایک ہے اور یہ دوا خاص ہے اسکے واسطے سفیدی بیضہ کی تھوڑے تیل و سفیدہ میں ملاکر مالش کریں حرق المماء الحار یعنی جل جانا بدن کا ابلتے پانی سے علاج جو کی راکھ سپیدی بیضہ میں ملاکر لگاویں الاحتراق من الصواعق یعنی جلجانا بدن کا بجلی سے اسکی اور حرق النار کی ایک ہی تدبیر ہے الاحتراق من الشمس یعنی جل جانا بدن کا دھوپ کھانیسے علاج مرہم کافوری اور مرہم سرکہ کی مالش کریں احراق الجلد من عسل البلادر یعنی جلجانا پوست بدن کا بھلاوہ سے علاج اسکا پچھنے لگا کر سینگی لگانا اور بعد اسکے سرکے کا مرہم لگانا احتراق اللسان من النورۃ یعنی زبان کا جلجانا چونا سے پان کے کھانیوالوں کو اکثر یہ عارضہ ہوتا ہے علاج لعاب اسپغول وغیرہ سے کلی کرنا اور روغن بادام اور کھوپرا کا تیل ملنا زبان پر مفید ہوگا فصل فی الجراحات واضح ہو کہ جراحت زخم کو کہتے ہیں جو کہ گوشت میں ہو اور جب پیپ پڑے تو اسکو قرحہ کہتے ہیں جراحت کی قسمیں بہت ہیں اور معرفت ان کی علم جراحی سے علاقہ رکھتی ہے۔ یہاں جو ضرور البیان ہیں انکا ذکر ہوتا ہے۔ واضح ہو کہ جو دل کا زخم پیدا ہوتا ہے ہلاک کرتا ہے ایساہی زخم دماغ بھی جینا نہ چھوڑتا ہے نشان اسکا خلل یا تا عقل کا ہے ایسا ہی حال ہے گردہ و مثانہ اور امعاء کے زخموں کا مگر نکلنا پیشاب کا زخم سے مثانہ پر اور نکلنا پائخانہ کا زخم امعاء پر گواہی دیگا اور زخم جگر کا اگرچہ خوفناک ہے اسمیں امید بچنے کی ہوتی ہے۔ اور زخم دو طرف کے پٹھوں کا عضوؤں کے خوفناک ہے اسکا نشان بدل جانا رنگ بدن کا اور غشی پیدا ہونا اور تشنج کا ظاہر ہونا ہے اور زانو کا زخم آگے کیطرف کا خوفناک ہے اور جراحت پیٹ کی جو اندر تک پہنچے خوفناک ہے اور ابکائی بھی اسکو لازم ہے ایساہی سینہ کا زخم ہے اسکا نشان ہوا کا نکلنا ہے اور پردہ سینہ کا زخم ہے ایساہی اس میں تنگی دم کی لازم ہوتی ہے ایساہی زخم معدہ کا ہے اسکا نشان نکل آنا کھانیکا ہے سوائے اعضائے مذکورہ کے اور کسی عضو میں اگر زخم ہو امید بچنے کی کیجاوے جو زخم سیدھا ہو ٹانکے لگاویں اور اگر کوئی کریچ ہڈی کی ہو اس کو نکالیں اس مقدمہ میں جراح عاقل و دانا چاہئیے۔ نشوب النصل و الشوک و غیرہما یعنے تیر اور خار وغیرہ کا بدن میں بیٹھ جانا علاج اس کو اوّل نکالیں اور اُسکے بعد مرداسنگ باریک پیسکر اسپر چھڑکیں فصل فی القروح یعنی زخم پیپائی کا بیان اس کی قسمیں بہت ہیں۔ بسیط مرکب

برخلاف اس کے ہے اور ناصور وہ ہے کہ بھراؤ نہ قبول کرے سبب اسکا فساد مزاج زخم کا ہے اور بعد چالیس دن کے پیپائی سے عسیر الاندمال ہو جاتا ہے ساعیہ وہ ہے۔ کہ جب اس کا چیپ دوسرے عضو کو لگے اس عضو کو خراب کرتا ہے اور اس کو تپ لازم ہے اور متاکلہ وہ ہے کہ گرد پیش کو کھا جاتا ہے۔ علاج انکا جراحات میں بیان ہوا ظاہر ہے کہ جو خفیف ہوگا جلد رفع ہوگا۔ اور جو قوی ہو مرہموں قوی سے جو قرابادینوں میں لکھی ہیں علاج کیا جاویگا۔ اور نیم کا پتہ کوٹ کر شہد سے ملا کر قروح کے علاج میں بہت خوب دوا ہے ایسا قروح میں پرہیز کرنا اور تنقیہ فائدہ کریگا یہ تدبیر ناصوری خاص ہے اول قروح کو گلاب اور انگور کی لکڑی کی راکھ سے دھوویں اور اگر زیادہ قوی درکار ہو تو دریائے شور کے پانی سے یا صابون کے پانی سے دھوویں۔ جس میں تھوڑی ہڑتال اور نوشادر ملا یا ہو اور جب دھوچکیں روئی پرانی شراب میں ترکر کے انزروت وایلوا مر اور دم الاخوین وکندر وافیون وزعفران کو پیسکر اس سے روئی کو آلودہ کر کے زخم میں رکھ دیں۔ ایسا ہی کریں تاکہ اچھا ہو اگر یہ مفید نہ پڑے گوشت فاسد کو کاٹ ڈالیں اور اُس کو بھر لاویں **فصل ضربہ وسقطہ میں**۔ یعنے چوٹ لگنا اور گر پڑنا اگر ان دونوں کیتھا ورم وتپ نہ ہو گل ارمنی سپیدی بیضہ وغیرہ لیپ کریں اور اگر ورم تپ کے ساتھ ہو تو فصد وسینگی اول ضروری ہے پھر روادعات کا لگانا اور جونسے عضو رئیس پر چوٹ لگے اسکی تقویت واجب ہے اور ساتھ رعائت مواد کے اسطرف سے ہٹانے کی کوشش کریں اور جہاں کہ عضو پر چوٹ لگے تسکین درد کی فکر بہت لازم ہے **فصل علاج** میں اس شخص کے جسکو کوڑے ماریں اور اسکا گوشت پھٹ گیا ہو ایسا ہی وہ جو لکڑی سے مارا گیا ہو اول اس کو دباکر اور مل کر اکٹھا کرنا واجب ہے اور بعد اُس کے بکرا حلال کریں اور چمڑا اُسکا گرم گرم اُس شخص کے بدن پر باندھنا اور نہ کھولیں یہانتک کہ سوکھ جائے اس تدبیر سے ایک رات دن میں اچھا ہو جاتا ہے۔ اور لہو نیچے جلد کے سمٹا یا ہو تو گودا روئی کا اور موتی کا لیپ کریں **فصل فی الکسر والخلع والوثی والدہن والوہی**۔ کسر عبارت ہے ہڈی کے ٹوٹنے سے خلع عبارت ہے ہڈی کے بیجا ہونے سے جب کہ بالکل اس مقام سے باہر نہ ہو جہانکہ وہ تھی وثی عبارت ہے ہڈی کے بیجا ہونے سے جب کہ اپنے مقام سے بالکل نکل آئی ہو اور دہن دوہی عبارت اس سے ہے کہ ہڈی اپنی جائے سے نہ نکلی ہو مگر اس صدمے سے اعضا اس کے کٹ گئے ہوں علاج کسیر وخلع کا گمان کرنا عقلمندی کی تجویز سے ہوگا اور سوا اس کے صدمہ سے جو کہ معمولی تدبیر یں ہیں انمیں سے عضو کا کھینچنا ہے۔ اور ملانا مگر وثی اور دہن میں مالش روغن کی ضرورت ہے اور برگ مورد کو خوب پیسکر اسپر چھڑکن اور مغاث اور خطمی کو بیضہ مرغ میں ملا کر طلا کرنا اور

معتدل بندش کرنا مفید ہے **فصل ۹ علاج** اسکا جس نے زہر کھایا ہو فی الفور قے کرادیں اور جب کہ خوب قے
آوے اسکے بعد دودھ گائے کا تازہ جسقدر پلا سکیں پلائیں اگر اس سے اور قے آوے بہتر ہو اور مسکہ
اور روغن بھی ایسا ہے اور تریاق کبیر دفع زہر کو مفید ہے اور بیمار کو سونے نہ دیں اور اگر وہ کھانا مانگے
بقدر ضرورت دیں اور جب کہ زہر معلوم ہو جاوے کہ فلانا زہر کھایا ہے تدارک اسکا اسکی دوائی خاص
سے کرادیں جیسا کہ اختیارات بدیعی میں لکھا ہے **فائدہ** جبکہ غشی ہو ڈھیلا آنکھ کا بیٹھ جاوے اور
پتلی جاتی ہے اور آنکھ لال ہو جاوے اور نبض بند ہو اور زبان نکل پڑے اور سرد عرق جاری ہو
امید بچنے کی نہیں واضح ہو کہ زہر کانی یا نباتاتی یا حیواناتی ہوتی ہے **فصل ۹ علاج** کاٹنے جانوروں
زہریلے کے معلوم ہو کہ دفعیہ اسکا چھ صورت سے باہر نہ ہوگا۔ جو کہ بموجب حال ہو بکار لاویں اول یہ ہے
کہ وہ کام کریں کہ جس سے اصلی گرمی بدن کی طاقت پکڑے اور پیٹ اندر اعضا کو زور پیدا ہو اور وہ زہر کو
دفع کرے اسواسطے تریاق کبیر اور لعبت بربری اور اسکے مثل دوائیں مقرر ہیں۔ دوئم یہ کہ جلد معدہ
کو رطوبت سے پاک کریں۔ یعنے قے اور مسہل دیکر مگر فصد نہ چاہئے۔ الّا جبکہ بچھو جرارہ نے کاٹا ہو یا جس
قسم کے سانپ نے سوئم یہ کہ فادزہر آزمایا ہوا اور وہ تریاق کہ خاصیت سے اپنے خاص رفع کرنیوالی اس
زہر کا ہو دیویں جیسا کہ گوشت مگرمچھ اور سانپ کا واسطے کاٹنے سانپ کے دیتے ہیں چہارم یہ کہ وہ
دوائیں جو برعکس مزاج اس جانور کے ہوں جس نے کاٹا ہو مثلاً ہینگ کہ برعکس مزاج بچھو کے ہے ایسا ہی
کریں پنجم عمل کہ خلط بدن کی حرکت میں آویں اور طبیعت زہر کو لہرا کر چمڑا بدن پر پھینکے۔ مثلاً عرق لانا مگر
دوائیں پلا کر یا دوڑا کر یا اور کسی طور سے مگر اس عمل میں تھوڑا خوف ہے ششم وہ تراکیب کہ زہر کو پھیلنے
نہ دیں اسکا طریق یہ ہے کہ فی الفور ڈنگ لگنے کے بعد اس عضو کو کاٹ ڈالیں۔ بشرطیکہ ہو سکے بعد اسکے
داغدیں اور ایک اور طریقہ اس کے واسطے ہے اور وہ یہ کہ جہاں ڈنگ لگا ہوا ہے اوپر کو خوب جکڑ کر
باندھیں اور دوائیں محذر وہاں لگاویں تو زہر اوپر کو نہ چڑھنے پاوے اسواسطے اس مقام پر لگا کر چوسنا
چاہئے۔ اور جو شخص چوسے لازم ہے کہ خوب شکم سیر ہو اور اپنے منہ کو روغن سے چکنا لے
تاکہ مضرت اُس کو نہ ہو دوائیں دفع زہر کی لاغیہ کا دودھ سانپ افعی کے کاٹے کو مفید ہے اور
تخم ترنج دو مثقال ساری قسموں زہر حیوانات کو مفید ہے۔ اور درخت چنار کا تازہ پھل اکسیر ہے اور نیولے
کا معدہ اور پیٹ آلائش سے دہو کر دھنیا لگا کر بھونا اور سکھا کر کھانا مفید ہے اور بکری کی مینگنی کھانا
اور لگانا از بس مفید ہے ایسا ہی پودینہ پہاڑی سے کھانا اور لگانا اور لہسن گائے کے روغن میں پکا کر
باندھنا اور دھنیا تین ہتھیلی بھر پھانکنا۔ بھڑ اور چیونٹی اور شہد کی مکھی زہر کاٹے کو مفید ہے

چونکہ دوائیں جامع النفع کافی مطلب کو ہیں ہر موذی جانور کے کاٹے کا بیان نہ ہوا زخم باولے کتے کا چالیس دن بہنے دیں اور اگر پک آوے پیپ آنے کی دوا لگاویں۔ تاکہ خوب طور پر بلا نکل جاوے اور مسہل سوداکے بکثرت دیں کیونکہ اس جانور کے زہر کا اثر سالہا سال کے بعد ابھر آتا ہے۔ جس کو کتے دیوانے نے کاٹا ہو۔ اس سے اور کتے دیوانے سے انسان کو بچنا واجب ہے۔ اور وہ بیماری کو دیوانہ کتے کی کاٹنے سے پیدا ہوتی ہے اس شخص کے کاٹنے سے پیدا ہوگی جسکو دیوانہ کتے نے کاٹا ہو اور بسبب اسکے کاٹے ہوئے کو پانی سے نفرت ہوتی ہے بھونکتا بن پانی مرجاتا ہے تدبیر پانی پلانے کی اسکو یہ ہے کہ لمبی نلی بناویں ایک منہ اسکا پیالہ پانی میں رکھیں اور دوسرا سرا حلق میں اس شخص کے تو وہ پانی کو نہ دیکھے۔ اور بعض اہل تجربہ کہتے ہیں کہ جس وقت دیوانہ کتا کاٹے اسیوقت خون اسکا تھوڑا سا پانی میں ملا کر کاٹے ہوئے آدمی کو پلاویں ہرگز زہر اثر نہ کریگا۔ ایسا ہی کہتے ہیں کہ ہر روز عرصہ چھ مہینے تک ایکماشہ مشک کھلانا چاہئے تین مہینے تک زخم کو بہنے دینا مفید ہے اور بعض کہتے ہیں کہ جگر اسی کتے کا جسنے کاٹا ہو۔ بھون کر کھلانا بھی نفع رکھتا ہے۔ اللہ کے حکم سے۔ تمت تمام شد

رسالہ دلائل النبض

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الحکیم العلام والصلوٰۃ علی زبدۃ الرسل والہ الکرام واصحابہ العظام

پوشیدہ نہ رہے کہ یہ چند سطریں ہیں ترجمہ رسالہ دلائل النبض حکیم یوسفی مغفور کے بپاس خاطر بعضے دوستوں کے اور نظر عموم فائدہ کے لکھی گئی ہیں مخفی نہ رہے کہ نبض نزدیک اکثر اطبا کے حرکت آئینہ یعنی حرکت مکانیہ ہے مکانوں روح حیوانی کے سے یعنی شرائین کے پھیلنے اور چمٹنے سے واسطے راحت پہنچانے روح قلبی کے ساتھ ہوائے سرد اور نکلنے فضلوں دخانی کے اس سے پس حالات نبض کے تابع ہیں۔ ساتھ حالات دل کے بیچ وقت شدت دل کی طرف ہوا کے نبض جلد اور تیز ہوگی اور وقت کمی حاجت کے دھیمی اسواسطے دلالت نبض کی اور حالات دل کی قوی تر ہے بہ نسبت حالات اور اعضا بدن کے اور مجموع دس ہیں جنس پہلے لے گئی ہے پھیلنے اور چمٹنے سے اور قسمیں اس کی نو ہیں۔ اس لئے مسافتیں تین ہیں۔ لمبائی اور چوڑائی اور گہرائی یعنے طول اور عرض اور عمق اور ان مسافتوں کو اقطار ثلثہ اور ابعاد ثلثہ بھی کہتے ہیں۔ اور نبض بیچ ہر ایک کے ان میں سے

زیادہ ہے یا کم یا بیچ کی اور ضرب کرنیں بیچ تین کے نو قسمیں حاصل ہوتی ہیں وہ نو یہ ہیں۔ طویل یعنی لمبی۔ قصیر یعنے چھوٹی۔ معتدل یعنے بیچ کی دونوں میں مشترک۔ یعنی اونچی۔ منخفض یعنے نیچے معتدل کے۔ عریض یعنے چکلی۔ ضیق یعنے سکڑی۔ معتدل یعنے بیچکی دونوں ہیں لمبی اسے کہتے ہیں کہ اجزا اس کے لمبائی میں زیادہ نبض مقیس علیہ سے محسوس ہوں یعنے زیادہ اس نبض سے جس پر قیاس کرتے ہیں۔ اسس نبض کو یا وہ نبض جو صحیح اسی مرض کی ہے اور یہی اصح ہے اور یا نبض شخص معتدل مفروض کے اور سبب اس نبض کا زیادتی گرمی کی ہے۔ چھوٹی وہ کہ چھوٹی جاویں اجزا اس کے بیچ لمباؤ کے برابر مقیس علیہ کے اور سبب اسکا بیچ میں ہونا حال کا ہے۔ ان دوحالوں کے چکلے وہ کہ چھوٹی جاویں اجزا اس کے بیچ چکلان کے زیادہ مقیس علیہ سے اور سبب اسکا زیادتی تری کی ہے سکڑی وہ ہے کہ چھوٹی جاویں اجزا چکلان میں کم مقیس علیہ سے اور سبب اسکا کمی تری کی ہے بیچکی وہ ہے کہ چھوٹی جاویں اجزا اس کے بیچ چڑاؤ کے برابر مقیس علیہ کے اور سبب اسکا بیچ میں ہونا حال کا ہے۔ ان دونوں کے اونچی وہ ہے کہ چھوٹی جاویں اوراجزا اس کے اونچی زیادہ مقیس علیہ سے اور سبب اسکا زیادتی گرمی کی ہے۔ نیچی وہ ہے کہ چھوٹی جاویں اجزا اس کے بیچ اونچائی کے کم مقیس علیہ کے اور اسکا سبب کمی حرارت کی ہے۔ بیچ کی وہ ہے کہ چھوٹی جاویں اجزا اس کے اونچائی میں برابر مقیس علیہ کے اور سبب اسکا بیچ میں ہونا حال کا ہے۔ ان دونوں حالوں کو جاننا چاہیئے کہ یہ نو قسمیں جو مذکور ہوئیں مفردات نبض کی ہیں اور جب ملا نا کیجئے ان دو دو کو یا تین تین کو تو ہر ایک کی ستائیس ستائیس قسمیں ہوتی ہیں اور قید تدبیر دو دو کی یا تین تین کی اس واسطے کی ہے کہ زیادہ اس سے یعنی چار یا پانچ سے زیادہ کی ترکیب ممکن نہیں اسواسطے کہ اعتدال ہر قسم کا ساتھ زیادتی اور کمی اسس قسم کے ہونا نہیں ہوسکتا اور اسی طرح جمع ہونا زیادت اور نقصان ہر قسم کا آپس میں ممکن نہیں اور قاعدہ بیچ ترکیب دو دو کے یہ ہے کہ لیجاویں تینوں قسموں مسافت لمباؤ کی ہے یعنی لمبی چھوٹی بیچ کی اور ملائی جاویں ساتھ تینوں قسموں مسافت چوڑاؤ کی یعنی چکلی سکڑی بیچ کی تو حاصل ہونگی نو قسمیں پھر لیجاویں وہی تینوں قسمیں لمباؤ کی اور ملائیں ساتھ تینوں قسمیں گھراؤ یعنے اونچی کے نیچے بیچ کے تو حاصل ہوویں نو قسمیں اور پھر لیجاویں وہی تینوں قسمیں مسافت چکلان کی اور ترکیب کیجاویں ساتھ تینوں مسافت عمیق کی سے تو حاصل ہوویں نو قسمیں پس یہ مجموع ستائیس قسمیں ہوئیں چنانچہ اس جدول میں لکھی گئی ہیں +

لمبے	لمبے	لمبے	چھوٹے	چھوٹے	چھوٹے	بیچکے	بیچکے	بیچکے
چکلے	سکڑے	بیچکے	چکلے	سکڑے	بیچکے	چکلے	سکڑے	بیچکے
لمبے	لمبے	لمبے	چھوٹے	چھوٹے	چھوٹے	بیچکے	بیچکے	بیچکے
اونچے	نیچے	بیچکے	اونچے	نیچے	بیچکے	اونچے	نیچے	بیچکے
چکلے	چکلے	چکلے	سکڑے	سکڑے	سکڑے	بیچکے	بیچکے	بیچکے
اونچے	نیچے	بیچکے	اونچے	نیچے	بیچکے	اونچے	نیچے	بیچکے

اور قاعدہ بیچ ترکیب بین کے یہ ہے کہ محفوظ رکھی جاویں دو قسمیں پھر اختیار کی جاویں - تیسری قسم کے تینوں مرتبہ ساتھ اسکے جیسا کہ لیجاوے یعنی مسافت لمباؤ کی سے اور چکلی مسافت چکلاؤ کی سے تو حاصل ہووے لمبی چکلی پھر ملائی جاویں - تینوں مرتبہ مسافت اونچان کے ساتھ اس کے تو پیدا ہونگی تین قسمیں لمبی چکلی اور نیچی و لمبی چکلی لمبی و لمبی چکلی بیچکی پھر اعتبار کریں ساتھ لمبے کے سکڑی کو اور ملادیں انہیں تینوں مرتبوں کو مسافت اونچان سے تو پیدا ہونگی تین قسمیں اور لمبی سکڑی اونچی لمبی سکڑی نیچی لمبی سکڑی بیچکی پھر اختیار کریں ساتھ لمبی کے بیچکی کو فقرہ چکلان کے سے اور ملادیں انہیں تینوں مراتب کو تو پیدا ہونگی اور تین قسمیں لمبی بیچکی اونچی لمبی نیچی لمبی بیچکی یہ دونوں ہوئیں - پھر قیاس کرو اوپر اس کے باقی کو پس حاصل ہونگی ستائیس قسمیں - چنانچہ اس جدول میں لکھی گئیں ہیں

لمبے	لمبے	لمبے	لمبے	لمبے	لمبے	لمبے	لمبے	لمبے
چکلے	چکلے	چکلے	سکڑی	سکڑی	سکڑی	بیچکے	بیچکے	بیچکے
چھوٹے	چھوٹے	چھوٹے	چھوٹے	چھوٹے	چھوٹے	چھوٹے	چھوٹے	چھوٹے
اونچے	نیچے	بیچکے	اونچے	نیچے	بیچکے	اونچے	نیچے	بیچکے
چکلے	چکلے	چکلے	سکڑے	سکڑے	سکڑے	اونچے	اونچے	اونچے
اونچے	نیچے	بیچکے	اونچے	نیچے	بیچکے	اونچے	نیچے	بیچکے
بیچکی	بیچکی	بیچکی	بیچکی	بیچکی	بیچکی	بیچکی	بیچکی	بیچکی
چکلی	چکلی	چکلی	سکڑی	سکڑی	سکڑی	بیچکی	بیچکی	بیچکی
اونچی	نیچی	بیچکی	اونچی	نیچی	بیچکی	اونچی	نیچی	بیچکی

جنس دوسری بیگئی ہے کیفیت قرح یعنے پھڑکنے نبض کے سے انگلیوں طبیب کی وہ منقسم ہے اوپر قوی اور ضعیف اور بیچکی کے قوی وہ ہے کہ ٹھونگے انگلیوں طبیب کو زیادہ مقیس علیہ

سے اور سبب اسکا شدت قوت حیوانی کی ہے ضعیف وہ ہے کہ ٹھونگے گوشت انگلیوں طبیب کے کو مقیس
علیہ سے اور سبب اسکا ضعف قوت حیوانی کا ہے بیچکی وہ ہے کہ مساوی مقیس علیہ کے ہو اور سبب اسکا
متوسط ہونا حال ہے درمیان ان دونوں کے جنس تیسری۔ لیجاتی ہے زبان حرکت پھیلنے نبض
کے سے اور وہ قسم منقسم ہے اوپر سریع اور بطی اور معتدل کے سریع وہ ہے کہ پورا کرے حرکت کو
بیچ کم مارنے کے مقیس علیہ سے یعنی زمانہ ملاقات میں نبض کا ساتھ پوروں انگلیوں کے چھوٹا ہووے بیچ
حرکت انبساطی کے اور سبب اسکا زیادتی حاجت روح کی ہے۔ ساتھ ہوا کے بطی وہ ہے کہ تمام کرے حرکت کو
بیچ زمانہ دراز کے مقیس علیہ سے یعنی ملاقات نبض کیساتھ اور دیر تک رہے بیچ حرکت انبساطی کے اور سبب اسکا کمی
حاجت کی ہے طرف کے بیچھے وہ ہے کہ مساوی مقیس علیہ کے ہووے یعنی زمانہ ملاقات رگ کیساتھ پوروں کے نہ بہت چھوٹا
ہو نہ لمبا اور سبب اسکا ہونا حال کا ہے درمیان ان دو حالوں کے جنس چوتھی لے گئی ہے زمانہ
سکون کے سے یعنی وہ زمانہ کہ بیچ اس کے حرکت رگ کی معلوم نہ ہووے اور وہ منقسم ہے اوپر متواتر
اور متفاوت اور بیچ کی متواتر وہ ہے کہ زمانہ ٹھہرنے نبض کا کم ہو زمانہ ٹھہرنے مقیس علیہ کے سے
اور سبب اسکا ضعف قوت حیوانی کا ہے اور فرق درمیان سریع اور متواتر کے یہ ہے کہ بیچ متواتر کے
کوتاہی بین القرعین کے معتبر ہے اور سریع میں کوتاہی زمانہ قرع میں مقصود ہے اور زمانہ قرع کا جیسے حرکت
انبساطی ساتھ پوروں کے معلوم ہووے جبتک کہ حرکت مذکورہ تمام ہووے معتبر ہے متفاوت وہ ہے
کہ زمانہ ٹھہرنے اسکے کا بیچھے حرکت انبساطی کے ہوتا ہے لمبا ہووے زمانہ علیہ کے سے اور سبب
اسکو شدت قوت حیوانی کے ہے بیچکی وہ ہے کہ مساوی مقیس علیہ کے ہووے سبب اسکا ہونا حال کا
ہے درمیان ان دونوں حالوں کے جنس پانچویں لیگئی ہے قوام رگ سے اور وہ منقسم ہے اوپر صلب
لین کے اور معتدل کے صلب وہ ہے۔ کہ سختی اسکی زیادہ ہو مقیس علیہ سے اور سبب اسکا زیادتی
خشکی کی ہے لین وہ ہے کہ سختی اس کی کم ہووے مقیس علیہ سے سبب اس کا کم ہونا خشکی کا ہے
بیچکی وہ ہے کہ مساوی مقیس علیہ کے ہو اور سبب متوسط ہونا حال کا ہے درمیان ان دونوں حالوں کے
جنس چھٹی لیگئی ہے کیفیت جسم رگ کے سے بیچ گرمی اور سردی کے اور وہ منقسم ہے اوپر حار و بارد
اور بیچکی کے حار وہ ہے کہ جسم رگ کا گرم زیادہ ہو مقیس علیہ سے اور سبب اسکا گرمی کی کثرت ہے
بارد وہ ہے کہ سردی زیادہ ہو اس کے مقیس علیہ سے اور سبب اسکا قلت گرمی کی ہے معتدل وہ ہے
کہ برابر مقیس علیہ کے ہو اور سبب اسکا متوسط ہونا حال کا ہے درمیان ان دو حالتوں کے جنس ساتویں
لیگئی ہے نرمی اس چیز کی سے کہ بیچ رگوں کے ہے اور وہ منقسم ہے اوپر ممتلی اور خالی اور بیچکی کے

ممتلی وہ نبض ہے کہ پائی جاوے بیچ اسکے نرمی زیادہ مقیس علیہ کے اور سبب اسکا کم ہونا تری کا ہے بیچکی وہ ہے کہ رطوبت اسکو برابر مقیس علیہ کے ہے اور سبب اسکا درمیان میں ہونا حال کا ہے۔ ان دو حالوں کے جنس آٹھوین لیگئی ہے یکساں ہونے اور مختلف ہونے سے بیچ احوال نبض کے اور مراد ساتھ احوال نبض کے برابر ہونا اور چھوٹا ہونا اور قوی ہونا اور ضعیف اور جلد چلنا اور دیر کرکے چلنا اور تواتر کرنا اور تفاوت کرنا اور سخت ہونا اور نرم ہونا اور معنی ان سب کے اوپر بیان ہوچکے ہیں ساتھ تفصیل کے اب جاننا چاہئے کہ موصوف ہونا نبض کا ساتھ اور اختلاف کے بیچ احوالوں کے اوپر تین طرح کے ہے اول یہ کہ تین نبضات کو خیال کرے کہ آیا وہ آپسمیں متشابہ ہیں بیچ بعض کے اگر متشابہ ہوں بیچ احوال مذکورہ کے اس نبض کو مستوی علی الاطلاق کہتے ہیں اور اگر متخالف ہیں تو مختلف علی الاطلاق کہتے ہیں اور اگر متشابہ ہوں بیچ بعض کے اور مختلف ہوں بیچ بعض اور کے اسے مستوی کہتے ہیں بیچ اسچیز کے کہ حاصل ہوا اس میں متشابہ ہوں بیچ اس چیز کے کہ جس میں حاصل نہ ہو تشابہ دوسری طرح ۔ یہ کہ خیال کرے نبضہ واحدہ کو یعنے اس مقدار کو رگ سے کہ نیچے چار انگلیوں کے ہے آیا متشابہ ہے بیچ احوال مذکورہ کے یا متخالف یا متشابہ بیچ بعض اور کے اگر متشابہ نہ ہوں بیچ احوال مذکورہ کے تو اسے مستوی علی الاطلاق کہتے ہیں اور اگر متخالف ہوں تو مختلف علی الاطلاق کہتے ہیں اگر متشابہ ہو بیچ بعض کے اور متخالف ہو بیچ اسکے تو مستوی کہتے ہیں بیچ اس چیز کے کہ حاصل ہوا اسمیں تشابہ اور مختلف بیچ اس چیز کے کہ حاصل نہ ہوا اسمیں تشابہ تیسری طرح یہ کہ لحاظ کرے جزو واحد کو نبضہ واحدہ سے یعنی اول اسچیز کے کہ واقع ہے نیچے انگلی واحد کے یا متخالف اگر متشابہ ہیں بیچ احوال مذکورہ کے تو اسے مستوی علی الاطلاق کہتے ہیں اور اگر مخالف ہوں تو مختلف علی الاطلاق اور اگر متشابہ ہوں بیچ بعض کے اور مختلف ہوں بیچ بعض اور کے تو مستوی کہتے ہیں بیچ اس چیز کے کہ حاصل ہے تشابہ بیچ اسکے اور مختلف کہتے ہیں ۔ بیچ اس چیز کے کہ حاصل نہ ہو تشابہ اور سبب مستوی بہتری حال بدن کی ہے ۔ اور سبب مختلف کا شدت ضعف یا ثقل مادہ کا ہے جنس نانویں لیگئی ہے انتظام ہونیسے بیچ اختلاف کے اور انتظام ہونیسے بیچ اسکے اور یہ منقسم ہے اوپر مختلف منتظم کے اور مختلف غیر منتظم کے مختلف منتظم وہ ہے کہ محافظت ایک دور یا دو دور یا زیادہ کو اور متغیر نہ ہووے مثال اسکی کہ محافظت کرے دور واحد کو بھی کہ سرعت مثلاً بیچ ایک نبض کے مقدار معین ہووے اور بیچ نبضے دوسرے کے بچھاڑ اسکی ہے مثلاً اور نہائی اسکی ہو اور استمرار کرے اسیطرح پر اور مثال اسکی کہ محافظت کرے دو دور کو وہ ہے کہ سرعت بیچ نبض اول کے

مقدار معیّن ہو اور بیچ دوسرے کے مثل اسکی اور بیچ تیسرے کے مثل اور تہائی مقدار بول کے اور اسی طرح استمرار کرے تا شمار معیّن اور بعد اسکے ہووے سرعت بیچ ہر غضہ کے مثل نبضے کی کہ متصل پیچھے اسکے ہے (۴) پھر رجوع کرے طرف دور ثانی کے اسیطرح اور سبب اس قسم کا ضعف ہونا سبب اختلاف ہے اسواسطے کہ اگر سبب قوی ہوتا تو تفاوت اور تواتر پیدا ہوتا اور باقی نہ رہتا اوپر حالت واحد کے اور مختلف غیر منتظم وہ ہے کہ حفظ نہ کرے دو دور کو اور سبب اسکا قوی ہونا سبب اختلاف کا ہے اور یہ جنس داخل تھی بیچ مختلف اور اس جہت سے واجب ہے کہ ہوں جنسیں نو دس جیسا کہ شیخ بو علی سینا اور امام زکریا رازی نے اختیار کیا لیکن اکثر متاخرین نے مذہب جالینوس کا اختیار کیا ہے کہ وہ فعل دس کا اسواسطے کہ جنس مذکور شاخیں بہت رکھتی ہے ساتھ اس کے تصریح کی ہے مفرح القلوب۔ جنس دسویں لے گئی ہے وزن سے کہ وہ عبارت ہے مقابلہ کرنے ایک چیز سے ساتھ دوسری چیز کے واسطے دریافت کرنے نسبت کے درمیان ان دونوں چیزوں کے کمی اور زیادتی اور برابری سے جانو کہ ہر ایک کو کہتے ہیں افراد انسان سے بیچ حالت صحت کے ایک نبض ہے کہ اسکو وزن معیّن ہے پھر اگر وہ وزن حاصل ہو تو جید الوزن کہتے ہیں اور ردی الوزن منقسم ہے اوپر تین قسم کے مجاوز الوزن اور خارج الوزن۔ مجاوز الوزن وہ ہے کہ مشابہ ہو وزن اس سن سے کہ نیچے لگا ہوا ہے اس سن کے جیسا کہ لڑکا اور اسکی نبض کو وزن جوان کا ہو اور سن جوانی کا ملا ہوا اس لڑکپن کے سے ہے اور بہائن الوزن وہ کہ مشابہ ہو اس سن کو کہ پاس اس سن کے نہ ہو جیسے کہ لڑکا وزن نبض اسکی کا مشابہ وزن نبض بڈھوں کے ہو کہ بڑھاپا ملا ہوا ساتھ لڑکپن کے نہیں ہوتا اور خارج الوزن وہ ہے کہ مشابہ نہووے کسی سن کو ان سنوں مذکورہ سے جیسے کہ لڑکا کہ نبض اسکی مشابہ ہو نبض کسبدن کے اور جیسے شخص صحیح کو کہ نبض اسکی رعشہ دار ہو اور ظاہر ہے کہ رعشہ دار نبض کسی سن کیطرف منسوب نہیں ایسا ہی کہا بیچ مفرح القلوب کے اور یہ قسم بیچ نہایت اور سبب جاری ہونا اسباب نبض کا ہے اوپر راہ طبعی کے اور اگر وہ وزن حاصل نہ ہو تو ردی الوزن کہتے ہیں روایت کی ہے اسواسطے دلالت کرتی ہے اوپر بگاڑ بہت کے بیچ مزاج کے معلوم کرنا چاہئے کہ جسطرف نبض کے جیسا کہ اوپر کہا گیا واسطے راحت پہنچانے روح کے ہے روح اصلی کی ہے پھر اگر زیادہ ہو حاجت بسبب زیادتی حرارت کے ہے اور رگ جنبش کرنیوالی تابعدار اور قوت حرکت دینے والی مددگار ہو تو نبض عظیم ہوگی اور ساتھ زیادتی حاجت کے اس سے اور مددگاری قوت کے باوجود عظیم ہونیکے اور سریع ہونگے اور اگر حاجت بہت زیادہ ہو کہ دفع ہو ساتھ اسقدر ہوا کے کھینچی ہے ساتھ نبض

(۵) اور نصف اسکے اور اسمرار کرے اوپر اسکے تا شمار پھر رجوع کرے طرف دور اول کی تا کہ تمام کرے گنتی مفرد کو

عظیم اور سریع کے تو ساتھ عظیم ہونے اور سریع ہونیکے متواتر ہو گی لیکن اگر رگ جنبش کرنیوالی تابعدار نہ ہو
باوجود زیادتی اور حاجت اور مددگاری کے اس صورت میں نبض سریع صغیر ہو گی اور اگر باوجود زیادتی حاجت
کے اور تابعدار ہونے آلہ رگ کے قوت ضعیف ہووے پس اگر حاجت بدوں تواتر کے دفع ہو تو نبض سریع ہو گی صرف
اور اگر زیادہ ہو حاجت ساتھ سرعت کے تواتر بھی ہو گا اور اگر بہت ضعیف ہو قوت کہ قادر نہو اوپر سُرعت
کرنیکے تو نبض متواتر چھوٹی ہو گی۔ اور چھوٹی ہو جاتی ہے۔ نبض سبب دب جانے قوت کے نیچے مادہ
غذائیہ کے جیسے پیچھے پیٹ بھر کھانیکے یا نیچے مادہ غلیظ کے جیسے کہ بیچ اوائل نوبتوں تپ کے اگر قوت
اصل میں قوی ہو اور نرم ہونا نبض کا بسبب رطوبت کے ہوتا ہے اور سخت ہونا اسکا بسبب خشکی کے
اور نبض تھوڑی سی سخت ہو جاتی ہے بیچ بحران کے بسبب دفع ہونے مادہ کے طرف کسی عضو کے
اعضاؤں سے جیسے سر اور معدہ اور انتڑیوں وغیرہ اسواسطیکہ طبیعت جب دفع کرتی ہے کسی مادہ کو طرف کسی
عضو کے تو ممد ہوتے ہیں سب اعضاء طرف اسی عضو کے بسبب متوجہ ہونے طبیعت کے طرف اسکی۔ پس شرائیں
کھینچتی ہیں طرف اسکے اور کھینچنا اسکو لازم ہے اور اختلاف نبض کا ہوتا ہے یا بسبب بوجھ مادہ کے یا
سبب شدت ضعف کے اور سبب اختلاف کا جو بہت ہووے۔ تو بگڑ جاوے بند و بست نبض کا اور خوبی
وزن اسکے کی اور علم کامل پاک پروردگار پیدا کرنیوالے کو ہے اور کئی قسمیں ہیں مرکب نبض کی کہ خاص ہیں
ساتھ ناموں کے سوا ب لکھی جاتی ہیں یہ ہیں عظیم۔ صغیر۔ منشاری۔ موجی۔ ذودی نملی ذنب لفار مطرقی
ذوالفترة الواقع فی الواسطہ عظیم اس نبض کو کہتے کہ زائد ہو۔ بیچ قطار مثلثہ کے یعنی لمباؤ چکلاؤ گہراؤ کے
اور سبب اسکا بہتائت گرمی و تری کی ہے اور تابعدار ہونا رگ کا ہے منشاری اس رگ کو کہتے ہیں کہ سریع اور
متواتر اور صلب اور مختلف الاجزاء ہو بیچ شہوق اور غور اور تقدم و تاخر اور صلابت اور لین کے اور معنی سرعت اور
تواتر اور صلابت کے اوپر جانے گئے لیکن معنی اختلاف کے بیچ شہوق اور غور کے یہ ہیں کہ بعضے اجزاء
رگ کے اونچے ہوں اور بعضے نیچے ہوں اور اسی وجہ سے ہے ساتھ دندانوں منشار کے یعنی آری کے اور
یہی وجہ ہے نام رکھنے اس نبض کے ساتھ منشاری کے اور معنے اختلاف کے بیچ تقدم اور تاخر کے یہ ہیں کہ
حرکت کریں اجزاء رگ کے پہلے وقت سے یا پیچھے وقت سے اور معنی اختلاف کے بیچ صلابت اور رگیں کے یہ ہیں کہ
بعضے اجزاء رگ کے سخت ہوں اور بعضے نرم اور سبب اختلاف کا دو چیز ہیں اوّل مختلف ہونا اسچیز کا کہ اندر
رگوں کے ہے چار خلطوں سے خون اور صفرا اور بلغم اور سودا سے ہے بیچ متعفن ہونے اور پختہ ہونے
اور کچی رہنے کے کیونکہ عفونت یعنی سڑ جانا باعث نرمی اور کمال انبساط کا ہے اور نہ ہونا عفونت کا موجب
خلاف اسکے ہے اور پختہ ہونا بھی سبب نرمی انبساط کا ہے اور کچا رہنا بسبب خلاف اسکے کا ہی دوسرا سبب

اختلاف کا ہونا ورم کا بیچ اعضا پٹھہ دار کے کہ باعث سخت ہونے بعض اجزا نبض کا ہوتا ہے۔ اور بھی تفاوت موجب ہوتا ہے بلندی اور پستی اجزا نبض کا بھی جیسا کہ مرض ذات الجنب میں ہوتا ہے اسواسطے کہ بنی ہوئی ہیں شریانوں کی دو جھلیاں ایک اوپر سے دوسری اندر سے اور جھلیاں بنی ہوئی ہیں ریشوں پٹھوں کی سے اور ریشوں رباط کے سے اور پٹھے اگے ہوئے ہیں دماغ سے یا دنبالہ اسکے سے اور رباط اگے ہوئے ہیں ہڈیوں سے پھر ان ریشوں میں سے وہ ریشے کھینچتے جو متصل ہیں ساتھ پٹھوں جگہ ورم کے بسبب زیادہ کرنے ورم کے بیچ حجم عضو کے اور وہ ریشے کہ متصل نہیں ہیں ساتھ ان اعضاؤں کے وہ نہیں کھینچتے ہیں اوپر حالت اپنی کے رہتے ہیں پس جو اجزا شریان کے کھینچتے ہیں وہ سخت ہو جاتے ہیں اور جو نہیں کھینچتے نرم رہتے ہیں اور وہ ہے جو سخت ہوتی ہیں کم اونچی اٹھتی ہیں اور نرم ہوتی ہیں زیادہ اونچی اٹھتی ہیں اور کہا ہے۔ بیچ مفرح القلوب کے کہ نبض منشاری دلالت کرتی ہے اوپر ورم گرم بڑی کے کہ بیچ اعضائے عصابی کے ہووے موجی اس نبض کو کہتے ہیں کہ سریع اور متواتر اور لین اور مختلف الاجزا ہو۔ بیچ بلندی اور پستی اور تقدم اور تاخر کے یعنی نبض مشابہ ہے ساتھ ان لہروں کے کہ ڈالنے ایک پتھر کے سے بیچ پانی بند کے لہریں بہت حلقہ حلقہ ہر ایک اندر دوسرے کے پیدا ہوتی ہیں اول ان میں کہ بلندی دوسری اس سے لپٹ کر اور اوپر اسکے قیام کر و ایسی مشابہت سے اسکا نام موجی رکھا ہے اور سبب اسکا بشدت ہونا ضعف کا ہے اس حد پر کہ طاقت نہ رکھے طبیعت کو کشادگی دیوے ساری نبض کو ایکبار بلکہ کشادگی دیوے جزو کو بعد جزو کے اور کبھی سبب اسکا نرمی رگ کی ہوتی ہے۔ چنانچہ اسیواسطے نبض موجی ہوتی ہے بیچ استسقا اور ذات الرئہ اور فالج اور سکتہ اور سوا اسکے جو مرض رطوبت سے ہوتی ہیں ایسا فرمایا۔ بیچ مفرح القلوب کے دودی اس نبض کو کہتے ہیں کہ مشابہ موجی کے ہو مگر بہ صغیر ہوتی ہے بخلاف موجی اور حرکت اس نبض کے مشابہ ہے ساتھ حرکت اس کیڑے کے کہ بہت پاؤں رکھتا ہے جیسے کنکھجورے کہ اسے کنسلائی بھی کہتے ہیں اسیواسطے اسکا نام دودی رکھا گیا ہے اور سبب اسکا ضعف ہے زیادہ ضعف موجی سے نملی اس نبض کو کہتے ہیں کہ مشابہ ہووے دودی کے لیکن صغیر ہو اور تواتر زیادہ رکھتی ہو اس سے اور سبب اسکا زیادتی ضعف کی ہے دودی سے یعنی خالی اس نبض کا مشابہ ساتھ حال چیونٹی کے ہے۔ اس وجہ سے اسے نملی کہتے ہیں اور نبض نملی بیچ حق طفل نوپیدا کے طبعی ہوتی ہے اور بیچ حق غیر اسکے نشانی موت کی ہے ایسا فرمایا بیچ مفرح القلوب کے ذنب الفار کے معنے ہیں چوہے کی دم اس نبض کو کہتے ہیں کہ شروع کرے ایک مقدار سے طرف مقدار بڑی کے یا چھوٹی کے اس سے پھر رجوع کرے طرف مقدار اول کے اور کبھی ہو دیکہ منقطع ہو جاوے پہلے پہنچنے سے ساتھ مقدار اول کے اور یہ قسم ردی ہے جب کہ

شروع کرے زیادتی سے طرف کمی کی کیونکہ وہ دلالت کرتی ہے اوپر ضعف طبیعت کے اور جبکہ شروع کرے کمی سے طرف زیادتی کی تو ردی نہیں ہے بلکہ جید ہے کیونکہ دلالت کرتی ہے اوپر قوت طبیعت کے اور قسم اول کہ شروع کرنیوالی ہے نقصان سے طرف زیادتی کے مشابہ ذنب الفار ہے اگر کیا جاوے ابتدا طرف باریک کے اس صورت سے اور قسم دوسری کہ شروع کرنیوالی زیادتی سے طرف نقصان کے ہو مشابہ ذنب الفار کے ہے اگر کیا جاوے سرا طرف موٹے کو اس صورت پر مثال تدرج کے بیچ خلاف عظم وصغر کے وہ ہے کہ جو چیز کہ پچھلی انگلی پہلی کے ہو اور ایک کے ہو عظم سے اور وہ نیچے انگلی کے ہو اس سے اور وہ جو نیچے انگلی تیسری کے ہو وہ کمتر ہو اس سے جو نیچے انگلی چوتھی تیسری کے ہو۔ اور برعکس اسکے یہ کہ وہ جو نیچے انگلی پہلی کے ہو۔ اوپر ایک حد کے ہو۔ صغر سے اور وہ جو نیچے انگلی دوسری کے ہو اعظم ہو اس سے جو نیچے انگلی تیسری کے ہو اور کبھی بر اختلاف بیچ نبضات کثیرہ کے ہوتا ہے اسطرح پر کہ زیادتی نبضہ اول کی اوپر نبضہ دوسری کے مانند زیادتی دوسری کے اوپر تیسری کے اور اوپر اس کے قیاس کرو نقصان کو اور کبھی اختلاف ہوتا ہے بیچ سرعت اور بطوء تواتر اور صلابت اور لین کے لیکن وہ اختلاف کہ بسبب اس کے نام نبض کا ذنب الفار ہووے۔ وہ اختلاف عظیم اور صغیر کا ہے نہ غیر اسکے اور اس قسم ذنب الفار کی کو کہ رجوع کرتی ہے۔ اوپر حالت پہلی کے اسکو ذنب راجع کہتے ہیں اور قسم کہ رجوع نہ کرے پھر اگر تمام ہووے تو اسکو ذنب ثابت کہتے ہیں مطرقی یعنی ہتھوڑے کی سی چوٹ مارنے والی اس نبض کو کہتے ہیں کہ ٹھونکا کرے انگلیوں طبیب کو پھر رجوع کرے قدرے طرف مرکز کے اور پہلے وہ اعظم ہو اس سے جو نیچے دوسرے کے ہو اور وہ جو نیچے انگلی چوتھی کے ہو وہ اعظم ہو اس سے جو نیچے تیسری کے ہو اور نیچے سے مرکز تک الٹی پھرے اور تمام کرے حرکت انبساطی کو یہ نبض مشابہ ہے ساتھ ضرب ہتھوڑے کے کہ پھر رجوع کرتا ہے اس چیز سے کہ جس پر چوٹ پڑتی ہے طرف اوپر کے ہتھوڑا اسا اٹھکر بیچ ہاتھ مارنے والے کے پھر عود کرتا ہے دوسری بار کہا جالینوس نے کہ پایا میں نے بیچ نبض مطرقی کے عود کو دوبارہ اطبا نے اختلاف کیا ہے۔ کہ مطرقی نبض واحد ہے یا دو نبضہ اور اختیار کیا شیخ نے اول کو اور حجت پکڑی ساتھ اسکے کہ نہ معتقد یہ ہے جا کہ حاصل ہونا انکا بیچ اسقدر زمانہ قلیل کے کہ جسمیں مطرقی دو قرعہ کرتی ہے محال ہے نزدیک عقل اور تجربہ کے ایسا ہی کہا بیچ مفرح القلوب کے اور کہا امام رازی نے کہ یہ خلاف لفظی ہے نہ معنوی اسواسطے کہ اکثر شرائط کریں۔ ہم بیچ نبضہ واحدہ کے پھیلنا اور سمٹنا پورا پورا تو مطرقی نبضہ واحدہ ہوگا۔ اور نہیں تو وہ دو نبضی اور سبب مطرقی کا ہونا قوت کا قوی اور حاجت کا ہونا شدید اور ہونا آلہ یعنی رگ سخت

پھر تابعداری رگ کے بیچ حاصل کرنے کمال انبساط کے بلکہ منقطع ہونا پہلے پہنچنے سے طرف نہایت کشادگی کے پس شدت حاجت کی باعث ہوتی ہے قوت کو اور پورا کرواتی ہے کام اس سے پس دگاتی ہے وہ چیز یہ دوسرا اور کبھی سبب مطرقی کا ضعف قوت کا ہونا ہے اسواسطیکہ جب قوت عاجز ہوتی ہے کشادہ کرنے شریان کے سے تو عارض ہوتا ہے اس سے پھر اڈ تھوڑا سا درمیان نقطہ مرکز اور محیط کے واسطے آرام لینے کے اور کبھی ہوتی ہے نبض مطرقی بسبب رو کنے والے کے کہ مشغول رکھے طبیعت کو کمال انبساط کرنیسے جیساکہ عارض ہوتا ہے بیچ ڈر بہت کے پھر نزدیک زوال اس کے کہ پورا کرتی ہے طبیعت ذوالفترۃ تکسیر خاص نبض کو کہتے ہیں کہ واقع ہو بیچ اسکے بھیڑا اور جسوقت کہ توقع ہووے حرکت کی جبکہ درمیان مسافت کی یا بیچ مرکز کے نیچے سکون داخلی کے بسبب کسی مانع کے انبساط ثانی سے متصل ہووے سکون دوسرا ساتھ سکون اول کے یا سکون ہوا سکو بیچ محیط کے ایک سکون دوسرا مانند سکون خارجی کے اور سبب اس کا تھکن قوت کا ہے۔ یا آرام لینا اس کا پیش نہ آنا کسی مانع چانچک بگڑنے والے کا مصروف ہو اس کی طرف نفیس اور طبیعت دفعتہً جیساکہ غم بہت سا

واقع فی الواسط اس نبض کو کہتے ہیں کہ پیدا ہو بیچ اس کے حرکت جسوقت توقع ہو سکون کی جیسے کہ درمیان دو حرکتوں کے اور اس کے یہ طبع ہوتی ہے مثلاً بعد تمام ہونے پھیلاؤ کے شریان ساتھ سمٹنے کے رجوع کرے فوراً خواہ سکون پیچھے کشادگی کے کیا ہو یا نہ کیا ہو ساتھ مجرد شروع کرنے کے بیچ سمٹنے کے پھر الٹ کر ٹھونکے جلدی سے انگلیوں کو تین زمانہ ہیں کہ بیچ اسقدر زمانہ کے سکون متوقع تھا پھر سمٹنے کی حرکت پوری کرے حاصل یہ کہ درمیان دو حرکت متضادہ کے حرکت تیسری پڑی اس سبب سے اس کو فی الواسطہ کہتے ہیں ایسا ہی فرمایا۔ بیچ مفرح القلوب کے اور فرق درمیان واقع فی الواسطہ اور مطرقی کے وہ ہے کہ قرعہ ثانیہ بیچ واقع فی الواسطہ کے بعد پورا کرنے انبساط اوّل کے اور پہلے پورا کرنے انقباض اس کے ہے اور قرح ثانیہ بیچ مطرقی کے جزاسی انبساط کا قرعہ اسنے اول اسکا ہے اور سبب فی الواسطہ کا شدت حاجت کی ہے۔ طرف ترویح کے کہ محتاج کیا طبیعت کو ساتھ اس کے حرکت دیوے رگ کو بیچ وقت غیر حرکت کے اور دلائل سانس لے بیچ سرعت اور بطور اور قوت اور ضعف اور تواتر اور تفاوت اور سوائے اسکے نزدیک ہیں ساتھ دلائل نبض کے اوپر حال بدن کے پس چاہیئے کہ جب استدلال نبض سے پورا نہ کر سکیں۔ تو طرف سانس کے متوجہ ہو کر تلاش کرنے والے علامات اس کی ہوویں۔ فقط

تمت بالخیر

رسالہ دلائل البول

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بعد حمد و سپاس حکیم مطلق جلشانہٗ کے اور پیچھے درود نا محدود اوپر رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ و اصحابہ و سلم کے پوشیدہ نہ رہے کہ پیچھے ختم ہونے ترجمہ دلائل النبض واسطے خاطر داشت انہیں احبا سابق الذکر کے ترجمہ ہندی رسالہ دلائل البول حکیم یوسفی مرحوم کا بھی لکھنے میں آیا۔ جاننا چاہئے کہ پانی غذائے بدن کی نہیں ہوا کیونکہ مناسب بیچ غذا اور معدے کے ضرور ہے بس ملنا پانی کا ساتھ کھانے کے بیچ معدے کے واسطے اس کے ہے کہ گرمی معدے کی ساتھ پانی کے غذا کو گھلا اور گلا کر مانند لیٹی گاڑھی کے کرے اور اسکو بیچ زبان سریانی کے کیلوس کہتے ہیں۔ یہ وہ پانی ساتھ کیلوس کے راہ رگوں ماساریقا کے سے کہ نیچے کیطرف کلیجے کی ہیں اور رگیں باریک بال کی مانند کہ اوپر کی طرف کلیجے کے ہیں۔ اندر کلیجے کے پہنچتا ہے۔ پھر وہاں سے بہت ساتھ جاتا ہے۔ طرف دونوں گردوں کے اور گردوں سے طرف مثانہ کی اور تھوڑا سا بیچ کلیجے کے رہتا ہے اور جاتا ہے۔ ساتھ خون کے بیچ رگوں بدن کے پھر وہاں سے الٹ آتا ہے طرف مثانہ کی اور اسی سبب سے رنگین پیشاب ہوتا ہے اسکا جو لیپ کرے بدنکو ساتھ مہندی کے اور کم ہوتا ہے پیشاب اسکا جس کو پسینہ بہت آوے اور بہت ہوتا پیشاب اسکا جس کو پسینہ کم آوے اور پیچھے جمع ہونے سب پانی کے بیچ مثانہ کے طرف پیشاب کی جائے مرد اور عورت کے اور وہاں سے باہر آتا ہے اور معلوم ہوئے اس مذکور سے دو امر اول یہ کہ بیچ پیشاب کے طرف پیشاب کی دو چیزیں ہیں ایک تو ماہیت منفصلہ کہ بہت سی وہ کلیجے سے جدا ہو کر آئی ہو وہ فضلہ ہضم دوسرے کا ہے کہ بیچ کلیجے کے ہوتا ہے۔ دوسری چیز تقل ہے یعنی تلچھٹ کہ وہ رگوں میں سے ساتھ تھوڑی مائیت کے آتی ہے وہ فضلہ ہضم تیسرے کا ہے۔ کہ بیچ رگوں کے ہوتا ہے۔ اور یہ تلچھٹ ایک جسم ہے نام رکھا گیا ساتھ رسوب کے دوسرا امر یہ کہ دلالت پیشاب کی اوپر کلیجے اور مثانہ کے واضح تر ہے دلالت اسکی سے اوپر باقی آلات غذا کیواسطے کہ اثر اسکا جدا ہوتا ہے کلیجے سے اور بہت ٹھہرنا بیچ مثانہ کے جیسا کہ دلالت براز کی اوپر احوال معدہ کے اور امعاء کے واضح تر ہے اور اطبا پیشاب کو تفرقہ کہتے ہیں۔ اس واسطے کہ ظاہر کرتا ہے حال بدن اور الیل بھی کہتے ہیں۔ اسواسطیکہ وہ راہ دکھاتا ہے۔ طرف احوال بدن کی اور قارورہ بھی کہتے ہیں مجازاً کیونکہ قارورہ بمعنی شیشہ کے ہے اور شیشہ ظرف ہوتا ہے پیشاب کا پس لفظ ظرف

کا او پر ظروف کے کہنا مجاز ہے - جنس میں - دلائل بول کی سات ہیں یعنی وہ چیزیں کہ پیشاب واسطے ان چیزوں کے دلالت کرتا ہے اور حال بدن کے سات ہیں زیادہ اس سے نہیں ان میں سے جنس اول رنگ ہے اور اصول اس جنس کے پانچ ہیں - اصل پہلی اصول رنگ سے زردی اور اس کو اصل پہلی اسواسطے ٹھیرایا ہے کہ پیشاب طبعی اترجی رنگ ہے اور یہ داخل زردی میں ہے اس ثمر کے سبب اول کہتے ہیں - اور وہ شامل ہے اوپر پانچ طبقوں کے پہلا تبنی کہ زردی اسکی تھوڑی ہے اور مائل ہے طرف سپیدی کی یعنی مشابہ ہے رنگ اسکا ساتھ رنگ تبن یعنی گھاس پختہ زرد خشک کے و بعضوں نے وجہ تبنی کی یہ کہی ہے کہ یہ قارورہ مشابہ ہے ساتھ اس پانی کے کہ گھاس خشک پختہ زرد اسمیں تر کی ہو دیر تک کہ رنگ اسکا پانی میں آگیا ہو - وہ قارورہ دلالت کرتا ہے اوپر سردی کے اسواسطے کہ رنگ تبنی یا بسبب زیادتی مائیت کے ہے یا بسبب قلت صفرا کے اور یہ دونوں دلیلیں سردی کی ہیں لیکن یہ حکم اکثری ہے نہ کلی اسواسطے کہ ہو سکتا ہے - کہ رنگ تبنی بسبب میل کرنے مادے کے اعلیٰ کی طرف کو ہو جیسا کہ بیچ کبھی صفرا کے میل کرتا ہے - طرف سر کی اور قارورہ تبنی ہوتا ہے - طبقہ دوسرا اترجی ہے کہ زردی اسکی مشابہ ہے ساتھ زردی پوست بیرونی ترنج کے اور وہ رنگ پیدا ہوتا ہے بلئے صفرا کے سے زیادہ اسقدر سے کہ بیچ تبنی کے ہے اور یہ رنگ دلیل اعتدال کی ہے طبقہ تیسرا اشقر ہے کہ زردی اسکی مائل ہے ساتھ سرخی کے اور وہ دلالت کرنے والا ہے اوپر گرمی کے طبقہ چوتھا ناری ہے کہ زردی اسکی مشابہ ہے ساتھ رنگ آگ کے اور وہ دلالت کرنیوالا ہے - اوپر حرارت زیادہ کے اسقدر سے کہ بیچ اشقر کے ہے - طبقہ پانچواں - احمر ناصع ہے یعنی سُرخ خالص نام رکھا گیا ہے ساتھ زعفرانی کے اسواسطے کہ وہ مشابہ ہے ساتھ رنگ زعفران کے کہ تر کرنے زعفران کے سے پانی میں پیدا ہوتا ہے اور وہ دلالت کرنے والا ہے حرارت زیادہ پر اسقدر سے کہ بیچ ناری کے ہے -

اصل دوسری اصول رنگ ہے احمر ہے یعنی سُرخ اور وہ شامل ہے اوپر تین طبقوں کے طبقہ اوّل اصہب ہے کہ اسمیں سُرخی تھوڑی ہے اور وہ نزدیک ہے ساتھ سپیدی کے اور وہ لہو کے سبب اس رنگ کا ہے بالضرور پتلا ہوگا - طبقہ دوسرا زردی ہے مانند پھول گلاب کے اسمیں سرخی زیادہ اصہب سے ہے - اور وہ خون کہ بموجب اس رنگ کا ہے - ضرور گاڑھا ہوگا - طبقہ تیسرا احمر قانی ہے کہ سرخی بیچ اسکے غالب ہے اور احمر قتم سُرخی اسمیں زیادہ ہو کہ سیاہی مارے اور وہ لہو کے سبب اسکا ہو گا - البتہ وہ بہت گاڑھا ہوگا - اور سبب ان تینوں طبقات کا غلبہ لہو اور گرمی ہے - او پر سرتوں اپنے کے اور کبھی بول سرخ ہوتا ہے - باوجود سردی کے جیسا کہ بیچ فالج اور سوء القینہ

کے بسبب ضعف جگر کے اور کم تمیز کرنے ماٹیت کے خون سے اور رنگ ناری طبقاب زردی ہیں سے بہت گواہی دیتا ہے اور گرمی کے سبب طبقات سُرخی سے اسواسطے کہ ناری ہوتا ہے ۔ غلبہ صفرا سے اور سُرخی غلبہ خون سے اور حرارت صفرا کی سخت ہے حرارت خون سے اور سوائے اس کے صفرا میں اجزاء ناری غالب ہیں اور خون میں اجزاء ہوائی اور حرارت آگ کی سخت ہے حرارت ہوا کی سے ۔ اصل تیسری ۔ اصول رنگ سے اخضر ہے یعنی سبزوہ شامل ہے ۔ چار طبقوں کو طبقہ اوّل فستقی یعنی پستی اس میں سبزی ہے مائل ساتھ زردی کے اور وہ دلالت کرتا ہے اوپر سردی جمانیوالے کے اسواسطے کہ یہ رنگ حاصل ہوتا ہے ملنے سودا کے سے ساتھ صفرا کے اور غالب یہ ہے کہ سودا دی جمانیوالی سے حاصل ہوتا ہے اور فاضل قرشی نے بیچ شرح قلیاب قانون کے کہا ہے کہ رنگ فستقی نزدیک میرے دلالت کرتا ہے اوپر جلنے صفرا کے واسطے کہ وہ سودا کہ سردی سے حاصل ہوتا ہے ۔ رنگ اسکا سیاہی مارتا ہے نہ زردی طبقہ دوسرا نیلنجی ہے اور وہ رنگ ہے کہ سبزی اسکی زیادہ سبزی فستقی سے ہے ۔ اور یہ مشابہ اس رنگ سے ہوتا ہو کہ نیل پانی میں گھولا جاوے اور یہ قارورہ بھی دلالت کرتا ہے اوپر سردی جانیوالی کے لیکن سردی بیچ اس کے کوئی زیادہ ہے اور فستقی اور نیلنجی خبر دینے والی ہیں بیچ لڑکوں کے فالج یا تشنج سے واسطے اس کے کہ بیچ بدنوں انکے رطوبت غالب ہے ۔ پس جبکہ ملاقات کرتی ہے اسکو سردی جما دیتی ہے اس کو اور جبکہ قوت اطفال کی ضعیف ہے عاجز ہوتی ہے دفع کرنے اس کے سے پس اگر مانع ہووے وہ رطوبت نفوذ کرنے روح کے سے بیچ عصاب کے تو فالج ہوتا ہے اور اگر اندر آوے وہ رطوبت بیچ اعصاب کے تو زائد ہوگا عرض اور کم ہوگا طول اور یہی تشنج ہے طبقہ تیسرا زنجاری ہے یعنی زنگاری وہ سبزی ہے مائل طرف سپیدی کے طبقہ چوتھا کراثی ہے یعنے گندنائی وہ مشابہ ہے ساتھ گندنے کے سیاہی اسکی زیادہ ہے نیلنجی سے اور زردی اسکی کم ہے ۔ اس سے اور یہ رنگ دونوں دلالت کرتے ہیں ۔ اوپر حرارت جلانیوالی کے اور فرق ان دونوں میں یہ ہے کہ زنجاری میں احتراق زائد ہے کہ مائل ہے طرف سپیدی کے بخلاف کراثی کے اصل چوتھی اصول رنگ سے اسود ہے یعنی سیاہ اور اس کے کئی سبب ہیں اول احتراق یعنے جلنا ہے ساتھ اسطرح کے کہ پایا جاوے بیچ بدن کے صفرا تیز کہ وہ جلا دیوے اس چیز کو کہ وہ ملی ہوتی ہے ۔ ساتھ مائیت بول کے اور سبب سیاہ ہونے جلی ہوئی چیز کا ساتھ گرمی کے وہ کہ جو رطوبت جلی ہوئی باقی منع کرنے والی پراگندگی سے متوجہ سطح ظاہر اس کی پر ظاہر ہوتی ہے پس نفوذ نہیں کرتی

روشنی بیچ اس کے پس اس کو سیاہی عارض ہوتی ہے اسواسطے کہ کثافت لسبب سیاہی ہے ۔ جیسا
کہ بیچ کوئلہ کے دیکھا جاتا ہے اور نشانی اس سیاہی کی کہ حاصل ہوتی ہے لسبب جلنے کے ایکدو چیزوں
میں سے ہے اوّل یہ کہ سیاہی ساتھ زردی کے ہووے یعنے زعفرانیت اے اور ایسا قارورہ دلالت کرتا (۳)
*ہے کہ سوزش ہووے بیچ پیشاب جانے کے اور شعلہ مارے تمام بدن میں ایسا کہا شارح اقسرائی
نے دوسرے وہ کہ پہلے اس سے بول قوی الرائحہ یعنی تیز بو آتا ہو گا ۔ سبب دوسرے جمود
سے ساتھ اسطرح کے پایا جاوے بیچ بدن مادہ سرد کہ جما دیوے ان اخلاط کو جو ملی ہوئی ہیں
مائیت بول میں اور جمود سیاہ کرنیوالا ہے ۔ اسواسطے کہ بخارات بند ہوتے ہیں بیچ سطح اس کی کے
پھر تکثف یعنی گاڑھا کرے جسم کو پس عارض ہوتی ہے ۔ سیاہی اور اسی سبب سے پیدا ہوتی ہے اس
بول پر سیاہی کہ جسے سردی پہنچی ہے ۔ اور نشانی اس سیاہی کی کہ جمنے سے ہووے دو میں سے
ایک ہے اوّل وہ کہ رنگ اس کا ساتھ محمودات کے ہو یعنی سُرخی اس کی سیاہی مارے دوسرا وہ کہ مقدم
آیا ہو قارورہ سبز بدون بو کے یا بو دار ایسی ہو کہ دلالت کرے اوپر سردی کے جیسے کہ ترس پوست
تیسرا حرکت مادہ سوداوی کی ہے ۔ کہ تحریک کرے طبیعت اس کو اوپر راہ تنقیہ اور بحران کے اور
نکالنا کرے راہ بول سے جیسا کہ بیچ حمیّات سوداویہ کے اور نشانی اسکی یہ ہے کہ بیچ دن بحران کے ہو
اور پیچھے اس کے سب حاصل ہوا اور مقدم اس سے ہو علامات پکنے مادہ کے ہو اسیطرح کہ حاصل بحران کا
پہلے پکنے مادہ کے سے خصوصاً ساتھ ادرار بول کے محال ہے ایسا کہا بیچ شرح اقسرائی کے چوتھا
کھانا چیز رنگ دینیوالی کا جیسا کہ شراب سیاہ کہ طبیعت تصرف نہ کرے بیچ اس کے پس وہ باہر آوے
اوپر حالت اپنی کے ساتھ بول کے اور نا تصرف کرنا طبیعت بیچ یا لسبب سقوط قوت کبد کے ہے اور
یہ نہایت بُرا ہے اور یا لسبب زیادہ ہونے اس کے کہ زیادہ اوپر قدر کفایت کے اسمیں کچھ خطرہ نہیں کیونکہ
وہ دلالت کرتا ہے اوپر قادر ہونے طبیعت کے اوپر دفع کرنے اس کے یہ کہا ہے بیچ شرح اقسرائی
کے اصل پانچویں اصول رنگ سے سفیدی ہے اور وہ منقسم ہے ساتھ دو قسم کے قسم اوّل
رنگ ہے پریشان کرنیوالا بینائی کا جیسے رنگ ہے ۔ دودھ کا اور کاغذ کا اور چونے کا غیر شفاف
اور نفوذ نہیں کرتی بیچ اس کے بینائی یعنی باز رکھتا ہے ۔ اس چیز کو کہ پچھاڑی اس کے ہے
دیکھے جانیسے اور پائی نہیں جاتی قارورہ میں یہ صفت مگر ساتھ گاڑھاپن کے اور بولنا لفظ سفید
کا اوپر اس حقیقت کے ہے نہ مجازاً اور دلالت کرتا ہے یہ قارورہ اوپر غلبۂ بلغم اور سردی کے یا اوپر
(۴) ہے کہ یہ سودا حاصل ہوا ہے صفرا سے اور پوشیدہ نہ رہے کہ علامت سودا احتراقی کی یہ بھی*

(پگھلنے چربی کے یا پگھلنے اعضاء اصلیہ کے اور نشانی پگھلنے چربی کی یہ ہے کہ بول ساتھ سفیدی کی چکنائی ہو اور سبب اسکا گرمی قوی ہو کہ چکنی ... بدن کو پگھلاتی ہے۔ اور وہ چکنائی نکلی ہوئی اوپر قارورہ کے بسبب سردی ہوا کے جم جاتی ہے۔ اور نشانی پگھلنے اعضاء اصلیہ کی مانند پٹھوں اور ہڈیوں کے یہ ہے کہ بول شدید البیاض ہووے۔ کیونکہ اعضاء اصلیہ شدید البیاض ہیں ایسا ہی کہا بیچ اقسرائی کے اور یہ بیچ آخر دق کے ہوتا ہے۔ اور نشانی اسکی ذبول اور ضمور قوی ہے یعنی اضمحلال رطوبت اصلیہ کا اور نقصان اعضاء کا اور مضمحل اور ضعیف ہونا اعضاء کا اور یہ مہلک ہے۔ اور کہا ہے محمد زکریا رازی نے کہ ہوویگی ساتھ اسکے بدبو شدید بسبب زیادتی گرمی کے یہ مضمون ہے۔ بیچ اقسرائی کے قسم دوسری سپید کی شفاف ہے وہ اوپر دو نوع کے ہے اول شفاف ایسا ہے کہ اس کو مطلق رنگت نہیں ہے جیسے ہوا اور آسمان اور یہ روکنے والا نہیں ہوتا۔ اس چیز کو کہ پیچھے اس کے ہے دیکھی جانیسے کہ یہ رنگ نیلا کہ دکھائی دیتا ہے اوپر رنگ آسمان کا نہیں بلکہ بسبب دوری مسافت کے نظر کو تاریکی پیش آتی ہے نوع دوسری شفاف ایسا ہے کہ اسکو رنگ ہے جیسے پانی اور یہ روکتا نہیں اسکو جو پیچھے اس کے دیکھے جانیسے مگر تھوڑا سا اور نوع اول کو سفید نہیں کہتے ہیں اس واسطے کہ رنگ نہیں اور اسی سبب سے ممکن نہیں ہے دیکھنا اسکا اور نوع دوسری کو سفید کہتے ہیں اور یہ مجاز ہے اسواسطے کہ اس کو غیر بیاض ذات اس کی ہیں رنگ ہے اور اسی سبب سے ممکن ہے دیکھنا اسکا بخلاف کے مثلاً اور منعکس ہو۔ یعنے الٹ ہوتی ہے شعاع اس سے اور نہیں الٹتی ہوا اس سے اور وجہ مجاز کی یہ ہے۔ کہ جب ایسی شفاعت کو عارض ہووے تکاثف یعنے سمٹنا یا تفریق یعنے ریزہ ریزہ ہونا بہت ہونے میں بسبب ان اجزاء پڑہ کے کہ سطوح کے دکھائی دیتی ہیں۔ سفید لیکن تکاثف جیسا کہ عارض ہو پانی کو جمنا جیسا کہ بیخ پس سفید دکھائی دیوے لیکن تفریق کہ پیدا ہوا پانی میں جبکہ کف کرے تو وہ دکھائی دیگی اور آدمی گمان کرتے ہیں کہ سفیدی موجود ہے بیچ پانی کے اور ظاہر کرنے والا اسکو جھاڑ اوپر پراگندگی کے ہے سو یہ غلط ہے اور اس قسم کی سفیدی بیچ قارورہ کے دلالت کرتی ہے۔ اوپر نہ ہونے تصرف طبیعت کے بیچ پانی کے بسبب باطل ہونے ہضم کبدی کے بجہت غالب ہونے سردی کے کیونکہ اگر ہضم کبد میں ہوتو فضلہ اس ہضم کا ساتھ قارورہ کے باہر آتا تو قارورہ اس سے رنگین ہوتا نہ سفید اور بطلان ہضم کا بسبب سردی کے اسواسطے کہا کہ اگر بسبب گرمی کے ہو تو قارورہ زرد ہوتا اور پہلے قارورہ سفید ہے۔ ایسا کہا صاحب اقسرائی نے اور یا دلالت کرتا اوپر ہونے سپیدی کے کہ منع کرتا ہے

باہر نکلنے خلط کے سے کہ رنگ دینے والا قارورہ کا ہے۔ پس باہر آتا ہے بول ساتھ رنگ پانی کے
جنس دوسری۔ قوام پیشاب کا ہے اور قوام ایسی جسامت [illegible] ہیں کہ وہ چیز بسبب اس کے
قابل سیلان اور بہنے کے ہو یا ساتھ جلدی کے اور یا ساتھ د[illegible]ے ایسا کہنا ہے۔ بیچ مفرح القلوب
کے اور بول راہ قوام کے سے یا رقیق ہے یا غلیظ یا معتدل درمیان دونوں کے اس واسطے کہ خالی
اس سے نہیں کہ قوام اس محسوس زیادہ اوپر قوام مائیت کے ہے یا نہیں اگر زیادہ نہیں ہے
تو رقیق ہے یعنی پتلا اور اگر زیادہ ہے تو قوام اسکا دشواری سے رہتا ہے یا نہیں اگر دشواری سے
سیلان گرتا ہے تو غلیظ ہے اور اگر نہیں تو معتدل ہے خلاصہ یہ کہ جسم بہنے والوں میں جس کو چیرتا
آسان ہو۔ اور متحرک ہو ساتھ جلدی کے وہ رقیق ہے۔ اور جسکا چیرنا دشوار ہوا۔ اور وہ بدیر حرکت
کرے وہ غلیظ ہے اور جو متوسط غلظت اور رقت میں ہو۔ وہ معتدل ہے۔ اور سبب پتلا ہونے
قوام بول کا نہ پکنا مادہ کا یا بہت پینا پانی کا یا سدہ اور پہچانا جاتا ہے۔ مقام سدے کا ثقل کھینچاوٹ
استقام کے سے اور سبب رقت کا نہ ہونا نضج کا یا خلط نہایت غلیظ کا اور علامت اس کی پہلے
بہت غلیظ ہونا قارورہ کا ہے۔ اور سبب معتدل ہونے قارورہ کا بیچ رقت یعنے نضج اور غلظت
کے ہونا نضج کا ہے اسواسطے کہ نضج عبارت ہے مستعد اور لائق ہونے مادہ کے واسطے دفع کے اور
یہ حاصل ہوتا ہے۔ ساتھ اعتدال کے کیونکہ غلیظ دفع نہیں ہوتا ہے۔ بسبب غلظت کے
اور رقیق نہیں دفع ہوتا بسبب بیٹھ جانے کے بیچ خلل عضو کے۔ **جنس تیسری** صفائی اور
کدورت بول کی ہے صفائی اسے کہتے ہیں کہ یکساں ہوں اجزا بول کے اور منع نہ کریں۔ بصارت کو
نفوذ کرنے سے اور کدورت یعنی غیر صاف اسے کہتے ہیں۔ کہ یکساں نہ ہوں اجزا اس کے منع
بصارت کو کریں۔ نفوذ کرنے سے اور صفائی نشانی ہے۔ نضج اور سکون مواد کی اور کدورت نشانی
نہ ہونے نضج اور سوزش اخلاط کے اور کدورت تھوڑی سی واسطے متوسط قوت اور جہت ورم
کے ہوتی ہے اور قارورہ غلیظ جدا ہے قارورہ کدر سے بسبب برابر ہونے یعنے یکساں ہونے
قوام اپنے کے **جنس چوتھی**۔ رائحہ بول بو قارورہ کی ہے بول یا بدبو رکھتا ہے یا بدون بو کے
ہے۔ یا معتدل ہے بدبو دلالت کرتی ہے۔ اوپر ایک کے دو امروں سے پہلا بہت ہونا عفونت
کا اخلاط میں۔ امر دوسرا پھوڑے یا کھجلی کا بیچ اعضاء بول کے اور اکثر یہ بیچ مثانہ کے ہوتا ہے
اس واسطے احتباس بول کا بیشتر بیچ اسکے ہوتا ہے۔ اور فرق ان دونوں امروں میں کئی سے ہے
اوّل یہ کہ قارورہ بدبودار بسبب پھوڑوں کے دلالت بول کی ہو وہ ساتھ درد کے بیچ عضو پھوٹے

والے کے ہوتا ہے۔ بخلاف اس کے جو عفونت اخلاط ہو۔ دوسرا یہ کہ ہونیوالا قروح سے ساتھ پیپ اور چھلکوں کے ہوتا ہے۔ بخلاف ہو[illegible]ے کے عفونت سے۔ تیسرا۔ وہ کہ ہونے والا عفونت سے کم اور زیادہ ہوتا ہے۔ بدبو میں ہو[illegible] قوت مریض کے اور ضعف اس کے کہ بخلاف ہونے والے کے پھوڑوں سے لیکن قارورہ بدبو والا دلالت کرتا ہے اوپر جمنے اخلاط کے اور کچے ہونے ان کے کے اور بسبب سقوط کے بھی قارورہ بدول بدبو کے اور یہ اس وقت ہوتا ہے کہ عاجز ہو قوت طبیعت کی دفع کرنے خلط تعفن کرنے والی بول کی سے پس اگر ہووے یہ بیچھے بول بدبو شدید کے تو دلالت کرے اوپر منہ موڑنے طبیعت کے مقابلہ کرنے مرض کے سے پس ناچار ہے انتظار موت کا اور لیکن معتدل دلالت کرتا ہے۔ اوپر نضج مادہ کے بعد غالب ہونے طبیعت کے اور یہ دلیل اوپر جیز اور سلامتی کے ہے جنس پانچویں نبد یعنی کف میں اور کف بیچ بول کے حاصل ہوتی ہے۔ رطوبت چیپ دار سے کہ ملی ہوتی ہے ریح نکلنے والی سی ساتھ بول کے اور شوار ہے اوپر اس ریح کے پھاڑ کر باہر نکلنا ان رطوبات سے پس اوپر آتی ہیں کف بول پر اور حباب کے گھیری ہوئے ہیں رطوبت چیپدار گرداگرد ریح غلیظ کے اور جتنی کہ یہ رطوبات زیادہ چیپدار ہونگی اور ریاح زیادہ کھینچنے والی اس تو کف بول پر بہت ہوگی اور بہتا ئیت کف کی اور ٹھودیر تک اس کف کا ٹھیرنا دلالت کرتا ہے اوپر کثرت مادہ غلیظ الزج اور غلبہ ریاح کے اور ایسا بول بیچ امراض گردہ کے بشدت ردی ہے۔ اور خبر دیتا ہے ساتھ طول مرض کے اسواسطے کہ حرارت گردہ کی قاصد ہے پس جب کہ غلبہ پایا اوپر اس کے سودا اور ریاح نے کہ موجب کف کے ہیں تو دشوار ہوگا اس پر تقطیع اور تحلیل اس کے اور دوا پہنچتی ہے گردے میں بعد سست ہونے قوت اس کی کے پس موجب طویل مرض کا ہوگا۔ ایسا لکھا ہے۔ بیچ شرح اقسرائی کے جنس چھٹی رسوب ہے معنی اس کے لغت میں قرار پکڑنا اجزا غلیظ کا ہے نیچے اقسام رقیقہ کے کہ ہندی میں اسے گاد اور تلچھٹ کہتے ہیں۔ اور بیچ اصطلاح اطبا کے ہر جسم کہ گاڑھا زیادہ ہو مائیت سے اور جدا ہو اس سے خواہ تہ میں ہو قارورہ کے خواہ بیچ میں خواہ اوپر پہلے کو رسوب راست کہتے ہیں۔ اور دوسرے کو معلق یعنے لٹکا ہوا اور تیسرے کو غمام کہتے ہیں۔ کہ وہ مثال ابر کے ہوتا ہے اور رسوب کا بولنا اوپر غمام اور معلق کے مجازاً ہے۔ یعنی وہ ایسا ہے۔ کہ شان اس کی سے ہے تہ نشین ہونا۔ جب کہ کوئی منع نہ کرے۔ منع کرنے والا تہ نشین ہونے سے۔ پس بواسطہ اس کے کہ تہ نشین ہونے کی اس میں قدرت اور استعداد ہے۔ کہا جاتا ہے اسکو رسوب یا دلالت کرتا ہے اوپر نضج مادہ کے اس

کو محمود کہتے ہیں۔ یا نہیں۔ دلالت کرتا ہے اوپراس کے اس کو رسوب ردی کہتے ہیں۔ اور رسوب محمود کے کئی وصف ہیں۔ **وصف اوّل**۔ سفیدی [illegible] واسطے کہ رسوب محمود نضج سے ہوتا ہے اور نضج قوت ہاضمہ سے تعلق رکھتا ہے [illegible] ام ہاضم کا متشابہ کردینا ہے۔ ساتھ اعضاء کے اور اعضاء سفید ہیں پس مشابہت بیچ رنگ کے بھی ساتھ نضج کے ہوگی اور یہ صحیح ہے بیچ دو ہضموں پچھلوں کے اور فضلات ہضم کبد ہے کہ ہضم تیسرا ہے۔ سُرخ ہوتی ہیں۔ کیونکہ کبد سرخ ہے۔ لیکن مثانہ وغیرہ مجازی تبدیل کرتے ہیں سرخی کو پس ظاہر ہوئی ہے بیچ رسوب کے۔ **وصف دوسرا** ملاست ہے اسواسطے دلالت کرتی ہے اوپر اسکے کہ تمام اجزا رسوب کے نے نضج قبول کیا ہے اور اختلاف جب ہوتا کہ بعضے اجزا عاصی ہوتے قبول کرنے نضج کے سے **وصف تیسرا**۔ استوا یعنے یکساں ہونا تمام اجزا کا نہ یہ کہ بعضے اجزا غلیظ ہوں اور بعضے نہیں۔ **وصف چوتھا**۔ جمع ہونا اجزا کا اسواسطے کہ پریشان ہونا بسبب ریاح کے ہے کہ وہ مانع ہے اتصال بعض کے سے ساتھ بعض کے اسواسطیکہ اگر نہ ہوتے وہ تو ہوتے اجزا سب جمع بیچ نہ قارورہ کے کیونکہ شان انکی سے ہے میل کرنا طرف نیچے کے جیسے حال مٹی کا ہے۔ جب پانی میں ڈالی جاوے اور ہونا ریاح کا ساتھ بول کے بسبب فجاجت یعنے خامی کے ہوتا ہے۔ اور **رسوب محمود** تین قسم ہے افضل انکا رسوب راسب ہے۔ کہ بیچ تہ قارورہ کے بیٹھے اس سے کم ہے متعلق کہ بیچ وسط قارورہ کے بھرا ہے۔ اور اس سے کم غمام کہ اوپر قارورہ کے ابر کی مانند دکھائی دیوے دو وجہ سے اول وہ کہ غالب اوپر اعضاء کے اعضاء ارضیہ ہیں کہ سخت اور قوی ہووے اور فضول مندفعہ ساتھ بول کے جبکہ نضج ہووے شبیہ ہوگا۔ ساتھ اعضاء کے تو غالب ہوگی اسپر ارضیت پس نشان اسکا وہی ہے۔ کہ وہ تہ نشین ہووے پس جو اجزا کہ رسوب میں سے تہ نشین ہونگے وہ قرین ہوں گے نضج کے دوسرے وہ کہ اکثر سبب اوپر چڑھنے رسوب کا ریح ہوتی ہے اور جتنی کہ ریح زیادہ ہوگی۔ چڑھنا زیادہ ہوگا۔ اور کثرت ریح کی دلالت کرتی ہے اوپر عاجز ہونے قوت کے رفع کرنے مادہ کے سے اور رسوب برادہ ہے کہ پائی نہ جاویں۔ بیچ اس کے صفات مذکورا اور وہ بھی تین قسم پر ہے۔ بہتر اسمیں کہ غمام ہے اس سے کم متعلق اس سے کم راسب اور یہ اسوقت ہے کہ اونچا ہونا بسبب حرارت چڑھانیوالے کے ہووے۔ اس واسطے کہ حرارت جیسا کہ چڑھاتی ہے ویسا ہی لطیف بھی کرتی ہے۔ لیکن جبکہ چڑھنا بسبب ملنے ریح غالب کے ہوتا ہے اوپر اجزاء ارضیہ کے کہ شان انکی سے نیچے بیٹھنا ہے۔ بسبب رجوع کرنے ہوا کی طرف

اوپر کے پس راسب افضل متعلق افضل غمام سے ہوگا۔ واسطے اسکے کہ اسوقت میں ریح نیچے والی میں کمتر ہوگی۔ اور فضول مندفعہ بیچ ر... ی کے باعث ... ہوتی ہیں یا رطوبت سے کیونکہ نہیں بیچ بدن کے کوئی جسم کہ ہووے سوائے اسکے غیران دونوں کے۔ وہ رسوب کہ اعضا اصلیہ سے ہے اسے خراطی کہتے ہیں اور اگر اعضا اصلیہ سے نہ ہو اور ہو اسمیں چکنائی اس کو دسمی کہتے ہیں اور اگر دہنیت نہ ہو بیچ اس کے اس کو لحمی کہتے ہیں اور خراطی یا ظاہر عضو سے ہووے پس اگر ظاہر عضو سے ہووے اسکو قشوری کہتے ہیں۔ اور اگر باطن عضو سے ہووے پس باہر آنے والا اگر اجزا بڑے چوڑے سفید و سُرخ ہوں اسکو صفائحی کہتے ہیں۔ سفید مثانہ سے اور سُرخ گردے اور کبد سے اور اگر نہ ہوں اجزا چوڑے پس اگر ہوویں سُرخ اس کو کرسنی کہتے ہیں اور سُرخ نہ ہوں تو نخالی اور ہونے والا رطوبات سے جو مائل ساتھ سُرخی کے ہو دلالت کرتا ہے۔ اوپر جلنے لہو کے اور وہ کمد ہے یعنی سرخی مائل ساتھ سیاہی کے دلالت کرتا ہے۔ اوپر جلنے بلغم کے اور وہ جو زرد ہو دلالت کرتا ہے اوپر صفرا کے اور جو سیاہ ہو دلالت کرتا ہے اوپر جلنے سودا کے یہ حال ہے اس بول کا جو رسوب دار ہو اور جو بول کہ رسوب نہیں رکھتا اس کے تین اسباب ہیں۔ اوّل نہ ہونا نضج کا دوسرا ہونا سدّے کا تیسرا کم ہونا مادہ رسوب کا اور رسوب بیچ تندرستوں کے کمتر ہوتا ہے۔ بجہت ہونے رگوں ان کے کے غلیظ واجب الدفع سے ساتھ بول کے اور اگر ہوگا رسوب تو غیر منہضم ہوگا۔ فضول غذائی سے اور دُبلے آدمی کے بول میں بھی رسوب کمتر ہوتا ہے بجہت کم ہونے فضول کے خصوصاً جسوقت کہ وہ محنت کش ہو کیونکہ ریاضت تحلیل کردیتی ہے۔ فضول کو اور بیچ مریض فربہ کے کہ چھوڑنیوالا ریاضت کا ہو رسوب بہت ہوتا ہے اور قسموں رسوب میں سے ہے رسوب مدی کہ تہ نشین بیچ اس کے پیپ ہووے اسے کہتے ہیں کہ مادہ اورام کا تبدیل ہو ساتھ پیپ ہونیکے اور چھوڑ دے اپنی صورت خلطیہ کو اور رسوب مخاطی وہ کہ ثقل بیچ اس کے کچا گاڑھا ہو اور بہت ہوتا ہے۔ کہ پایا جاتا ہے بیچ عرق النساء کے کہ اسے ہندی میں رینگن کہتے ہیں اور بیچ وجع مفاصل کے کہ اسے گنٹھیا کہتے ہیں۔ اور فرق ان دونوں میں باوجود مشاکلت کے بیچ رنگ اور شکل کے یہ ہے کہ مدی بدبو دار ہوتا ہے اور پہلے اس سے ورم ہوتا ہے اور ہلانے سے جلدی منتشر ہوجاتا ہے جمع ہونا ثقل کا اور پریشان ہونا بیچ اسکے اور جلدی اکٹھا ہوجاتا ہے بخلاف مخاطی کے کہ اس میں یہ امور نہیں ہوتے۔ جنس ساتویں مقدار بول کی ہے بول یا کم ہے طبعی سے زیادہ اس سے یا برابر ہے اس کے

اور اسباب زیادتی بول کے بہت ہیں اسمیں سے بہت پینا پانی کا اکیلا یا ملا کر ساتھ پینے کے یا کھانے کی چیز کے اسی کے حکم میں ہے کھانا میٹھی [illegible] ریوں اور ان [illegible] میں سے ہے گلگرا عضاء کا نکلنا ساتھ بول کے جیسا کہ بیچ حمیات محرقہ کے اور اسی قسم سے ہے [illegible]گنا مادہ بند ہونے والے کا بیچ بدن کے جیسا کہ بیچ بحران ادراری کے اور فرق بیچ بحرانی اور ذوبانی کے یہ ہے کہ بیمار بیچ بحرانی کے باقوت ہوتا ہے اور پیچھے اس کے آرام پاتا ہے بخلاف ذوبانی کے کہ اس میں قوت ضعیف ہوتی ہے اور ناتوانی اور تکان زیادہ ہوتی ہے بسبب نکلنے اجزا اصلیہ کے اور بیچ ذوبانی کے حرارت قوی ہوتی ہے - اور بول میں بو تیز آتی ہے اور بحران کے روز نہیں اور سبب ان دونوں کا وہی حرارت قوی ہے - اور اسلم بول روئی ہیں کا کہ سیاہ اور غلیظ ہووے وہ یہ ہے کہ بہت گاڑھا مواد نکل جاوے دفعتہً بہت نہ منقطع ہو تھوڑا تھوڑا اسواسطے کہ اول یعنی استفراغ دفعتہً دلالت کرتا ہے اوپر قوت طبیعت کے اور دوسرا منقطع یعنے تھوڑا تھوڑا دلالت کرتا ہے اوپر ضعف طبیعت کے اور اسباب کمی بول کے بھی بہت ہیں ان میں سے ہے زیادتی تحلیل رطوبت کی نسبت تحلیل بدن کے اور کشادہ ہونے مساموں کے بجہت حرکت کے اور تحلیل ہونا رطوبت کا البتہ موجب کمی بول ہوتا ہے اور انمیں سے فناہ ہونا رطوبات بدن کا بسبب زیادتی حرارت کے اور یہ سبب غیر ہے سبب اول سے یعنی اسواسطے کہ اول زوال ہونا رطوبات کا ہے پیچھے ہونے اسکے کے اور دوسرا نہ ہونا اسکا ہے ابتدا سے اور انمیں سے ہے سدہ بیچ راہوں بول کے کہ پہنچنے والے ہیں طرف مثانہ کے پس باہر نہ آوے بول مگر پتلا تھوڑا اور باقی رہے گاڑھا بہت اور انمیں سے ہے اسہال کیونکہ وہ سبب رجوع کرنے مائیت کا ہے - طرف امعاء کے اور بہت کم ہونا بول کا ساتھ کم ہونے تحلیل کے خبر دیتا ہے ساتھ کے کیونکہ وہ دلالت کرتا ہے - اوپر تفرق اتصال کے بیچ مجازی بول کے پس منخدر ہوگی - مائیت گرد پیش امعاء کے اور حادث ہوگا استسقا زقی دفعتہً یا دلالت کرتا ہے اوپر ضعف قوت دافع کبد کے دفع کرنے فضلات کے سے پس بند ہوگی مائیت نکلنے سے اور پیدا کریگی استسقاء لحمی ایسا کہا بیچ نفیسی کے اوپر دلالت براز کی اگرچہ اوپر حال معدے کے اور امعاء کے واضح ہے جیسا کہ اوپر مذکور ہوا لیکن دلیلیں اس کی بھی بیچ زردی اور سیاہی اور سفیدی وغیرہ کے نزدیک ہیں ساتھ دلائل بول کے پس غور کرنا چاہئے ٭ فقط

تمت بالخیر

رسالہ بحران

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الحنان والصلوٰۃ والسلام علیٰ افضل الرسل محمد المؤید بالحجۃ والبرہان و علیٰ آلہ واصحابہ نجوم الہدایہ والفرقان بعد تمام ہونے ترجمہ ان دونوں رسالوں نبض اور قارورہ کے حسب خواہش ان دوستوں کے کہ جنہوں نے درخواست ترجمہ ان دونوں رسالوں کے فرمائی تھی۔ اور بنظر تعمیم فائدہ کے ترجمہ رسالہ مختصر البیان فی ضرورت البحران کا بھی کہ منسوب طرف حکیم بدر الدین عاملہ اللہ بالخیر فی یوم الدین کے ہے لکھنے میں آیا جاننا چاہئے کہ لفظ بحران کا یونانی ہے موافق بیان شیخ الرئیس کے یا سُریانی مطابق لکھنے علی بن عباس مجوسی صاحب کامل الصناعۃ کے اور معنے اس کے شدت گرمی کے ہیں۔ موافق تحقیق جوہری صاحب صحاح اللغت کے اور موافق فرمانے شیخ رئیس کے بیچ قانون کے معنی اس کے فصل خطاب یعنے قول فیصل کے ہیں اور بیچ اصطلاح اطباء کے عبارت ہے کوشش اور مقابلہ کرنے طبیعت کے سے ساتھ مرض کے اور اس سبب سے بدن مریض کی بیچ تفاوت عظیم ظاہر ہوتا ہے ساتھ حال بہتر یا بدتر کے اور تشبیہ دی ہے اطبا نے مرض کو ساتھ دشمن سرکش کے اور طبیعت کو ساتھ بادشاہ حمایت کرنے والے ملک کے اور بدن کو ساتھ ملک بادشاہ کے اور دن بحران کے کو ساتھ دن مقابلہ اور لڑائی کے پس وقت لڑائی کے ضرور ہے کہ بادشاہ کو ایکبارگی یا بآہستگی غلبہ ہو۔ پورا ہو یا ناقص اور یا برعکس اس کے یعنے غلبہ دشمن کو ہو۔ وفعتہً یا تدریجاً پورا یا ناقص اور اس سے قسمیں تغیر کی آٹھ ظاہر ہوتی ہیں۔ یعنے غلبہ تمام اگر طبیعت کو ہو تو جاتا رہیگا مرض فوراً اور اسکو بحران محمود کامل کہتے ہیں اور یا غلبہ مرض کو ہووے اور یہ مریض دفعتہً ہلاک ہوگا اور اسکو بحران ردی کہتے ہیں۔ یہ دونوں بیچ امراض سادہ کے پڑتے ہیں اور اگر رجوع مرض کا طرف صحت کے بیچ مدت طویلہ کے بے تغیر عظیم کے ہووے اسکو تحلل نام رکھتے ہیں یعنے بتدریج مادہ مرض کا فناہ ہونا اور اگر اسی طرح بتدریجاً رجوع ساتھ ہلاک کے کرے تو اسے دوبال اور ذبول بولتے ہیں۔ یہ دونوں بیچ مزمنہ کے ہوتے ہیں۔ اکثر اور یا ظہور آثار صحت کے ہوں دفعتہً اور پورا و تمام ہونا اسکا ہو بیچ مدت دراز کے اور یا ظہور آثار غلبہ مرض کے وفعتہً ظاہر ہوں اور بآہستگی بجر ساتھ

ہلاکت کے ہو اور آثار صحت کے تھوڑے تھوڑے [illegible] صحت ہووے دفعتہً اور اسی طرح بیچ مرض کے تھوڑے تھوڑے [illegible] دی پیدا ہوں [illegible] ہلاکت دفعتہً - یہ آٹھ صورتیں ہوئیں اور جیسا کہ بیچ دن لڑائی کے دونوں طرف سے [illegible] اسباب مقابلہ اور لڑائی کے تیار ہوتے ہیں اور حالات خطرناک مانند آوازاں سخت اور وحشت آمیز اور خوف وحیرانی پیش آتی ہے اسیطرح بیچ اسدن بحران کے مریض کو قسم قسم کی اضطرابی او رہیقراری اور قلق عظیم اور حرکتیں سخت اور سننا آوازاں کا جیسے ودی او رطنین او رآواز موٹی اور باریک کہ سنائی دیتی ہیں - اندر کانوں کے سے لاحق ہوتا ہے اور پریشان ہونا کانوں مریض کا ظاہر ہوتا ہے پس بروز بحران کے مریض کو کسی وجہ سے حرکت نہ دیں - کیونکہ تحریک اگر موافق طبعی کے ہوگی باعث استفراغ مفرط کے ہوگی اور بیچ اس کے خوف ضعف کا بلکہ جاتے رہنے قوت اور ہلاکت کا ہے اور اگر مخالف تحریک طبعی کے پریشانی افعال طبیعت کے پیدا ہو اور طبیعت فعل کامل اپنے سے کہ بدوں مانع ہووے باز رہے اور بحران جید اور نکالنا مادہ کا اور جڑھ سے اکھاڑنا مرض کا ساتھ وجہ کامل کے نہ ہووے ان سببوں سے بیچ دن بحران کے مُسہل اور استفراغوں سے بلکہ سب محرکات سے اطبا نے منع فرمایا ہے - یہانتک کہ اگر مریض طاقت رکھتا ہو - تو غذا سے بھی باز رکھیں اور اگر نہیں تو بقدر ضرورت اور موافق تقاضائے وقت کے غذا لطیف سریع الہضم بیچ کام کے لاویں - فائدہ وہ بحران کہ ساتھ دفع مادہ کے ہووے اوپر پانچ طرح کے ہے ساتھ ہوتے قے کے اور اسہال کے اور جاری ہونے نکسیر کے اور پیشاب کے اور پسینے کے ہے اور وہ بحران کہ ساتھ پسینے اور پیشاب کے ہوتا ہے - ناقص ہوتا ہے کیونکہ اس میں مادہ پتلا دفع ہوتا ہے - اور گاڑھا باقی رہتا ہے اور بحران کہ ساتھ قے یا اسہال یا نکسیر کے ہوتا ہے - پورا ہوتا ہے - فائدہ بحران کو لازم ہے کہ کچھ امراض اس سے پہلے ہوں مثلاً اگر بیچ دن کے بحران ہو علامات اور اعراض بیچ پہلی رات کے اسے ہوں گے اور اگر بحران رات کو ہووے تو علامات اور اعراض اس سے پہلے دن میں ظاہر ہوں گے - اور واسطے ہر ایک کے ان پانچوں استفراغوں سے نشانیاں جدا جدا مقدم ہوتی ہیں - مثلاً علامت قے کی ضیق النفس اور متلی اور تلخی منہ کی اور درد ہونا بیچ منہ معدہ کے اور پھڑکنا اس کا اور اندھیرا ہونا بیچ آنکھوں میں اور ضعف ہونا نبض کا اور پھڑکنا نیچے کے ہونٹ کا اور نشانی اسہال کی درد انتڑیوں کا اور بھاری ہونا بدن کا اور کھینچاؤ سروں پسلیوں کا نیچے کی

طرف اور بھرنا پیٹ کا اور در[illegible] [illegible] ہونا براز کا اور قراقر انتڑیوں کا۔ اور نہ ہونا نشانیوں قے اور نکسیر [illegible] چہرہ [illegible] [illegible]نا ہونا اور قوی ہونا اور سخت ہونا نبض کا اور نشان نکسیر کا بھاری ہونا کانوں کا اور ہونا موٹی اور باریک آواز کا کانوں میں اور پھڑکنا سر کا اور جاری ہونا آنسوؤں کا ہونا چمکاروں کا روبرو آنکھوں کے اور خارش ناک کی اور لپکنا رگوں سر کے کا اور ہونا مرض کا صفراوی یا دموی یا سوداوی خصوصاً اس وقت کہ بیمار جوان ہووے اور علامات جاری ہونے پیشاب کی بوجھل ہونا مثانہ کا اور گاڑھا اور بہت ہونا پیشاب کا اور نہ رجوع کرنا مادہ کا اور کسی طرف کو اور جاڑے بیں ادرار بول کا زیادہ ہوتا ہے بہ نسبت اور موسم کی نشانی پسینے کی پھولنا جلد بدن کا اور رنگینی بول دن چوتھے میں اور گاڑھا ہونا اسکا بیچ دن ساتویں کے۔ اور موجی ہونا نبض کا اور بھی نشانی عرق کی ہے۔ دیکھنا مریض کا حمام کرنا اور آبزن کرنا اپنا یعنے پانی میں بیٹھنا اور تدبیر غسل کی کرنی بیچ خواب کے اور بھی اگر کوئی ہاتھ رکھے اوپر بدن مریض کے جتنی دیر رکھے۔ وہ جگہ زیادہ معلوم ہووے گی۔ **تنبیہ** ۔ طبیب کو لازم ہے کہ اوپر استفراغات کے ہمیشہ متوجہ ہو اور دریافت کرتا رہے۔ اگر طبیعت ساتھ قوت کے دفع مادہ کو کرے تو عین مقصود ہے۔ اور نہیں تو طبیعت باہر کو احتیاج ساتھ مددگاری طبیعت کے ہوگی۔ اس صورت میں کہ طبیعت تیار کرے۔ مادے کو واسطے نکالنے کے اور بسبب ضعف اپنے کے اکھاڑنا جڑھ اس کی کا نہ کر سکے۔ **فائدہ** ۔ جاننا چاہئے کہ ہر وہ مرض کہ آخر اسکا ساتھ سلامتی کے ہووے اس کے چار مرتبے ہوتے ہیں ایک ابتدا یعنے شروع مرض کا دوسرے تزائد یعنے زیادتی مرض کی۔ تیسرے انتہا یعنے پہنچ جانا زیادتی کا چوتھے انحطاط یعنے گھٹنا مرض کا بس بحران بیچ انحطاط کے نہیں ہوتا اور بحران کامل بیچ وقت شروع آمد کے آوے ناقص اور برا ہوتا ہے۔ اور جانو بیچ دنوں مرض کے بعضے دن بحران کے ہیں۔ ان کو ایام باحوریہ کہتے ہیں۔ اور بعضے دن خبر دینے والے ہیں کہ بحران کب ہوگا اور انہیں لازم الانذار کہتے ہیں اور بعضے دن کہ نہ ایام باحوری ہیں اور نہ ایام انذار ہیں لیکن کبھی بسبب کچھ ہونے کے بحران بیچ ان دنوں کے واقع ہوتا ہے۔ ان دنوں کو ایام فی الوسط کہتے ہیں لیکن وہ دن کہ بحران بیچ ان کے پورا اور نیک پڑتا ہے وہ گیارہ دن ہیں۔ چوتھا اور ساتواں اور چودھواں اور بیسواں اور اکیسواں اور چوبیسواں اور ستائیسواں اور اکتیسواں

اور چونتیسواں اور سینتیسواں اور چالیسواں اور واسطے آسانی [illegible]

رسالہ نے دو بیت لکھے ہیں

دال زا دو یا و دال د کاف و کا [illegible]

لام الف بالام دال ولام زا [illegible] میم ایام بحوریں را [illegible]

اور ایام واقع فی الوسط چھ دن ہیں تیسرا اور پانچواں اور نواں اور گیارہواں اور تیرہواں اور سترہواں اور وہ دن کہ بحران بیچ ان کے ناقص پڑتا ہے اور ساتھ رنج اور خطرہ کے ہوتا ہے آٹھ دن ہیں۔ چھٹا اور آٹھواں اور دسواں اور بارہواں اور پندرہواں اور سولھواں اور اٹھارواں اور انیسواں اور وہ دن کہ بیچ ان کے بحران نہیں ہوتا۔ تیرہ دن ہیں بائیسواں اور تئیسواں اور پچیسواں اور چھبیسواں اور اٹھائیسواں اور انتیسواں اور تیسواں اور چھتیسواں اور اڑتیسواں اور انتالیسواں اور واسطے آسانی سیکھنے والوں کے جدول حل کرنیوالی چاروں قسم کے موافق اکثر اطبائے نامدار کے لکھی جاتی ہیں۔ شامل ہے اوپر چالیس خانوں کے؛

جدول ایام مسہل و ایام فی الوسط و خلافی موافق معمول اکثر اطبائے نامدار

۱	بحران	۱۱	بحران جید	۲۱	بحران محمود	۳۱	بحران
۲	خلافی	۱۲	مسہل بلااختلاف	۲۲	مسہل بلااختلاف	۳۲	مسہل بلاخلاف
۳	بحران	۱۳	بحران محمود	۲۳	مسہل بلاخلاف	۳۳	مسہل بلاخلاف
۴	بحران	۱۴	بحران جید	۲۴	بحران	۳۴	بحران
۵	واقع فی الوسط	۱۵	خلافی	۲۵	مسہل بلاخلاف	۳۵	مسہل
۶	بحران ردی	۱۶	مسہل بالاختلاف	۲۶	مسہل	۳۶	مسہل بلاخلاف
۷	بحران محمود	۱۷	بحران	۲۷	بحران	۳۷	بحران
۸	مسہل بالاختلاف	۱۸	بحران	۲۸	خلافی	۳۸	مسہل بلاخلاف
۹	بحران	۱۹	مسہل بلااختلاف	۲۹	مسہل بلاخلاف	۳۹	مسہل بلاخلاف
۱۰	مسہل بلااختلاف	۲۰	بحران	۳۰	خلافی	۴۰	بحران

فائدہ بہت ہوتا ہے کہ بیچ امراض تیز کے تین دن تک علامات بحران کے رہتے ہیں۔ پس بیچ ان تین دن کے جسدن ہیں کہ علامات بحران کے زیادہ ہوں اسکو بحران کا دن گننا چاہیے

طرف [illegible] ور بھرنا پیٹ کا اور در [illegible] ہوا اور وہ ان دنوں بحران میں سے ہو۔ فائدہ
ہونا نشانیوں قے اور نکسیر [illegible] کی مواد کے [illegible] ہو [illegible] ایک احد یعنی بہت تیز
نکسیر کا جاری ہونا [illegible] دوسرا حاد یعنے تیز کہ چودہ دن میں تمام ہو تیسرا
[illegible] کاری ہو [illegible] ہے یعنے [illegible] چودہ دن کے ستائیس دن تک تمام ہووے۔ چوتھا
حاد الزمت کہ قریب چالیس دن کے تمام ہووے۔ ایسا کہا ہے۔ ماہروں نے بس
یہ سبب کہا گیا ہے پہلے شمار دلوں باحوری کا بیچ امراض حادہ کے ظاہر ہوتا ہے۔ اور
امراض حادہ سریع الاعضاء خطرناک ہوتے ہیں۔ لیکن مزمنہ کے شمار مہینے اور برس کا
مانند شمار دنوں امراض حادہ کے ہوتا ہے۔ جیسا کہ بیچ ربع سوداوی اور بلغمی کے اسباب مہینے
مانند سات نوبت غب کے ہوتی ہیں۔ حاصل کلام یہ کہ بعد ایک بیس دن کے بحران یا پیچھے
سات مہینے کے یا پیچھے سات برس کے یا پیچھے چودہ برس کے یا پیچھے اکیس برس کے ہوگا۔
اور بقراط پیچھے چالیس دن کے سوا دن ساٹھویں اور اسویں اور ایک سو بیسویں دن کے بحران
نہیں گنتا اور جانو کہ بیچ تپ خوب کے یوم نوبت دن بحران کا ہوتا ہے۔ پس چاہئے کہ احکام
بحران کے بیچ دن نوبت کے ملحوظ خاطر رکھیں اور احتیاط کریں۔ کہ بیچ وقت بھرے ہوئے
پیٹ کے نوبت واقع نہ ہووے۔ فائدہ۔ اکثر اطبا کا معمول ہے کہ اگر پیدا ہونا مرض
کا پہلے دوپہر کے ہو تو اسدن کو بیچ حساب کے اول مرض کا گنتے ہیں۔ اور اگر بعد ڈھلنے دوپہر
کے ہو تو اسے ترک کرتے ہیں۔ دوسرے دن سے تا دوپہر دن دوسرے کے ہوتا ہے۔
اور کہا صاحب رسالہ نے کہ لینے اور چھوڑنے دن پیدا ہونے مرض کا ساتھ اختلاف رائیں
کے بیچ رسالہ غایۃ البیان فی ما یتعلق بالبحران کے مذکور ہے۔ اس قدر واسطے مبتدیوں
کے اور یاد کرنے لڑکوں کے لکھا گیا ہے:۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اَوَّلاً وَّ اٰخِرًا فقط

تَمَّتْ بِالْخَیْرِ